بھگود گیتا
اصلی صورت میں

از
کرشن کرپا مورتی
اے۔ سی۔ بھکتی ویدانت سوامی پربھوپاد
بانی آچاریہ بین الاقوامی سوسائٹی برائے کرشن شعور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس کتاب کے مضمون کے پڑھنے والوں کو بین الاقوامی سوسائٹی برائے کرشن شعور کی طرف سے دعوت دی جاتی ہے کہ وہ دنیا میں اسکان کے مندرجہ ذیل کسی بھی سینٹر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔ (ان سینٹروں کی فہرست کتاب کے پیچھے شائع کی گئی ہے) یا خط و کتابت کے ذریعے ان سینٹروں کے سیکریٹری سے رابطہ کریں۔

بین الاقوامی سوسائٹی برائے کرشن شعور
3764 واٹسکا ایونیو
لاس انجلیس، کیلیفونیا 90034، یو.ایس.اے

بین الاقوامی سوسائٹی برائے کرشن شعور
پی.او. بکس 262، بوٹنی، این.ایس.ڈبلیو 2019
آسٹریلیا

بین الاقوامی سوسائٹی برائے کرشن شعور
پی.او. بکس 56003، چیسٹورتھ، 4030
ساؤتھ. افریقہ

بھگود گیتا اصلی صورت میں اردو، انگریزی، عربی، بنگالی، چینی، ڈینش، فینش، ڈچ، ہنگیرین، فرینچ، جرمن، گجراتی، ہندی، اٹالین، جاپنیز، پوٹوگیز، پولش، رشین، اسپینش، سوڈیش اور دیگر 29 زبانوں میں شائع کی گئی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معنون

نام

شرِیلہ بلدیَو وِدّیا بھُوشن

جنھوں نے ویدانت فلسفہ پر

گووند بھاشیہ نام کی شرح

بہت عمدہ طور سے پیش کی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فہرست

دیباچہ 1

تعارف 5

ادھیائے پہلا 42

ارجن وشادیوگ

(کروکشیتر کے میدان جنگ میں سینا کا منظر)

طاقتور یودھا ارجن منہ پھیرے مخالف سیناؤں میں اپنے قریب رشتے داروں، استادوں اور دوستوں کو جنگ میں اپنی اپنی زندگی قربان کرنے کے لئے تیار دیکھتا ہے۔ وہ غم اور رحم سے نڈھال ہوکر اپنی طاقت کھو بیٹھتا ہے۔ اسکا من گمراہ ہوجاتا ہے اور وہ جنگ کرنے کے اپنے ارادے کو ترک کردیتا ہے۔

ادھیائے دوسرا 53

سانکھیہ یوگ

(گیتا کے مضامین کا خلاصہ)

ارجن ششیہ روپ میں کرشن کی شرن لیتا ہے اور کرشن اسے مادی جسم اور نیتیہ آتما کے خاص عناصر کے اندر کی تشریح کرتے ہوئے اپنا اپدیش شروع کرتے ہیں۔ بھگوان اسے جسم کے اندر رونما ہونے والی تبدیلیاں، برہم کی بے لوث خدمت اور خود کو پہچاننے والے انسان کے گنوں سے متعارف کراتے ہیں۔

ادھیائے تیسرا 72

کرم یوگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(بھگتی میں کرم کرنا)

اس مادی دنیا میں ہر انسان کو کسی نہ کسی طرح کے کرم میں لگنا پڑتا ہے لیکن یہی کرم اسے اس دنیا میں باندھتے یا مکت کراتے ہیں۔ نشکام بھاؤ (بے لوث ارادہ) سے پرمیشور کی خوشی کے لئے کرم کرنے سے انسان کرم کے اصولوں سے چھوٹ سکتا ہے۔ اور اسطرح آتما اور برہم کے بارے میں روحانی گیان حاصل کر سکتا ہے۔

83

ادھیائے چوتھا

گیان کرم سنیاس یوگ

(روحانی گیان)

ایشور، آتما اور ان دونوں سے جوڑا ہوا روحانی گیان شدھ کرانے اور موکش دینے والا ہے۔ ایسا گیان کرم یوگ کا پھل ہے۔ بھگوان گیتا کے پرانے اِتہاس (تاریخ) کو اس مادی دنیا میں بار بار آنے کے بارے میں اہمیت اور گرو کے پاس جانے کی ضرورت کا اپدیش دیتے ہیں۔

95

ادھیائے پانچواں

کرم سنیاس یوگ

(کرشن بھاؤنہ میں کرم)

گیانی پرش دیویہ اگنی سے شدھ ہو کر بیرونی کرم کرتا ہے، لیکن اندرونی سطح میں ان کرموں کے پھل کو چھوڑتا ہوا شانتی، وریکت (جدائی)، برداشت، آدھیتمک درشٹی (روحانی نظر) اور آنند کو حاصل کرتا ہے۔

103

ادھیائے چھٹا

دھیان یوگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(ابھیاس)

اشٹانگ یوگا مشق من اور اندریوں کو قابو کرتی ہے اور دھیان کو پرماتما پر لگاتی ہے۔ یہ مشق پرم پرش بھگوان کا مکمل شعور دیتی اور اسکا کمال عروج سمادھی میں ہوتا ہے۔

ادھیائے ساتواں 115

گیان وگیان یوگ

(شری بھگوان کا گیان)

بھگوان شری کرشن سبب الاسباب ہیں۔ پرم ستیہ ہیں۔ مہاتما' بھگتی کے ساتھ انکی شرن لیتے ہیں' جبکہ اپو۔ترلوگ پوجا کی مختلف چیزوں کی طرف اپنے من کو موڑ دیتے ہیں۔

ادھیائے آٹھواں 123

بھگودپراپتی

(بھگوان کو حاصل کرنا)

بھگتی سے بھگوان شری کرشن کا زندگی بھر سمرن کرتے رہنے سے اور خاص کر موت کے وقت ایسا کرنے سے انسان پرم دھام کو حاصل کر سکتا ہے۔

ادھیائے نواں 131

پرم گھیہ گیان

(سب سے زیادہ رازدارنہ گیان)

بھگوان شری کرشن پرمیشور ہیں اور پوجیہ ہیں۔ بھگتی کی رو سے جاندار ان سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شاشوت سمبندھ (دائمی تعلق) رکھتے ہیں۔ شدھ بھگتی کو جگا کر انسان شری کرشن کے پرم دھام کو واپس جاتے ہیں۔

140
ادھیائے دسواں
وبھوتی یوگ
(شری بھگوان کی خوبیاں)

طاقت، خوبصورتی، ایشوریہ یا رحم دلی کرنے والی ساری عجیب و غریب لیلاؤں، چاہے وہ دنیاوی ہوں یا روحانی دنیا میں، بھگوان کرشن کی دیوی شکتیاں مال و زر کے حصوں کا پھیلاؤ ہیں۔ سب وجہوں کی وجہ - اصل اور بذات خود شری کرشن تمام جانداروں کے پرم پوجیہ ہیں۔

151
ادھیائے گیارھواں
وشو روپ درشن یوگ
(شری بھگوان کا ویراٹ روپ)

بھگوان شری کرشن ارجن کو دیویہ درشٹی دیتے ہیں اور وشو روپ میں اپنا عجیب و غریب لامحدود روپ ظاہر کرتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنی روحانیت ظاہر کرتے ہیں۔ شری کرشن بتاتے ہیں کہ ان کا سب کو کشش کرنے والا انسانی روپ ہی ایشور کا اصل روپ ہے۔ انسان شدھ بھگتی کے ذریعے ہی اس روپ کا درشن کر سکتا ہے۔

166
ادھیائے بارھواں
بھگتی یوگ
(شری بھگوان کی پریم بھری سیوا)

شری کرشن کے شدھ پریم کو حاصل کرنے کا سب سے آسان اور سب سے اعلیٰ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

طریقہ بھگتی یوگ ہے۔ اس عظیم راہ پر چلنے والوں میں روحانی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔

171

ادھیائے تیرھواں
پرکرتی پرم پرش وویک یوگ
(پرکرتی پرش اور چیتنہ)

جو انسان جسم، آتما اور ان سے بھی دور پرماتما کے بھید کو سمجھ لیتا ہے، اسے اس مادی سنسار میں مکتی حاصل ہوتی ہے۔

180

ادھیائے چودھواں
ترگن وبھاگ یوگ
(مادی پرکرتی کی تری گنی مایہ)

سارے جاندار پرکرتی کے تین گنوں کے زیر اثر میں ہیں-- یہ ستوگن، رجوگن اور تموگن ہیں۔ بھگوان کرشن بتاتے ہیں کہ یہ گن کیا ہیں؟ یہ ہم پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں؟ کوئی ان کو کیسے پار کر سکتا ہے؟ اور دیویہ پد (روحانی راہ) کو حاصل شدہ انسان کی کون کون سی خوبیاں ہیں۔

187

ادھیائے پندرھواں
پرشوتم یوگ
(پرم پرش کا یوگ)

ویدک گیان کا آخری مقصد اپنے آپ کو مادی دنیا کے جال سے الگ کرنا اور شری کرشن کو بھگوان ماننا ہے۔ جو شری کرشن کے پرم روپ کو سمجھ لیتا ہے، وہ انکی شرن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لے کر انکی بھگتی میں لگ جاتا ہے۔

193

ادھیائے سولھواں

دیو اسر سنپدی وبھاگ یوگا

(دیوی اور اسوری سبھاؤ)

شاستروں کے اصولوں پر عمل نہ کرکے من مانی کرتے ہوئے زندگی گذارنے والے اور اسوری گنوں والے انسان ادھم یونیوں (نچلے درجے کے اجسام) کو حاصل کرتے ہیں اور آگے بھی بھوبندھن (مادی سرگرمیوں) میں پڑتے ہیں۔ لیکن دیوی گنوں میں ملبوس اور شاستروں کو سہارا مان کر اصولوں سے زندگی گذارنے والے لوگ روحانی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

199

ادھیائے سترھواں

شردھا تریوی وبھاگ یوگ

(شردھا کے تین بھید)

مادی پرکرتی کے تین گنوں میں سے تین طرح کی شردھا پیدا ہوتی ہیں۔ رجو گن اور تمو گن میں شردھا کے ساتھ کئے گئے کرم سے عارضی پھل حاصل ہوتے ہیں، جب کہ شاستروں کے ذریعے ستوگن میں رہ کر مکمل دل کو شدھ کراتے ہیں یہ بھگوان شری کرشن کے لئے شدھ شردھا اور بھگتی پیدا کرنے والا ہے۔

207

ادھیائے اٹھارواں

موکش سنیاس یوگ

(سنیاس کی سدھی)

کرشن ویراگیہ کا مطلب انسانی شعور اور کرم پر پرکرتی کے گنوں کا اثر سمجھتے ہیں۔ وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برہم کی جانکاری، بھگود گیتا کی مہما اور بھگود گیتا کے اصل مقصد کو سمجھتے ہیں۔ یہاں اصل مقصد یہ ہے کہ دھرم کا سچا راستہ بھگوان کرشن کے پرم شرناگتی ہے جو مکمل روشنی دینے والی ہے اور انسانوں کو کرشن کے نیتیہ دھام کو واپس جانے کے قابل بناتی ہے۔

مصنف کے بارے میں 226

سنسکرت تلفظ گائیڈ 228

سنسکرت حروف تہجی 229

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیباچہ

اَوم اَجنانَہ۔ تِمر اَندھسیہ جنانانجنہ۔ شَلاکیَہ
چکشُر اُنمیلِتم یینہ تَسمئی شری۔ گُروے نمح

میں جہالت کے گہرے اندھیرے میں پیدا ہوا اور میرے روحانی گرو نے گیان کی روشنی سے میری آنکھیں کھولیں۔ میں ان کو عقیدت و احترام کے ساتھ نمسکار پیش کرتا ہوں۔

بھگود گیتا سنسکرت زبان کے دو الفاظوں کا مجموعہ ہے۔ یعنی بھگود گیتا۔ بھگود کے معنی ہیں "بھگوان" اور لفظ گیتا کے معنی "کا گیت"۔

بھگود گیتا جو کہ اٹھارہ ادھیائیوں (CHAPTER) پر مشتمل ہے اور ہر ادھیائے مختلف تعداد کے شلوکوں (TEXT) پر مشتمل ہے اور یوں پوری بھگود گیتا میں کل سات سو شلوک درج ہیں۔

بھگود گیتا ایک نہایت ہی اعلیٰ ترین روحانی کتاب ہے کیونکہ یہ براہ راست بغیر کسی واسطے کے بھگوان اور اس کے بندے کے درمیان یعنی شری کرشن اور ارجن کے درمیان ہم کلامی پر مشتمل ہے۔ بھگود گیتا کی یہ بڑی خوبی ہے کہ اس میں بھگوان نے براہ راست اپنے بھگت سے مخاطب ہو کر اسے گیان کی دولت سے مالا مال کیا ہے۔

بھگود گیتا انسان کو مایوسی، کاہلی، بزدلی اور احساس کمتری جیسے تنزلی کے پہلوؤں سے نجات دلاکر امنگوں اور جوش و ولوے سے سرشار کردیتی ہے۔ بھگود گیتا وہ روشنی ہے جو جہالت کے اندھیروں کا خاتمہ کردیتی ہے۔ بھگود گیتا کا ایک ایک لفظ بھگوان کے مقدس ہونٹوں سے نکلا ہوا امرت ہے اور بھگود گیتا ایسی بہتی ہوئی امرت دھارہ ہے جو مہاپاپی انسان کے پاپوں کو بھی اپنی پو۔ترتا سے دھو دیتی ہے۔ ارجن جیسا عظیم ۔یودھا بھی جب مایوسی اور ممتا کے ہاتھوں شکست پذیر ہوا تو یہی بھگود گیتا کے علم کی طاقت تھی جس نے اسے مہابھارت کا فاتح جنگ بناکر بہادری اور شجاعت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا ابدی نمونہ بنادیا۔

اس شریمد بھگود گیتا کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ لوگ با آسانی بھگود گیتا کے صحیح پیغام کو سمجھ سکیں، خاص کر ہمارا نوجوان طبقہ!

بہت عرصے سے اردو میں کسی ایسی بھگود گیتا کی اشد ضرورت محسوس کی جارہی تھی جو بھگود گیتا کی صحیح ترجمانی کر سکتی ہو۔ بھگود گیتا ہمارے لئے اس کائنات میں بھگوان کا سب سے بڑا تحفہ ہے۔ یہ وہ تحفہ ہے جو بھگوان کا اپنے بھگتوں سے پریم کے رشتے کو ظاہر کرتا ہے۔ دکھ کی بات یہ ہے کہ ابھی تک ہم لوگوں سے بھگود گیتا کی افادیت پوشیدہ رہی ہے۔ اسکی بنیادی وجہ یہ ہے کہ نام نہاد پنڈتوں اور پرچاریکوں نے بھگود گیتا کو اپنے ذاتی یا گروہی نظریات کو پھیلانے کا ذریعہ بنایا ہے اور بھگود گیتا کو ان لوگوں نے اپنے اپنے ذہنی یا گروہی نظریات کے تحت ہی لوگوں کو سمجھایا ہے۔ ان نام نہاد پنڈتوں' پرچاریکوں اور مہنتوں کی اکثریت نے بھگود گیتا کی اصل روح یعنی شری کرشن کی حیثیت و مرتبے کو نہایت غلط طریقے پر پیش کیا ہے اور زیادہ تر ان لوگوں نے بھگوان شری کرشن کی حقیقی حیثیت کے متعلق لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔

لہٰذا ان ہی لوگوں کی وجہ سے عام لوگوں کے ذہنوں میں بھگود گیتا کے فلسفے کے متعلق کئی طرح کی غلط فہمیاں اور الجھنیں پیدا ہو گئی ہیں۔

بھگود گیتا ایک نہایت اعلیٰ ترین اور مکمل فلسفۂ زندگی کا نام ہے' مگر افسوس اس بات کا ہے کہ ہمارے سماج کے کئی نام نہاد پنڈتوں اور گوروں نے اس عظیم کتاب کو محض رسمی کتاب یا پیسہ کمانے کا ذریعہ بنا رکھا ہے۔

ہم لوگوں کے لئے کتنے دکھ کی بات ہے کہ ہم ہر بات سوچے سمجھے بغیر بھگود گیتا سے منسوب کردیتے ہیں اور کئی من گھڑت سنی سنائی باتوں کو گیتا کے نام پر لوگوں کے ذہنوں پر تھوپ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے اکثر یہ دیکھا ہوگا کہ ایک پنڈت گیتا کے متعلق کچھ کہتا ہے تو دوسرا پنڈت کچھ' لہٰذا یوں ہمارا آج کا نوجوان بھگود گیتا کے گیان کے سلسلے میں شدید الجھن کا شکار ہے۔

بھگود گیتا کی بنیادی تعلیمات کا مقصد شری کرشن کی بھگتی کرنا ہے۔ دیگر لفظوں میں بھگود گیتا کا حقیقی مقصد ہی شری کرشن کی اعلیٰ ترین ہستی کو تسلیم کرنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے۔ کیونکہ بھگود گیتا کے خالق ہی شری کرشن ہیں۔ یہ بات بار بار بھگود گیتا میں دہرائی گئی ہے۔(9.34)

مَنْ۔ مَنَا بھَو مَدْ۔ بھَکتَوْ مَدْ۔ یَاجی مَام نَمَسْکرُو
مَامَ اَیوَ ئیشْیَسی یُکتوَئیوَمْ آتمَامَم مَتْ۔ پرَایَنْح

"اپنے من کو ہمیشہ میری سوچ میں لگاؤ، میرے بھگت بنو، میری پوجا کرو اور مجھے نمسکار پیش کرو۔ اس طرح مجھ میں پورے طور پر دھیان لگاتے ہوئے تم یقیناً مجھے پاؤ گے"۔

بھگود گیتا کو کیسے سمجھنا چاہیئے یہ ایک بنیادی سوال ہے اور اس سوال کا جواب یہ ہے کہ ہمیں بھگود گیتا ایسے سمجھنی ہے جیسے کہ ارجن نے سمجھی۔ یعنی ارجن نے گیتا کو ویسے ہی سمجھا جیسے کہ شری کرشن نے ان کو سمجھایا۔ دیگر لفظوں میں ارجن نے بھگوان شری کرشن کی ذات مقدس پر بغیر کسی شک و شبے کے جو کچھ بھگوان نے کہا ارجن نے اسے جوں کا توں قبول کرلیا یا یوں کہیئے کہ ارجن کا شری کرشن کے گیان پر پکا اعتماد تھا اور اسی اعتماد اور وشواس نے ارجن کو مہابھارت کی جنگ میں نہایت منفرد اور ابدی مقام بخشا۔

بد قسمتی سے ابھی تک ہم لوگوں کی اکثریت بھگود گیتا کے گیان کے متعلق اندھیرے میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بھگود گیتا جیسی عظیم کتاب ہونے کے باوجود ہم لوگوں نے اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا، کیونکہ بھگود گیتا کے گیان پر ہم میں سے کئی لوگوں کا نہایت کمزور وشواس ہے اور اس کمزور وشواس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم لوگوں نے حقیقی طور پر بھگود گیتا کی اہمیت کو جانا ہی نہیں ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ کوئی برہمن کل میں ہی پیدا ہو کر بھگود گیتا کو پڑھ سکتا ہے؛ جیسے ہم بہت سے لوگوں کو بھگود گیتا پڑھنے کا کہتے ہیں تو ان کا جواب یہ ہوتا ہے کہ یہ تو برہمنوں کا کام ہے، لیکن ایسا نہیں ہے کیونکہ منوشیہ جیون کا مطلب ہے بھگود گیتا کے ذریعے مکتی کو پراپت کرنا ہیں۔ جیون بسر کرنے کے لئے اور اپنے بچوں کی پرورش کے لئے تو جانور بھی محنت کرتے ہیں اور اپنا پریوار بھی بناتے ہیں تو ہم بھی وہی کر رہے ہیں۔ پھر ہم میں اور جانوروں میں کیا فرق ہے؟ فرق یہ ہے کہ ہم انسان ہے اور ہمیں بھگوان نے عقل دی ہے کہ ہم جیون کے لکش کو سمجھ کر بھگوان کی شرن لیں۔ چوراسی لاکھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یونیوں کے بعد ہمیں یہ منوشیہ جیون ملتا ہے، لیکن ہم اس منوشیہ جیون کو جانوروں کی طرح دنیا کے کاموں میں لگاکر آخرت کے لئے ہمیں جو کرنا ہے اس کو بھول جاتے ہیں اور ہم اس فریب میں رہتے ہیں کہ یہ میرا ہے، یہ میرا گھر ہے، یہ میرا پریوار ہے، یہ میرا بچہ ہے، یہ میری بیوی ہے، یہ میری ماں، بہن، اور یہ میرا پیتا ہے اور سارا جیون اس فریب میں کھو دیتے ہیں، کیونکہ انسان اس دنیاوی رنگینیوں میں اتنا الجھ جاتا ہے کہ وہ یہ بھول جاتا ہے کہ اسے یہ سب دنیاوی چیزیں چھوڑ کر ایک دن اکیلے جانا ہے۔ پاپی سے پاپی شخص بھی بھگوان کی شرن لیتا ہے تو بھگوان اسکے سارے پاپ معاف کردیتے ہیں اور اپنی شرن میں لے لیتے ہیں۔ جیسے گیتا میں بتایا ہے، "تم سب کرموں کو چھوڑ کر میری شرن میں آجاؤ میں تمیں سب پاپوں سے مکت کردونگا، ڈرو مت"۔ جیسے شریمد بھگود پران سے اجامل کی مثال لے سکتے ہیں کہ وہ اپنے بیٹے نارائن کو پکار رہا تھا، لیکن نارائن نام کی وجہ سے بھگوان نے اسکو مکتی دی، کیونکہ اسکے بیٹے کا نام نارائن تھا اور بھگوان کا ایک نام نارائن بھی ہے۔ بھگوان کے بہت سے نام ہیں، لیکن کوئی بھی نام کو یاد کرکے مکتی حاصل کرسکتے ہیں۔ اس کلی یوگ میں شری چیتنیہ مہاپربھو نے بتایا کہ

ہرہرنام، ہرہرنام، ہرہرنام ایو کیولم
کلو ناستیو ناستیو ناستیو گتھی انیتھا۔

"بھگوان کا نام لے لو، بھگوان کا نام لے لو، بھگوان کا نام لے لو، بھگوان کے نام کے سوا اس کلیوگ میں پاپ سے بچنے کا اور کوئی راستہ نہیں ہے، کوئی راستہ نہیں ہے اور کوئی راستہ ہے ہی نہیں"۔

بولئے اور خوش ہوجائیں

ہرے کرشن ہرے کرشن، کرشن کرشن ہرے ہرے
ہرے رام ہرے رام، رام رام ہرے ہرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تعارف

اَوْمْ اَجْنَانَہ۔ تِمِرَ انْدَھسْیَہ جْنَانَانْجَنَہ۔ شَلَاکَیَہ
چَکْشُرْ اُنْمِیلِتَمْ یِینَہ تَسْمَئی شْرِی۔ گُرُوے نَمَح
شْرِی۔ چَئیتَنْیَہ۔ مَنَو۔ بِھشْٹَمْ سْتھَاپِتَمْ یِینَہ بُھو۔ تَلے
سْوَیَمْ رُوپَح کَدَا مَھیَمْ دَدَاتی سْوَہ۔ پَدَانْتِکَمْ

میں جہالت کے گہرے اندھیرے میں پیدا ہوا اور میرے روحانی گرو نے گیان کی روشنی سے میری آنکھیں کھولیں۔ میں ان کو عقیدت و احترام کے ساتھ نمسکار پیش کرتا ہوں۔

شریلہ روپ گوسوامی پربھوپاد کب مجھے اپنے کنول چرنوں میں پناہ دیں گے جنہوں نے اس مادی دنیا میں شری چیتنیہ مہاپربھو کی تمنا پوری کرنے کے لئے تحریک قائم کی ہے؟

وَنْدے، ہَمْ۔ شْرِی گُرُوح شْرِی۔ یُتَہ۔ پَدَہ۔ کَمَلَمْ شْرِی۔ گُرُونْ وَیشْنَوَامْشْ چَہ
شْرِی۔ رُوپَمْ سَاگْرَجَاتَمْ سَہَہ۔ گَنَہ۔ رَگھُنَاتھَانْوِتَمْ تَمْ سَہ۔ جِیوَمْ
سَادْوَئیتَمْ سَاوَدھُتَمْ پَرْجَنَہ۔ سَہِتَمْ کُرشْنَہ۔ چَئیتَنْیَہ۔ دَیوَمْ
شْرِی رَادھَا کُرشْنَہ۔ پَادَانْ سَہَہ۔ گَنَہ۔ لَلِتَا۔ شْرِی۔ وِشَاکھَانْوِتَامْشْ چَہ

میں اپنے روحانی گرو کے کنول چرنوں میں اور تمام ویشنوؤں کے چرنوں میں احترام کے ساتھ نمسکار پیش کرتا ہوں۔ میں شریلہ روپ گوسوامی کے ساتھ ان کے بڑے بھائی سناتن گوسوامی کے کنول چرنوں میں اور اس کے ساتھ ساتھ رگھوناتھ داس، رگھوناتھ بھٹ، گوپال بھٹ اور شریلہ جیو گوسوامی کے کنول چرنوں میں بھی احترام سے نمسکار پیش کرتا ہوں۔ میں شری کرشن چیتنیہ مہاپربھوح، نیتیہ نندا پربھو، ادوئیتہ آچاریہ، گدادھار، شری واس اور دوسرے ساتھیوں کو نمسکار پیش کرتا ہوں۔ میں شریمتی رادھارانی، شری کرشن اور ان کے ساتھیوں شری للیتا اور وشاکھا کی سیوا میں بھی نمسکار پیش کرتا ہوں۔

ہے کرشْنَہ کَرُنَا۔ سِنْدھو دِینَہ۔ بَنْدھو جَگَتْ۔ پَتے
گُوپیشَہ گوپِکَا۔ کَانْتَہ رَادَھا کَانْتَہ نَمو، سْتُوتے

اے میرے پیارے کرشن، آپ بیکسوں کے دوست ہیں اور تخلیق کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سَہ اَیواَیَم مَیا تیے 'دیَہ یَوگح پرَوکتح پرُاتَنح
بھَکتو 'سی مے سَکھا چیتی رھَسیَم ہیَیتدا تّمَم

یہاں بھگوان شری کرشن ارجن کو آگاہ کرتے ہیں کہ یوگا کا یہ نظام یعنی بھگود-گیتا' پہلے سورج دیوتا کو سنائی گئی' سورج دیوتا نے اسے منو کو سمجھایا اور منو نے اکشواکو کو بتایا اور اس طرح گرو پرم پرا کے ذریعے یہ یوگا کا نظام چلتا رہا لیکن وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ یہ نظام لوگوں کے ذہنوں سے اوجھل ہوگیا نتیجتاً بھگوان کو اسے دوبارہ اس مرتبہ کروکشیتر کے میدان جنگ میں ارجن کو سنانا پڑا۔

شری کرشن ارجن سے فرماتے ہیں کہ یہ عظیم راز تمہیں اس لئے بتارہا ہوں کہ تم میرے بھگت اور دوست ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بھگود-گیتا وہ قول ہے جو خاص طور پر بھگوان کے بھگتوں کیلئے مخصوص ہے۔ ماورا پرستوں کے تین طبقے ہیں' یعنی 'گیانی (لاشخصیت پرست) یوگی (دھیان لگانے والا) اور بھگت (بھگوان کا بے لوث خدمت گار)۔ یہاں پر بھگوان شری کرشن ارجن کو صاف طور پر بتاتے ہیں کہ وہ اسے اس نئی پرم پرا کا پہلا پیغام پانے والا بنا رہے ہیں' کیونکہ پرانی پرم پرا ٹوٹ چکی ہے۔ للٰذا یہ بھگوان کی مرضی تھی کہ اسی گیان کی نئی پرم پرا قائم کی جائے جوکہ سورج دیوتا سے دوسروں تک پہنچی ہے' اور یہ ان کی تمنا تھی کہ انکے گیان کو ارجن دوبارہ نئے سرے سے پھیلائے۔ بھگوان چاہتے تھے کہ ارجن گیتا کو سمجھنے سے بااختیار ہوجائے۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ ارجن کو بھگود-گیتا کی تعلیم خاص کر اس لئے دی گئی کہ ارجن بھگوان کے بھگت' شری کرشن کے براہ راست بھگت اور ان کے گہرے دوست تھے۔ اسلئے بھگود-گیتا کو وہ شخص بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے' جس میں ارجن جیسی خوبیاں موجود ہوں' یعنی اس کو براہ راست رشتے میں بھگوان کا بھگت ہونا چاہئے۔ جونہی کوئی بھگوان کا بھگت بن جاتا ہے اسکا بھگوان سے براہ راست رشتہ قائم ہوجاتا ہے۔ یہ ایک بڑا تفصیلی مضمون ہے۔ لیکن مختصراً یہ کہا جاسکتا ہے کہ بھگت کا پانچ طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے پرم پرش بھگوان سے رشتہ ہوتا ہے۔

ا۔ غیر متحرک حالت میں۔ (شانت رَس)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۔ سرگرم حالت میں۔ (داسیہ رس)
۳۔ دوست کی حیثیت سے۔ (سکھیہ رس)
۴۔ والدین کی حیثیت سے۔ (وات سلیہ رس)
۵۔ محبوب کی حیثیت سے۔ (مادھوریہ رس)

ارجن کا بھگوان کے ساتھ دوستی کا رشتہ ہے۔ یقیناً اس دوستی اور مادی دنیا میں پائی جانے والی دوستی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ یہ ایک ایسی روحانی دوستی ہے جو ہر ایک کو نہیں مل سکتی۔ یہ حقیقت ہے کہ ہر ایک کا بھگوان کے ساتھ ایک خاص رشتہ ہوتا ہے جو بھگتی سیوا کی تکمیل سے ہی اجاگر ہوتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ موجودہ حالت میں ہم نہ صرف بھگوان کو بلکہ بھگوان کے ساتھ اپنے دائمی رشتے کو بھی بھول چکے ہیں۔ اربوں کھربوں جانداروں میں سے ہر ایک کا بھگوان کے ساتھ ایک مخصوص دائمی رشتہ ہوتا ہے، اسے سوَرُوپ کہا جاتا ہے۔ بھگتی یوگا سے اس سوَرُوپ کو دوبارہ اجاگر کیا جاتا ہے اور اسی مرحلہ کو سوَرُوپ سِدھی کہا جاتا ہے، یعنی کسی کی اصلی حیثیت کی تکمیل۔ پس ارجن بھگت تھے اور دوست کی حیثیت سے ہی ان کا بھگوان سے تعلق تھا۔

ہمیں غور کرنا چاہئے کہ ارجن نے بھگود گیتا کیسے قبول کی۔ اس کا ذکر دسویں ادھیائے (۱۰۔ ۱۲ تا ۱۴) میں کیا گیا ہے۔

اَرجنہ اُواچَہ

پَرَم بَرہمہ پَرَم دھامَہ پَوترَم پَرَمَم بھوانْ
پُرشَم شاشوتم دِویَم آدی۔ دیوم اجَم وِبھُم
آہُس توام رِشیح سَروے دیوَرشِر نارَدس تتھا
اَستودیولو ویاسَح سَویَم چَئیوہ بَروِیشی مے
سَروَم ایتدرِتَم مَنیے یَن مام وَدسی کیشوَہ
نَہ ہی تے بھگوان وِیکتِم وِدُر دیوا نہ دانواح

ارجن نے کہا: اے پرم پرش بھگوان آپ عظیم ترین ہستی ہیں، آپ ہی پرم دھام اور پرم ستیہ ہیں۔ آپ پاکیزہ ترین، اصلی، سناتن، اویناشی اور کبھی پیدا نہ ہونے والی روحانی شخصیت ہیں۔ آپ ہی پرم ایشور ہیں۔ نارد، است، دیول اور ویاس جیسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بڑے بڑے رشی (خدا شناس) بھی آپکے متعلق اس سچائی کی تصدیق کرتے ہیں اور اب آپ بھی مجھے اسی حقیقت کو اعلانیہ واضح کرر ہے ہیں۔ اے کرشن، آپ نے جو کچھ بھی مجھے بتایا ہے میں اس کو مکمل طور پر سچ مانتا ہوں۔ اے بھگوان: نہ تو دیوتا اور نہ ہی راکشش آپ کی شخصیت کو جان سکتے ہیں"۔

پرم پرش بھگوان سے بھگود۔گیتا سنکر ارجن نے شری کرشن کو پَرَم بَرہمہ یعنی اعلیٰ ترین برہم مان لیا۔ ہر جاندار برہم ہے، لیکن اعلیٰ ترین جاندار یعنی پرم پرش بھگوان اعلیٰ ترین برہم ہیں۔ پَرَم دھامہ کا مطلب ہے کہ بھگوان ہر چیز کا اعلیٰ ترین سہارا یا مسکن ہیں۔ پَوِترَم کا مطلب ہے کہ وہ پاک یعنی مادی آلودگی سے بالکل محفوظ ہیں۔ پُرُشَم کا مطلب ہے کہ وہ اعلیٰ ترین لطف اٹھانے والے ہیں۔ شَاشوَتَم کا مطلب ہے اولین، دویَم روحانی، آد۔ دیوم، پرم پرش بھگوان اَجَم، اجنما (کبھی نہ پیدا ہونے والا) اور وبھُم، عظیم ترین۔

کوئی یہ سوچ سکتا ہے کہ ارجن شری کرشن بھگوان کی خوشامد کرتے ہوئے یہ سب کچھ کہہ رہے تھے، کیونکہ وہ ان کے دوست تھے۔ لہٰذا بھگود۔گیتا کے قارئین کے ذہنوں سے اس قسم کا شبہ نکالنے کے لئے ارجن اگلے ہی شلوک میں ان تعریفوں کے ثبوت مہیا کرتے ہوئے کہتے ہیں، کہ شری کرشن کو بطور پرم پرش بھگوان کے صرف وہی نہیں بلکہ نارد، است، دیول اور ویاس دیو جیسے بااختیار ماہرین بھی قبول کرتے ہیں۔ یہ وہ عظیم ہستیاں ہیں جو تمام آچاریوں سے تسلیم شدہ ویدک علم پھیلاتی ہیں۔ اسلئے ارجن شری کرشن کو بتاتے ہیں کہ جو آپ کہہ رہے ہیں، وہ اسے پوری طرح مکمل قبول کرتے ہیں۔ سَروَم اِیتَد رِتَم مَنیے "آپ جو کچھ بھی کہتے ہیں اسے سچ مانتا ہوں"۔ ارجن یہ بھی کہتے ہیں کہ بھگوان کی شخصیت کو سمجھنا بڑا مشکل ہے اور بڑے بڑے دیوتا بھی اسے نہیں جان سکتے۔ جب بھگوان کو انسان سے بڑی ہستیاں بھی نہیں سمجھ سکتی ہیں تو انسان شری کرشن کا بھگت بنے بغیر ان کو کیسے سمجھ سکتا ہے۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھگود۔گیتا کو بھگتی کے طور پر ہی قبول کیا جاتا ہے۔ شری کرشن کو اپنے برابر یا عام شخصیت کے طور پر سمجھنا تو دور کی بات ہے، انھیں صرف ایک نہایت عظیم شخصیت بھی نہیں سمجھنا چاہئے۔ بھگوان شری کرشن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شخصیت اعظم (پرم پرش) اور ہستی برتر ہیں۔ یہ بات بھگود-گیتا اور ارجن کے بیانات سے ثابت ہوتی ہے۔ لہٰذا ہم بھی کم از کم نظریاتی طور پر شری کرشن کو پرم پرش بھگوان کے طور پر قبول کرلیں۔ اسی جذبہ انکسار سے ہم بھگود-گیتا کو سمجھ سکتے ہیں۔ جب تک کوئی بھگود-گیتا کا مطالعہ جذبہ انکسار سے نہیں کرتا، بھگود-گیتا کو سمجھنا بڑا مشکل ہے کیونکہ یہ ایک عظیم راز ہے۔

حقیقت میں بھگود-گیتا کیا ہے؟ انسان کو مادی وجود کی جہالت سے نجات دلانا ہی بھگود-گیتا کا مقصد ہے۔ ہر انسان کئی طرح سے مصیبتوں میں مبتلا ہے جیسے ارجن بھی کروکیشتر کی لڑائی لڑنے کے لئے شش و پنج میں مبتلا تھے۔ ارجن نے اپنے آپ کو شری کرشن کے حوالے کردیا اور نتیجتاً انہیں بھگود-گیتا کا پیغام دیا گیا۔ صرف ارجن ہی نہیں بلکہ ہم سب مادی وجود کی وجہ سے پریشانیوں میں ڈوبے ہوتے ہیں۔ ہمارا وجود ہی است (غیر موجود) کے ماحول میں ہے۔ در حقیقت ہماری اصلی حیثیت ایسی ہے کہ است ہمیں نہیں دھمکا سکتا۔ ہمارا وجود لافانی ہے، لیکن کسی نہ کسی وجہ سے ہمیں اَستَ میں دھکیل دیا گیا ہے۔ جس چیز کا وجود ہی نہیں ہوتا اس کو اَستَ یا عدم کہا جاتا ہے۔

ان گنت مصیبت زدہ انسانوں میں سے بہت کم ایسے ہیں جو دراصل اپنی موجودہ اور اصلی حالت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ ہمیں اس پریشان کن حالت میں کیوں ڈالا گیا ہے وغیرہ۔ جب تک کوئی شخص یہ نہیں پوچھتا کہ اس کے دکھوں کا سبب کیا ہے اور وہ یہ محسوس نہیں کرتا کہ وہ دکھ نہیں چاہتا، بلکہ تمام دکھوں کو حل کرنا چاہتا ہے۔ تب تک اسے مکمل انسان نہیں کہا جاسکتا۔ من میں اس قسم کی کھوج پیدا ہونے پر ہی انسانیت کی ابتداء ہوتی ہے۔ برہم سوتر میں اس قسم کی چھان بین کو بْرَہمَہ۔ جِجناسَا کہا جاتا ہے۔ اَتھاتو بْرَہمَہ جِجناسَا۔ ہر انسانی عمل اس وقت تک ناکام سمجھا جائے گا جب تک کہ وہ پرم ستیہ کی کھوج نہیں کرتا۔ لہٰذا وہی بھگت بھگود-گیتا کو سمجھنے کے لئے موزوں ہیں، جو ایسے سوالات پوچھا کرتے ہیں کہ وہ کیوں دکھی ہیں یا وہ کہاں سے آئے ہیں اور موت کے بعد وہ کہاں جائیں گے۔ اس کے علاوہ ہر سچے بھگت کے دل میں پرم پرش بھگوان کے لئے بہت احترام بھی ہونا چاہئے۔ ارجن ایسے ہی بھگت تھے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب کبھی انسان اس مقصد کو بھول جاتا ہے تو بھگوان شری کرشن خصوصاً زندگی کے اصلی مقصد کو پھر سے قائم کرنے کے لئے اوتار لیتے ہیں۔ پھر بھی کئی انسانوں میں سے جو (روحانی طور پر) بیدار ہو جاتے ہیں کوئی ایک ہی ایسا ہوتا ہے، جو دراصل اپنی حیثیت کو سمجھنے کا حقیقی جذبہ اپناتا ہے اور اسی کے لئے بھگود-گیتا کا پیغام دیا گیا ہے۔ حقیقت میں ہم سب انتہائی جہالت میں ڈوبے ہوئے ہیں، لیکن بھگوان جانداروں خصوصاً انسانوں پر بہت مہربان ہیں۔ اس مقصد کے لئے اپنے دوست ارجن کو اپنا بھگت بناتے ہوئے گیتا سنائی گئی۔

بھگوان شری کرشن کے ساتھی ہوتے ہوئے ارجن تمام جہالت سے بالاتر تھے۔ لیکن کروکیشتر کے میدان جنگ میں ارجن کو لاعلمی میں رکھا گیا تھا، تاکہ وہ بھگوان شری کرشن سے زندگی کی الجھنوں کے بارے میں دریافت کرسکے اور بھگوان شری کرشن آنے والی نسلوں کے فائدے کے لئے ان کی تشریح اور زندگی کے منصوبے کی تشکیل کرسکیں۔ جس پر عمل کرکے انسان زندگی کے مقصد کی تکمیل کرسکے۔

بھگود-گیتا کے موضوع کو سمجھنے کے لئے پانچ بنیادی سچائیوں کو سمجھنا ضروری ہے۔ سب سے پہلے بھگوان کے متعلق سائنس اور پھر جانداروں کی اصلی حیثیت کی تشریح کی گئی ہے۔ ایشور کا مطلب ہے منتظم اور جیو یعنی جاندار جن پر کنٹرول کیا گیا ہے۔ اگر جاندار کہتا ہے کہ وہ پابند نہیں بلکہ آزاد ہے تو وہ پاگل ہے۔ کم از کم اپنی پابند زندگی میں تو وہ ہر طرح سے کنٹرول میں ہے۔ پس بھگود-گیتا کا موضوع ایشور یعنی منتظم اعلیٰ اور جیو یعنی پابند جانداروں سے متعلق ہے۔ اس میں پرکرتی (مادی قدرت) وقت (کل کائنات یا ظاہری مادی قدرت کے وجود کی میعاد) اور کرم (عمل) پر بھی بحث کی گئی ہے۔ نظام کائنات مختلف سرگرمیوں سے لبریز ہے۔ تمام جاندار مختلف سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ بھگود-گیتا سے ہمیں لازماً سیکھنا ہے کہ بھگوان کیا ہیں؟ جاندار کیا ہیں؟ پرکرتی کیا ہے؟ نظام کائنات کیا ہے؟ یہ کس طرح سے وقت کے کنٹرول میں ہے؟ اور جانداروں کی سرگرمیاں کیا ہیں؟

یہ ثابت کیا گیا ہے کہ بھگود-گیتا کے ان پانچ بنیادی عنوانات میں سے ہستی برتر یا شری کرشن یا برہم یا منتظم اعلیٰ یا پرماتما، آپ جو بھی نام استعمال کریں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھگوان اعلیٰ ترین ہیں۔ جاندار وصف میں منتظم اعلیٰ جیسے ہیں۔ مثال کے طور پر جیسا کہ بھگود۔ گیتا کے بعد کے ادھیاؤں میں تشریح کی جائے گئی کہ بھگوان ان مادی قدرت کے عالمگیر امور پر پوری طرح سے قادر ہیں۔ مادی قدرت خودمختار نہیں ہے۔ وہ بھگوان کی ہدایت کے تحت کام کرتی ہے۔ بھگوان شری کرشن کہتے ہیں: مَیَادھیَکشینَہ پرَکرتِح سوُیَتیے سَہ۔ چرَاچرَم "یہ مادی قدرت میری زیر ہدایت کام کرتی ہے"۔ ہمیں کائنات میں ہونے والے حیرت انگیز واقعات کو دیکھ کر یہ سمجھنا چاہئے کہ اس نظام کائنات کے پیچھے کوئی منتظم ضرور ہے۔ منتظم کے بغیر کوئی چیز بھی ظاہر نہیں ہو سکتی۔ منتظم کو مد نظر نہ رکھنا بچکانہ پن ہے۔ مثال کے طور پر کوئی بچہ موٹر گاڑی کو بغیر گھوڑے یا کسی دوسرے جانور کے چلتا دیکھ کر حیران ہو سکتا ہے، لیکن ایک باشعور آدمی اسکی انجینئرنگ سے واقف ہوتا ہے کہ مشینری کے پیچھے انسان یعنی ڈرائیور ہے۔ اسی طرح پرم پرش بھگوان ایک ایسے ڈرائیور ہیں جنکی زیر ہدایت ہر چیز کام کررہی ہے۔ بعد کے ادھیاؤں میں ہم دیکھیں گے کہ جیو یعنی جانداروں کو بھگوان اپنے انش کہتے ہیں۔ سونے کا ذرہ بھی سونا ہوتا ہے۔ سمندر کے پانی کا قطرہ بھی نمکین ہوتا ہے اور اسی طرح ہم جاندار منتظم اعلیٰ (ایشور)، یعنی بھگوان شری کرشن کے انش ہونے کی وجہ سے مالک اعلیٰ کے تمام اوصاف رکھتے ہیں۔ لیکن چونکہ ہم میں ان اوصاف کی معمولی مقدار ہے اس لئے ہمیں ماتحت ایشور کہا جاتا ہے۔ ہم قدرت پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں، جیسے آج کل ہم خلاء یا سیاروں پر کنٹرول کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں اور یہ رجحان ہم میں موجود ہے، کیونکہ یہ شری کرشن میں ہے۔ اگرچہ مادی قدرت پر تسخیر پانے کا یہ رجحان ہم میں موجود ہے مگر ہمیں جان لینا چاہئے کہ ہم منتظم اعلیٰ نہیں ہیں۔ بھگود۔گیتا میں یہ واضح کیا گیا ہے۔

مادی قدرت کیا ہے؟ گیتا میں اس کو بھی واضح کیا گیا ہے، کہ یہ ادنیٰ پرکرتی یعنی ادنیٰ قدرت ہے۔ جانداروں کو اعلیٰ پرکرتی کہہ کر واضح کیا گیا ہے۔ پرکرتی چاہے ادنیٰ ہو یا اعلیٰ ہمیشہ پابند ہے۔ پرکرتی مونث ہے۔ اور بھگوان کو اس پر ایسے ہی اختیار حاصل ہے، جیسے بیوی کے کاموں پر اس کے خاوند کو حاصل ہوتا ہے۔ پرکرتی ہمیشہ ماتحت ہے۔ بھگوان یعنی حاکم اعلیٰ کا اس پر کنٹرول قائم ہے۔ جاندار ہو یا مادی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قدرت' یہ دونوں مالک کے ماتحت ہیں۔ گیتا کے مطابق جاندار بھگوان کے انش ہوتے ہوئے بھی پر کرتی سمجھے جاتے ہیں۔ بھگود-گیتا کے ساتویں ادھیائے میں یہ صاف طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اَپَریَیمِ اِتس تْوَنیام پْرَکرتِم وِدّھی مے پَرام, جوہ بھوتام یعنی جاندار"۔

مادی قدرت خود تین گنوں پر مشتمل ہے۔ ستوگن (نیکی کی صفت)' رجوگن (ہوس کی صفت) اور تموگن (جہالت کی صفت)۔ ان گنوں پر دائمی وقت حاوی ہے۔ قدرت کے ان گنوں کے ملاپ سے اور دائمی وقت کے قابو اور دائرے میں اعمال ہوتے ہیں' جنہیں کرم کہا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم سے ہی ان اعمال کا چکر چل رہا ہے اور ہم اپنے اعمال کے پھلوں کا مزا چکھ رہے ہیں یا دکھ اٹھا رہے۔ فرض کریں کہ میں ایک تاجر ہوں اور میں نے اپنی عقل و محنت سے بنک میں بہت سا روپیہ اکٹھا کرلیا ہے' تب میں سکھی ہوجاتا ہوں۔ لیکن فرض کریں بعد میں مجھے کاروبار میں نقصان ہوا' پھر میں دکھی ہوجاؤں گا۔ اس طرح ہر شعبہ زندگی میں ہم اپنے کام کے پھل سے خوش ہوتے ہیں یا اسکے نتیجے سے دکھی ہوتے ہیں۔ اس کو کرم کہا جاتا ہے۔

بھگود گیتا میں ایشور (مالک اعظم بھگوان)' جیو (جاندار ہستی)' پرکرتی (قدرت)' کال (دائمی وقت) اور کرم (عمل) سب کی تشریح کی گئی ہے۔ ان پانچوں میں سے ایشور' جاندار' مادی قدرت اور وقت ابدی ہیں۔ پرکرتی کا مظاہرہ عارضی تو ہوتا ہے' لیکن یہ جھوٹا نہیں ہے۔ کچھ فلسفیوں کا کہنا ہے کہ مادی قدرت کا مظاہرہ جھوٹا ہے' لیکن بھگود-گیتا کے فلسفہ کے مطابق یا ویشنوؤں کے فلسفہ کے مطابق ایسا نہیں ہے۔ اس مادی قدرت کا مظاہرہ جھوٹا نہیں مانا جاتا ہے' اس کو حقیقی لیکن عارضی مانا جاتا ہے۔ یہ ایک بادل کے مانند ہے جو آسمان کے پار گھومتا ہے یا موسم برسات کی طرح جو فصلوں کی نشوونما کرتا ہے۔ جونہی برسات ختم ہوتی ہے اور بادل اڑجاتے ہیں' تمام فصلیں سوکھ جاتی ہیں جن کی نشوونما بارش سے کی گئی تھی۔ اسی طرح یہ مادی مظاہرہ ایک مخصوص وقت پر ظاہر ہوتا ہے' کچھ دیر رہتا ہے اور پھر غائب ہوجاتا ہے۔ یہی پرکرتی کا چکر ہے۔ لیکن یہ چکر ہمیشہ چلتا رہے گا۔ اس لئے پرکرتی دائمی ہے۔ یہ جھوٹی نہیں ہے۔ بھگوان اسے "میری پرکرتی" کہتے ہیں۔ یہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مادی قدرت بھگوان کی علیحدہ شکتی ہے اور اسی طرح جاندار بھی بھگوان کی شکتی ہیں' لیکن وہ جدا نہیں ہیں' ہمیشہ وابستہ ہیں۔ پس بھگوان' جاندار' پرکرتی اور وقت کا ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ ہے اور چاروں دائمی ہیں۔ البتہ پانچواں یعنی کرم دائمی نہیں ہے' کرم کے اثرات بہت ہی قدیم ہوتے ہیں۔ ہم زمانہ قدیم سے ہی اپنے اعمال کے نتائج کا مزہ لے رہے ہیں یا دکھ اٹھا رہے ہیں۔ لیکن ہم اپنے کرم یعنی اعمال کے نتائج کو بدل سکتے ہیں اور یہ تبدیلی ہمارے علم کی تکمیل پر منحصر ہے۔ ہم مختلف مشاغل میں مصروف ہیں۔ بلاشبہ ہمیں نہیں معلوم کہ ہمیں اپنے ان اعمال اور ان کے ردعمل سے بچنے کے لئے کس طرح کے مشاغل اپنانے چاہئیں' لیکن یہ بھی بھگود۔ گیتا میں بیان کیا گیا ہے۔

ایشور یعنی مالک اعلیٰ کی حیثیت اعلیٰ ترین شعور کی ہے۔ جیو یا جاندار بھی مالک کے انش ہونے کی وجہ سے باشعور ہیں۔ جاندار اور مادی قدرت دونوں کو پرکرتی کہا گیا ہے' یعنی بھگوان کی شکتی' لیکن دونوں میں سے ایک یعنی جیو باشعور ہے۔ دوسری پرکرتی باشعور نہیں ہے یہی فرق ہے۔ اس لئے جیو پرکرتی کو اعلیٰ کہا گیا ہے' کیونکہ جیو میں شعور ہے جو بھگوان کے شعور کی طرح ہے۔ البتہ بھگوان کا شعور اعلیٰ ترین ہے اور کسی کو یہ دعویٰ نہیں کرنا چاہئے کہ جیو یعنی جاندار کا شعور بھی اعلیٰ ترین ہے۔ تکمیل کے کسی مرحلے پر بھی جاندار کا شعور اعلیٰ ترین نہیں ہوسکتا اور یہ نظریہ کہ اسکا شعور بھی ایسا ہوسکتا ہے' گمراہ کن نظریہ ہے۔ وہ باشعور تو ہوتا ہے لیکن اسکا شعور مکمل یا اعلیٰ ترین نہیں ہے۔

جیو اور ایشور میں کیا امتیاز ہے اسے بھگود۔ گیتا کے تیرھویں ادھیائے میں بیان کیا جائے گا۔ بھگوان کشیتر ہ جنہ یعنی باشعور ہیں' جیسے جاندار ہستی' لیکن جاندار کو صرف اپنے ہی جسم کا شعور ہے' جبکہ بھگوان کو تمام اجسام کا شعور ہے۔ کیونکہ وہ ہر جاندار کے دل میں رہتے ہیں اسلئے انہیں ہر ایک کی نفسیاتی حرکات کا شعور ہے۔ یہ بات ہمیں نہیں بھولنی چاہئے۔ اس کی بھی تشریح کی گئی ہے کہ پرماتما' پرم پرش بھگوان ہر ایک کے دل میں ایشور یعنی منتظم اعلیٰ کی شکل میں رہ رہے ہیں اور وہ جاندار کو ایسا کرنے کے لئے ہدایات دے رہے ہیں جیسا کہ وہ چاہتے ہیں۔ جاندار یہ بھول جاتے ہیں کہ انھیں کیا کرنا چاہئے۔ سب سے پہلے وہ کسی خاص

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

طریقے سے کام کرنے کا ارادہ کرتے ہیں اور پھر وہ اپنے ہی اعمال اور انکے رد عمل میں پھنس جاتے ہیں۔ ایک قسم کا شریر چھوڑنے کے بعد وہ دوسری قسم کے شریر میں داخل ہوجاتے ہیں۔ جیسے ہم کپڑے پہنتے ہیں اور اتار دیتے ہیں' ویسے ہی آتما جسم بدلتے ہوئے اپنے پچھلے کرموں کے نتائج در نتائج بھگتتی رہتی ہے۔ یہ کرم بدلے جاسکتے ہیں جب جاندار ستوگنی اور درست مزاج ہو اور سمجھتا ہو کہ اسے کون سے مشاغل اپنانے چاہئیں۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے تب اسکے پچھلے کرموں کے رد عمل کو بدلا جاسکتا ہے۔ نتیجتاً کرم دائمی نہیں ہیں۔ اسلئے ہم نے بیان کیا ہے کہ پانچ چیزوں (ایشور' جیو' پرکرتی' وقت اور کرم) میں سے چار دائمی ہیں جبکہ کرم دائمی نہیں ہیں۔

اعلیٰ ترین باشعور ایشور یوں جاندار کی طرح ہے: بھگوان کا شعور اور جاندار کا شعور دونوں روحانی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ شعور مادے کی شراکت سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ غلط خیال ہے۔ یہ نظریہ کہ شعور مادی عناصر کے ملاپ سے بعض حالات کے تحت نشوونما پاتا ہے' بھگود-گیتا نے قبول نہیں کیا ہے۔ شعور حالات کے پس پردہ غلط طریقے سے منعکس ہوسکتا ہے جیسے روشنی رنگ دار شیشے میں سے منعکس ہوکر رنگ دار نظر آتی ہے' لیکن بھگوان کا شعور مادی طور پر متاثر نہیں ہے۔ بھگوان شری کرشن کہتے ہیں مَیادھیکشینہ پرکرتیہ۔ جب وہ مادی کائنات میں نمودار ہوتے ہیں تو ان کا شعور مادے سے متاثر نہیں ہوتا۔ اگر وہ ایسے متاثر ہوتے تو وہ ماورائی موضوعات پر بولنے کے ناقابل ہوتے' جیسے کہ بھگود-گیتا میں بولتے ہیں۔ جب تک کوئی مادیت آلودہ شعور سے آزاد نہ ہو وہ ماورائی موضوعات کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ پس بھگوان مادی طور سے آلودہ نہیں ہیں۔ البتہ ہمارا شعور موجودہ وقت میں مادی طور پر آلودہ ہے۔ بھگود-گیتا ہمیں سکھاتی ہے کہ ہمیں اس مادی طور پر آلودہ شعور کو پاک کرنا ہے۔ خاص شعور میں ہمارے اعمال ایشور کی رضا کے ساتھ جوڑ دیئے جائیں گے اور یہ عمل ہمیں سکھی بنادے گا۔ ایسا نہیں ہے کہ ہمیں تمام اعمال ختم کرنے ہوں گے بلکہ ہمیں اپنے اعمال پاک کرنے ہوں گے اور پاک اعمال بھگتی کہلاتے ہیں۔ بھگتی میں اعمال عام اعمال دکھائی دیتے ہیں' لیکن وہ آلودہ نہیں ہوتے۔ ایک لاعلم شخص ایسا سوچ سکتا ہے کہ بھگت عام آدمی کی طرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کام کررہا ہے یا عمل کررہا ہے، لیکن ایسا شخص لاعلمی کی وجہ سے یہ نہیں جانتا کہ بھگت کے یا بھگوان کے مشاغل ناپاک شعور یا مادہ سے آلودہ نہیں ہیں۔ وہ پرکرتی کے تینوں گنوں سے بلند ہیں۔ البتہ ہمیں جاننا چاہئے کہ اب ہمارا شعور آلودہ ہے۔

جب ہم مادی طور سے آلودہ ہوتے ہیں، ہمیں پابند کہا جاتا ہے۔ جھوٹا شعور اس تاثر سے ظاہر ہوتا ہے کہ میں مادی قدرت کی پیداوار ہوں۔ اسے جھوٹی انا کہتے ہیں۔ جو جسمانی تصورات کے خیال میں کھویا ہوا ہے، اپنی حالت کو نہیں سمجھ سکتا۔ بھگود۔گیتا کی تعلیم زندگی کے جسمانی تصور سے آزاد کرانے کے لئے دی گئی اور ارجن نے بھگوان سے اس علم کو حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو اس حالت میں ڈھالا۔ ہمیں زندگی کے جسمانی تصور سے آزاد ہونا چاہئے۔ روحانیت پرست کیلئے یہ ابتدائی عمل ہے۔ جو رہائی پانا چاہتا ہے اور آزاد ہونا چاہتا ہے اسے سب سے پہلے یہ جاننا چاہئے کہ وہ یہ مادی جسم نہیں ہے۔ مکتی یعنی نجات کا مطلب ہے مادی شعور سے رہائی۔ شریمد بھاگوتم میں بھی نجات کی واضح تشریح کی گئی ہے۔ مُکتِر ہِتو انیَتھا۔ رُوپم سْوَرُوپینَہ وِیَوَسْتِھتِح۔ مکتی کا مطلب ہے اس مادی دنیا کے ناپاک شعور سے رہائی اور پاک شعور میں قیام۔ بھگود۔گیتا کی تمام تعلیمات اس پاک شعور کو بیدار کرنے کی غرض سے ہیں اور اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ بھگود۔گیتا کی تعلیمات کے آخری مرحلے پر شری کرشن ارجن سے پوچھ رہے ہیں کہ آیا وہ اب پاک شعور میں ہے یا نہیں۔ پاک شعور کا مطلب ہے بھگوان کی ہدایات کے مطابق عمل کرنا۔ یہ پاک شعور کا پورا لب لباب (کُل اور نچوڑ) ہے۔ شعور پہلے سے موجود ہے، کیونکہ ہم مالک کے ذرّات ہیں، لیکن ہم کمتر گنوں سے نسبتاً متاثر ہو سکتے ہیں۔ لیکن بھگوان اعلیٰ تر ہوتے ہوئے کبھی متاثر نہیں ہوتے۔ مالک اعلیٰ بھگوان اور چھوٹی انفرادی آتماؤں میں یہی فرق ہے۔

یہ شعور کیا ہے؟ یہ شعور ہے "میں ہوں"۔ پھر میں کیا ہوں؟ آلودہ شعور کی حد تک "میں ہوں" کا مطلب ہے، "میں تمام کا مالک ہوں۔ میں لطف اٹھانے والا ہوں"۔ ہر جاندار گردش میں ہے کیونکہ وہ یہ سوچتا ہے کہ وہ مادی دنیا کے مالک اور خالق ہے۔ مادی شعور کی دو نفسیاتی شاخیں ہیں۔ ایک یہ کہ میں خالق ہوں اور دوسری یہ کہ میں لطف اٹھانے والا ہوں۔ لیکن دراصل مالک اعلیٰ دونوں ہیں یعنی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خالق اور لطف اٹھانے والے بھی۔ اور جاندار مالک اعلیٰ کا انش ہونے کی وجہ سے نہ خالق ہے اور نہ لطف ہی اٹھانے والا ہے' بلکہ تعاون کرنے والا ہے۔ وہ مخلوق ہے اور ذریعہ لطف ہے۔ مثال کے طور پر مشین کا حصہ پوری مشین کے ساتھ تعاون کرتا ہے' جسم کا حصہ سارے جسم کے ساتھ تعاون کرتا ہے۔ ہاتھ' پاؤں' آنکھیں اور ٹانگیں وغیرہ تمام جسم کے حصے ہیں' لیکن اصل میں وہ لطف اٹھانے والے نہیں ہیں لطف اٹھانے والا پیٹ ہے۔ ٹانگیں حرکت کرتی ہیں' ہاتھ کھانا دیتے ہیں' دانت چباتے ہیں اور جسم کے تمام حصے پیٹ کو مطمئن کرنے میں مصروف ہیں' کیونکہ پیٹ جسم کی پرورش کرنے والا سب سے بڑا عنصر ہے۔ اسلئے ہر ایک چیز پیٹ کو دی جاتی ہے۔ انسان جڑوں کو پانی دینے سے درخت کی اور پیٹ کو کھانا دینے سے جسم کی پرورش کرتے ہیں۔ اگر جسم کو صحت مند حالت میں رکھنا ہو تو جسم کے حصوں کو پیٹ کو کھلانے کیلئے ضرور تعاون کرنا چاہئے۔ اس طرح پرم پرش بھگوان لطف اٹھانے والے اور خالق ہیں اور ہم ماتحت جانداروں کا یہ فرض ہے کہ انہیں مطمئن کرنے کے لئے تعاون کریں۔ یہ تعاون دراصل ہمارے فائدے کے لئے ہے جیسے پیٹ کا کھانا جسم کے تمام حصوں کی مدد کرتا ہے۔ اگر ہاتھ کی انگلیاں یہ سوچیں کہ وہ کھانا پیٹ کو دینے کی بجائے خود کھالیں تو وہ مایوس ہوں گی۔ تخلیق اور لطف کا مرکز مالک اعظم بھگوان ہیں اور جاندار تعاون کرنے والے ہیں۔ تعاون کرنے سے وہ مسرت حاصل کرتا ہے۔ یہ رشتہ مالک اور نوکر کی طرح کا بھی ہے۔ مالک کے پوری طرح مطمئن ہوجانے سے نوکر بھی اپنے آپ مطمئن ہوجاتا ہے۔ اسی طرح بھگوان کو مطمئن رکھنا چاہئے' حالانکہ جانداروں میں خالق بننے اور مادی دنیا کا لطف اٹھانے کا رجحان ہوتا ہے' کیونکہ اس کائنات کے خالق میں یہ رجحانات موجود ہیں۔

لہٰذا ہم بھگود۔گیتا میں پائیں گے کہ بھگوان ہی مکمل کل ہیں' جن میں عالی ترین منتظم' پابند جاندار' نظام کائنات' دائمی وقت اور کرم یعنی عمل موجود ہے' اور بھگود۔گیتا میں یہ حقیقت واضح کردی گئی ہے۔ یہ سب مل کر مکمل کل ہوتا ہے اور یہی مکمل کل یا پرم ستیہ کہلاتا ہے۔ یہ مکمل کل اور پرم ستیہ مکمل پرم پرش بھگوان شری کرشن ہیں۔ تمام مظاہرے ان کی مختلف شکتیوں کیوجہ سے ہیں۔ وہ ہی مکمل کل ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گیتا میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ نراکار (لاشخصی) برہم بھی مکمل پرم پرش یعنی شخصیت اعلیٰ کا ماتحت ہے۔ (بْرَہْمَنْوْ ہی پْرَتِشْٹھاہَمْ)۔ برہم سوتر میں برہم کو اور بھی واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ وہ سورج کی کرنوں کی طرح ہے۔ نرکار برہم پرم پرش بھگوان کی چمکتی ہوئی کرنیں ہیں۔ نراکار برہم قطعی کُل (پرم ستیہ) کا نامکمل احساس ہے اور ایسا ہی پرماتما کا تصور ہے۔ پندرہویں ادھیائے میں بیان کیا گیا ہے کہ پرم پرش بھگوان یعنی پرشوتم' نراکار برہم اور نامکمل احساس والا پرماتما دونوں سے بالاتر ہیں۔ مالک اعلیٰ بھگوان کو سچّ - چِد - آنَند ہ - وگْرہ کہا جاتا ہے۔ برہما سمہیتا کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے۔ اِیشْوَرَح پَرَمَح کْرِشْنَح سَچّ- چِد- آنَند ہ وگْرَہَہ اَنَادِر آدِر گووِندَح سَرْو - کَارَنَہ کَارَنَمْ۔ "گووند یعنی شری کرشن سبب الاسباب (تمام وجوہات کی وجہ) ہیں۔ وہ اول سبب ہیں اور وہی ابدیت' گیان اور آنند کی اصلی صورت ہیں"۔ نراکار برہم ان کے "ست" (ابدیت) پہلو کا احساس ہے' پرماتما "ست- چِت" (ابدی گیان) کا احساس ہے' لیکن شخصیت اعظم بھگوان شری کرشن تو تمام روحانی پہلوؤں یعنی سَتْ' چِتْ اور آنَند ہ (ابدیت' گیان اور آنند) کے مکمل وگْرَہَہ (صورت) کا احساس ہے۔

کم عقل لوگ پرم ستیہ کو نراکار اور لاشخصی مانتے ہیں' لیکن حقیقت میں وہ ایک روحانی شخصیت ہیں اور اسکی تصدیق تمام ویدک شاستروں میں کی گئی ہے۔ نِتیو نِتیانَامْ چیتَنَشْ چیتَنانَامْ (کٹھ اپنشد ۲-۲-۱۳)۔ جس طرح ہم تمام انفرادی جاندار ہستیاں ہیں اور اپنی اپنی انفرادیت رکھتی ہیں' اسطرح پرم ستیہ بھی بالا آخر ایک شخصیت ہیں اور بھگوان کی شخصیت کا احساس انکی مکمل صورت میں تمام روحانی پہلوؤں کا احساس ہے۔ مکمل کل بغیر شکل کے (نراکار) نہیں ہے۔ اگر وہ بغیر شکل کے ہے یا وہ کسی دوسری چیز سے کم ہے' تب وہ مکمل کل نہیں ہوسکتے۔ مکمل کل میں ہر وہ چیز ہونی چاہیئے جو ہمارے دائرہ کار کے اندر یا باہر ہے' نہیں تو وہ مکمل نہیں ہوسکتا۔

مکمل کل یعنی بھگوان کی شخصیت کی بے پناہ شکتیاں ہیں (پَرَاسْیَہ شَکْتِرْ وِوِدھَیو شْرُویَتے)۔ شری کرشن مختلف شکتیوں سے کیسے کام کرتے ہیں' یہ بھی بھگود-گیتا میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ ظاہری دنیا یعنی جس مادی دنیا میں ہم رہ رہے ہیں'

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ خود بھی مکمل ہے' کیونکہ جن چوبیس عناصر سے یہ عارضی کائنات تخلیق کی گئی ہے' وہ سانکھیہ فلسفے کے مطابق اس کائنات کی برقراری اور وجود کے لئے مکمل وسائل سے مکمل طور پر ترتیب دیئے ہوئے ہیں۔ یہاں کچھ بھی غیر ضروری نہیں ہے اور نہ ہی کسی چیز کی کمی ہے۔ اس مظاہرے کا اپنا وقت ہے جو کہ اعلیٰ ترین کُل کی شکتی نے مقرر کیا ہے اور جب اس کا وقت پورا ہو جاتا ہے' یہ عارضی مظاہرے کُل کے مکمل انتظام سے نیست و نابود ہو جائیں گے۔ چھوٹے مکمل اداروں یعنی جانداروں کو کُل کا پورا احساس کرنے کی پوری سہولت حاصل ہے۔ کُل کا پورا گیان نہ ہونے کی وجہ سے ہی ہر طرح کی کمی نمودار ہوتی ہیں۔ اسلئے بھگود۔ گیتا میں ویدک فلسفہ کا مکمل علم ہے۔

تمام ویدک گیان غلطی سے پاک ہیں اور ہندو' ویدک علم کو مکمل اور غلطی سے پاک مانتے ہیں۔ مثال کے طور پر گائے کا گوبر جانور کا پاخانہ ہے اور سمرتی یا ویدک فرمان کے مطابق اگر کوئی جانور کے پاخانے کو چھوتا ہے تو اسے اپنے آپ کو صاف کرنے کے لئے نہانا پڑتا ہے۔ لیکن ویدک شاستروں میں گائے کے گوبر کو پاکیزگی کا باعث مانا گیا ہے۔ کوئی اس کو متضاد مان سکتا ہے' لیکن یہ قبول کیا جاتا ہے' کیونکہ یہ ویدک فرمان ہے اور یقیناً اس کو قبول کرنے سے کوئی غلطی نہیں ہوتی ہے ۔ بعدازاں موجودہ سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ گائے کے گوبر میں تمام جراثیم کش عناصر موجود ہیں۔ لہٰذا ویدک گیان مکمل ہے' کیونکہ یہ تمام غلطیوں اور شبہات سے پاک ہے اور بھگود۔ گیتا تمام ویدک گیان کا نچوڑ ہے۔

ویدک علم پر تحقیق کی ضرورت نہیں ہے۔ ہماری تحقیقات نامکمل ہیں کیونکہ ہم اپنے نامکمل حواس سے تحقیق کر رہے ہیں۔ ہمیں مکمل علم کو حاصل کرنا ہے جو پرم پرا (روایت در روایت) سے پیروکاروں کے ذریعے چلتا آرہا ہے جیسے کہ بھگود۔ گیتا میں بیان کیا گیا ہے۔ ہمیں صحیح ذریعہ سے علم حاصل کرنا ہے جو شاگردانہ جانشینی میں اعلیٰ ترین روحانی گرو یعنی خود بھگوان سے شروع ہو کر روایت در روایت روحانی گرووُں کو پہنچایا جاتا ہے۔ ارجن نے شری کرشن سے بھگود۔ گیتا سیکھی اور انھوں نے ان کی ہر بات کو بلا کسی تردد کے قبول کیا۔ پس کسی کو بھی بھگود۔ گیتا کی کچھ باتوں کو ماننا اور کچھ کو نہ ماننے کی اجازت نہیں دی جاتی ہے۔ ہمیں بھگود۔ گیتا کو بغیر کسی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مداخلت' کانٹ چھانٹ اور اپنی من مانی کے قبول کرنا چاہیئے۔ گیتا کو ویدک علم کا کامل ترین عکس ماننا چاہیئے۔ ویدک علم ماورائی ذرائع سے حاصل کیا جاتا ہے اور خود بھگوان نے یہ علم سب سے پہلے دیا۔ بھگوان کا دیا ہوا گیان اپورشیہ ہے یعنی یہ ایک ایسی ہستی نے دیا ہے جو دنیاوی لوگوں میں پائی جانے والی چار خامیوں سے مبرا ہیں۔ دنیاوی لوگ (ا) غلطیاں کرتے رہتے ہیں (۲) ہمیشہ وہم میں مبتلا رہتے ہیں۔ (۳) دوسروں کو دھوکہ دینے کا رجحان رکھتے ہیں اور (۴) نامکمل حواس رکھتے ہیں۔ ان چار خامیوں والا کبھی بھی روحانی گیان کی مکمل معلومات فراہم نہیں کرسکتا۔

ویدک گیان کا پرچار ایسے لوگوں سے نہیں ہو سکتا جو یہ چار خامیاں رکھتے ہیں۔ اسے سب سے پہلے مخلوق اول برہما کے دل میں اتارا گیا تھا اور پھر برہما نے وہی گیان اپنے بیٹوں اور شاگردوں میں پھیلایا جو اس نے ابتداء میں بھگوان سے حاصل کیا تھا۔ بھگوان پورنَم یعنی کامل ہیں اور یہ ناممکن ہے کہ وہ مادی قدرت کے اصولوں کے زیر اثر آجائیں۔ لہٰذا ہم میں کم از کم اتنی عقل ہونی چاہیئے کہ ہم سمجھ سکیں کہ کائنات میں ہر شے کے مالک صرف بھگوان ہیں اور وہ ہی اصلی خالق بھی ہیں یعنی برہما کے بھی تخلیق کرنے والے۔ گیارہویں ادھیائے میں بھگوان کو پِتامَہَہ مخاطب کیا گیا ہے کیونکہ برہما کو پِتامَہَہ یعنی دادا مخاطب کیا گیا ہے اور وہ دادا کے خالق ہیں۔ لہٰذا ہمیں کسی بھی چیز کے مالک ہونے کا دعویٰ نہیں کرنا چاہیئے۔ ہمیں صرف وہی چیزیں قبول کرنی چاہئیں جو کہ بھگوان نے ہمیں برقرار رکھنے کے لئے ہماری قسمت میں لکھ دی ہیں۔

یہ چیزیں ہمیں کس طرح استعمال کرنی ہیں اس کیلئے بہت سی مثالیں دی گئی ہیں۔ یہ بھگود-گیتا میں بھی واضح کیا گیا ہے۔ ابتداء میں ارجن نے یہ فیصلہ کرلیا تھا کہ وہ کروکشیتر کی لڑائی نہیں لڑیں گے۔ یہ ان کا اپنا فیصلہ تھا۔ ارجن نے بھگوان کو بتادیا کہ وہ اپنے رشتہ داروں کو مارنے کے بعد بخوبی بادشاہت نہیں کرسکیں گے۔ ان کا یہ فیصلہ جسمانی تصور پر مبنی تھا کیونکہ وہ سوچ رہے تھے کہ وہ جسم ہیں اور ان کے جسمانی رشتے ناطے انکے بھائی' بھتیجے' سالے' دادا وغیرہ ہیں' لہٰذا وہ اپنے جسمانی تقاضوں کو پورا کرنا چاہتے تھے۔ اس سوچ کو بدلنے کے لئے بھگوان نے ارجن کو گیتا کا پیغام دیا اور بلا آخر ارجن نے بھگوان کی ہدایت کے مطابق لڑنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا فیصلہ کرلیا' جب انھوں نے یہ کہا: کَرِشْیَے وَچَنَم تَوَہ "میں آپ کے کہنے کے مطابق عمل کروں گا"۔

انسان کی تخلیق کتوں اور بلیوں کی طرح لڑنے کے لئے نہیں ہوئی ہے۔ ان کو انسانی زندگی کی اہمیت کا احساس ہونا چاہئے اور جانوروں کی طرح کے کرتوتوں سے بچنا چاہئے۔ انسان کو اپنی زندگی کے مقصد کا احساس ہونا چاہئے' جس کی ہدایت تمام ویدک شاستروں میں دی گئی ہے اور نچوڑ بھگود۔گیتا میں بیان کیا گیا ہے۔ ویدک ادب انسانوں کے لئے ہے جانوروں کے لئے نہیں۔ جانور دوسرے جانوروں کو مارنے کے باوجود گناہگار نہیں ہوتا' لیکن انسان اگر اپنے بے قابو ذائقے کی تسکین کے لئے جانور مارتا ہے تو وہ ضرور قدرت کے قانون کو توڑنے کا ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔ بھگود۔گیتا میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ تین قسم کے اعمال قدرت کے مختلف گنوں کے تحت پائے جاتے ہیں' یعنی ساتوک (نیک) اعمال' راجسی (ہوسانہ) اعمال اور تامسی (جہالتی) اعمال۔ اسی طرح تین قسم کی خوراک ہیں' ستوگنی' رجوگنی اور تموگنی خوراک۔ یہ تمام واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں کہ اگر ہم بھگود۔گیتا کی ہدایات پر صحیح طور سے عمل پیرا ہوں تو ہماری پوری زندگی پاک ہوجائے گی اور آخرکار ہم اس منزل مقصود کو حاصل کرلیں گے جو کہ اس مادی آسمان سے بلند ہے۔ (یَدْگَتْوا نہ نِوَرْتَنْتِے تَدْ دھامہ پَرَمَم مَمَہ)۔

اس منزل کو سناتن آسمان یعنی ابدی روحانی آسمان کہا جاتا ہے۔ اس مادی دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک چیز عارضی ہے۔ یہ ظاہر ہوتی ہے' کچھ دیر ٹھہرتی ہے' کچھ چیزیں پیدا کرتی ہے' سمٹنے لگتی ہے اور بلا آخر غائب ہوجاتی ہے مثلاً یہ جسم' کوئی پھل یا کوئی بھی چیز۔ یہ مادی دنیا کا قانون ہے۔ ہمیں علم ہے کہ اس عارضی دنیا سے بھی بلند ایک اور دنیا ہے جس کا وجود دوسری قدرت سے ہوا اور جو سناتن یعنی دائمی ہے۔ بھگود۔گیتا میں جیو کو بھی سناتن یعنی دائمی کہا گیا ہے اور گیارہویں ادھیائے میں بھگوان کو بھی سناتن بیان کیا گیا ہے۔ ہمارا بھگوان کے ساتھ قریبی رشتہ ہے' اور چونکہ وصف کے لحاظ سے ہم سب یعنی سناتن دھام یا آسمان' سناتن پرم پرش اور سناتن جاندار ہستیاں ایک ہیں' اسلئے ہمارے سناتن پیشے یعنی سناتن دھرم کو بیدار کرنا ہی بھگود۔گیتا کا لب لباب ہے۔ ہم عارضی طور پر مختلف اعمال میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصروف ہیں، لیکن یہ تمام اعمال اس وقت پاک ہوسکتے ہیں جب ہم یہ تمام عارضی اعمال چھوڑ کر ان اعمال کو اپنالیں جوکہ بھگوان نے ہمارے لئے مخصوص کئے ہیں۔ حقیقت میں یہی ہماری پاک زندگی ہے۔

بھگوان اور ان کا پرم دھام دونوں سناتن ہیں اور یہی حیثیت جانداروں کی بھی ہے۔ بھگوان اور جانداروں کی سناتن دھام میں باہمی شرکت انسانی زندگی کی تکمیل ہے۔ بھگوان ہم پر بہت مہربان ہیں کیونکہ ہم ان کی اولاد ہیں۔ بھگوان شری کرشن گیتا میں فرماتے ہیں، سَروَ ہ- یونِش... اھَم بیجَہ- پْرَدَح پتا "میں سب کا پتا ہوں"۔ بلاشبہ جاندار اپنے کرموں کی بدولت ہر قسم کے جنم لیتے ہیں لیکن یہاں بھگوان دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ان سب کے پتا ہیں۔ اسلئے بھگوان ان سب گری ہوئی پابند آتماؤں کو سدھارنے اور انہیں سناتن ابدی آسمان میں واپس لانے کیلئے اوتار لیتے ہیں تاکہ سناتن جاندار اپنی دائمی سناتن حیثیت کو بھگوان کے ساتھ دائمی سنگ میں پھر سے حاصل کرسکیں۔ پابند آتماؤں کو پھر سے پرم دھام میں لانے کیلئے بھگوان مختلف اوتار لیتے ہیں یا پھر اپنے قریبی خدمت گزاروں کو اولاد کی طرح یا اپنے ساتھیوں یا اچاریوں کو بھیجتے ہیں۔

لہٰذا سناتن دھرم کسی فرقہ وارانہ مذہبی سلسلے کی طرف اشارہ نہیں کرتا ہے۔ دائمی جانداروں کا دائمی مالک کے ساتھ رشتے میں یہ دائمی عمل ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، سناتن دھرم جاندار کے دائمی پیشے سے متعلق ہے۔ شری پاد رامانج آچاریہ نے لفظ سناتن کی وضاحت یوں کی ہے "جس کا نہ شروع اور نہ ہی آخر ہے"۔ اسلئے جب ہم سناتن دھرم کے متعلق کہتے ہیں تو ہمیں شری پادہ رامانجاچاریہ کی اس تعریف کو طے شدہ امر سمجھنا چاہئے کہ سناتن دھرم کا نہ ہی شروع ہے اور نہ ہی آخر۔

انگریزی لفظ "ریلیجن" (RELIGION) سناتن دھرم سے مختلف ہے۔ ریلیجن سے عقیدہ کا خیال پیدا ہوتا ہے اور عقیدہ بدل بھی سکتا ہے۔ کسی خاص طرز میں عقیدہ ہوسکتا ہے وہ یہ عقیدہ بدل بھی سکتا ہے اور دوسرا اپنایا جاسکتا ہے۔ لیکن سناتن دھرم اس عمل سے مراد ہے جو بدلا نہیں جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر پانی سے اس کی سیلانی کیفیت کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ نہ آگ سے گرمی کو الگ کیا جاسکتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسی طرح دائمی جاندار کا دائمی عمل اس سے نہیں چھینا جا سکتا۔ سناتن دھرم دائمی طور سے جاندار میں سمویا ہوا ہے۔ اسلیئے جب ہم سناتن دھرم کے بارے میں کہتے ہیں تو شری پادر امانج آچاریہ کی تعریف کو طے شدہ امر سمجھنا چاہیئے کہ سناتن دھرم کا نہ شروع ہے اور نہ ہی آخر۔ وہ جسکا کوئی شروع اور آخر نہ ہو فرقہ وارانہ نہیں ہو سکتا ہے' کیونکہ یہ کسی حد سے محدود نہیں رہ سکتا۔ پھر بھی وہ جو کسی فرقہ وارانہ عقیدہ سے تعلق رکھتے ہیں' غلطی سے سوچیں گے کہ سناتن دھرم بھی فرقہ وارانہ ہے لیکن اگر ہم اس معاملے پر غور و خوض کریں اور اس پر موجودہ سائنس کی روشنی میں سوچیں تو ہمارے لئے یہ سمجھنا ممکن ہوگا کہ سناتن دھرم دنیا کے تمام لوگوں کا فریضہ ہے' بلکہ کائنات کے تمام جانداروں کا۔

ان تمام مذہبی عقائد کی جو کہ سناتن نہیں ہیں' انسانی تاریخ کے اوراق میں کوئی ابتداء ہوگی' لیکن سناتن دھرم کی تاریخ کی کوئی ابتداء نہیں ہے' کیونکہ یہ ہمیشہ سے ہی جانداروں کے ساتھ رہا ہے۔ جہاں تک جانداروں کا تعلق ہے مستند شاستر بیان کرتے ہیں کہ جاندار کا نہ جنم ہے اور نہ موت ہے۔ بھگود۔گیتا میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ جاندار کبھی پیدا نہیں ہوتا نہ وہ کبھی مرتا ہے۔ وہ دائمی اور لافانی ہے اور اس عارضی مادی جسم کے فنا ہو جانے کے بعد بھی وہ زندہ رہتا ہے۔ سناتن دھرم کے نظریہ کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمیں دین کے نظریہ کو لفظ کے بنیادی سنسکرت معنی سے سمجھنا چاہیئے۔ دھرم کا مطلب ہے "وہ صفت جو کسی شئے کے ساتھ ہمیشہ رہتی ہے"۔ ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ آگ کے ساتھ روشنی اور گرمی ہے' بغیر روشنی اور گرمی کے آگ کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ اسی طرح ہمیں جاندار کے ضروری حصے کو کھوجنا چاہیئے' اس حصے کو جو کہ اسکا ہمیشہ ساتھی ہے۔ وہ مسلسل ساتھی اسکا دائمی صفت ہے اور وہ دائمی صفت اس کا دائمی دھرم ہے۔

جب سناتن گوسوامی نے شری چیتنیہ مہاپربھو سے ہر جاندار کے سوَروپہ کے بارے میں معلوم کیا تو شری چیتنیہ مہاپربھو نے جواب دیا کہ جاندار کا سوَروپہ یعنی اسکی اصلی حیثیت پرم پرش بھگوان کی خدمت کرنا ہے۔ اگر ہم شری چیتنیہ مہاپربھو کے اس بیان کا تجزیہ کریں تو ہم آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ ہر جاندار دوسرے جاندار کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ ایک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جاندار دوسرے جاندار کی کئی طرح سے خدمت کرتا ہے۔ ایسا کرنے سے جاندار زندگی کا لطف اٹھاتا ہے۔ ادنیٰ جانور انسانوں کی خدمت ایسے کرتے ہیں جیسے نوکر اپنے مالکوں کی۔ الف اپنے مالک ب کی خدمت کرتا ہے۔ ب اپنے مالک پ کی خدمت کرتا ہے۔ اور پ اپنے مالک ت کی خدمت کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ ایسے حالات میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایک دوست دوسرے دوست کی خدمت کرتا ہے' ماں بیٹے کے خدمت کرتی ہے' بیوی خاوند کی خدمت کرتی ہے۔ خاوند بیوی کی خدمت کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اگر ہم اسی رو میں ڈھونڈھتے جائیں تو یہ دیکھا جائے گا کہ انسانی سماج میں خدمت کرنے کے عمل سے کوئی بھی مستثنیٰ نہیں ہے۔ سیاستدان اپنا منشور عوام کو اپنی خدمت کی صلاحیت کا یقین دلانے کے لئے پیش کرتا ہے۔ اسلئے ووٹر اپنا قیمتی ووٹ سیاستدان کو یہ سوچتے ہوئے دیتے ہیں کہ وہ سماج کی اچھی طرح خدمت کرے گا۔ دوکاندار گاہک کی خدمت کرتا ہے اور کاریگر سرمایہ دار کی خدمت کرتا ہے۔ سرمایہ دار خاندان کی خدمت کرتا ہے اور خاندان دائمی جانداروں کی دائمی حیثیت کے مطابق ریاست کی خدمت کرتا ہے۔ اسطرح سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ کوئی بھی جاندار دوسرے جانداروں کی خدمت کرنے سے مستثنیٰ نہیں ہے اور اسطرح سے ہم آسانی سے اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ خدمت جاندار کا مسلسل ساتھی ہے اور خدمت کرنا جاندار کا دائمی دھرم ہے۔

پھر بھی انسان خاص وقت اور خاص حالات میں خاص قسم کے عقیدے سے تعلق رکھنے کا اعتراف کرتا ہے اور اس طرح ہندو' مسلم' عیسائی' بدھ یا کسی اور فرقے کے پیروکار ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ ایسے القاب غیر سناتن دھرم ہیں۔ ایک ہندو مسلم بننے کے لئے اپنے عقیدے کو بدل سکتا ہے یا ایک عیسائی ہندو بننے کے لئے اپنے عقیدے کو بدل سکتا ہے وغیرہ۔ لیکن ان تمام حالات میں مذہبی عقائد بدلنے سے دوسروں کی خدمت کرنے کے دائمی فریضے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ ہندو' مسلم' عیسائی ان تمام حالات میں کسی نہ کسی کا خدمت گار ہے۔ لہٰذا ایک خاص قسم کے عقیدے کا اعتراف کرنا' سناتن دھرم کا اعتراف کرنا نہیں ہے۔ خدمت کرنا ہی سناتن دھرم ہے۔

دراصل ہم خدمت کرنے میں بھگوان سے تعلق رکھتے ہیں۔ بھگوان عظیم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لطف اٹھانے والے ہیں اور ہم جاندار ان کے خدمت گزار ہیں' ہم ان کی خوشی کیلئے بنائے گئے ہیں اور اگر ہم پرم پرش بھگوان کے ساتھ اس دائمی لطف میں موجود ہوں گے تو ہمیں بھی خوشی ملے گی' ورنہ ہم خوش نہیں ہوسکتے۔ اپنے آپ خوش رہنا ممکن نہیں ہے' جس طرح جسم کا کوئی بھی حصہ پیٹ سے تعاون کئے بغیر خوش نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح جاندار کے لئے بھی بھگوان کی روحانی پریم بھگتی سیوا کرے بغیر خوش رہنا ممکن نہیں ہے۔

بھگود۔گیتا میں مختلف دیوی دیوتاؤں کی پرستش کرنے یا انکی خدمت کرنے کو منظور نہیں کیا گیا ہے۔ ساتویں ادھیائے کے بیسویں شلوک میں بیان کیا گیا ہے:۔

کامَئیس تَئیس تَئیر ہْرِتہ۔ جْنَاناح پْرپَدیَنتِے' نیہ۔ دیوتاح
تم تم نِیَمَمْ آستھایَہ پْرکْرتیا نِیَتاح سْوَیَا

"وہ جن کے دماغ مادی خواہشات سے خراب ہوجاتے ہیں' اپنے آپکو دیوتاؤں کے حوالے کرتے ہیں اور اپنی فطرت کے مطابق پرستش کرنے کے خاص قواعد اور قوانین کے تابع ہوتے ہیں"۔ یہاں پر یہ صاف کہا گیا ہے کہ جو نفسیاتی ہوس کے زیر اثر ہیں وہ بھگوان شری کرشن کی نہیں بلکہ دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں۔ جب ہم شری کرشن کا ذکر کرتے ہیں تو ہم کسی فرقہ وارانہ نام کا حوالہ نہیں دیتے۔ "کرشن" کا مطلب ہے سب سے بڑی خوشی اور یہ تصدیق شدہ ہے کہ بھگوان تمام خوشیوں کا خزانہ یا ذخیرہ ہیں۔ ہم سب خوشی کے تمنائی ہیں۔ آنندہ۔ مَیوْ' بْھیاسَاتْ (ویدانتا سوترا۔۱۔۱۔۱۲)۔ جاندار بھگوان کی طرح شعور سے بھرپور ہیں اور وہ خوشی کی متلاشی ہیں۔ بھگوان ہمیشہ خوش ہیں اور اگر جاندار بھگوان کی سنگت میں رہے' ان کے ساتھ تعاون کریں اور انکی سنگت میں حصہ لیں تو وہ بھی خوش رہیں گی۔

بھگوان اس فانی دنیا میں برندابن میں اپنی لیلائیں دکھانے کیلئے نمودار ہوئے' جوکہ خوشی سے بھرپور ہیں۔ جب بھگوان شری کرشن برندابن میں تھے تو انکے تمام اعمال اپنے گوالے دوستوں کے ساتھ' گوپیوں کے ساتھ' برندابن کے رہنے والوں کے ساتھ اور گئوں کے ساتھ خوش آمیز تھے۔ برندابن کی ساری آبادی شری کرشن کے سوا کچھ نہیں جانتی تھی۔ لیکن بھگوان شری کرشن نے اپنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پتا نند مہاراج کو بھی اندر دیوتا کی پرستش کرنے سے باز رکھا' کیونکہ وہ اس حقیقت کو ثابت کرنا چاہتے تھے کہ لوگوں کو کسی دیوتا کی پرستش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں صرف بھگوان کی عبادت کرنی چاہئے' کیونکہ انکی آخری منزل شری کرشن کے دھام میں واپس جانا ہے۔

بھگوان شری کرشن کا دھام بھگود-گیتا کے پندرہویں ادھیائے کے چھٹے شلوک میں یوں بیان کیا گیا ہے۔

نَہ تَدبَھاسَیَتے سُورْیَو نَہ شَشانْکو نَہ پَاوَکَح
یَدْگتوا نَہ نِورتنتے تَدْدَھامَہ پَرَمَم مَمَہ

"میرا پرم دھام نہ سورج' نہ چاند' نہ آگ اور نہ ہی بجلی سے منور ہے۔ اور جو وہاں پہنچتے ہیں اس مادی دنیا میں کبھی واپس نہیں آتے"۔

یہ شلوک اس دائمی آسمان کا ذکر کرتا ہے۔ قدرتاً ہمارا آسمان کا نظریہ مادی ہے اور ہم اسکو سورج' چاند' ستاروں وغیرہ کی نسبت سے تصور کرتے ہیں' لیکن اس شلوک میں بھگوان بیان کرتے ہیں کہ دائمی آسمان میں سورج' چاند' بجلی یا کسی قسم کی آگ کی ضرورت نہیں پڑتی' کیونکہ روحانی آسمان پہلے ہی برہم جیوتی سے منور ہے۔ برہم جیوتی وہ کرنیں ہیں جو بھگوان سے پھوٹ رہی ہیں۔ ہم دوسرے سیاروں پر پہنچنے کی بڑی کوشش کررہے ہیں' لیکن بھگوان کے دھام کو سمجھنا کوئی مشکل نہیں۔ یہ دھام گولوک کہلاتا ہے۔ برہم سمہیتا (۵-۳۷) میں بڑی خوبی سے بیان کیا گیا ہے' گولوکَہ اِیوَ نِوَسَتیَکِھِلاتمَہ بھوتَح۔ بھگوان ہمیشہ ہی اپنے دھام یعنی گولوک میں رہتے ہیں' لیکن ان تک اس دنیا سے بھی پہنچا جاسکتا ہے اور اس مقصد کیلئے بھگوان اپنی اصلی صورت یعنی سَتّ - چِدْ- آنَنْدَ ہ - وگرَہَہ' ظاہر کرنے کیلئے آتے ہیں۔ جب وہ اس صورت کو ظاہر کرتے ہیں تو ہمارے تصور کرنے کی ضرورت نہیں کہ وہ کیسے دکھائی دیتے ہیں۔ ایسے قیاس کو روکنے کیلئے وہ آتے ہیں اور جیسے ہیں ویسے ہی شیام سندر کے روپ میں ظاہر ہوتے ہیں۔ بدقسمتی سے کم عقل لوگ انکی ہنسی اڑاتے ہیں کیونکہ وہ ہمارے جیسے آتے ہیں اور انسان کیطرح ہمارے ساتھ کھیلتے ہیں۔ لیکن اس وجہ سے ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ بھگوان ہم میں سے ایک ہیں۔ وہ اپنی بے انتہا طاقت سے اپنے آپکو ہمارے سامنے اصلی شکل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں پیش کرتے ہیں اور اپنی لیلاؤں کا مظاہرہ کرتے ہیں جوکہ ان لیلاؤں کا نمونہ ہے جو انکے پرم دھام میں ملتی ہیں۔

روحانی آسمان کی چمکدار کرنوں میں ان گنت سیارے تیر رہے ہیں۔ عظیم ترین پرم دھام کرشن لوک سے برہم جیوتی نکلتی ہے اور آنند ہ ۔ میہ۔ چن ۔ میہ سیارے جوکہ مادی نہیں ہیں ان کرنوں میں تیرتے ہیں۔ بھگوان کہتے ہیں۔ نہ تد بھاسیتے سوریو نہ ششانکو نہ پاوکہ، یدگتوا نہ نِورتنتے تد دھامہ پرمم ممہ جو اس روحانی آسمان کو پاسکتا ہے پھراسے مادی آسمان میں نہیں آنا پڑتا۔ مادی آسمان میں اگر ہم سب سے اونچے سیارے (برہم لوک) تک بھی پہنچ جائیں تو ہم زندگی کی وہی صورتیں پائیں گے یعنی پیدائش۔ موت۔ بیماری اور بڑھاپا۔ لہٰذا چاند کا کیا کہنا۔ مادی کائنات میں کوئی بھی سیارہ مادی ہستی کے ان چار اصولوں سے آزاد نہیں ہے۔

جاندار ایک سیارے سے دوسرے سیارے پر سفر کررہے ہیں، لیکن یہ ایسا نہیں ہے کہ ہم فقط مشینی اہتمام سے جس سیارے پر چاہیں جاسکتے ہیں۔ اگر ہم دوسرے سیاروں میں سفر کرنا چاہتے ہیں تو وہاں جانے کا بھی طریقہ ہے۔ یہ بھی ذکر کیا گیا ہے کہ یانتی دیوہ۔ ورتا دیوانْ پترینْ یانتی پترورتاح۔ اگر ہم دوسرے سیاروں میں سفر کرنا چاہتے ہیں تو کسی مشینی اہتمام کی ضرورت نہیں ہے۔ گیتا ہدایت کرتی ہے: یانتی دیوہ۔ ورتا دیوانْ۔ چاند، سورج اور اعلیٰ سیاروں کو سورگ لوک کہا جاتا ہے۔ سیاروں کے تین مختلف درجے ہیں: اعلیٰ۔ درمیانی اور ادنیٰ سیاروں کے نظام۔ دھرتی درمیانی سیاروں کے نظام سے تعلق رکھتی ہے۔ بھگود۔گیتا ہمیں بتاتی ہے کہ اعلیٰ سیاروں (دیو لوک) کے نظام پر کسطرح بڑے آسان قاعدے سے سفر کیا جاتا ہے۔ یانتی دیوہ۔ ورتا دیوانْ دیوان۔ صرف اس خاص سیارے کے خاص دیوتا کی پرستش کرنے کی ضرورت ہے اور اس طریقہ سے چاند، سورج یا کسی اعلیٰ سیاروں کے نظام پر پہنچا جاسکتا ہے۔

مگر بھگود۔گیتا ہمیں اس مادی دنیا میں کسی بھی سیارے پر جانے کی نصیحت نہیں کرتی، کیونکہ اگر ہم سب سے اعلیٰ سیارے برہم لوک پر بھی کسی مشینی ایجاد سے چاہے چالیس ہزار سال سفر کرکے چلے بھی جائیں (اور اتنی لمبی زندگی کون جیئے گا؟) تو پھر بھی ہمیں پیدائش، موت، بیماری اور بڑھاپے کی مادی پریشانیاں ملیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گی۔ لیکن جو اعلیٰ ترین سیارے، کرشن لوک پر یا روحانی آسمان کے کسی اور سیارے پر پہنچنا چاہتا ہے تو اسے ان مادی پریشانیوں سے دوچار ہونا نہیں پڑے گا۔ روحانی آسمان کے تمام سیاروں میں سے ایک ہی اعلیٰ ترین سیارہ ایسا ہے جو گولوک برندابن کہلاتا ہے، جو کہ اولین شخصیت بھگوان شری کرشن کا پرم دھام ہے۔ یہ تمام معلومات بھگود۔گیتا میں دی گئی ہیں اور اسکی ہدایت کے ذریعے ہمیں یہ معلومات بھی دی گئی ہیں کہ اس مادی دنیا کو کیسے چھوڑیں اور سچی آنند بھری زندگی روحانی آسمان میں کیسے شروع کریں۔

بھگود۔گیتا کے پندرہویں ادھیائے میں مادی دنیا کی صحیح تصویر دی گئی ہے۔ وہاں یہ لکھا گیا ہے:

اُوردھو۔مُولَم اَدھح۔شَاکھَم اَشوَتھَم پرَاہُر اَوییَم
چھندَامسی یَسیَہ پرنَانی یَس تَم وید سَہ وید۔وِت

اس شلوک میں مادی دنیا کو درخت بتایا گیا ہے، جس کی جڑیں اوپر کی طرف اور شاخیں نیچے ہیں۔ ہمیں اس درخت کا تجربہ ہے جس کی جڑیں اوپر کی طرف ہیں۔ اگر کوئی دریا کے کنارے یا پانی کے تالاب کے کنارے کھڑا ہوتا ہے تو وہ دیکھ سکتا ہے کہ جن درختوں کا عکس پانی میں پڑتا ہے وہ الٹے نظر آتے ہیں یعنی وہ نیچے سے اوپر کی طرف ہیں، شاخیں نیچے کو جاتی ہیں اور جڑیں اوپر۔ اسی طرح یہ مادی دنیا روحانی دنیا کا عکس ہے۔ مادی دنیا حقیقت کا محض سایہ ہے۔ سائے میں کوئی حقیقت یا ٹھوس پن نہیں ہوتا ہے۔ لیکن سائے سے ہم یہ جان سکتے ہیں کہ ٹھوس پن یا حقیقت ہے۔ اسی طرح سے ریگستان میں پانی نہیں ہوتا، لیکن سراب سے ہمیں یہ اشارہ ملتا ہے کہ کوئی پانی جیسی چیز تو ہے۔ مادی دنیا میں پانی نہیں ہے، خوشی نہیں ہے، لیکن حقیقی خوشی کا اصلی پانی روحانی دنیا میں ہے۔

بھگوان مشورہ دیتے ہیں کہ ہم روحانی دنیا کو مندرجہ ذیل طریقے سے پائیں۔ (ب۔گ ۱۵۔۵)۔

نِرمَانَہ۔مَوہَا جِتَہ۔سَنگَہ۔دَوشَا اَدھیَاتمَہ۔نِتیَا وِنورِتَّہ۔کَامَاح
دْوَندْوَیرْ وِمُکتَاح سُکھَہ۔دُکھَہ۔سَمجنَئیرْ گَچھَنتیَ مُڈھاح پَدَم اَوْ
یَیَم تَت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس پَدَم اَوْ یَیَم یعنی دائمی دھام پر اس سے پہنچا جاسکتا ہے جو نِرْ مَانَہ۔ مَوْ ہَہ ہے۔ اسکا کیا مطلب ہے؟ ہم القاب کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ کوئی جناب بننا چاہتا ہے تو کوئی مالک بننا چاہتا ہے۔ کوئی صدر بننا چاہتا ہے، یا امیر یا بادشاہ یا کچھ اور۔ جب تک ہم ان القاب سے وابستہ ہیں تب تک ہم جسم سے وابستہ ہیں، کیونکہ القاب کا تعلق جسم سے ہی ہوتا ہے، جبکہ ہم یہ جسم نہیں ہیں اور اسکا احساس کرنا ہی روحانی تکمیل میں پہلی منزل ہے۔ ہم مادی قدرت کے تین گنوں سے وابستہ ہیں۔ لیکن ہمیں بھگوان کی بھگتی کے ذریعے ان سے ناوابستہ رہنا چاہیئے۔ جب تک ہم بھگوان کی بھگتی سے وابستہ نہیں ہوتے ہیں تب تک ہم مادی قدرت کے گنوں سے کبھی نہیں چھوٹ سکتے۔ القاب اور موہ ہماری حرص و ہوس یعنی مادی قدرت پر تسلط جمانے کی خواہش کی وجہ سے ہیں۔ جب تک کہ ہم مادی قدرت پر تسلط قائم کرنے کا رجحان نہیں چھوڑتے اس بات کا کوئی امکان نہیں کہ ہم اعلیٰ ترین بادشاہت یعنی سناتن دھام میں واپس جاسکیں۔ صرف وہی شخص اس غیرفانی دائمی دھام کو آسانی سے حاصل کرسکتا ہے جو کہ جھوٹی مادی مسرتوں کی کشش میں الجھا ہوا نہیں اور جو بھگوان کی خدمت میں ثابت قدم ہے۔ وہ اس غیرفانی دائمی سلطنت تک با آسانی پہنچ سکتا ہے۔

گیتا (۸-۲۱) میں بیان کیا گیا ہے۔

اَوْیَکْتوْ کْشَرَ اِتْیُکْتَسْ تَمْ آہُح پَرَمَامْ گَتِمْ
یَمْ پْرَاپْیَہ نَہ نِوَرْتَنْتے تَدْ دھامَہ پَرَمَمْ مَمَہ

اَوْیَکْتَہ کا مطلب ہے جو آشکار نہیں ہے۔ تمام مادی دنیا بھی ہمارے سامنے آشکار نہیں ہے۔ ہمارے حواس اتنے نامکمل ہیں کہ اس مادی کائنات کے اندر ہم تمام ستاروں کو بھی نہیں دیکھ سکتے۔ ویدک شاستروں میں ہمیں تمام سیاروں کے متعلق بہت سی معلومات مل سکتی ہیں اور ہم اس پر یقین کریں یا نہ کریں۔ ویدک شاستروں میں خاص کر شریمد بھاگوتم میں تمام اہم سیاروں کا ذکر کیا گیا ہے اور روحانی دنیا کو جو کہ اس مادی دنیا سے پرے ہے، اَوْیَکْتَہ بیان کیا گیا ہے یعنی وہ جو آشکار نہیں ہے۔ ہمیں اس اعلیٰ ترین دھام کی آرزو یا جستجو کرنی چاہیئے کیونکہ جب ہم اس دھام کو پالیں گے تو ہمیں پھر اس مادی دنیا میں واپس آنا نہیں پڑے گا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکے بعد کوئی یہ سوال پوچھ سکتا ہے کہ بھگوان کے اس پرم دھام تک پہنچنے کیلئے ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ اس کی جانکاری آٹھویں ادھیائے میں یوں دی گئی ہے۔

اَنتَہ۔ کالے چہ مام ایوہ سمرَن مکتوا کلیورم
یہ پریاتی سہ مَد۔ بھاوم یاتی ناستیتر سمشیَہ

"جو کوئی بھی زندگی کے خاتمے پر اپنے جسم کو مجھے یاد کرتے ہوئے چھوڑتا ہے، فوراً میری قدرت کو پالیتا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے"۔ (ب۔گ ۸۔۵) مرتے وقت جو کوئی شری کرشن کو یاد کرتا ہے، شری کرشن کے پاس جاتا ہے۔ اسے شری کرشن کی صورت کو ضرور یاد رکھنا چاہئے۔ اگر وہ اس صورت کو یاد کرتا ہوا اپنے جسم کو چھوڑتا ہے تو وہ روحانی دھام کو پالیتا ہے۔ مَد۔ بھاوم پرم پرش کی قدرت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پرم پرش سَت۔ چِد۔ آنندہ۔ وگرہ ہے یعنی اس کی صورت دائمی اور علم و آنند سے بھرپور ہے۔ ہمارا موجودہ جسم سَت۔ چِد۔ آنندہ نہیں ہے۔ یہ اَسَت ہے، سَت نہیں۔ اس کو بقاء نہیں فنا ہے۔ یہ چِت یعنی گیان سے بھرپور نہیں ہے، بلکہ جہالت سے بھرپور ہے۔ ہمیں روحانی دھام کا کوئی گیان نہیں ہے نہ ہمیں اس مادی دنیا کا مکمل علم ہے۔ یہاں ہم بہت سی چیزوں سے بے خبر ہیں۔ جسم نِرانندہ بھی ہے۔ آنند کے بجائے یہ دکھ سے بھرا ہوا ہے۔ جن تمام مصیبتوں کا ہم مادی دنیا میں سامنا کرتے ہیں، سب جسم سے پیدا ہوتی ہیں لیکن جو اس جسم کو پرم پرش بھگوان شری کرشن کو یاد کرتا ہوا چھوڑتا ہے، ایک دم سَت۔ چِت۔ آنندہ جسم کو پالیتا ہے۔

اس جسم کو چھوڑنے اور مادی دنیا میں دوسرے جسم کو اپنانے کا طریقہ بھی ترتیب شدہ ہے۔ انسان مرتا ہے یہ طے ہونے کے بعد کہ وہ آئندہ زندگی میں کونسی قسم کا جسم اختیار کرے گا۔ اعلیٰ اختیار ہستیاں نہ کہ خود جاندار یہ فیصلہ کرتے ہیں۔ اس زندگی میں اپنے اعمال کے مطابق ہم ابھرتے ہیں یا ڈوبتے ہیں۔ یہ زندگی آئندہ زندگی کی تیاری کے لئے ہے۔ لہٰذا اگر ہم اس زندگی میں بھگوان کے دھام میں ترقی پانے کی تیاری کرتے ہیں، تب یقیناً اس مادی جسم کو چھوڑنے کے بعد ہم بھگوان کیطرح روحانی جسم اپنائیں گے۔

جیسے پہلے بیان کیا گیا ہے مختلف قسم کے روحانیت پرست ہیں، یعنی برہم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وادی، پرماتما وادی اور بھگت، اور برہم جیوتی (روحانی آسمان) میں بے شمار روحانی سیارے ہیں۔ ان سیاروں کی گنتی اس مادی دنیا کے تمام سیاروں سے کئی گنا زیادہ ہے۔ یہ مادی دنیا انداز تخلیق کا ایک چوتھائی ہے (ایکا مشینہ ستھتو جگت)۔ اس مادی ٹکڑے میں کروڑوں اربوں کائناتیں اور کھربوں سیارے، سورج، ستارے اور چاند موجود ہیں۔ لیکن یہ پوری مادی تخلیق کل تخلیق کا صرف ٹکڑا ہے۔ تخلیق کا زیادہ حصہ روحانی آسمان میں ہے۔ جو کوئی بھی اعلیٰ ترین برہم کے وجود میں مل جانا چاہتا ہے تو وہ ایک دم پرم پرش بھگوان، کی برہم جیوتی میں منتقل کردیا جاتا ہے اور اس طرح وہ روحانی آسمان کو پالیتا ہے۔ وہ بھگت جو بھگوان کی صحبت کا لطف اٹھانا چاہتا ہے، ویکنٹھ سیاروں میں داخل ہوتا ہے جو بے شمار ہیں۔ وہاں پرم پرش بھگوان اپنے مکمل پھیلاؤ سے چار ہاتھوں اور مختلف ناموں سے جیسے پردیمن، انی رودھ، گووندا، وغیرہ نارائن کے روپ میں انکی سنگت کرتا ہے۔ لہٰذا روحانیت پرست زندگی کے اختتام پر برہم جیوتی، پرماتما یا پرم پرش بھگوان شری کرشن کو یاد کرتے ہیں۔ ان تمام حالتوں میں وہ روحانی آسمان میں داخل ہوتے ہیں، لیکن صرف بھگت یعنی جو بھگوان کے ذاتی رابطہ میں ہے، ویکنٹھ سیاروں یا گولوک برندابن میں داخل ہوگا۔ بھگوان اس کے متعلق مزید کہتے ہیں کہ "اس میں کوئی شک نہیں"۔ اس پر پکا یقین کرنا چاہیئے۔ ہمیں اس کو رد نہیں کرنا چاہیئے جو ہمارے خیال سے نہ ملتا ہو، ہمارا رویہ ارجن جیسا ہونا چاہیئے کہ "جو کچھ بھی آپ نے کہا ہے مجھے اس پر یقین ہے"۔ لہٰذا جب بھگوان کہتے ہیں کہ موت کے وقت جو کوئی بھی ان کو برہم، پرماتما یا بھگوان کے روپ میں یاد کرتا ہے، یقیناً روحانی آسمان میں داخل ہوجاتا ہے۔ تب اس پر یقین نہ کرنے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔

بھگود-گیتا وہ عام اصول بھی بیان کرتی ہے جس سے موت کے وقت پرم پرش کو یاد کرنے سے روحانی سلطنت میں داخل ہونا ممکن ہوجاتا ہے۔

یَم یَم وَاپِی سمَرَنْ بھاوَمْ تَیَجَ تَینْتَیے کَلیوَرَمْ
تَم تَمْ ایوَئیتی کَونتیَیہ سَدَا تَدبھاوَہ بھاوِتَح

"اے کنتی کے بیٹے! جسم چھوڑتے وقت انسان جس جس حالت کو یاد کرتا ہے، وہ یقیناً اسی حالت کو حاصل کرتا ہے"۔ اب ہمیں یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ مادی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قدرت بھگوان کی بہت سی شکتیوں میں سے ایک کا مظاہرہ ہے۔ وشنو پران (٦-٧-٦١) میں بھگوان کی تمام شکتیوں کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔

وِشنُو- شَکتِح پَرَا پَرُوکتَا کشیترَہ- جنَاکھیَا تتھاپَرَا
اَوِدیَا- کَرمَہ- سَمجنَانیَا ترِتییَا شَکتِرِ اِشیَتے

بھگوان کی مختلف اور بے شمار شکتیاں ہیں جو ہمارے تصور سے بھی ماورا ہیں، البتہ عظیم رشی یا مکت آتماؤں نے ان شکتیوں کا مطالعہ کیا ہے اور انکا تین حصوں میں تجزیہ کیا ہے۔ یہ تمام شکتیاں وشنو شکتی ہیں، یعنی وہ بھگوان وشنو کی ہی مختلف شکتیاں ہیں۔ اولین شکتی پَرَا یعنی روحانی ہے۔ جاندار بھی اعلیٰ شکتی سے تعلق رکھتی ہیں جیسا کہ پہلے واضح کیا جاچکا ہے۔ دوسری شکتیاں یعنی مادی شکتیاں تموگن میں ہیں۔ مرتے وقت یا تو ہم اس مادی دنیا کی ادنیٰ شکتی میں رہ سکتے ہیں یا ہم روحانی دنیا کی شکتی میں منتقل ہوسکتے ہیں۔ اس لئے بھگود- گیتا (٨-٦) کہتی ہے۔

یَم یَم وَاپی سمَرَن بھاوَم تیَج تیَنتے کَلیوَرَم
تَم تَم اَیوَیتی کَونتَیَہ سَدَا تَد- بھَاوَہ- بھَاوِتح

"اے کنتی کے بیٹے! جسم چھوڑتے وقت انسان جس جس حالت کو یاد کرتا ہے، وہ یقیناً اسی حالت کو حاصل کرتا ہے"۔

زندگی میں ہم مادی یا پھر روحانی شکتی کے بارے میں سوچنے کے عادی ہوگئے ہیں تو ہم اپنی توجہ کو مادی شکتی سے ہٹاکر روحانی شکتی کی طرف کیسے منتقل کرسکتے ہیں؟ ایسی بہت سی تصانیف ہیں جو ہمارے خیالوں کو مادی شکتی سے بھردیتی ہیں جیسے اخبار، رسائل، ناول وغیرہ۔ ان تصانیف میں کھوئی ہوئی ہماری سوچ کو ویدک تصانیف کی طرف منتقل کرنی چاہئے۔ اسلئے عظیم رشیوں نے بہت سی ویدک تصانیف لکھی ہیں جیسے کہ پران وغیرہ۔ پران فرضی نہیں ہیں وہ تاریخی تحریریں ہیں۔ چیتنیہ چرت امرت (مدھیہ ٢٠-١٢٢) میں مندرجہ ذیل شلوک ہے:

مَایَا- مُگدھہ جیویرہ نَاہی سوَتَح کرِشنَہ- جنَانَہ
جیویرے کرِپَایَہ کَیلَا کرِشنَہ ویدَہ- پرَانَہ

فراموش کار جاندار یعنی پابند آتمائیں بھگوان سے اپنا رشتہ بھول چکی ہیں اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مادی مشاغل کی فکر میں کھو گئی ہیں۔ محض اس کی سوچنے کی شکتی کو روحانی آسمان کی طرف منتقل کرنے کیلئے کرشن-دوائیپاینہ ویاس نے ہمیں بہت سی تصانیف دی ہیں۔ پہلے انھوں نے ویدوں کو چار حصوں میں بانٹ دیا۔ پھر ان کو پرانوں میں واضح کیا ہے اور کم قابل لوگوں کے لئے انھوں نے مہابھارت لکھی۔ مہابھارت میں بھگود-گیتا دی گئی ہے۔ پھر تمام ویدک ادب کا خلاصہ ویدانت سوتر میں کیا گیا ہے اور مستقبل کی رہنمائی کے لئے انھوں نے ویدانت سوتر کا قدرتی تبصرا یعنی شریمد بھاگوتم دی ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے دماغ کو ان ویدک تصانیف کو پڑھنے میں مصروف رکھنا چاہئے۔ بالکل جیسے مادیت پرست اپنے دماغ کو اخبارات، رسائل اور بہت سی مادی تصانیف کے پڑھنے میں مصروف رکھتے ہیں اسی طرح ہمیں اپنی توجہ کو ان تصانیف کی طرف منتقل کرنا چاہئے جو کہ ویاس دیو نے ہمیں دی ہیں۔ اس طریقہ سے ہمارے لئے بھگوان کو موت کے وقت یاد رکھنا ممکن ہو جائے گا۔ بھگوان نے صرف یہی راستہ تجویز کیا ہے اور وہ نتیجے کے ضامن ہیں کہ "اس میں کوئی شک نہیں"۔

تَسْمَاتْ سَرْوَیشُو کَالیشُو مَامْ اَنُسْمَرَ یُدْھیَہ چَہ
مَیَرْپِتَہ-مَنُو-بُدھِر مَامْ اَیوَ نیشْیَسِیَمْشَیَح

"لہٰذا اے ارجن! تمھیں ہمیشہ کرشن روپ کو یاد کرنا چاہئے، اور ساتھ ہی جنگ کرنے کے مقررہ فرض کو بھی نبھانا چاہئے، پھر اپنے کرموں کو مجھے ارپن کر کے اور اپنے من اور عقل کو مجھ پر جما کر بے شک تم مجھے حاصل کرو گے" (ب گ ۸-۷)۔

بھگوان ارجن کو یہ نصیحت نہیں کرتے ہیں کہ وہ صرف انہیں یاد کرے اور اور کام کو چھوڑ دے۔ نہیں۔ بھگوان کبھی ایسی چیز تجویز نہیں کرتے جو ناقابل عمل ہو۔ اس مادی دنیا میں جسم کو برقرار رکھنے کے لئے ہمیں کام کرنا پڑتا ہے۔ انسانی سماج کو تقسیم کار کے مطابق معاشرے کے چار طبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ برہمن، کھشتری، ویشیہ اور شودر۔ طبقہ یعنی عقل مند طبقہ ایک طرح کا کام کر رہا ہے، کھشتری یعنی انتظامی طبقہ دوسری طرح کا کام کر رہا ہے اور تاجر اور مزدور طبقہ اپنے اپنے خاص فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ انسانی سماج میں چاہے کوئی مزدور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے، تاجر ہے، ناظم ہے یا کسان یا اگر کوئی اعلیٰ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں جیسے کہ ادیب، سائنسدان یا عالم، ان سب کو اپنے بقائے وجود کیلئے کام کرنا پڑتا ہے۔ بھگوان اسلئے ارجن کو بتاتے ہیں کہ اپنے کام کو نہیں چھوڑنا چاہئے، لیکن جب وہ کام میں مصروف ہو تو اسے کرشن کو یاد رکھنا چاہئے (مَامَ اَنُسمَرَ ہ)۔ جب وہ جینے کے لئے جدوجہد کررہا ہے، اگر وہ شری کرشن کو یاد کرنے کی مشق نہیں کرتا ہے تو پھر موت کے وقت بھی شری کرشن کو یاد کرنا اس کے لئے ممکن نہ ہوگا۔ شری چیتنیہ مہاپربھو بھی یہی ہدایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں ہمیشہ بھگوان کے ناموں کو گانے کی مشق کرنی چاہئے (کِیرْتَنِییَح سَدَا ہَرِح) بھگوان کے نام اور بھگوان مختلف نہیں ہیں اسلئے بھگوان شری کرشن کی ارجن کو ہدایت "مجھے یاد کرو" اور شری چیتنیہ مہاپربھو کا فرمان کہ "ہمیشہ بھگوان شری کرشن کا نام لے لو" ایک ہی ہدایت ہے ان میں کوئی فرق نہیں ہے کیونکہ شری کرشن اور شری کرشن کے نام الگ نہیں ہیں۔ ایک خود مختار روحانی رتبے میں (جس میں دوئی نہیں) تعلق اور متعلق میں کوئی فرق نہیں ہے۔ لہٰذا ہمیں ہمیشہ دن کے چوبیس گھنٹے بھگوان کو یاد رکھنے کی مشق کرنی چاہئے، جس کے لئے ہمیں انکا نام لینا چاہئے اور اپنی زندگی کے اعمال کو اسطرح سے ڈھالنا چاہئے کہ ہم ہمیشہ ان کو یاد رکھ سکیں۔

یہ کیسے ممکن ہے؟ آچاریوں نے مندرجہ ذیل مثال دی ہے۔ اگر شادی شدہ عورت کسی دوسرے مرد کی طرف راغب ہے یا کسی مرد کا اپنی بیوی کے بجائے دوسری عورت کی طرف لگاؤ ہے تب یہ لگاؤ بہت مضبوط مانا جاتا ہے۔ ایسے لگاؤ والا ہمیشہ اپنے محبوب کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔ بیوی جو اپنے عاشق کو یاد کرتی ہے، اپنے گھر کا کام کرتے ہوئے بھی ہمیشہ اس سے ملنے کی آرزو مند رہتی ہے۔ دراصل وہ اپنے گھر کا کام کاج اور بھی دھیان سے کرتی ہے تاکہ اسکے شوہر کو اسکے لگاؤ پر شک نہ ہوجائے۔ اسی طرح ہمیشہ اعلیٰ عاشق شری کرشن کو یاد رکھنا چاہئے اور ساتھ ہی اپنے مادی فرائض بھی نہایت عمدہ طریقے سے سرانجام دینے چاہئیں۔ یہاں پیار کے مستحکم جذبے کی ضرورت ہے۔ اگر بھگوان کے لئے ہم پیار کا مستحکم جذبہ رکھتے ہیں تب ہم اپنا فرض نبھاتے ہوئے انہیں یاد رکھ سکتے ہیں۔ بس ہمیں پیار کے اس جذبے کی پرورش کرنی چاہئے۔ مثال کے طور پر ارجن ہمیشہ شری کرشن کو یاد کرتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہتے تھے۔ وہ شری کرشن کے مستقل ساتھی تھے اور ساتھ ہی وہ جنگجو سپاہی بھی تھے۔ شری کرشن نے انہیں یہ ہدایت نہیں کی تھی کہ وہ لڑائی چھوڑ کر دھیان لگانے کے لئے جنگلوں میں چلے جائیں۔ جب بھگوان کرشن ارجن کو یوگا نظام کی وضاحت کرتے ہیں تو ارجن کہتے ہیں کہ اس نظام کی مشق میرے لئے ممکن نہیں ہے۔

ارجنہ اواچہ

یوٗ یم یوٗگس توٗیا پروٗکتح   سامیینہ مدھسوٗدنہ
ایتسیاہم نہ پشیامی   چنچلتواتستھتم ستھرام

"ارجن نے کہا' اے مدھوسودن! آپ نے جس یوگا کے طریقے کا خلاصہ بیان کیا ہے' مجھے ناقابل عمل اور ناقابل برداشت لگتا ہے' کیونکہ من بیقرار اور چنچل ہے"۔ (ب-گ-٦-٣٣)

لیکن بھگوان کہتے ہیں۔

یوٗگنام اپی سروٗیشام   مد-گتینانتراتمنا
شردھاوان بھجتے یوٗ مام   سہ مے یکتتموٗ متح

"تمام یوگیوں میں سے جو یوگی پورے یقین کے ساتھ ہمیشہ مجھ میں رہتا ہے' میرے بارے میں سوچتا ہے اور میری روحانی پریم بھگتی کرتا ہے وہ یوگی سب سے زیادہ مجھ سے جوڑا ہوا ہے اور سب سے عظیم ہے۔ یہ میری رائے ہے"۔ (ب-گ-٦-٤٧) للذا وہ جو ہمیشہ بھگوان کو یاد کرتا ہے سب سے اعلیٰ ترین یوگی ہے' عظیم ترین گیانی ہے اور ساتھ ہی اعلیٰ ترین بھگت بھی ہے۔ بھگوان ارجن کو بتاتے ہیں کہ کھشتری ہوتے ہوئے وہ لڑنا نہیں چھوڑ سکتا' لیکن اگر شری کرشن کو یاد کرتے ہوئے ارجن لڑتے ہیں تب وہ مرتے وقت بھی شری کرشن کو یاد کر سکیں گے۔ البتہ ہمیں اپنے آپ کو پوری طرح بھگوان کی روحانی پریم بھگتی سیوا کے حوالے کر دینا چاہئے۔

دراصل ہم اپنے جسم سے کام نہیں کرتے' بلکہ من اور بدھی (عقل) سے کرتے ہیں۔ اسلئے اگر بدھی اور من ہمیشہ بھگوان کو یاد کرنے میں مصروف رہتے ہیں تب قدرتی طور پر حواس بھی انکی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔ سطحی طور پر کم سے کم' حواس کی سرگرمیاں وہی رہتی ہیں' لیکن شعور بدل جاتا ہے۔ بھگود-گیتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمیں سکھاتی ہے کہ کسطرح من اور بدھی کو بھگوان کے خیال میں مشغول رکھنا چاہئے۔ ایسی مشغولات ہمیں بھگوان کے دھام میں منتقل کرنے کے قابل بنادے گا۔ اگر من شری کرشن کی خدمت میں مصروف ہے' تب حواس خود بخود انکی خدمت کرنے میں مصروف ہونگے۔ یہی فن ہے اور یہی بھگود۔گیتا کا راز ہے: شری کرشن کے خیال میں مکمل طور پر مشغول رہنا۔

موجودہ انسان نے چاند پر پہنچنے کے لئے بڑی سخت جدوجہد کی ہے' لیکن اس نے اپنے آپکو روحانی طور پر بلند کرنے کے لئے کوئی کوشش نہیں کی ہے۔ اگر انسان کی زندگی کے پچاس سال باقی ہیں تو اسے اس مختصروقت کو پرم پرش بھگوان کو یاد کرنے کی مشق میں صرف کردینا چاہئے۔ یہ مشق ہی بھگتی کا طریقہ ہے۔

شَرَوَنَم کیرتنَم وِشنوح سمرنَم پادہ سیونم
ارچنَم وندنم داسیَم سَکھیَم آتمہ۔نِویدنم
(شریمد بھاگوتم ۷-۵-۲۳)

ان نو طریقوں میں سے شَروَنَم یعنی بھگود۔گیتا کو عارف کامل انسان سے سننا سب سے آسان ہے' شَروَنَم سے ہمارا من پرم پرش کے خیال کی طرف مڑجائے گا' اسے بھگوان کی طرف راغب کرے گا اور جسم چھوڑنے پر اسے روحانی جسم پانے کے قابل بنادے گا' جوکہ بھگوان کی سنگت کے لئے موزوں ہے۔

بھگوان آگے چل کر کہتے ہیں:۔

ابھیاسہ۔یوگہ۔یکتینہ چیتسا نانیہ۔گامنا
پرمم پرشم دِویَم یاتی پارتھانچنتیَن

"اے پارتھ! جو شخص اپنے من کو مجھے یاد کرنے میں ہمیشہ لگائے رکھ کر اس راستے سے بھٹکے بغیر' پرم پرش بھگوان کے روپ میں میرا دھیان کرتا ہے وہ یقیناً مجھے حاصل کرتا ہے"۔ (ب-گ-۸-۸)

یہ بڑا مشکل طریقہ نہیں ہے۔ تاہم انسان کو اسے تجربہ کار شخص سے سیکھنا چاہئے۔ تدوِجنانارتھم سہ گرم ایوابھیگچھیت ہمیں اس شخص کے پاس پہنچنا چاہئے جو پہلے ہی ریاض کررہا ہو۔ من ہمیشہ ادھر ادھر بھٹکتا رہتا ہے' لیکن ہمیں من کو پرم پرش بھگوان شری کرشن کی صورت پر یا انکے نام کی آواز پر ہمیشہ مرکوز کرنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی مشق کرنی چاہئے۔ من قدرتاً بے چین ہے۔ ادھر ادھر بھٹکتا ہے۔ لیکن شری کرشن کی آواز کے ارتعاش ہی سے چین سے رہ سکتا ہے۔ اس طرح ہمیں ہمیشہ روحانی دھام یعنی روحانی آسمان میں پرم پرش بھگوان پَدَ مَمْ پَدْ سَمْ پر دھیان لگانا چاہئے اور اس طرح انہیں پانا چاہئے۔ آخری تکمیل یعنی خود شناسی کی آخری منزل حاصل کرنے کے طریقے بھگود-گیتا میں بیان کئے گئے ہیں اور اس گیان کے دروازے ہر ایک کے لئے کھلے ہیں، کسی کو ممانعت نہیں ہے۔ تمام جماعتوں کے انسان بھگوان شری کرشن کو یاد کرنے سے انکے قریب پہنچ سکتے ہیں، کیونکہ انکے بارے میں سننا اور انکو یاد کرنا ہر ایک کے لئے ممکن ہے۔

آگے چل کر بھگوان کہتے ہیں (ب-گ ۹-۳۲ تا ۳۳)

مامْ ہی پارتھہ ویپاشرِتیہ یےٗ پی سیُح پاپہ- یونیح
ستْریَو وَیشیاسْ تتھا شودراسْ تےٗ پی یانتی پرامْ گتِمْ

کِمْ پُنر براہمناح پُنیا بھکتا راجرشیس تتھا
انتیمْ اسکھمْ لوکمْ امْ پراپیہ بھجسو مامْ

بھگوان کہتے ہیں کہ تاجر، گری ہوئی عورت یا مزدور یا حقیر ترین طبقے کے انسان بھی پرم ستیہ کو پا سکتے ہیں۔ کسی کو زیادہ ذہانت کی ضرورت نہیں ہے، مطلب یہ ہے کہ جو کوئی بھگتی یوگا کے اصول کو قبول کرتا ہے اور بھگوان کو زندگی کی آخری منزل مقصود یعنی سب سے اونچا ہدف مانتا ہے، روحانی آسمان میں بھگوان کے قریب پہنچ سکتا ہے۔ اگر کوئی بھگود-گیتا میں بیان کئے گئے اصولوں کو اپناتا ہے وہ اپنی زندگی کو مکمل کر سکتا ہے اور زندگی کے تمام مسائل کو ہمیشہ کے لئے حل کر سکتا ہے۔ یہ تمام بھگود-گیتا کا لب لباب ہے۔

حرف آخر یہ کہ بھگود-گیتا روحانی ادب ہے، جسے بڑے غور سے پڑھنا چاہئے۔

گیتا- شاسْترمْ اِدمْ پُنیمْ یح پٹھیتْ پریتح پُمانْ

اگر کوئی بھگود-گیتا کی ہدایت پر اچھی طرح سے عمل کرتا ہے تو وہ زندگی کے تمام تفکرات اور مصائب سے چھٹکارہ پا سکتا ہے۔ بھیہ- شوکادی- وَرْجِتح- وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شخص اس زندگی کے تمام خوف و ہراس سے رہا ہو جائے گا اور اسکی آئندہ زندگی روحانی ہو جائے گی۔ (گیتا۔ ماہا تمیہ ۱)

اور ایک مزید فائدہ یہ بھی ہے۔

گیتا دھیاینہ۔ شیلسیہ پراناییمہ۔ پرسیہ چہ
نیوہ سنتی ہی پاپانی پوروہ۔ جنمہ۔ کرتانی چہ

"اگر کوئی شخص بھگود۔گیتا کا مطالعہ خلوص اور سنجیدگی سے کرے تو بھگوان کی کرپا سے اسکے پچھلے برے کرموں کے ردعمل کا اثر نہیں ہوگا"۔ (گیتا ماہاتمہ ۲)

بھگوان نے بھگود۔گیتا کے آخری حصے میں اعلانیہ کہا ہے۔ (ب۔گ۔ ۱۸۔۶۶)

سروہ۔ دھرمان پرتیجیہ مام ایکم شرنم ورجہ
اہم توام سروہ۔ پاپیبھیو موکشیشیامی ما شچہ

"سب دھرموں (فرائض) کو چھوڑ کر، میری شرن میں آجاؤ۔ میں تمہیں سب پاپوں سے مکت کرونگا، ڈرو مت"۔ اسطرح بھگوان اس کی تمام ذمہ داری لیتے ہیں جو اپنے آپکو انکے حوالے کردیتا ہے۔ اور وہ اسکے گناہوں کے تمام ردعمل کی تلافی کردیتے ہیں۔

مالنے موچنم پنسام جلے۔ سنانم دنے دنے
سکرد گیتامرتہ۔ سنانم سمسارہ۔ ملہ۔ ناشنم

کوئی ہر روز پانی میں نہا کر اپنے آپ کو صاف کرسکتا ہے، لیکن اگر کوئی بھگود۔گیتا کے پوتر گنگا جل میں ایک بار بھی نہالیتا ہے تو مادی زندگی کی تمام گرد اس سے مٹ جاتی ہے۔ گیتا مہاتما ۳)

گیتا سو۔ گیتا کرتویا کم انیئے شاستر۔ وستریئے
یا سویم پدمنابھسیہ مکھہ۔ پدماد ونحسرتا

کیونکہ بھگود۔گیتا کا پیغام پرم پرش بھگوان نے دیا ہے، لہذا کسی اور ویدک ادب کو پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بھگود۔گیتا کو باقاعدہ توجہ سے سننے اور پڑھنے کی ضرورت ہے۔ موجودہ دور میں لوگ دنیاوی سرگرمیوں میں اتنا کھوئے ہوئے ہیں کہ انکے لئے تمام ویدک شاستر کو پڑھنا ممکن نہیں ہے۔ لیکن اسکی ضرورت نہیں ہے۔ صرف یہ ایک کتاب بھگود۔گیتا کافی ہے، کیونکہ یہ ساری ویدک شاستروں کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نچوڑ ہے اور خاص کر کیونکہ خود پرم پرش بھگوان نے پیغام دیا ہے (گیتا ماہا تمیہ-۴)
جیسے کہ کہا گیا ہے:

بَھارتامرتَہ- سَروسوَم وِشنُو- وَکترادونِحسرِتَم
گیتا- گنگودکَم پیتوا پُنرجَنمہ نہ ودیَتے

"جو گنگا جل پیتا ہے، مکتی پالیتا ہے۔ لیکن جو بھگود-گیتا کا امرت پیتا ہے اس کا کہنا ہی کیا؟ گیتا مہابھارت کا امرت ہے اور خود بھگوان شری کرشن سناتے ہیں جو اصلی وشنو ہیں"- (گیتا ماہا تمیہ-۵) بھگود-گیتا پرم پرش بھگوان کے منہ سے نکلی ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ گنگا بھگوان کے کنول چرنوں سے نکلی ہے- یقیناً پرم پرش بھگوان کے منہ اور پاؤں میں کوئی فرق نہیں ہے، لیکن غیر جانب دارانہ رویہ سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ بھگود-گیتا گنگا جل سے بھی زیادہ اہم ہے۔

سَرووپنشدو گاوو دوگدھا گوپالہ- نَندنَح
پارتھو وتسح سُو- دھیر بھوکتا دُگدھم گیتامرتم مہت

"یہ گیتوپنشد یعنی بھگود-گیتا جو تمام اپنشدوں کا نچوڑ ہے گائے کی مانند ہے اور بھگوان کرشن جو کہ گوالے کی حیثیت سے مشہور ہیں اس گائے سے دودھ نکال رہے ہیں۔ ارجن بچھڑے کی مانند ہے، جبکہ عالم اور شدھ بھگت بھگود-گیتا کا امرت بھرا دودھ پیتے ہیں- (گیتا ماہا تمیہ۶)

اَکم شاسترم دیوکی- پُترہ- گیتم اَکو دیوو دیوکی- پُترہ ایو
اَکو منترس تسیہ نامانی یانی کرماپیکم تسیہ دیوسیہ سیوا
(گیتا مہا تمیہ ۷)

موجودہ وقت لوگ ایک شاستر، ایک ایشور، ایک دھرم اور ایک پیشے کے لئے نہایت شوقین ہیں۔ لہٰذا اَیکم شاسترم دیوکی- پُترہ- گیتم- : صرف ایک شاستر بھگود گیتا ہو جو پوری دنیا کے لئے ہو۔ اَیکو دیوو دیوکی- پُترہ ایوہ: پوری دنیا کے لئے ایک ہی ایشور ہو--- شری کرشن۔ اَیکو منترس تسیہ نامانی۔ : اور ایک منتر، ایک پراتھنا ہو--- انکے نام کا کرتن: ہرے کرشن ہرے کرشن کرشن کرشن ہرے ہرے ر ہرے رام ہرے رام رام رام ہرے ہرے۔ کرم اپیے اَیکم تیسے دیوسیہ سیوا: اور صرف ایک ہی عمل ہو--- پرم پرش بھگوان کی سیوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گرو پرم پرا

اَیوَم پَرَمپَرَا- پرَاپتَم اِمَم رَاجَرسیو ودُح

(بھگود- گیتا2.4) بھگود- گیتا اصلی صورت میں ورثہ بہ ورثہ ہم تک اس گرو پرم پرا کے ذریعے پہنچی ہے-

1- شری کرشن
2- برہما
3- نارد
4- ویاس
5- مدھو
6- پدم نابھ
7- نرہری
8- مادھو
9- اکشوبیہ
10- جے تیرتھ
11- گیان سندھو
12- دیاندھی
13- ودیاندھی
14- راجندر
15- جے دھرم
16- پرشوتم
17- برھمنیا تیرتھ
18- ویاس تیرتھ
19- لکشمی پتی
20- مادھویندر پوری
21- ایشور پوری (نیتیہ نند' اوویت)
22- شری چیتنیہ مہاپربھو
23- روپ' (سوروپ' سناتن)
24- رگوناتھ' جیو
25- کرشن داس
26- نروتم
27- وشواناتھ
28- بلدیو' جگناتھ
29- بھکتی ونود
30- گورکشور
31- بھکتی سدھانت سرسوتی
32- اے- سی- بھکتی ویدانت سوامی پربھوپاد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے پہلا

ارجن وشادیوگ

(کروکشیتر کے میدان جنگ میں سینا کا منظر)

شلوک 1

دھرتراشٹرہ اواچہ

دھرمہ کشیترے کروکشیترے سامویتا ییتسوح

مامکاح پانڈواش چئیوہ کم اکروته سنجیہ

دھرت راشٹر نے کہا' اے سنجے! دھرم بھومی کروکھیشتر میں جنگ کی خواہش سے جمع ہوئے میرے اور پانڈو کے بیٹوں نے کیا کیا؟

شلوک 2

سنجیہ اواچہ

درشٹوا تو پانڈوانیکم ویوڈھم دریودھنس تدا

آچاریم اپسنگمیہ راجا وچنم ابروینت

سنجے نے کہا' اے راجہ! اس وقت پانڈو کے ذریعے رچی ہوئی سینا کو دیکھ کر راجہ دریودھن نے اپنے گرو درون آچاریہ کے پاس جا کر یہ کہا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

پشیئیتام پانڈو- پترانام	آچاریہ مہتیم چموم
ویوڈھام درپدہ- پترینہ	توہ ششیینہ دھیمتا

اے آچاریہ! آپ کے ذہین ششیہ درویپد کے بیٹے دھر شٹ دیمن کے ذریعے مورچہ بند کھڑی پانڈو کے بیٹوں کی اس سینا (فوج) کو دیکھئے۔

شلوک 4

اترہ شورا مہیشواسا	بھمار جنہ- سمایدھی
یویدھانو وراٹش چہ	درپدش چہ مہا- رتھح

اس پانڈو سینا میں بھیم، ارجن کے برابر عظیم دھنش دھاری اور بہت سے بہادر ہیں۔ جیسے یویودھان، وراٹ اور مہارتھی راجہ درپد وغیرہ۔

شلوک 5

دھرشٹکیتش چیکتانح	کاشراجش چہ ویریوان
پرجت کنتبھوجش چہ	شیبیش چہ نرہ- پنگوح

انکے علاوہ دھر شٹ کیتو، چیکتان، کاشی راج، پروجت، کنتی بھوج، شیبیہ جیسے اور بھی عظیم جنگجو بہادر اس سینا میں شامل ہیں۔

شلوک 6

یدھامنیش چہ وکرانتہ	اتموء جاش چہ ویریوان
سوء بھدرو دروء پدییاش چہ	سروہ ایوہ مہا- رتھاح

یودھامنیو اور بلوان اتموج، سبھدرا کا بیٹا ابھیمنیو اور درویپدی کے پانچوں بیٹے، یہ سبھی مہارتھی ہیں۔

شلوک 7

اسماکم تو وششٹا یے	تان نبودھہ دوجوتمہ
نایکا ممہ سینیسیہ	سمنجنار تھم تان بروینی تے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے براہمنوں میں عظیم! آپ کے جاننے کے لئے، ہماری سینا میں جو جو سیناپتی ہیں ان کے بارے میں بتاتا ہوں۔

شلوک 8

بَھوانْ بِھیشْمَشْ چَہ کَرْنَشْ چَہ   کَرْپَشْ چَہ سَمِتِنْ جَیَہ
اَشْوَتّھامَا وِکَرْنَشْ چَہ   سَوْمَدَتِس تَھیو چَہ

ہماری سینا میں خود آپ، پتامہا بھیشم، کرن، کرپ آچاریہ اور اشوتھاما، وکرن اور سوم دت کا بیٹا بھوری شروا وغیرہ ہیں۔ یہ سبھی جنگ میں ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔

شلوک 9

اَنْیے چَہ بَہوَح شُوْرَا   مَدْ-اَرْتھے تَیکْتَہ-جِیوِتاح
نَانَا-شَسْتْرَہ-پْرَہَرْنَاح   سَرْوے یُدھَہ-وِشَارَداحے

اور بھی بہت سے بہادر طرح طرح کے ہتھیاروں سے لیس، میرے لئے زندگی کو قربان کردینے والے بھی جنگ میں تیار ہیں۔

شلوک 10

اَپَرْیَاپْتَمْ تَدَسْمَاکَمْ   بَلَمْ بِھیشْمَابِھرَکْشِتَمْ
پَرْیَاپْتَمْ تْوِدَمْ اَیتیشَامْ   بَلَمْ بِھیمَابِھرَکْشِتَمْ

بھیشم پتامہا کے زیر نگرانی ہماری یہ سینا کی طاقت بلاشک لامحدود ہے جب کہ بھیم کی محتاط نگہبانی میں پانڈووں کی سینا کی طاقت محدود ہے۔

شلوک 11

اَینیشُو چَہ سَرْوَیشُو   یَتھا-بَھاگَمْ اَوَسْتھِتاح
بِھیشْمَمْ اَیوَابِھرَکْشَنْتُو   بَھوَنْتَح سَرْوَہ اَیوَہ ہِی

اسلئے تمام مورچوں پر اپنی اپنی جگہ کھڑے رہتے ہوئے آپ سب لوگوں کو بلاشک بھیشم پتامہا کی حفاظت کرنی چاہئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 12

تَسْیَہ سَنْجَنَیَن ہَرْشَمْ کُرُو۔ وِرْدھَح پِتَامَہَح
سِمہَہ۔ نَادَمْ وِنَدیَو چَئیح شَنْکھَمْ دَدھمَوء پَرتَاپَوَانْ

پھر کرو خاندان کے عظیم اور طاقتور بزرگ بھیشم پتامہا نے دریودھن کو خوش کرتے ہوئے شیر کیطرح گرجدار آواز میں اپنا شنکھ بجایا۔

شلوک 13

تَتح شَنْکھَاش چَہ بھیرْیَش چَہ پَنَوَانَکَہ۔ گومُکھَاح
سَہَسَئیوَابھےہَنْیَنْتَہ سَہ شَبْدَسْ تُملُو بھوتْ

اسکے بعد شنکھ، نقارے، ڈھول، مردنگ، مرسنگھے اور باجے ایک ساتھ بج اٹھے، انکی یہ آواز بہت خوف ناک تھی۔

شلوک 14

تَتح شوَیتَیرْ ہَیَیرْ یُکتے مَہَتی سَیَنْدَنے سِتھتَوء
مَادھوح پَانْڈوَش چَئیوہ دِوْیَوء شَنْکھَوء پَرْدَدھمَتح

اسکے بعد سفید گھوڑوں والے شاندار رتھ میں بیٹھے ہوئے بھگوان شری کرشن اور ارجن نے بھی اپنے اپنے دیویہ (روحانی) شنکھ بجائے۔

شلوک 15

پَانْچَجَنیَمْ ہَرْشِیکیشو دَیودَتَمْ دھَنَنْجَیح
پَوءنْڈرَمْ دَدھموء مَہَا۔ شَنْکھَمْ بھِیمَہ۔ کَرمَا وِرکَودَرَح

بھگوان شری کرشن نے اپنا پنچ جنیہ اور ارجن نے اپنا دیووت نام کا شنکھ بجایا۔ اعلیٰ کام کرنے والے اتم بھوجی (زیادہ کھانے وللا) بھیم نے اپنے پونڈر نام کا بھینکر آواز والا شنکھ بجایا۔

شلوک 16-18

اَنَنتوَجَیَمْ رَاجَا کُنتی۔ پُترَو یُدھشَٹھرَح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نَکُلح سہدیوش چہ سُگھوش۔ منیپشپکوء
کاشیش چہ پرمیشو۔ آسح شِکھنڈی چہ مہا۔ رتھح
دھرشٹدیمنو وراٹش چہ ساتیکش چاپرا جتح
دروپدو دروپدییاش چہ سروشح پرتھوی۔ پتے
سوبھدرش چہ مہا۔ باہح شنکھان ددھمح پرتھک پرتھک

اے راجہ! کنتی کے بیٹے' راجہ یدھشٹر نے اپنا اننت وجے نام کا شنکھ' نکل اور سہدیو نے سگھوش اور منی پشپک نام کے شنکھ بجائے۔ شاندار دھنش والے کاشی کے راجہ' مہار تھی شکھنڈی' دھرشٹ دیمن' وراٹ' اجے ساتیکی' دروپد' دروپدی کے بیٹے اور سبھدرا کا بیٹا مضبوط بازو والے ابھیمنیو ان سب نے اپنے اپنے شنکھ بجائے۔

شلوک 19

سہ گھوشو دھارتراشٹرانام ہردیانی ویدارییت
نبھش چہ پرتھویم چیو تملو بھیننا دیَن

ان شنکھوں کی گرجدار آواز نے دھرتی اور آسمان کو گونجاتے ہوئے' دھرت راشٹر کے بیٹوں کے دلوں کو چیر کر رکھ دیا۔

شلوک 20

اتھہ ویوستھتان درشٹوا دھارتراشٹران کپی۔ دھوجح
پرورتے شستر۔ سمپاتے دھنر ادیمیہ پانڈوح
ہرشیکیشم تدا واکیم ادم آہہ مہی۔ پتے

اے راجہ' اس وقت شری ہنومان کے پرچم والے رتھ پر بیٹھے ہوئے ارجن نے دھرت راشٹر کے بیٹوں کو دیکھتے ہوئے دھنش اٹھا کر بھگوان ہرش کیش شری کرشن سے کہا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 21-22

اَرْجنَہ اُواچَہ

سَینیَوزْ اُبھیَوزْ مَدّھیے رَتھَم سْتھاپَیَہ مےَ' چْیُتَہ
یاوَد ایتانْ نِرِیکشےَ' ہَمْ یودّھُو۔ کامانْ اوسْتھِتانْ
کَئیرْ مَیاسَہَہ یودّھوَیَمْ اَسْمِنْ رَنَہ سَمُدْیَمے

ارجن نے کہا! اے اچیوت (بے خطا)' میرے رتھ کو دونوں سیناؤں کے درمیان کھڑا کیجئے' تاکہ میں جنگ کی خواہش سے کھڑے لوگوں کو اچھی طرح دیکھ سکوں' جن کے ساتھ اس عظیم جنگ میں مجھے مقابلہ کرنا ہے۔

شلوک 23

یوتْسیَمانانْ اَویکشےَ' ہَمْ یَہ ایتےَ' تْرَسَماگَتاح
دھارتَراشْٹْرَسیَہ دُرْبُدّھیز یُدّھے پْرِیَہ۔ چِکیرْشَوح

میں ان یودھاؤں کو دیکھنا چاہتا ہوں جو دھرت راشٹر کے بداندیش بیٹے کو خوش کرنے کی خواہش سے یہاں لڑنے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔

شلوک 24

سَنْجَیَہ اُواچَہ

اَیوَمْ اُکتو ہْرِشیکیشَو گُڈاکیشینَہ بھارَتَہ
سَینیَورْ اُبھیَورْ مَدّھیے سْتھاپِیتوا رَتھوتَّمَمْ

سنجے نے کہا' اے بھرت ونشی دھرت راشٹر! ارجن کی اس بات کو سن کر شری کرشن نے دونوں سیناؤں کے درمیان شاندار رتھ کو کھڑا کردیا۔

شلوک 25

بِھیشْمَہ۔ دْرونَہ۔ پْرَمُکھَتَح سَروَیشامْ چَہ مَہی۔ کْشِتامْ
اُواچَہ پارتھَہ پَشیَیتانْ سَمَویتانْ کُرُونْ اِتی

بھیشم' دروناچاریہ اور دنیا کے تمام راجاؤں کے سامنے' بھگوان ہری کیش نے کہا' اے پارتھ! یہاں اکٹھے ہوئے کوروؤں کو دیکھ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 26

تتر اپشیت ستھتان پارتھح پترین اتھہ پتامہان
آچاریان ماتلان بھراترین پتران پوترانسکھینس تتھا
شوشران سہرد ش چئیوہ سینیور ابھیور اپی

ارجن نے ان دونوں طرف کی سیناؤں میں کھڑے اپنے باپ کے برابر گروجن، داداؤں، آچاریوں، ماماؤں، بھائیوں، بیٹوں، پوتوں، دوستوں، سسرال والوں اور خیرخواں کو بھی دیکھا۔

شلوک 27

تان سمیکشیہ سہ کونتیح سروان بندھون اوستھتان
کرپیاپریاوشٹو وشیدن ادم ابروینت

ان تمام دوستوں اور رشتہ داروں کو دیکھ کر گہرے رحم میں ڈوبے ہوئے ارجن نے اس طرح کہا۔

شلوک 28

ارجنہ اواچہ

درشٹویمم سوہ۔ جنم کرشنہ یُیتسم سمپ ستھتم
سیدنتی ممہ گاترانی مکھم چہ پرشُشیتی

ارجن نے کہا، میرے پیارے کرشن! جنگ کے لئے میرے سامنے کھڑے ہوئے ان دوستوں اور رشتہ داروں کو دیکھ کر میرا جسم کانپ رہا ہے اور میرا منہ سوکھ رہا ہے۔

شلوک 29

ویپتھش چہ شریرے مے روممہ۔ ہرشش چہ جایتے
گانڈیوم سرمستے ہستات توک چئیوہ پردہیتے

میرا جسم کانپ رہا ہے اور میرے رو نگٹے کھڑے ہو رہے ہیں۔ میری گانڈیو دھنش میرے ہاتھ سے گر رہی ہے اور میری جلد جل رہی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 30

نَہ چَھ شَکنُومیوٚ ستھاتُمہ بھرمَتیوٚ چَھ مے مَنَح
نِمتّانِی چَھ پَشیامِ وِپَریتانِی کیشوٚ

اب میں زیادہ دیر یہاں کھڑا نہیں رہ سکتا کیونکہ میں اپنے آپ کو بھولتا جا رہا ہوں' میرا من چکرا رہا ہے۔ اے کیشو! مستقبل میں مجھے برے آثار نظر آ رہے ہیں۔

شلوک 31

نَہ چَھ شرٖیوٚ نُپشیامِ ہَتوا سوٚ۔ جَنَمُ آہوٚ
نَہ کانکشے وِجَیَم کرشنَہ نَہ چَھ راجیَم سُکھانِی چَھ

اس جنگ میں اپنے ہی رشتہ داروں کو مارنے سے مجھے کوئی بھلائی نظر نہیں آتی ہے اور اے گووند! نہ ہی مجھے جیت سے حاصل راج پاٹ یا سکھ کی خواہش ہے۔

شلوک 32۔35

کِم نوٚ راجیٚینہ گووندہ کِم بھوگیٔر جیوتینہ وا
یٚیشامَ ارتھے کانکشِتم نوٚ راجیَم بھوگاح سُکھانِی چَھ
تَہ اِمے وستھِتا یُدھے پرانامس تیکتوا دھنانِی چَھ
آچاریاح پِترح پُتراس تتھیوٚ چَھ پِتامَہاح
ماتُلاح شوشُراح پَوتراح شیالاح سمبندھنَس تتھا
ایتانَ نَہ ہَنتُمِ اِچّھامِ گھنتوٚ پی مدھسُودنَہ
اَپی ترٖیلوکیَہ۔ راجیَسیَہ ہیتوح کِم نوٚ مہی۔ کرتے
نِہتیَہ دھارتراشٹرانَ نح کا پرٖیتح سیاج جنارددنَہ

اے گووند! راج پاٹ' سکھ حتیٰ کہ' یہ زندگی بھی ہمارے کس مقصد کی' کیونکہ جن کے لئے ہم یہ سب کچھ چاہتے ہیں وہی اس جنگ کے میدان میں ہمارے سامنے کھڑے ہیں۔ اے مدھو سودن! یہ گرو جن' پتا جن' داووں' ماموؤں' سسروں' بیٹوں' سالوں اور رشتے دار بھی میرے سامنے اپنی جائداد اور جانوں کو داؤ پر لگانے کے لئے تیار کھڑے ہیں۔ اپنی زندگی کی حفاظت کے لئے بھی ان کو مارنے کی خواہش نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہیں کر سکتا ہوں۔ اے جناردھن! تینوں لوکوں کے راج کے لئے بھی میں ان رشتے داروں سے جنگ نہیں کرنا چاہتا' تو پھر زمین کے راج کے لئے کیا کہنا۔

شلوک .36

پَاپَمَ اِیوَاشْرَیِیدَ اسْمَانْ ہَتْوَیتَانْ آتَتَایِنَح
تَسْمَانْ نَارْہَا وَیَمْ ہَنْتُمْ دھَارْتَرَاشْٹرَانْ سَہ بَاندھوَانْ
سْوَہ۔ جَنَمْ ہِی کَتھَمْ ہَتْوَا سُکھِنَح سِیَامَہ مَادھَوہ

اے مادھو! دھرت راشٹر کے بیٹوں کو مار کر بھی ہمیں کیا خوشی ہوگی۔ ان ظالموں کو مار کر تو ہمیں پاپ ہی لگے گا' اسلئے اے جناردھن! ہمیں اپنے بھائیوں دھرت راشٹر کے بیٹوں کو مارنا ٹھیک نہیں ہے' کیونکہ اپنے خاندان کو مار کر' ہم کس طرح خوش ہوں گے۔

شلوک 37۔38

یَدْیَپِیتے نَہ پَشْیَنْتِی لوبھوپَہتَہ۔ چِیتَسَح
کُلَہ۔ کْشَیَہ۔ کِرْتَمْ دوشَمْ مِتْر۔ درونہے چَہ پَاتَکَمْ
کَتھَمْ نَہ جْنِییَمْ اسْمَابھِح پَاپَادَ اسْمَانْ نِوَرْتِتُمْ
کُلَہ۔ کْشَیَہ۔ کِرْتَمْ دوشَمْ پْرَپَشْیَدْبھِرْ جَنَارْدَنَہ

اے جناردھن! حالانکہ لالچ نے انکے خیالات کو بھٹکا دیا ہے جس کی وجہ سے خاندان اور دوستوں کو مارنے میں بھی انھیں کوئی برائی نظر نہیں آتی' لیکن ہم اسے پاپ جانتے ہیں' لہٰذا ہم اس پاپ کرم میں کیوں شامل ہوں۔

شلوک 39

کُلَہ۔ کْشَیے پْرَنَشْیَنْتِی کُلَہ۔ دھرمَاح سَنَاتَنَاح
دھرمے نَشْٹے کُلَمْ کِرْتْسْنَمْ اَدھرمو 'بھِبھَوتْیُتَہ

کیونکہ خاندان کے نشٹ ہونے سے سناتن کل دھرم ختم ہو جاتے ہیں' اس طرح باقی خاندان ادھرم کے کرم کا شکار ہو جاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 40

اَدَھرمَابِھبَھوَاتکَرشنَہ پِردُشیَنتِی کُلَہ۔ ستریح
ستریشُو دشٹاسُو وارشنیہ جَایَتے ورنَہ۔ سنکرح

اے بھگوان کرشن! ادھرم میں اضافہ ہوجانے سے خاندان کی عورتیں بدکار ہوجاتی ہیں اور اے ورشنی کے بیٹے! عورت کے بدکار ہوجانے پر ناجائز اولاد پیدا ہوتی ہے۔

شلوک 41

سَنکَرو نرکایَیوَہ کُلَہ۔ گھنانام کُلَسیہ چَہ
پَتَنتِی پِترو ہیشام لُپتَہ۔ پنڈودکَہ۔ کریَا

ناجائز اولادوں کے بڑھنے سے خاندانوں کو نسل در نسل نرک (دوزخ) میں جانا پڑتا ہے' ایسے گرے ہوئے خاندانوں میں پتروں (گذرے ہوئے بزرگ) کے لئے پنڈودک کریہ (شرادھ) ختم ہوجاتی ہیں' جنکی وجہ سے انکے پتر بھی گر جاتے ہیں۔

شلوک 42

دوشَیرا تَیح کُلَہ۔ گھنانام وَرنَہ۔ سَنکَرَہ کارکَیح
اُتسادیَنتے جَاتِی۔ دَھرمَاح کُلَہ۔ دَھرمَاش چَہ شاشوَتاح

ان ناجائز اولادوں کی وجہ سے سناتن دھرم اور جاتی دھرم بھی نشٹ ہو جاتے ہیں۔

شلوک 43

اُتسَنَہ۔ کُلَہ۔ دَھرمَاناَم منشیَانَام جنَاردَنَہ
نَرکَے نیَتم واسَو بَھوَتِیت یَنُششرُمَہ

اے جناردھن! جن کا کل دھرم ختم ہوجاتا ہے وہ لوگ ایک لمبے عرصے تک نرک میں رہتے ہیں' میں نے گروپرم پرا سے ایسا سنا ہے۔

شلوک 44

اَہو بَتَہ مہت پاپَم کرتم ویَوسِتا ویَم
یدراجیَہ۔ سُکھَہ۔ لوبھینَہ ہنتم سوہ جنم ادیَتاح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آہ! افسوس ہے کہ ہم لوگ سمجھدار ہو کر بھی اتنا بڑا پاپ کرنے کو تیار ہیں، جیسے کہ راجیہ اور سکھ کے لالچ میں اپنے خاندان کو مارنے کے لئے بھی تیار ہو گئے ہیں۔

شلوک 45

یَدِی مَامْ اَپْرَتِیکَارَمْ اَشَسْتْرَمْ شَسْتْرَ۔ پَانَیح
دَھارْتَرَاشْٹْرَا رَنّے ہَنْیُسْ تَنْ مَے کْشَیمَتَرَمْ بَھوینْتْ

اگر مجھ نہتے (بغیر ہتھیار) کو میدان جنگ میں بغیر مقابلہ کئے دھرت راشٹر کے بیٹے اپنے ہتھیاروں سے جنگ میں مار ڈالیں تو وہ مرنا بھی میرے لئے بہتر ہی ہو گا۔

شلوک 46

سَنْجَیَہ اُوَاچَہ

اَیوَمْ اُکْتوَارْجنح سَنْکھیے رَتھوپَسْتَھہ اُپَاوِشاتْ
وِسْرْجیَہ سَہ۔ شَرَمْ چَاپَمْ شوکَہ۔ سَموِگْنَہ۔ مَانَسح

سنجے نے کہا! میدان جنگ میں بے پناہ غمزدہ ہو کر ارجن نے دھنش وان چھوڑ دیئے اور رتھ کے پچھلے حصے میں جا بیٹھا۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "ارجن وشاد یوگ" نامی پہلا ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے دوسرا

سانکھیہ یوگ

(گیتا کے مضامین کا خلاصہ)

شلوک 1

سَنجَیَہ اُوَاچَہ

تَم تَتھا کرِپیاوِشٹَم اَشرُو۔ پُورنَاکُلیکشَنَم
وِشیدَنتَم اِدَم واکیَم اُوَاچَہ مَدھُسُودنَح

سنجے نے کہا! کہ اس طرح غمزدہ اور آنسوؤں بھری آنکھوں والے' ارجن سے بھگوان مدھوسودن نے کہا۔

شلوک 2

شری بھگوان اُوَاچَہ

کُتَس توا کشمَلَم اِدَم وِشَمے سَمُپسِتھِتَم
اَناریَہ۔ جُشٹَم اَسوَرگیَم اَکیِرتی۔ کَرَم ارجُنَہ

پرم پرش بھگوان نے کہا' اے ارجن! تمہیں جنگ کے میدان میں یہ بزدلی کس وجہ سے آئی ہے؟ جو زندگی کی قدر جانتے ہیں یہ انھیں زیب نہیں دیتا۔ یہ اونچے لوکوں کی طرف نہیں بلکہ بدنامی کی طرف لے جاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

کلَیبیَم ما سمہ گمح پارتھہ نَیتت تو یپپدیتے
کشُدرم ہِردیہ۔ دوءربلیَمْ تیکتو و تِشٹھہ پرنتپہ

اسلئے اے ارجن! اس بزدلی کو چھوڑ دو، یہ تمہیں زیب نہیں دیتا۔ دل کی اس ادنیٰ کمزوری کو چھوڑ کر جنگ کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔

شلوک 4

ارجنہ اُواچہ

کتھم بھیشمم اہم سنکھیے درونم چہ مادھسودنہ
اشبھح پرتیوتسیامی پوجارہاو اری۔ سودنہ

ارجن نے کہا، اے مدھوسودن! میں میدان جنگ میں کسطرح بھیشم پتامہا اور درونا چاریہ پر تیر چلا کر لڑ سکوں گا، کیونکہ اے مدھو سودن (دشمنوں کو مارنے والا) وہ دونوں ہی میرے لئے پوجا کے قابل ہیں۔

شلوک 5

گرونہا ہتوا ہی مہانبھاوانْ شریو بھوکتم بھیکشیم اپیہہ لوکے
ہتوارتھہ کامامس تو گرونہ ہیوہ بھنجییہ بھوگان ردھرہ پردگدھان

ان عظیم گرووں کو مارنے کی خواہش سے دنیا میں بھیک مانگ کر کھانا بہتر ہے، چاہے کیوں نہ وہ دنیاوی چیزوں کے خواہشمند ہو، لیکن وہ ہے تو عظیم گورو جن ہی۔ اگر ان گرووں کو مارنے سے دولت اور عیش و عشرت ملے بھی تو میرے لئے بیکار ہے۔

شلوک 6

نہ چیتدو دمح کترن نو گریو یدوا جییمہ یدوا نو جییح
یان ایوہ ہتوا نہ جیجیوشامس تے و ستھتح پرمکھے دھارتراشٹراح

ہم یہ نہیں جانتے کہ ہمارے لئے کیا کرنا بہتر ہے، ان پر فتح حاصل کرنا یا ان سے شکست کھانا۔ اگر ہم دھرت راشٹر کے بیٹوں کو مار دیں تو ہم بھی زندہ نہیں رہ سکتے، ابھی تو وہ میدان جنگ میں ہمارے سامنے کھڑے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 7

کارپنیہ۔ دوشوپہتہ۔ سوبھاوح   پرچھامِ توام دھرمہ۔ سموڈھ چیتاح
یچ چھریہ سیان نشچتم بروہی تن مے   شِشیس تے' ہم شادھی مام توام پرپنم

میں اپنے فرض کے متعلق الجھا ہوا ہوں' اور ساری طاقت کھو چکا ہوں' ایسے حالات میں میں آپ سے پوچھ رہا ہوں جو میرے لئے بہتر ہو وہ مجھے اچھی طرح سے بتائیں' اب میں آپ کا شاگرد ہوں اور آپ کی پناہ میں ہوں۔ مہربانی کرکے مجھے ہدایات دیں۔

شلوک 8

نہ ہی پرپشیامی مماپندیاد   یچ چھوکم اچھوشنم اندریانام
اواپیہ بھوماو اسپتنم ردھم   راجیم سرانام اپی چادھپتیم

مجھے کوئی ایسا ذریعہ نظر نہیں آرہا' جو اس غم سے نجات دلائے جس سے میرا ذہن خشک ہو رہا ہے۔ اگر مجھے دشمنوں اور رکاوٹوں سے خالی دولت سے بھرے راجیہ یا دیوتاؤں کے برابر راجیہ بھی مل جائے' تب بھی میں اس غم سے نجات حاصل نہیں کرسکتا۔

شلوک 9

سنجیہ اواچہ

ایوم اکتوا ہرشیکیشم   گڈاکیشح پرنتپح
نہ یوتسیہ اِتی گووندم   اکتوا توشنیم ببھوو ہہ

سنجے نے کہا' اے راجن! دشمنوں پر فتح حاصل کرنے والے ارجن نے شری کرشن سے یہ کہا "اے گووند! میں یہ جنگ نہیں لڑوں گا"۔ ایسا کہہ کر ارجن چپ ہوگیا۔

شلوک 10

تم اواچہ ہرشیکیشح   پرہسنو بھارتہ
سینیور ابھیور مدھیے   وشیدنتم ادم وچح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے دھرت راشٹرا اسکے بعد، شری کرشن نے دونوں سیناؤں کے درمیان غمزدہ ارجن سے مسکراتے ہوئے کہا۔

شلوک 11

شری بھگوان اُواچہ

اشوچیان انوشوچس توم · پرجناوادامش چہ بھاشسے

گتاسون اگتاسونش چہ · نانُشوچنتی پنڈتاح

پرم پرش بھگوان نے کہا، اے ارجن! پنڈت (عالم) کی طرح بولتے ہوئے بھی تو ان کے لئے غم کررہا ہے، جو غم کرنے کے لائق نہیں ہیں۔ جو سچے پنڈت ہوتے ہیں وہ نہ زندہ اور نہ ہی مردہ لوگوں کے لئے غم کرتے ہیں۔

شلوک 12

نہ تویواہم جاتو ناسم · نہ توم نیمے جنادھپاح

نہ چئیو نہ بھوشیامح · سروے ویم اتح پرم

ایسا نہیں کہ میں کسی زمانے میں نہیں تھا یا تم نہیں تھے یا یہ راجا نہیں تھے اور نہ ہی ایسا ہے کہ مستقبل میں ہم سب نہیں ہوں گے۔

شلوک 13

دیہنو سمن یتھا دیہے · کوءمارم یوءونم جرا

تتھا دیہانترہ۔ پراپتر · دھیرس تترہ نہ مُھیتی

جس طرح آتما اس جسم میں بچپن، جوانی اور بڑھاپے کے دور سے گزرتی رہتی ہے، اسی طرح موت کے وقت آتما بھی دوسرے جسم میں چلی جاتی ہے۔ ایسی تبدیلی سے دھیرپرش (صابر یا عقلمند شخص) پریشان نہیں ہوتا۔

شلوک 14

ماترا۔ سپرشس توکوءنتییہ · شیتوشنہ۔ سکھہ۔ دُہکھہ۔ داح

آگماپاینو نتیاس · تامس تتکشسوہ بھارتہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے کُنتی کے بیٹے! سکھ دکھ تو لمحہ بھر کے لئے اندریوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے سردی گرمی کا موسم آتا جاتا رہتا ہے۔ اسلئے اے بھرت ونشی! انسان کو چاہیئے کہ انکو مستحکم (اٹل) ہو کر برداشت کرنا سیکھے۔

شلوک 15

یَم ہی نہ ویَتھینتیے تے پُرُشَم پُرُشَرشَبھہ
سَمہ۔ دُہکھہ۔ سُکھَم دھیرَم سو'مرِتتوایہ کلپتے

کیونکہ اے پرش شریشٹھ! سکھ دکھ کو یکساں سمجھنے والے دھیر پرش کو اندریاں بے چین نہیں کر سکتی' وہ مکتی کے لائق ہوتا ہے۔

شلوک 16

ناستو ودیَتے بھاوو نابھاوو ودیَتے سَتَح
اُبھیورَاپی درشٹو'نتَس تونیوس تتوہ۔ درشِبھح

اے ارجن' است (غیر اصل یعنی مادی جسم) کا کوئی دیرپا وجود نہیں ہے اور ست (حقیقت یعنی آتما) کبھی تبدیل نہیں ہوتا۔ اسطرح عالموں نے ان دونوں کا راز جانا ہے۔

شلوک 17

اَوناشی تو تَدودھی یینہ سروَم اِدَم تتم
وناشَم اویَیَسیاسیہ نہ کَشچِت کرتم ارہتی

وہ جو سارے جسم میں سمایا ہوا ہے' اسکو نہ مٹنے والا جان۔ اس نہ مٹنے والی آتما کو ختم کرنے کی طاقت کسی میں بھی نہیں ہے۔

شلوک 18

اَنتوَنتَ امے دیہا نِتیسیوکتاح شریرنح
اناشِنو'پرمییَسیہ تسمادیُدھیسوہ بھارتہ

اس نہ مٹنے والے' ناقابل پیمائش اور امر جیو آتما کا یہ جسم یقیناً ختم ہونے والا ہے'

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسلئے ارجن تو جنگ کر۔

شلوک 19

یہ انم ویتی ہنتارم
یش چینم منیتے ہتم
ابھو تو نہ وجانیتو
نایم ہنتِ نہ ہنیتے

جو اس آتما کو مارنے والا سمجھتا ہے' اور جو مرنے والا مانتا ہے وہ دونوں ہی اگیانی ہیں' کیونکہ آتمانہ تو مرتی ہے اور نہ ہی ماری جاسکتی ہے۔

شلوک 20

نہ جایتے مریتے وا کداچن
نایم بھوتوا بھوتا وا نہ بھویہ
اجو نتیہ ششوتو یم پرانو
نہ ہنیتے ہنیمانے شریرے

یہ آتمانہ تو کبھی جنم لیتی ہے اور نہ مرتی ہے۔ یہ نہ کبھی وجود میں آئی تھی' نہ آتی ہے اور نہ کبھی آئے گی۔ یہ اجنما' اویناشی' سناتن اور ابتداء سے ہے۔ جسم کے مارے جانے پر بھی ختم نہیں ہوتی۔

شلوک 21

ویدا وناشنم نتیم
یہ اینم اجم اویم
کتھم سہ پرش پارتھ
کم گھاتیتی ہنتی کم

اے پارتھ جو انسان یہ جانتا ہے کہ آتما اویناشی' اجنما' دائمی اور یکساں ہے' وہ شخص کیسے کسی کو مار سکتا یا مروا سکتا ہے۔

شلوک 22

واسامسی جیرنانی یتھا وہایہ
نوانی گرہناتی نرو پرانی
تتھا شریرانی وہایہ جیرنانیہ
انیانی سمیاتی نوانی دیہی

جس طرح انسان پرانا لباس چھوڑ کر نیا لباس پہنتا ہے۔ اسی طرح آتما پرانے اور ناکارہ اجسام چھوڑ کر نئے اجسام حاصل کرتی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 23

نَیْنَمْ چھندنتی شستراڻی نَیْنَمْ دہتی پاوکح
نہ چَیْنَمْ کْلیدَیَنْتیاپو نہ شوشیتی مارتح

کسی ہتھیار کے ذریعے آتما کو کاٹا نہیں جاسکتا' نہ آگ اسے جلا سکتی ہے' نہ اسے پانی گیلا کرسکتا ہے' نہ ہوا اسے سکھا سکتی ہے۔

شلوک 24

اَچھیدیو یَم اَداہیو یَم اَکْلیدیو اَشوشیہ ایو چہ
نِتیح سروہ۔گتح ستھانڑ اَچلو یَم سناتنح

یہ انفرادی آتما اٹوٹ اور ناقابل حل ہے' نہ اسے جلایا جاسکتا ہے نہ سکھایا جاسکتا ہے۔ وہ دائمی ہے' ہر جگہ موجود ہے' کبھی بدلتی نہیں' نہ وہ ہلتی ہے۔ وہ ابدی طور پر یکساں ہے۔

شلوک 25

اَویَکتو یَم اَچنتیو یَم اوکاریو یَم اچیتے
تَسمادا یوم وِدتوئینم نانشوچتم ارہسی

یہ کہا جاتا ہے کہ آتما نادیدہ' ناقابل تصور اور بغیر تبدیلی کے ہے۔ یہ جان کر تمیں جسم کے لئے رنجیدہ نہیں ہونا چاہئے۔

شلوک 26

اَتھہ چَیْنَم نِتیہ۔جاتَم نِتیم وا مَنیسے مِرتَم
تَتھاپی توم مہا۔باہو نَیْنَم شوچتم ارہسی

تاہم اگر تم سوچتے ہو کہ آتما (زندگی کی علامت) ہمیشہ پیدا ہوتی اور مرتی رہتی ہے' تو بھی اے قوی بازو والے! تمیں سوگ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

شلوک 27

جاتَسیہ ہی دھرووو مرتیز دھرووم جنمہ مرتسیہ چہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تَسمَادا پِدِہارِیے، رِتھیے   نہ توم شوچِتُم اَرہَسِی

جو پیدا ہوا ہے وہ ضرور مرے گا اور جو مرگیا ہے وہ دوبارہ پیدا ضرور ہوگا۔ چنانچہ تمیں اپنے فرض کی اٹل ادائیگی پر غمزدہ نہیں ہونا چاہیے۔

شلوک 28

اَوِیَکتَادِینی بھوتانِی   وِیَکتَہ۔مَدھیانِی بھارتَہ
اَوِیَکتَہ۔نِدھنانییوَہ   تَترہ کا پِردیونَا

تمام مخلوقات اپنی ابتداء میں ظاہر نہیں ہوتی، درمیان میں ظاہر ہوتی ہیں اور فنا ہونے پر غائب ہوجاتی ہیں۔ اس لئے غمزدہ ہونے کی کیا ضرورت ہے؟

شلوک 29

آشچَریَہ۔وَت پشیَتی کَشچِداینَم   آشچَریَہ۔وَدوَدتی تَتھئیو چانیَح
آشچَریَہ۔وَچ چَینَم اَنیَح شرِنوتِی   شرتواپیینَم وِیدہ نہ چئیوہ کَشچِت

کچھ لوگ آتما کو عجوبہ سمجھتے ہیں، کچھ اسے عجوبہ بیان کرتے ہیں، کچھ اسے عجوبہ کیطرح سنتے ہیں اور کچھ اسکے بارے میں سن کر بھی بالکل نہیں سمجھ سکتے۔

شلوک 30

دیہی نِتیَم اَودھیو یَم   دیہے سَروَسیَہ بھارتَہ
تسمات سَروانِی بھوتانِی   نہ توم شوچِتُم اَرہَسِی

اے بھرت کے بیٹے! جسم کے اندر رہنے والی آتما کبھی نہیں ماری جاسکتی۔ اس لئے تمیں کسی بھی جاندار کے لئے غم نہیں کرنا چاہیے۔

شلوک 31

سوَدھرمَم اَپی چاوِیکشیَہ   نہ وِکمپِتُم اَرہَسِی
دھرمیادِ دھی یُدھاچ چھریو نیَت   کشتریَسیَہ نہ وِدیَتے

کھشتری ہونے کے ناطے اپنے مخصوص دھرم کو مدنظر رکھتے ہوئے تمہیں جاننا چاہئے کہ تمہارے لئے دھرم یدھ سے بڑھ کر بہتر کرم کوئی نہیں ہے۔ اسلئے ہچکچانے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی کوئی ضرورت نہیں۔

شلوک 32

یدرچھیا چوپپنم سورگہ۔ دوارم اپاورتم
سکھنہ کشتریاح پارتھہ لبھنتے یدھم ایدرشم

اے پارتھ! اتفاق سے پیش آنے والی یہ جنگ سورگ کا کھلا دروازہ ہے۔ خوش قسمت ہے وہ کھشتری جسے لڑنے کا ایسا موقع ملتا ہے۔

شلوک 33

اتھہ چینت توم امم دھرمیم سنگرامم نہ کرشیسی
تتح سو۔ دھرمم کیرتم چہ ہتوا پاپم اواپسیسی

اس پر بھی اگر تم دھرم یدھ نہیں کرو گے تو تمہیں یقیناً اپنے فرض کو نظرانداز کرنے کا پاپ لگے گا' اور ایسے اپنی عزت کو کھو بیٹھو گے۔

شلوک 34

اکیرتم چاپی بھوتانی کتھہ یشینتی تے 'ویام
سمبھاوتسیہ چاکیرتر مرنادا تیر چیتے

لوگ ہمیشہ تمہاری بدنامی کے چرچے کریں گے' جبکہ ایک باعزت شخص کیلئے ذلت سہنے سے موت بہتر ہے۔

شلوک 35

بھیادرنادا پرتم منسینتے توام مہا۔ رتھاح
ییشام چہ توم بہو۔ متو بھوتوا یاسیسی لاگھوم

مہارتھی (عظیم سپہ سالار) جو تیرے نام کی عزت کرتے ہیں سمجھیں گے کہ ارجن ڈر کے مارے میدان جنگ سے بھاگ گیا اور پہلے جن لوگوں کی نظروں میں تیری وقعت اور شہرت تھی وہی تجھے حقیر خیال کرنے لگیں گے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 36

اَوَاچیہ۔ وَادَامنشؔ چہ بھوٗنْ   وَدِشْیَنتِی توَاہتاح
نِندَنْتَسْ توَہ سامرْتھیَمْ   تَتوٗدُکھَترَم نُوکِمْ

تمہارے دشمن بھی بہت سے سخت الفاظ کہہ کر تمہارے زور بازو کا مذاق اڑائیں گے۔ سوچو کہ اس وقت تمیں کتنا دکھ ہو گا۔

شلوک 37

ہَتووَا پْرَاپسْیَسِی سْوَرگمْ   جِتواوا بھوکْشْیَسےْ مہیمْ
تَسْمَادُاتِشْٹھ کَوءنْتَیہ   یُدھایہ کْرتہ۔ نِشْچَیَح

اے کنتی کے بیٹے! تم یا تو لڑائی میں مر کر سورگ حاصل کرو گے' یا پھر فتح یاب ہو کر اس دھرتی کے راج کو حاصل کرو گے۔ اس لئے جنگ آزمائی کیلئے پکا ارادہ کرکے کھڑے ہو جاؤ۔

شلوک 38

سُکھہ۔ دُہکھے سمے کْرتوا   لَابھالَابھوء جَیاجَیوء
تَتَو یُدھایہ یُجیَسْوَہ   نَئینَم پَاپمَ اَواپسْیَسِی

تم سکھ دکھ' نفع و نقصان اور فتح و شکست کو یکساں سمجھ کر بغیر کسی دوسرے خیال کے جنگ کرو۔ ایسا کرنے سے تمہیں کبھی پاپ نہیں لگے گا۔

شلوک 39

اَیشَاتے 'بِھهتَا سَانکھیے   بُدھِر یوگے توِمَام شرنُو
بُدھیَا یُکتو یَیَا پَارتھہ   کَرمہ۔ بَندھم پْرہَاسْیَسِی

میں نے اب تک تمیں تجزیاتی مطالعہ (سانکھیہ) کے ذریعے یہ گیان بیان کیا ہے۔ سنو! اب میں اسے نشکام کرم کے ذریعے تمہیں بتاؤں گا۔ اے پارتھا کے بیٹے! اگر تم ایسے گیان سے کام کرو گے' تو خود کو کرموں کے بندھن سے آزاد کر سکو گے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 40

نیہابھکرمہ۔ ناشو شتی — پرتیوایونہ ودیتے
سو لپم اپیسیہ دھرمسیہ — ترایتے مہتو بھیات

اس کوشش میں نہ تو نقصان ہوتا ہے اور نہ ہی کمی ہوتی ہے' بلکہ اس راہ پر تھوڑی سی بھی ترقی بڑے سے بڑے خوف سے بچالیتی ہے۔

شلوک 41

ویوسایاتمکا بدھر — ایکیہہ کرو۔ نندنہ
بہو۔ شاکھا ہیننتاش چہ — بدھیو ویوساینام

جو اس راہ پر گامزن ہیں وہ ارادے میں پختہ ہیں' اور ان کا مرکز ایک ہی ہے۔ لیکن اے کرو نندن! ناپختہ اشخاص کی عقل شاخ در شاخ بٹی ہوتی ہیں۔

شلوک 43-42

یمام امام پشپتام واچم — پرودنتیہ وپشچتہ
وید۔ واد۔ رتاح پارتھہ — نانیدا ستیتی وادنح
کاماتمانح سورگہ۔ پرا — جنمہ۔ کرمہ۔ پھلہ۔ پردام
کریا۔ وشیشہ۔ بہلام — بھوگیشوریہ۔ گتم پرتی

کم علم لوگ ویدوں کے ان دل ربا الفاظوں سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں' جن میں اچھا جنم' طاقت اور سورگ کو پانے کے لئے مختلف بار آور رسومات کی سفارش کی جاتی ہے۔ اے ارجن! وہ لوگ تسکین حواس اور دولت مندانہ زندگی کے شائق ہیں اور ان کی نظر میں اس سے بڑھ کر اور کچھ بھی نہیں ہے۔

شلوک 44

بھوگیشوریہ۔ پرسکتانام — تیاپہرتہ۔ چیتسام
ویوسایاتمکا بدھح — سمادھوونہ ودھییتے

جو لوگ تسکین حواس اور مادی ایشوریہ (شان و شوکت) سے بہت زیادہ وابستہ ہوتے ہیں اور ایسی چیزوں میں الجھ جاتے ہیں' انکے من میں پرم پرش بھگوان کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 45

تْرَیگُنیہ۔ وِشیَا ویدَا نِسترَیگنیہ۔ بھواَرجُنہ
نِردوندوو نِتیہ۔ ستوہ۔ ستھو نِریوگھ۔ کشیمہ آتموان

ویدوں کا تعلق زیادہ تر مادی پرکرتی کے تین گنوں سے ہے۔ اے ارجن! ان تینوں گنوں سے بالاتر ہو جاؤ۔ تمام دوہری نفع اور تحفظ کی فکروں سے بری ہو کر' آتما میں قائم ہو جاؤ۔

شلوک 46

یاوان ارتھہ اُدپانے سروتہ سمپلتودکے
تاوان سروویشو ویدیشو براہمنسیہ وجانتہ

وہ کام جو چھوٹے سے کنویں سے لئے جاسکتے ہیں انھیں بڑے تالاب سے بھی لیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح ویدوں کے عظیم مقصد کو جاننے والوں کو' ویدوں کے تمام مقاصد پورے ہوتے ہیں۔

شلوک 47

کرمنیِیوادھکارستے ما پھلیشو کداچنہ
ما کرمہ۔ پھلہ۔ ہیتر بھور ما تے سنگو ستوا کرمنی

تمیں اپنے مقررہ فرض کو سرانجام دینے کا حق ہے' لیکن پھل پر تمہارا کوئی اختیار نہیں۔ تم نہ تو کبھی اپنے آپ کو اپنے اعمال کے نتائج کا سبب جانو' نہ ہی ترک اعمال سے لگاؤ رکھو۔

شلوک 48

یوگھ۔ ستھہ کرو کرمانی سنگم تیکتوا دھننجیہ
سدھیسدھیوح سمو بھوتوا سمتوم یوگھ اُچیتے

اے ارجن! کامیابی و ناکامی کی تمام خواہش کو چھوڑ کر یکسانیت سے اپنے مقررہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرائض سرانجام دو۔ اس طرح حال میں یکساں رہنے کو یوگا کہتے ہیں۔

شلوک 49

دُورینَه ہیَورَم کَرمَه بُدھ۔ یوگادھننجیَه
بُدھوشَرنَم انوچھہ کرپناح پھلہ۔ ہیتوح

اے دھننجے! بھگتی سیوا کے ذریعے تمام قابل نفرت اعمال سے دور رہ کر اس شعور میں بھگوان کی پناہ لے۔ جو اپنے کرموں کے نتائج چاہتے ہیں انہیں کنجوس کہا جاتا ہے۔

شلوک 50

بُدھی۔ یکتو جہاتیہَہ اُبھے سُکرتہ۔ دشکرتے
تسمادیوگایہ یجیسوہ یوگح کرمسوکوشلم

جو بھگتی سیوا میں مصروف ہوتا ہے وہ اسی زندگی میں اچھے اور برے دونوں کرموں سے نجات پالیتا ہے' اس لئے اے ارجن! یوگا کے لئے جدوجہد کرو' کیونکہ یہی تمام اعمال کا فن ہے۔

شلوک 51

کَرمَہ۔ جَم بُدھی۔ یکتاہی پھلم تیکتوا منیشنح
جنمَہ۔ بندھہ۔ ونرمکتاح پدم گچھنتی انامیم

اس طرح بھگوان کی بھگتی سیوا میں لگے رہ کر بڑے بڑے رشی منی یا بھگت اپنے آپ کو اس مادی دنیا کے کرموں کے نتائج سے مکت کر لیتے ہیں۔ اس طرح وہ جنم مرن کے چکر سے نجات پالیتے ہیں اور بھگوان کے پاس واپس جا کر اس مقام کو حاصل کر لیتے ہیں جو تمام دکھوں سے پرے ہے۔

شلوک 52

یدا تے موہَہ۔ کللم بُدھر ویتترشیتی
تدا گنتاسی نروِیدم شروتویَسیہ شرتسیہ چہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب تمھاری بدھی وہم کے گھنے جنگل سے باہر نکل آئے گی تب جو کچھ تم نے سنا ہے اور جو کچھ بھی سننے کے لائق ہے اس سے تم بے نیاز ہو جاؤ گے۔

شلوک 53

شرُتی۔ وِپرَتِپنا تے یدا ستھاسیَتی نِشچلا
سمادھاوا چلا بُدھِس تدا یوگما واپسیَسی

جب تمہارا من ویدوں کی دل ربا زبان سے اثر لئے بغیر خود شناسی کی مستی میں قائم ہو جائے گا تب تم روحانی شعور کو پالو گے۔

شلوک 54

ارجُنہ اُواچہ

ستھِتہ۔ پرجنسیہ کا بھاشا سمدھی۔ ستھسیہ کشوہ
ستِھہ۔ دھیخ کِمپر بھاشیتہ کِم آسِیتہ ورجیتہ کِم

ارجن نے کہا، اے کیشو! جس شخص کا شعور روحانیت میں قائم ہو تو اس کی کیا علامات ہیں؟ وہ کیسے بولتا ہے، اور اس کی زبان کیا ہے؟ وہ کیسے بیٹھتا ہے اور کس طرح چلتا پھرتا ہے۔

شلوک 55

شری بھگوان اُواچہ

پرجہاتی یدا کامان سروان پارتھہ منو۔ گتان
آتمنیوا تمنا تشتح ستھِتہ۔ پرجنس تدو چیتے

پرم پرش بھگوان نے فرمایا، اے پارتھ! جب انسان ذہنی قیاس سے پیدا ہوئی تسکین حواس کی تمام خواہشات سے دستبردار ہو جاتا ہے اور جب اس طرح اس کا من پاک ہو کر صرف آتما میں سکون پاتا ہے، تب وہ ستھتہ پرگیہ (خالص روحانیت میں قائم) کہلاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 56

دُکھیشو انُدوِگنہ۔ مناح سُکھیشو وِگتہ۔ سپرِہح
ویتہ۔ راگہ۔ بھیہ۔ کرودھح ستھتہ۔ دھیر منِر اُچیتے

جس کا من تین طرح کے دکھوں میں مبتلا ہو کر بھی پریشان نہیں ہوتا اور نہ خوشی میں مگن ہوتا اور جو واقعی لگاؤ، خوف اور غصہ سے آزاد ہے، اسے ستھتہ دھیر منی (اٹل من والا) کہتے ہیں۔

شلوک 57

یح سروترانبھِسنیہس تت تت پراپیہ شبھاشبھم
نابھِنندتی نہ دویشٹی تسیہ پرجنا پرتِشٹھتا

اس مادی سنسار میں جو لوگ نیکی یا بدی کے پیش آنے پر نہ متاثر ہوتے ہیں اور نہ ہی اس کی تعریف یا برائی کرتے ہیں، وہ پورن گیان میں مضبوطی سے قائم ہیں۔

شلوک 58

یدا سمھرتے چایم کورمو نگانیوہ سروشح
اندریانیندر یارتھیبھیس تسیہ پرجنا پرتِشٹھتا

جیسے کچھوا اپنے اعضاء کو خول میں سمیٹ لیتا ہے، اسی طرح جو شخص اپنے حواس کو محسوسات سے ہٹا سکتا ہے وہ کامل آگہی میں قائم ہے۔

شلوک 59

وشیا وِنِورتنتے نِرا ہارسیہ دیہنح
رسہ۔ ورجم رسوپیسیہ پرم درشٹوا نِورتتے

جسم میں موجود آتما کو نفسانی لطف اندوزی سے روکا جا سکتا ہے، حالانکہ اسکی نفسانی خواہشات کی ہوس باقی رہتی ہے۔ لیکن اتم رس (اعلیٰ ذائقہ یا لطف) پانے سے وہ ایسے مشاغل کو ترک کر کے مکمل آگاہی میں قائم ہو جاتی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 60

یَتَتوہیَپی کَونتیَہ پُرشَسیَہ وِپشچِتَح
اِندریَانِی پرَماتِھینی ہَرَنتی پرَسَبھَم مَنَح

اے ارجن! حواس اتنے زور آور ہیں کہ وہ اس سمجھدار شخص کے من کو بھی زبردستی زیر کرلیتے ہیں جو انہیں قابو میں لانے کی کوشش کررہا ہے۔

شلوک 61

تَانِی سَروَانِی سَمیَمیَہ یُکتَہ آسِیتَہ مَت۔ پرَح
وَشے ہی یَسیَیندرِیَانِی تَسیَہ پرجنَا پرَتِشٹھِتَا

جو اپنے حواس پر لگام لگاکر ان کو پوری طرح اپنے قابو میں کرتے ہوئے اپنا شعور مجھ پر مرکوز کرلیتا ہے' وہ شخص استھیر بدھی (متوازن العقل) جانا جاتا ہے۔

شلوک 62

دھیایَتو وِشیَان پُنسَح سَنگَس تیشُوپجَایَتے
سَنگات سَنجَایَتے کَامَح کَامَات کرَودھو 'بھِجَایَتے

محسوسات پر دھیان دینے سے انسان سے لگاؤ بڑھتا ہے جس سے ہوس پیدا ہوتی ہے اور ہوس سے غصہ جنم لیتا ہے۔

شلوک 63

کرَودھَاد بھَوتِی سَموہَح سَموہَات سمرِتی۔ وِبھرَمَح
سمرِتی۔ بھرمشَاد بُدھِی۔ نَاشو بُدھِی۔ نَاشَات پرَنَشیَتی

غصے سے سراسر فریب پیدا ہوتا ہے' اور فریب سے یاداشت الجھ جاتی ہے۔ جب یاداشت الجھ جاتی ہے تو بدھی (عقل) کھوجاتی ہے اور جب بدھی کھوجاتی ہے تو انسان مادی بھوساگر (سنسار) میں گرجاتا ہے۔

شلوک 64

رَاگہ۔ دویَشَہ۔ وِمُکتیَیس تُو وِشیَان اِندریَیس چرَن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آتمَہ۔ وَشیَیرْ وِدھییاتمَا پْرَسادَمْ اَدھِگَچھتی

لیکن جو شخص تمام لگاؤ اور نفرت سے آزاد ہے' اور نجات کے باضابطہ اصولوں سے اپنے حواس پر قابو پانے کے قابل ہے' وہ بھگوان کے مکمل رحم و کرم کو پا سکتا ہے۔

شلوک 65

پْرَسادے سَرْوَہ۔ دُکھانامْ ہانِرَ اسْیوپَجایَتے
پْرَسَنّہ۔ چیتَسوْ ہیاشُو بُدّھِح پَرْیَوَتِشْٹھتے

جو اس طرح (کرشن شعور) میں مطمئن ہے' اس کے لئے مادی ہستی کے تین اقسام کے دکھ باقی نہیں رہتے۔ ایسی مطمئن آگہی میں اسکی بدھی جلد ہی قائم و مستحکم ہو جاتی ہے۔

شلوک 66

نَاستی بُدّھِر اَیُکتَسیَہ نَہ چایُکتَسیَہ بھاوَنا
نَچابھاوَیَتح شانتِرْ اَشانتَسیَہ کُتَح سُکھَمْ

جو (کرشن شعور) میں پرم ستیہ کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا اس کے پاس نہ روحانی بدھی ہو سکتی ہے نہ مستحکم من' جس کے بغیر شانتی کا کوئی امکان نہیں اور شانتی کے بغیر خوشی کیسے حاصل ہو سکتی ہے۔

شلوک 67

اِنْدرِیاناَمْ ہی چَرَتامْ یَنْ مَنوْ نُو وِدھییَتے
تَدَاسیَہ ہَرَتی پْرَجْنَامْ وایُرْنَاوَمْ اِواَمبھَسِی

جس طرح تیز ہوا کشتی کو پانی میں بہا لے جاتی ہے' اسی طرح آوارہ حواس میں سے ایک پر بھی اگر من تعین ہو تو وہ ایک ہی حس انسان کی عقل کو اڑا لے جاتی ہے۔

شلوک 68

تَسْمادْ یَسیَہ مَہا۔ بَاہوْ نِگْرِہیتانِی سَرْوَشَح
اِنْدرِیانِیندرِیارْتھیبھیَسْ تَسیَہ پْرَجْنَا پْرَتِشْٹھِتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس لئے، اے قوی بازو والے! جس نے حواس کو اپنے محسوسات سے روک کر انھیں قابو کرلیا ہے، اس کی بدھی یقیناً قائم ہے۔

شلوک 69

یَانِشَا سَرْوَہ۔ بھُوتَانَامْ تَسیَامْ جَاگَرْتِی سَمْیَمِی
یَسیَامْ جَاگَرْتِی بھُتَانِی سَانِشَا پَشیَتُو مُنیح

جو تمام ہستیوں کے لئے رات ہے، وہ آتما سنیَمی (فاتح نفس) کے لئے جاگنے کا وقت ہے، اور جو تمام ہستیوں کے جاگنے کا وقت ہے وہ آتما نریکشک (اندر دیکھنے والے) کے لئے رات ہے۔

شلوک 70

آپُورْیَمَانَمْ اَچلَہ۔ پَرَتِشْٹھَمْ سَمُدْرَمْ آپَح پَرَوِشَنْتِی یَدْوَتْ
تَدْوَتْ کَامَا یَمْ پَرَوِشَنْتِی سَرْوے سَہ شَانْتِمْ آپنوتِی نَہ کَامَہ۔ کَامِی

جو شخص خواہشات کے مسلسل بہاؤ سے پریشان نہیں ہوتا، جیسے تمام دریا سمندر میں گرنے کے باوجود سمندر پرسکون رہتا ہے، ویسے ہی وہ شخص پرم شانتی کو پاسکتا ہے، نہ کہ وہ انسان جو ایسی خواہشات کی تسکین کے لئے کوشش کرتا رہتا ہے۔

شلوک 71

وِہَایَہ کَامَانْ یَح سَرْوَانْ پُمَامْش چَرَتِی نِحسپرِہَح
نِرْمَمَو نِرَہنْکَارَح سَہ شَانْتِمْ اَدھِگَچھتِی

جس نے تسکین حواس کی تمام خواہشات ترک کردی ہیں، جو خواہشات سے آزاد رہتا ہے، جس نے ملکیت کی سوچ کو چھوڑ دیا ہے اور جھوٹی انا سے پرے ہے، صرف وہی شخص اصلی سکون کو پاسکتا ہے۔

شلوک 72

اَیشَا بْرَہمِی سْتِھتِح پَارتھہ نَئینَامْ پْرَاپیہ وِمُہیَتِی
سْتِھتْوَاسیَامْ اَنْتَہ۔ کَالے پِی بْرَہمَہ۔ نِرْوَانَمْ رِچھَتِی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہی روحانی زندگی کا راستہ ہے، جسے پاکر انسان الجھتا نہیں۔ اگر کوئی موت کے وقت بھی اس پر قائم رہتا ہے تو وہ بھگوان کے روحانی دھام میں داخل ہو سکتا ہے۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "سانکھیہ یوگ" نامی دوسرا ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے تیسرا

کرم یوگ
(بھگتی میں کرم کرنا)

شلوک 1

اَرجُنَہ اُوَاچَہ

جیایَسی چیت کرمنس تے — متابدھر جنار دنہ
تت کم کرمنی گھورے مام — نیوجیسی کیشوہ

ارجن نے کہا' اے جناردھن! اگر آپ بدھی کو سکام کرم (پھل کی خواہش) سے بہتر سمجھتے ہیں تو' پھر اے کیشو! آپ مجھے اس بھیانک یدھ میں لڑنے کے لئے کیوں کہہ رہے ہیں۔

شلوک 2

ویامشرینیوہ واکیینہ — بدھم موہیسیوہ مے
تدایکم ودہ نشچتیہ — یینہ شریو' ہم آپنیام

آپکی دو معنوں والی ہدایت سے میری عقل پریشان ہے۔ اسلئے مہربانی کرکے مجھ کو کوئی ایک راستہ بتایئے جس سے مجھے اصلی فائدہ ہو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

شری بھگوان اواچہ

لوکے سمن دو- ودھا نشٹھا پرا پروکتا میانگھہ
جنانہ- یوگینہ سانکھیانام کرمہ- یوگینہ یوگنام

پرم پرشوتم بھگوان نے کہا، اے نشپاپ ارجن! میں تمہیں پہلے بھی بتا چکا ہوں، کہ دو طرح کے انسان آتما کو پہچاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ کچھ اسکو تجربے اور فلسفیانہ طریقے سے سمجھتے ہیں اور دوسرے بھگتی سیوا سے۔

شلوک 4

نہ کرمنام انارمبھان نیشکرمیم پرشو شنتے
نہ چہ سنیسنادا یوہ سدھم سمدھگچھتی

صرف کرم نہ کرنے سے ہی کرم بندھن سے مکتی نہیں ہو جاتی اور نہ صرف کرموں کو چھوڑنے سے ہی سدھی (تکمیل) حاصل ہوتی ہے۔

شلوک 5

نہ ہی کشچت کشنم اپی جاتو تشٹھتیکرمہ- کرت
کاریتے ہیوشح کرمہ سروح پرکرتی- جئیر گنئیح

مادی قدرت کے گنوں (صفات) کے مطابق، ہر شخص کرم کرنے پر مجبور ہے، اسلئے کوئی بھی شخص ایک لمحے کے لئے بھی اپنے آپکو کرم کرنے سے نہیں روک سکتا ہے۔

شلوک 6

کرمیندریانی سمیمیہ یہ آستے منسا سمرن
اندریارتھان ومودھاتما متھیاچارح سہ اچیتے

وہ شخص جو اندریوں کو کرم کرنے سے زبردستی روکتا ہے، لیکن جو اپنا من اندریوں کے وشیوں (حواس خمسہ) میں لگائے رکھتا ہے یقیناً اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے اور جھوٹا کہلاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 7

یَستوِندریانی منسا
نِیَمیار بھتیے، رجُنہ
کرمیندریئیح کرمہ۔یوگم
اسکتح سہ وشِشیتیے

دوسری طرف اگر کوئی سچا شخص من سے اندریوں پر قابو کر کے لگاؤ کے بغیر کرم اندریوں سے (بھکتی بھاونا میں) کرم یوگا شروع کرتا ہے، تو وہ عظیم ترین ہے۔

شلوک 8

نِیتم کُرو کرمہ توم
کرمہ جیایو ہیکرمنح
شریرہ۔یاترا پی چہ تے
نہ پرسِدھییدا کرمنح

اسلئے تو شاستروں کے قانون کے مطابق اپنا کرتویہ کر، کیونکہ ایسا کرنا کرم نہ کرنے سے بہتر ہے۔ کوئی بھی کرم کئے بغیر اپنے مادی جسم کو بھی برقرار نہیں رکھ سکتا ہے۔

شلوک 9

یجنارتھات کرمنو، نیترہ
لوکو، یم کرمہ۔بندھنح
تد۔ ارتھم کرمہ کونتیہ
مُکتہ سنگح سماچر

ہر کرم بھگوان وشنو کی خاطر یگیہ سمجھ کر کرنا چاہئے، نہیں تو یہی کرم مادی سنسار میں بندھن کا باعث بن جائے گا، اسلئے اے کنتی کے بیٹے! اپنے کرتویہ کو اس وشنو کی خوشی کے لئے کر، اور اسطرح سے تو ہمیشہ بندھن سے آزاد رہے گا۔

شلوک 10

سہہ۔یجناح پرجاسرشتوا
پُرووا چہ پرجاپتح
انینہ پرسوشیدھوم
ایشہ وو، ستواِشتہ۔کامہ۔دھک

دنیا کی شروعات میں کائنات کے خالق نے انسان اور دیوتاؤں کی نسلوں کو وشنو بھگوان کے لئے کئے جانے والے یگیہ کے ساتھ بھیجا اور انہیں یہ کہہ کر آشیرواد دیا کہ "تم اس یگیہ سے خوش رہو، کیونکہ ایسے کرنے سے تم خوشگوار زندگی بسر کرتے ہوئے مکتی کی راہ کو حاصل کر سکتے ہو"۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 11

دَیوانْ بَھاوَیَتانینَہ تَیے دَیوا بَھاوَیَنتُو وَح
پَرسپَرَم بَھاوَیَنتَح شْرَییَح پَرَمْ اَواپسیَتھَہ

یگیہ سے دیوتا خوش ہو کر وہ تمہیں بھی خوش کریں گے اور اسطرح انسان اور دیوتاؤں کے تعاون سے سب کے لئے خوش حالی ہوگی۔

شلوک 12

اِشْٹانْ بَھوگانْ ہی وو دَیوَا داسیَنْتَے یَجنَہ۔ بَھاوِتاح
تَئیرْ دَتّانْ اَپْرَدایَئِیبھیو یو بُھنکتَے سْتَینَہ ایوَ سَح

زندگی کی ضروریات کا اختیار رکھنے والے دیوتا' یگیہ سے خوش ہو کر تمہاری (انسان کی) ضروریات کو پورا کر دیتے ہیں' لیکن جو شخص دیوتاؤں کے ذریعے دی ہوئی نعمتوں کو ارپن کئے بغیر بھوگتا (استعمال کرتا) ہے' یقیناً چور ہے۔

شلوک 13

یَجنَہ۔ شِشْٹاشِنَح سَنْتو مُچْیَنْتَے سَروَہ۔ کِلْبِشَیح
بُھنْجَتَے تَے تْوَگھَم پاپا
یَے پَچَنْتیا تمَہ۔ کارَناتْ

بھگوان کے بھگت تمام قسم کے پاپوں سے مکت ہوتے ہیں' کیونکہ وہ صرف وہی اناج کھاتے ہیں جو پہلے یگیہ میں ارپن کئے جاتے ہیں' اور جو لوگ جسم کی لذت کے لئے کھانا بناتے ہیں' وہ صرف پاپ ہی کھاتے ہیں۔

شلوک 14

اَنّادْ بَھوَنْتی بُھتانِی پَرْجَنیادْ اَنّہ۔ سَمبَھوَح
یَجنادْ بَھوَتی پَرْجَنیو یَجنَح کَرمَہ۔ سَمُدبَھوَح

سبھی جاندار اناج پر گذارا کرتے ہیں۔ اناج بارش سے پیدا ہوتا ہے' بارش یگیہ سے ہوتی ہے اور یگیہ مقررہ کرتویہ (فرائض) سے انجام پاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 15

کَرمہ بْرَہمودبھوَم ودھی
بْرَہماکْشَرہ۔ سمدْبھوَم
تسمات سروَہ۔ گتم بْرَہمہ
نِتیم یجنے پْرتشْٹھتَم

کئے جانے والے کرموں کو ویدوں میں مقرر کیا گیا ہے اور وید بھگوان سے ظاہر ہوتے ہیں' اسلئے سب میں رہنے والا پرماتما ہمیشہ ہی یگیہ میں موجود رہتا ہے۔

شلوک 16

ایوَم پْرورتِتم چکرَم
نانُوَرتیتیہہ یح
اگھایُر اِندریارامو
موگھم پارتھہ سہ جیوتی

میرے پیارے ارجن! جو شخص ویدوں میں بیان کئے ہوئے یگیوں کے مطابق نہیں چلتا' اس کی زندگی پاپ سے بھری ہوئی ہے۔ اندریوں کے سکھ میں ڈوبے رہتے ہوئے وہ اپنی زندگی بے مقصد گنوا دیتا ہے۔

شلوک 17

یس تْواتمہ۔ رتِر ایوَہ سیاد
آتمہ۔ ترِپتش چہ مانوَح
آتمنیوَہ چہ سنتشٹس
تسیہ کاریم نہ ودیتے

لیکن جو آتما ہی میں آنند پاتا ہے اور آتما ہی میں سکون و اطمینان محسوس کرتا ہے' اسکے لئے کوئی فرض نہیں ہے۔

شلوک 18

نَیوَہ تسیہ کرتینارتھو
ناکرتینیہہ کشچنہ
نہ چاسیہ سروَہ۔ بھوتیشو
کشچدارتھہ۔ ویپاشریح

اس سوروپ گیانی (خود شناس) کو اپنے دیئے گئے کرتویہ (فرض) انجام دینے سے کوئی غرض نہیں ہوتی' اور کرم نہ کرنے کی بھی اس کے لئے کوئی وجہ نہیں ہوتی اور نہ ہی کسی جاندار ہستی کے آسرے کی ضرورت ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 19

تَسمادَا سَکتَح سَتتَم   کاریَم کَرمہ سماچرہ
اَسکتو ہیاچرن کَرمہ   پرم آپنوتی پرُشح

اسلئے پھل کی خواہش رکھے بغیر کرم کو فرض جان کر کرنا چاہیئے' کیونکہ خواہش کے بغیر کرم کرنے سے انسان پرماتما کو پاتے ہیں۔

شلوک 20

کَرمنَئیوہ ہی سَمسِدھِم   آسِتھتا جنکادیح
لوکَہ۔ سَنگرہم اَیواپی   سَمپشین کَرتم ارہسِی

جنک جیسے راجاؤں نے بھی ایسے کرم کرکے پرم سدھی حاصل کی تھی۔ اسلئے صرف عام لوگوں کو ہدایت دینے کی غرض سے تمہیں اپنا کرم کرنا چاہیئے۔

شلوک 21

یدیَدآچرتی شرییشٹھس   تدتدا یویترو جنح
سَہ یَت پرمانَم کُرتے   لوکَس تدا نورتتے

عظیم لوگ جو بھی کرم کرتے ہیں عام لوگ انکی پیروی کرتے ہیں' اور وہ اپنے کرموں سے جو مثال قائم کرتے ہیں' ساری دنیا اسی کے نقش قدم پر چلتی ہے۔

شلوک 22

نہ مے پارتھاستی کَرتویَم   ترِشو لوکیشو کِنچنہ
ناناواپتم اَواپتویَم   وَرتہ اَیوہ چہ کَرمانِی

اے پرتھا کے بیٹے! تینوں لوکوں میں میرے لئے کوئی کرتویہ نہیں ہیں۔ نہ تو میرے پاس کسی بھی چیز کی کمی ہے اور نہ مجھے کسی چیز کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ مگر پھر بھی میں کرم کرنے میں لگا رہتا ہوں۔

شلوک 23

یَدی ہیہم نہ ورتییَم   جاتو کَرمنیَتندرتح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مَمَہ ورتمانُورتنتے منُشیاح پرتھہ سروشح

کیونکہ اے پارتھ! اگر میں اپنے کرموں کو پوری توجہ سے کرنے میں کمی کروں گا' تو یقیناً تمام لوگ میری راہ اپنائیں گے۔

شلوک 24

اُتسیدیئیز امے لوکا نہ کریم کرمہ چیدا ہم
سنکرسیہ چہ کرتا سیام اُپھنیام اماح پرجاح

اگر میں کرم نہ کروں تو تمام لوک (سیارے) تباہ ہوجائیں گے۔ میں ناجائز اولاد کی پیدائش کا باعث بن کر جانداروں کا سکون برباد کرنے والا بن جاؤں گا۔

شلوک 25

سکتاح کرمنیودوامسو یتھا کرونتی بھارتہ
کریادودوامس تتھاسکتش چکیزسُر لوکہ۔ سنگرہم

جس طرح اگیانی پھل کی خواہش کے لئے اپنے کرم کرتا ہے' اسطرح گیانی پھل کی خواہش کے بغیر صرف لوگوں کو صحیح راستہ دکھانے کے لئے کرم کرتا ہے۔

شلوک 26

نہ بدھی۔ بھیدم جنییذ اجنانام کرمہ۔ سنگنام
جوشییت سروہ۔ کرماتی ودوان یکتح سماچرن

کیونکہ پھل کی خواہش کی خاطر کرم کرنے والے اگیانی لوگوں کو بے چینی میں رکھ کر گیانی کو انکے کرموں سے روکنا نہیں چاہئے' بلکہ بھگتی کی لگن میں کرم کرتے ہوئے انہیں بھگتی بھاؤ کے ساتھ کرم کرنے میں لگائے۔

شلوک 27

پرکرتیح کریماتانی گنئیح کرماتی سروشح
آہنکارہ۔ ومُوڈھاتما کرتاہم اِتی منیتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جیو آتما جھوٹی انا کے اثر سے الجھ کر خود کو تمام کرموں کا کرنے والا سمجھتی ہے' جبکہ

حقیقت میں تمام کرم مادی قدرت کے تین گنوں کے ذریعے ہوتے ہیں۔

شلوک 28

تتوَہ۔ وت تُومہا۔ بَاہُو   گُنَہ۔ کرمَہ وبھاگیوح

گُنَاگُنیشُو ورتنتَہ   اِتی مَتواَنہ سجتتے

لیکن مہاباھو! جسے حقیقت کا گیان ہے وہ بھگتی کے کرم اور پھل اور کرم کے پھل کو اچھی طرح سمجھتا ہے' اور اپنے آپکو اندریوں کی خوشی میں نہیں لگاتا ہے۔

شلوک 29

پرَکرتیرُ گُنَہ۔ سَمُوڈھاح   سَجنتے گُنَہ۔ کرمَسُو

تانَ اکرتسنَہ۔ ودومَندانَ   کرتسنَہ۔ ون نہ وچالییت

مادی قدرت کے گنوں میں الجھے ہوئے اگیانی پوری طرح مادی کرموں میں مصروف ہوتے ہوئے لگاؤ میں پھنس جاتے ہیں۔ لیکن گیانی انہیں خلل میں نہ ڈالے' حالانکہ کرم کرنے والوں کی اگیانتا کیوجہ سے وہ کرم نچلے درجے کے ہیں۔

شلوک 30

مَیی سرَواَنِی کرمَانِی   سنیَسیادھیاتمَہ۔ چیتَسَا

نِراشِرنِرمَموبھوتوا   یدھیَسوَہ وگتَہ۔ جورح

اسلئے اے ارجن! تمام کرموں کو مجھے ارپن کرتے ہوئے' میرے پورے گیان کیساتھ بغیر کسی لالچ اور خواہش کے یدھ کر۔

شلوک 31

یےمےمَتمَادَمَنِتیَمَ   انُتِشٹھنتی مَانوَاح

شرَدھاونتو' نسوَینتو   مچینتَے تے' پی' کرمبِھح

جو لوگ اپنے کرم میری ہدایات کے مطابق کرتے ہیں' جو حسد نہیں کرتے اور میری ہدایات پر فرمابرداری سے عمل بھی کرتے ہیں۔ وہ پھل والے کرموں کے بندھنوں سے آزاد ہوجاتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 32

یے تو یتدا بھیسو ینتو نانتشٹھنتی مے متم
سروہ جنانہ۔ وموڈھامس تان ودھی نشٹان اچیتسح

لیکن جو حسد کیوجہ سے میری ہدایات پر عمل نہیں کرتے' انہیں تمام گیان سے گمراہ' بیوقوف اور تباہی کے کنارے پر کھڑا ہوا سمجھو۔

شلوک 33

سدرشم چیشٹتے سوسیاح پرکرتیر جنانوان اپی
پرکرتم یانتی بھوتانی نگرہح کم کرشیتی

ایک گیانی بھی اپنی فطرت کے مطابق کرم کرتا ہے' کیونکہ سبھی انسان اپنی فطرت کے مطابق کرم کرتے ہیں' جو (فطرت) تین گنوں سے پائی ہوئی ہیں۔ اپنے کرموں کو روکنے سے کیا حاصل ؟

شلوک 34

اندریسیندریسیار تھے راگہ۔ دویسوء ویوستھتوء
تیور نہ وشم آگچھیت توء ہیسیہ پارپنتھنوء

جسم کے ذریعے اندری ترپتی (تسکین حواس) سے محبت اور نفرت کو محسوس کیا جاتا ہے' لیکن ایک شخص کو اندریوں اور اندری ترپتی کے قبضے میں نہیں رہنا چاہئے' کیونکہ یہ آتما گیان کی راہ میں رکاوٹیں ہیں۔

شلوک 35

شریان سوہ۔ دھرمو وگنح پر۔ دھرمات سوانشٹھتات
سوہ۔ دھرمے ندھنم شرییح پرہ۔ دھرمو بھیاوہح

غلطی کے ساتھ ہی اپنے صحیح کرم کو ادا کرنا' دوسرے کے کرم کو ادا کرنے سے کہیں بہتر ہے۔ دوسروں کے کرم میں لگے رہنے کے بجائے اپنے کرم ادا کرتے ہوئے بربادی ہی بہتر ہے' کیونکہ دوسروں کے کرم کی پیروی اپنے لئے خطرناک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے۔

شلوک 36

اَرْجنہ اُواچہ

اَتھہ کینہ پْرَیُکتوٗ یَم پاپم چرتی پوٗرُشح

اَنِچھنپی وارشنیہ بلادا وہ نیوجتح

ارجن نے کہا' اے ورشنی کل کی نسل! وہ کون سی طاقت ہے جس کیوجہ سے انسان نہ چاہتے ہوئے بھی پاپ کرم کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔

شلوک 37

شْری بھگوانُواچہ

کامہ ایشہ کْرودھہ ایشہ رجو۔ گنہ۔ سمدبھوح

مہاشنو مہا۔ پاپما ودھینیم اہہ ویْرِنم

پرم پرش بھگوان نے کہا' ارجن! اسکی وجہ ہوس ہے' جوکہ رجوگن کے تعلق سے پیدا ہوتی ہے اور بعد میں غصے میں تبدیل ہوجاتی ہے' جوکہ اس دنیا میں انسان کی بدترین دشمن ہے۔

شلوک 38

دھومینا ورِیتے وہنِر یتھادرشو ملینہ چہ

یتھولبینا ورتو گربھس تتھا تینیدم آورتم

جسطرح آگ دھوؤں سے' آئینہ مٹی سے' اور بچہ گرب (رحم) سے ڈھکا ہوا ہے' اسی طرح جاندار ہستی ہوس کے مختلف درجوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔

شلوک 39

آورتم جنانم ایتینہ جنانِنو نتیہ۔ ویْرِنا

کامہ۔ روپینہ کونتیہ دُشپورینانلینہ چہ

اسطرح جاندار کی خالص پہچان اسکے ہمیشہ کے دشمن ہوس سے ڈھک جاتی ہے۔ وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوس کبھی مطمئن نہیں ہوتی اور آگ کیطرح جلتی رہتی ہے۔

شلوک 40

اِنْدْرِیاڻِی مَنوْبُدْھِر اَسیَادھِشٹھانَم اُچیَتے
اَیتَئیرْوِموہَیَتیینِشَہ جْنَانَم آوْرِتیہ دیہنَم

اندریاں، من اور بدھی اس ہوس کے رہنے کی جگہ ہے۔ انکے ذریعے جاندار کے حقیقی گیان کو چھپا دیتی ہے اور اسے الجھن میں ڈال دیتی ہے۔

شلوک 41

تَسمَات تْوَم اِنْدْرِیاڻیادَوء نِیَمیَہ بھَرتَرشَبھَہ
پاپْمانَم پْرَجَاہی ہْیینَم جْنَانَہ۔ وِجْنَانَہ۔ نَاشنَم

اسلئے اے ارجن بھرت کے عظیم بیٹے! سب سے پہلے اندریوں پر قابو پاکر تم پاپ کے اس حواس کو قابو کرو، جو گیان اور بدھی کو تباہ کرنے والے ہیں۔

شلوک 42

اِنْدْرِیاڻِی پَرَاڻیاہُہ اِنْدْرِییبھیَہ پَرَم مَنَہ
مَنَسَستُو پَرَا بُدْھِر یوبُدْھیہ پَرَتَس تُو سَہ

کرم کرنے والی اندریاں بے جان مادے سے بہتر ہیں۔ من اندریوں سے بہتر ہے، بدھی من سے اعلیٰ تر ہے اور آتما بدھی سے بھی بڑھ کر ہے۔

شلوک 43

اَیوَم بُدْھیہ پَرَم بُدْھوا سَمستَبھیا تمانَم آتمنَا
جَہی شَتْرُم مَہا۔ بَاہو کَامَہ۔ رُپَم دُرَاسدَم

اے مہاباہو ارجن! اسطرح اپنے آپکو مادی اندریوں، من اور بدھی سے بڑھکر جانتے ہوئے، اعلیٰ روحانی بدھی یعنی کرشن بھاوْنہ سے من کو قابو کرنا چاہیئے اور اسطرح اس کبھی شانت نہ ہونے والے دشمن ہوس کو روحانی طاقت سے قابو کرنا چاہیئے۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "کرم یوگ" نامی تیسرا ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے چوتھا

گیان کرم سنیاس یوگ

(روحانی گیان)

شلوک 1

شری بھگوان اُواچہ

اِمَم وِوسوَتے یوگَم پروکتوان اہم اَوییَم

وِوسوان منوے پراہہ منُر اکشواکوے 'بروِیت

پورن پرشوتم بھگوان شری کرشن نے کہا، میں نے یوگا کا یہ اویناشی (کبھی نہ ختم ہونے والا) گیان سورئیہ دیوتا وِوسوان کو دیا تھا اور وِوسوان نے منو (انسانی نسل کے پِتا) کو دیا تھا اور منو نے اکشواکو کو اسکی شکشا (تعلیم) دی۔

شلوک 2

اَیوَم پرمپرا پراپتم اِمَم راجرشیو وِدُح

سہ کالینیہہ مہتا یوگو نشٹح پرنتپہ

اسطرح یہ عظیم گیان پرم پرا روایت کے سلسلے سے ملتا تھا۔ اس یوگا کو راج رشیوں نے یوں جانا، لیکن وقت گذرنے پر روایت کا سلسلہ ٹوٹ گیا اور اسلئے یہ یوگا گمشدہ دکھائی دیتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

سَہ اَیوَایَم مَیا تے، دیَہ   یوگہ پروکتہ پُراتنہ
بھکتو سی مے سکھا چیتی   رہسیم ہییتد اُتّمم

بھگوان سے رشتہ جوڑنے والا یہ وہی یوگا آج میں تمہیں سمجھاتا ہوں، کیونکہ تم میرے بھگت بھی ہو اور دوست بھی، اسلئے تم اس یوگا کے روحانی راز کو سمجھ سکتے ہو۔

شلوک 4

ارجنہ اُواچہ

اَپرم بھوتو جنمہ   پرم جنمہ وِوسوتہ
کتھم ایتد وجانییام   توم آدو پروکتوان اتی

ارجن نے کہا، پیدائش کے لحاظ سے سورج دیوتا آپ سے قدیم ہے۔ میں یہ کیسے سمجھوں کہ شروع میں یہ یوگا آپ نے ہی انہیں سکھایا۔

شلوک 5

شری بھگوان اُواچہ

بَہُونی مے وِیتیتانی   جنمانی توہ چارجُنہ
تانیہم وید سروانی   نہ توم ویتھہ پرنتپہ

بھگوان شری کرشن نے کہا، میرے اور تمہارے کئی جنم گزر چکے ہیں۔ لیکن اے دشمنوں کو فتح کرنے والے! میں ان سب کو جانتا ہوں، لیکن تم نہیں جانتے۔

شلوک 6

اَجو پی سنّ ویّیا تما   بھوتانام ایشورو پی سن
پرکرتم سوام ادھشٹھایہ   سمبھوامیا تمہ مایَیا

حالانکہ میں اجنما ہوں۔ میری روحانی صورت کبھی نہیں بگڑتی اور میں تمام جانداروں کا مالک ہوں، اور میں ہر ایک یگ میں اپنی اصلی روحانی صورت میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

او تار لیتا ہوں۔

شلوک 7

یَدَا یَدَا ہی دھرمسیہ گلانِر بھوَتی بھارتہ
ابھیتھانم ادھرمسیہ تداتمانم سرجامیہم

اے بھرت کے بیٹے! جب کبھی اور جہاں کہیں بھی دھرم کی کمی ہوتی ہے اور ادھرم میں اضافہ ہوتا ہے اس وقت میں جنم لیتا ہوں۔

شلوک 8

پرتراناَیہ سادھونام وناشایہ چہ دُشکرتام
دھرمہ۔ سمستھاپنارتھایہ سمبھوامی یُگے یُگے

سادھوؤں کی رکشا کرنے، راکششوں کا ناش کرنے اور دھرم کے اصولوں کو پھر سے قائم کرنے کے لئے میں ہر یگ میں او تار لیتا ہوں۔

شلوک 9

جنمہ کرمہ چہ مے دویَم ایوم یو ویتّی تتّوتح
تیکتوا دیہم پنر جنمہ نَیتی مام ایتی سو ارجنہ

اے ارجن، میرے او تار اور میرے کرم دیویہ (روحانی) ہیں۔ اس طرح جو اس حقیقت کو جان لیتا ہے، وہ جسم چھوڑنے پر دوبارہ اس سنسار میں جنم نہیں لیتا، بلکہ وہ میرے پرم دھام کو پالیتا ہے۔

شلوک 10

ویتہ۔ راگہ بھیہ۔ کرودھا منْ۔ میا مام اُپاشرتح
بہو و جنانہ۔ تپسا پوتا مد۔ بھاوم آگتاح

اے ارجن! پہلے بھی لگاؤ، خوف اور غصے کو چھوڑ کر شردھا اور وشواس کے ساتھ میری شرن لے کر بہت سے لوگ گیان روپی تپ سے پویتر ہو کر، مجھے پاچکے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 11

یے یتھامام پرپدینتے تامس تتھیئو ہ بھجامیہم
ممہ ورتما نور تنتے منشیاح پارتھہ سروشح

جسطرح لوگ میری شرن لیتے ہیں اسی طرح میں انکو پھل دیتا ہوں۔ اے پرتھا کے بیٹے! سب لوگ ہر طرح سے میرے ہی راستے کو پاتے ہیں۔

شلوک 12

کانکشنتہ کرمنام سدھم یجنتہ اہہ دیوتاح
کشپرم ہی مانشے لوکے سدھر بھوتی کرمہ۔ جا

اس سنسار کے لوگ پھل والے کرم کے ذریعے کامیابی کے خواہشمند ہیں۔ اسلئے وہ دیوتاؤں کی پوجا کرتے ہیں۔ بیشک ان کو اپنے کرموں کا اسی دنیا میں جلد ہی پھل ملتا ہے۔

شلوک 13

چاتر۔ ورنیم میاسرشٹم گنہ۔ کرمہ وبھاگشح
تسیہ کرتارم اپی مام ودھیکرتارم اویم

گن اور کرموں کے مطابق میں نے ہی انسانی سماج کے چار طبقے' برہمن' کھشتری' ویش اور شودر کو پیدا کئے ہیں۔ میں انکو پیدا کرنے والا ہوں' پھر بھی تمہیں یہ جاننا چاہئے کہ میں اکرتا (کچھ نہ کرنے والا) ہوں۔

شلوک 14

نہ مام کرمانی لمپنتی نہ مے کرمہ پھلے سپرہا
اتی مام یو' بھجاناتی کرمبھر نہ سہ بدھیتے

مجھ پر کرم کا کوئی اثر نہیں ہوتا' اور نہ ہی میں کرم کے پھل کا خواہش مند ہوں۔ جو انسان میری اس حقیقت کو سمجھ لیتا ہے' وہ بھی کرم کے بندھنوں میں نہیں پھنستا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 15

اَیوَم جنَاتوا کرتم کَرمَہ پوروَیئراپی ممکشبھح
کُرو کرمَئیوَہ تسمَات توَم پوروَیئح پُروَترَم کرتَم

ماضی میں گذرے ہوئے رشیوں نے بھی اسی طرح میری روحانی فطرت کو جان کر کرم کئے ہیں، اسلئے تمہیں بھی اپنا فرض انکے نقشے قدم پر چل کر پورا کرنا چاہئے۔

شلوک 16

کِم کرمَہ کِم اَکرمَیتی کوَیَو پیَتر موہتاح
تَت تے کرمَہ پرَوکشیَامی یج جنَاتوا موکشیَسے شُبھات

لیکن کرم کیا ہے اور اکرم کیا ہے؟ اس بارے میں سمجھدار لوگ بھی الجھن میں پڑ جاتے ہیں۔ اسلئے میں اس کرم کا ذکر کرتا ہوں، جنکو جان کر تم سنسار کے بندھن سے چھوٹ جاؤ گے۔

شلوک 17

کرمنو ہیپی بودھویَم بودھویَم چہ وکرمنح
اَکرمنش چہ بودھویَم گھنا کرمنو گتح

کرم کو سمجھنا بڑا مشکل ہے۔ اسلئے کرم، وکرم (ممنوع کام) اور اکرم (کام جس کا کوئی رد عمل نہ ہو) کا سوروپ (حقیقت) پوری طرح سے جاننا چاہئے۔

شلوک 18

کرمنیکرمَہ یح پشییذ اَکرمنی چہ کرمَہ یح
سَہ بدھِمان منش ییشو سَہ یکتح کرتسنہ۔ کارمَہ کرت

جو کرم میں اکرم کو دیکھتا ہے اور اکرم میں کرم کو دیکھتا ہے، وہ شخص عقلمند ہے اور سب طرح کے کرم کرتے ہوئے بھی مکت ہی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 19

یَسْیَہ سَرْوِے سمارَمبھاح کامَہ۔ سنْکلپَہ۔ ورْجتاح
جْنانا گنِی۔ دَگْدھَہ۔ کَرْمانَمْ تَمْ آہُح پنْڈِتمْ بُدھاح

جس کے سب کرم اندری ترپتی (تسکین حواس) کی خواہشوں سے دور ہیں، اسکو مکمل گیانی سمجھا جاتا ہے۔ اس شخص کے کرم پھل گیان روپی اگنی سے جل جاتے ہیں۔ ایسا رشیوں کا کہنا ہے۔

شلوک 20

تْیکتوا کَرْمَہ۔ پھلا سنْگمْ نِتیَہ۔ ترْپتو نِراشْرَیح
کَرْمنْیبھِپْرورْتو' پی نَیوَہ کِنْچِتْ کَرْوتِی سح

اپنے کرموں کے پھل کو پوری طرح چھوڑ کر، مطمئن اور آزاد شخص سب کرم کرتے ہوئے بھی، کبھی کوئی پھل دینے والا کرم نہیں کرتا۔

شلوک 21

نِراشیرْ یَتَہ۔ چِتّاتْما تْیکتَہ۔ سرْوَہ۔ پرِگْرَہح
شاریرَمْ کیولَمْ کَرْمَہ کُرْوَنْ نا پْنوتی کِلْبِشَمْ

جس نے اپنے من اور اندریوں کو قابو کرلیا ہے، جس نے سب ہی عیش و عشرت کو چھوڑ دیا ہے، جس کے من میں کوئی خواہش نہیں ہے اور جو صرف اپنے آپکو زندہ رکھنے کے لئے کرم کرتا ہے، اسے کبھی پاپ نہیں لگتا۔

شلوک 22

یدرْچھا۔ لابھَہ۔ سنْتُشْٹو دْوَنْدْوا تِیتو وِمتْسَرَح
سَمح سِدھاوَاسِدھَو چَہ کرْتواپی نَہ نِبَدھْیتے

جو انسان خود بخود حاصل ہونے والی چیز پر اطمینان رکھتا ہے۔ جو دوئی (خوشی اور غم، عزت اور ذلت، نفع اور نقصان وغیرہ) سے آزاد ہے، جو حسد نہیں کرتا، کامیابی اور ناکامی دونوں میں ایک جیسا رہتا ہے، وہ کرم کرتے ہوئے بھی اسکے جال میں نہیں پھنستا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 23

گتہ۔ سنگسیہ مُکتسیہ جنانا وستھِتہ۔ چیتسح
یجنایاچرتح کرمہ سمگرم پرولییتے

جس آدمی کے کرم مادی قدرت کے گنوں سے لاتعلق ہے اور وہ مکمل طور پر روحانی گیان میں قائم رہتا ہے، وہ پوری طرح روحانیت میں مل جاتا ہے۔

شلوک 24

برہمارپنم برہمہ ہور برہماگنو برہمنا ہتم
برہمئیو تینہ گنتویم برہمہ۔ کرمہ۔ سمادھنا

جو شخص کرشن بھاؤنہ میں پوری طرح مگن ہے، وہ روحانی کرموں میں مصروف رہنے کیوجہ سے یقیناً پرم دھام پاتا ہے، کیونکہ اسکا مقصد برہم (روحانی قدرت) ہے، اور جو کچھ وہ ارپن کرتا ہے۔ سبھی برہم ہے۔

شلوک 25

دَئیوم ایواپرے یجنم یوگنح پریپاستے
برہماگناواپرے یجنم یجنینئیو پجھوتی

کچھ یوگی دیوتاؤں کی پوجا مختلف یگیوں کے ذریعے کرتے ہیں اور دوسرے پرماتما روپی اگنی (آگ) میں یگیہ کرتے ہیں۔

شلوک 26

شروترادینیندریانئینیے سمیماگنشو جھوتی
شبدادین وشیان انیہ اندریاگنشو جھوتی

ان میں سے کچھ (سچے بھرمچاری) سننے کے طریقے اور حواس، من کو قابو کرنے والی اگنی میں ہون (یگیہ) کرتے ہیں اور دوسرے (گرہستا) حواسوں کی خوشی کی چیزیں، حواسوں کی اگنی میں ہون کرتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 27

سَروَانِیندریَہ۔ کَرمَانِی پرَانَہ۔ کَرمَانِی چَاپَرے
آتمَہ۔ سَمیَمَہ۔ یوگاگنَوء جھوَتِی جنَانَہ۔ دیپتے

دوسرے جو من اور حواس پر قابو کر کے سوروپ ساکشادکار (خود شناسی) حاصل کرنا چاہتے ہیں، وہ تمام اندریوں اور پرانوں کے کریاؤں (دھرم کے متعلق کام) کو من کو قابو پانے والی اگنی میں ہون کرتے ہیں۔

شلوک 28

درَویَہ۔ یجنَاس تپو۔ یجنَا یوگہ۔ یجنَاس تتھاپرے
سوادھیایَہ۔ جنَانَہ۔ یجنَاش چَہ یَتیح سَمشِتَہ۔ ورتَاح

دوسرے لوگ سخت ورت رکھ کر مادی دھن قربان کرنے سے یا کٹھن تپ کرنے سے یا تو اشٹانگ یوگا کا ابھیاس کرنے سے روشناس ہوجاتے ہیں، جبکہ دوسرے روحانی گیان کی ترقی کے لئے ویدوں پر غور کرتے ہیں۔

شلوک 29

اَپانے جھوَتِی پرَانَم پرَانے، پَانَم تتھاپرے
پرَاناپنَہ۔ گتِی رُدھوَا پرَانَایَامَہ۔ پرَاینَاح
اَپرے نِیَتَاہَاراح پرَنَان پرَانیشُو جھوَتِی

اور کچھ یوگی سمادھی کے لئے پرانایام (سانس کو قابو کرنے کا طریقہ) کا ابھیاس کرتے ہیں۔ وہ پران وایو (باہر جانے والی سانس) کو اپان وایو (داخل ہونے والی سانس) میں اور اپان وایو کو پران وایو میں پیش کرتے ہیں، اور اسطرح سانس روک کر سمادھی کی حالت میں آجاتے ہیں۔ دوسرے یوگی غذا کی پابندی کر کے پران وایو کو پران میں ہی ہون کیا کرتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 30

سَرْوے' پیپیتے یَجْنَہ۔ ودَوْ یَجْنَہ۔ کَشْپِتہ۔ کَلْمَشَاح
یَجْنَہ۔ شِشْٹَامِرْتہ۔ بُھجَوْ یَانْتِی بَرْہَمہ سَنَاتَنَمْ

یہ سبھی یگیہ کرنے والے جو یگیوں کا مقصد جانتے ہیں' پاپ کرموں سے آزاد ہو جاتے ہیں اور ان یگیہ کے پرشاد روپی امرت کو حاصل کر کے ابدی پرم دھام کو پاتے ہیں۔

شلوک 31

نَایَمْ لَوْکَوْ' سَتْیے یَجْنَسْیَہ کُتَوْنْیَح کُرُو۔ سَتَّمَہ

اے کورو خاندان میں عظیم! یگیہ نہ کرنے والے کو اس دنیا میں بھی سکھ نہیں ملتا' تو پرلوک میں کیا سکھ ملے گا۔

شلوک 32

اَیوَمْ بَہُو۔ ودَھا یَجْنَا وِتَتَا بَرْہَمَنَوْ مُکھے
کَرْمَہ۔ جَانْ ودِھِی تَانْ سَرْوَانْ اَیوَمْ جْنَاتْوَا وِمَوْکْشْیَسَے

ویدوں میں ان تمام قسم کے یگیوں کو بیان کیا گیا ہے' جو مختلف اقسام کے کرموں سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو جاننے سے تم مکت ہو جاؤ گے۔

شلوک 33

شْرَیَانْ درَوْیَہ۔ مَیادْ یَجْنَاجْ جْنَانَہ۔ یَجْنَح پرَنْتَپَہ
سَرْوَمْ کَرْمَاکِھلَمْ پَارْتَھہ جْنَانے پرَسَمَاپْیَتے

اے دشمنوں کو شکست دینے والے! محض دنیاوی چیزوں کے یگیہ سے گیان کا یگیہ بہتر ہے' کیونکہ اے پارتھ! دیویہ گیان سارے کرموں کی آخری حد ہے۔

شلوک 34

تَدْ ودھِی پرَنِپَاتینَہ پرِپرَشْنینَہ سیَویَا
اُپدَیکْشْیَنْتِی تے جْنَانَمْ جْنَانِنَسْ تَتْوَہ۔ درشِنَح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ست گرو کے قدموں میں بیٹھ کر سچائی سیکھنے کی کوشش کرو۔ ان سے نمرتا سے پوچھو اور انکی سیوا کرو۔ وہ تمہیں آتمک گیان (خود شناسی) دے سکتے ہیں، کیونکہ انھوں نے سچائی کو پالیا ہے۔

شلوک 35

یَجّ جْنَاتوانہ پُنرْموہَمْ   اَیوَمْ یَاسْیَسی پَانْڈوَہ
یینَہ بْھوتَانیَشیشْانِی   دْرَکشْیَسْیَ آتْمَنْیَتھومَیِی

آتما گیانی ست گرو سے اصلی گیان حاصل کرنے پر تم پھر کبھی مایا کا شکار نہیں ہوگے، کیونکہ اس گیان کی بدولت تم دیکھو گے کہ سب جاندار پرماتما کے حصے ہیں، یعنی وہ میرے میں ہی ہیں۔

شلوک 36

اَپی چیدْاَسِی پَاپیبْھیَح   سَرْوَیبْھیَح پَاپْ۔ کْرِتْ۔ تَمَح
سَرومْ جْنَانَہ۔ پْلوینَیوَہ   وِرْجِنَمْ سَنْتَرْشْیَسِی

اگر تم سب گنہگاروں سے بڑا گنہگار بھی سمجھے جاتے ہو، تب بھی تم دیویہ (روحانی) گیان کی کشتی میں بیٹھ کر مادی دکھوں کے سمندر کو پار کرنے کے قابل ہو جاؤ گے۔

شلوک 37

یَتھیدْامسِی سَمِدّھوْ گْنِرْ   بَھسْمَہ۔ سَاتْ کُرتیے، رْجُنَہ
جْنَانَاگْنِح سَروَہ۔ کَرْمَانِی   بَھسْمَہ۔ سَاتْ کُرتیے تَتَھا

اے ارجن! جس طرح آگ لکڑی کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے، اسطرح گیان روپی آگ مادی کرموں کے تمام بندھن کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔

شلوک 38

نَہ ہی جْنَانینَہ سَدْرِشَمْ   پَوِتْرَمْ اِہَہ وِدْیَتیے
تَتْ سْوَیَمْ یوگَہ۔ سَمْسِدّھَح   کَالینَاتْمَنِی وِنْدَتِی

اس سنسار میں دیویہ گیان کے برابر پویتر (پاک) کوئی بھی چیز نہیں ہے۔ یہ گیان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمام یوگا کا پکا ہوا پھل ہے۔ سچا بھگت مناسب وقت آنے پر اس گیان سے آنند لیتا ہے۔

شلوک 39

شْرَدّھاوانْ لَبھَتے جْنَانَم تَتْ۔ پَرَح سَمْیَتینْدْریَح
جْنَانَم لَبْدھوا پَرامْ شانْتِمْ اَچِریناادھگچّھَتی

وہ شردھالو (پُریقین) شخص جو روحانی گیان میں مگن ہے اور جس نے اندریوں کو قابو کر لیا ہے' وہ روحانی شانتی کو فوراً حاصل کرتا ہے۔

شلوک 40

اَجْنَشْ چاشْرَدّدھانَشْ چہ سَمْشیاتْما وِنَشْیَتی
نایَمْ لوکو' سْتِی نہ پَرو نہ سُکھَم سَمْشیا تمَنَح

لیکن اگیانی اور اشردھالو (غیر یقینی) شخص جو شاستروں پر شک کرتا ہے اور کرشن بھاؤنا کو نہیں جانتا ہے' ایسے شکی مزاج شخص کے لئے نہ ہی اس دنیا میں خوشی ہے اور نہ ہی دوسری دنیا میں۔

شلوک 41

یوگَہ۔ سَنّیسْتَہ۔ کَرْمانَمْ جْنَانَہ۔ سَنْچِنّہ۔ سَمْشیَمْ
آتْمَونْتَمْ نہ کَرْمانِی نِبَدْھنَنْتِی دھَنَنْجیَہ

جو شخص بھگتی بھری سیوا میں' پھل کی خواہشات کو چھوڑ کر کرم کرتا ہے اور جس کا شک روحانی گیان سے ختم ہوگیا ہے' وہ دراصل آتما میں قائم ہے۔ اسلئے اے دھننجیئے (دولت پر فتح پانے والے)! وہ شخص کرم کے بندھن میں نہیں پھنستا۔

شلوک 42

تَسْمادَا جْنَانَہ۔ سَمْبھوتَمْ ہْرِتْ۔ سْتَھَمْ جْنَاناسِنا۔ تْمَنَح
چھتّوَئینَمْ سَمْشیَمْ یوگَمْ آتِشْٹھو تِشْٹھہ بھارَتہ

اے بھرت کے بیٹے! تمہارے دل میں جو شک و شبہ اگیانتا (جہالت) کیوجہ سے پیدا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہو گیا ہے، اسے گیان کے ہتھیار سے کاٹ دینا چاہئے۔ یوگ سے ہتھیار بند ہو کر، اٹھو اور جنگ کرو۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "گیان کرم سنیاس یوگ" نامی چوتھا ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے پانچواں

کرم سنیاس یوگ
(کرشن بھاؤنہ میں کرم)

شلوک 1

ارجنہ اواچہ

سنیاسم کرمنام کرشنہ پنر یوگم چہ شمنسسی
یچ چھریہ ایتیور ایکم تنمے بروہی سو۔ نشچتم

ارجن نے کہا، اے کرشن! پہلے آپ مجھ سے کرم تیاگ دینے (کام چھوڑنے) کو کہتے ہیں، پھر بھگتی میں کرم کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اب آپ مہربانی کرکے مجھے صحیح معنی میں بتائیں کہ ان دونوں میں سے کونسا زیادہ فائدے مند ہے۔

شلوک 2

شری بھگوان اواچہ

سنیاسح کرمہ۔ یوگس چہ نحشریسہ۔ کراوابھوء
تیوستو کرمہ۔ سنیاسات کرمہ۔ یوگہ وششیتے

پورن پرشوتم کرشن بھگوان نے جواب دیا، کرم کے پھل سے لگاؤ چھوڑ دینا اور بھگتی سیوا میں کرم کرنا دونوں ہی مکتی کے لئے فائدے مند ہے، لیکن دونوں میں سے بھگتی سیوا میں کرم کرنا کرم تیاگنے سے بہتر ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

جْنَیْیح سَہ نِتیَہ۔ سَنّیَاسِی   یُونَہ دْوَیشْتِی نَہ کَانْکشْتِی
نِردْوندْوو ہی مَہَا۔ بَاہُو   سُکھَم بَنْدھات پْرَمُچْیَتے

جو شخص نہ اپنے کرم کے پھلوں سے نفرت کرتا ہے اور نہ اسکی خواہش رکھتا ہے اسے ہمیشہ تیاگی یا سنیاسی جاننا چاہیئے۔ اے مضبوط بازوؤں والے ارجن' ایسا شخص تمام دوئی سے آزاد ہو کر مادی بندشوں سے پوری طرح آزاد ہو جاتا ہے۔

شلوک 4

سَانْکھیَہ۔ یُوگَوء پْرِتھگ بَالَاح   پْرَوَدَنتِی نَہ پَنْڈِتَاح
ایکَم اَپیَاسْتِھتح سَمْیگ   اُبھیُوزْ وِندَتے پَھلَم

اگیانی ہی بھگتی سیوا (کرم یوگا) اور نشکام کرم یوگ کو الگ الگ پھل والے کہتے ہیں۔ جبکہ حقیقی گیانی کہتے ہیں کہ' جو اپنے آپکو ان میں سے ایک راہ پر اچھی طرح چلانے والا ہے وہ دونوں کے پھل حاصل کرتا ہے۔

شلوک 5

یَتْ سَانْکھیَیح پْرَاپْیَتے سْتھَانَم   تَدْیُوگَیرْ اَپی گَمْیَتے
ایکَم سَانْکھیَم چَہ یُوگَم چَہ   یح پَشْیَتی سَہ پَشْیَتِی

گیان یوگی جس پرم دھام کو پاتے ہیں' نشکام کرم یوگی کو بھی وہی پرم دھام ملتا ہے۔ اسلیئے جو شخص گیان یوگ اور نشکام یوگ کو پھل کے نظریئے سے ایک مانتا ہے' وہی سچ دیکھتا ہے۔

شلوک 6

سَنّیَاسَس تُو مَہَا۔ بَاہُو   دُہْکھَم آپْتُم اَیُوگَتح
یُوگَہ۔ یُکتُو مُنِرْ بَرْہمَہ   نَہ چِرینَاد ھگَچھتِی

محض کوئی اپنے کرموں کو تیاگ کر بھگوان کی بھگتی سیوا کرتا ہے تو بھی اسے خوشی حاصل نہیں ہوتی۔ رشی منی بھی بھگتی سیوا میں کرم کے ذریعے پویتر ہوتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیں، اور وہ فوراً ہی بھگوان کو حاصل کر لیتے ہیں۔

شلوک 7

یوگہ یکتو وشدھاتما وجتاتما جتیندریہ
سروہ۔ بھوتاتما۔ بھوتاتما کروننپی نہ لپیتے

جو بھگتی بھاؤ سے کرم کرتا ہے، جو پویتر آتما ہے اور جو اپنے من اور اندریوں کو قابو میں رکھتا ہے وہ سبھی کو پیارا ہوتا ہے، اور سبھی اسے پیارے ہوتے ہیں۔ ایسا شخص، ہمیشہ کرم کرتے ہوئے بھی کبھی نہیں پھنستا۔

شلوک 8-9

نئیو کنچت کرومیتی یکتو منیتے تتوہ۔ وت
پشین شرنون سپرشن جگھرن اشنن گچھن سوپن شوسن
پرلپن وسرجن گرہنن انمشن نمشناپی
اندریانیندریارتھیشو ورتنتا اتی دھارین

اگرچہ جو شخص روحانی بھاونہ (لگاؤ) میں، دیکھنے میں، سننے میں، چھونے میں، سونگھنے میں، کھانے میں، چلنے پھرنے میں، سونے اور سانس لینے میں مصروف ہے وہ ہمیشہ اپنے آپ میں جانتا ہے کہ وہ دراصل کچھ بھی نہیں کرتا۔ کیونکہ بولتے، ہوا خارج کرتے ہوئے، حاصل کرتے ہوئے، اپنی آنکھیں کھولتے یا بند کرتے ہوئے وہ ہمیشہ جانتا ہے کہ صرف مادی اندریوں ہی کی وجہ سے وہ مصروف ہے اور وہ ان سے جدا ہے۔

شلوک 10

برہمنیہ آدھایہ کرمانی سنگم تیکتوا کروتی یہ
لپیتے نہ سہ پاپینہ پدمہ۔ پترم اِوامبھسا

جو اپنا فرض موہ کے بغیر کرتا ہے اور پھل کو بھگوان کے حوالے کرتے ہوئے انجام دیتا ہے، وہ پاپوں کے عمل سے متاثر نہیں ہوتا، جسطرح کنول کا پتا پانی میں رہتے ہوئے بھی پانی اسکو چھو نہیں پاتا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 11

کایینہ منسا بدھیہ   کیولئیز اندریئیز اپی
یوگنج کرمہ کروَنتی   سنگم تیکوا تمہ۔ شدھیے

یوگی تیاگ کرکے، جسم، من، عقل اور اندریوں کے ساتھ بھی صرف شدھی (پاکیزگی) کے لئے کرم کرتے ہیں۔

شلوک 12

یکتح کرمہ۔ پھلم تیکتوا   شانتم آپنوتی نئیشٹھ کیم
ایکتح کامہ۔ کارینہ   پھلے سکتونبدھیتے

بھگتی میں قائم آتما ہمیشہ شدھ شانتی کو حاصل کرتی ہے، کیونکہ وہ تمام کرموں کا پھل بھگوان کو ارپن کرتی ہے، جب کہ وہ شخص جو بھگوان کے ساتھ تعلق میں نہیں، اور جو اپنے کرم کے پھل کی لالچ رکھتا ہے وہ کرم کے بندھن میں پھنس جاتا ہے۔

شلوک 13

سرو ہ۔ کرماتی منسا   سنیسیاستے سکھم وشی
نو۔ دوارے پرے دیہی   نئیوہ کروَن نہ کارین

جب بندھی ہوئی آتما اپنی فطرت پر قابو پالیتی ہے اور ذہنی طور پر تمام کرم تیاگ دیتی ہے تو وہ نو دروازے والے شہر (مادی جسم) میں خوش رہتی ہے، نہ ہی وہ کرم کرتی ہے نہ ہی کرم کا باعث بنتی ہے۔

شلوک 14

نہ کرترتوم نہ کرماتی   لوکسیہ سرجتی پربھح
نہ کرمہ۔ پھلہ۔ سمیوگم   سوبھاوس تو پروَرتتے

جسم روپی شہر کی مالک پابند جیو آتما نہ تو کرموں کو پیدا کرتی ہے، نہ لوگوں کو کرم کے لئے آمادہ کرتی ہے، نہ ہی کرم کے پھل کو بناتی ہے۔ یہ سب مادی قدرت کے گنوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 15

نَادَتّے کَسْیَچِتْ پَاپَمْ نَہ چَیْوَہ سُکْرِتَمْ وِبھُح
اَجْنَانینَاوْرِتَمْ جْنَانَمْ تینَہ مُھیَنْتِی جَنْتَوح

بھگوان شری کرشن کسی کے پاپ اور پُنیہ (اچھائی) کا ذمہ نہیں لیتے ہیں۔ جاندار اگیانتا کیوجہ سے پریشان ہے' کیونکہ مایا نے انکے حقیقی گیان پر پردا ڈالا ہوا ہے۔

شلوک 16

جْنَانینَہ تُو تَدَا جْنَانَمْ ییشَامْ نَاشِتَمْ آتمَنح
تیشَامْ آدِتْیَہ۔ وَجْ جْنَانَمْ پْرَکَاشَیَتِی تَتْ پَرَمْ

لیکن جب کوئی اس گیان سے روشنی پالیتا ہے جس سے جہالت ختم ہو جاتی ہے' تب اسکا گیان ہر چیز کو ظاہر کر دیتا ہے جیسے دن میں سورج ہر چیز کو روشن کر دیتا ہے۔

شلوک 17

تَدْ۔ بُدْھیَسْ تَدْ۔ آتمَانَسْ تَنْ۔ نِشْٹھَاسْ تَتْ۔ پَرَایَنَاح
گَچّھَنْتیَ اَپُنَرْ۔ آوْرِتِمْ جْنَانَہ۔ نِرْ دھُوتَہ۔ کَلْمَشَاح

جب کسی کی عقل' من' شردھا اور شرن (پناہ)' یہ سب بھگوان میں قائم ہو جاتے ہیں' تبھی وہ مکمل گیان کے ذریعے پوری طرح شکوک سے آزاد ہو جاتا ہے اور اسطرح وہ مکتی کے راستے پر چلنے لگتا ہے۔

شلوک 18

وِدْیَا۔ وِنَیَہ۔ سَمْپَنّے بْرَاہمَنّے گَوِی ہَسْتِنِی
شُنِی چَیْوَہ شْوَہ۔ پَاکے چَہ پَنْڈِتَاح سَمَہ۔ دَرْشِنح

وِینمر (نمرتہ والا) یوگی' سچے گیان کی بدولت' وِدوان (عالم) اور براہمن' گائے' ہاتھی' کتے اور چنڈال (کتے کھانے والے) کو بھی ایک ہی نظر سے دیکھتا ہے۔

شلوک 19

اِہَیْوَہ تَیْرْ جِتَح سَرْگو ییشَامْ سَامیَے سْتِھتَمْ مَنح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نِرْدوشَم ہی سَمَم بْرَہمَہ   تسمادْبْرَہمَنِی تے سِتھتاح

جنکا من اندرونی شانتی میں قائم ہے وہ پہلے ہی زندگی اور موت کے بندھنوں پر فتح حاصل کرچکے ہیں۔ وہ برہمن کیطرح بے عیب ہیں اور اسلئے وہ پہلے ہی سے روحانیت میں قائم ہے۔

شلوک 20

نہ پْرہْرِشْیَیت پْریَم پْراپیہ   نودْوِجیت پْراپیہ چاپْریَم
سِتھرہ۔ بُدھِرا سمُڈھو   بْرَہمَہ۔ ودْبْرَہمَنِی سِتھتح

جو شخص کسی خوشگوار چیز کو حاصل کرکے خوش نہیں ہوتا نہ ہی ناخوشگوار چیز حاصل کرکے افسوس کرتا ہے' وہ عقل مند ہے اور الجھن کے بغیر ہے۔ جو بھگوان کی سائنس کو جانتا ہے وہ پہلے ہی روحانیت میں قائم ہے۔

شلوک 21

باہیہ۔ سپَرْشیشْوا سکتاتْما   وِنْدَتیہ آتمنی یت سُکھَم
سہ بْرَہمَہ۔ یوگہ۔ یُکتاتْما   سُکھَم اَکشَیَم اَشْنُتیے

ایسا مکت پرش دنیاوی خوشی سے لگاؤ نہیں رکھتا' بلکہ اندر ہی اندر خوشی محسوس کرتا ہے۔ اسطرح سے آتمک گیان حاصل کیا ہوا شخص بے حد خوشی محسوس کرتا ہے' کیونکہ وہ بھگوان پر ہی دھیان لگاتا ہے۔

شلوک 22

یے ہی سَمسپَرْشہ۔ جا بھوگا   دُکھَہ۔ یونیہ ایوہ تے
آدینتو نتح کوہ نتییہ   نہ تیشُو رمتے بُدھح

اے کُنتی کے بیٹے! ایک عقل مند شخص مصیبت کے ذرائع میں حصہ نہیں لیتا ہے' جو کہ مادی اندریوں سے تعلق کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ایسی خوشیوں کا آغاز اور خاتما ہوتا رہتا ہے اور عقلمند شخص ان سے خوش نہیں ہوتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 23

شَکنوتِیہَیوَ یح سوڈھم پراک شریرہ۔ وموکشنات

کامہ۔ کرودھو دبھوم ویگم سہ یکتح سہ سکھی نرح

جو شخص اس موجودہ جسم کو چھوڑنے سے پہلے اگر مادی اندریوں کے زور کو برداشت کرنے کے قابل ہے اور خواہش اور غصے کی طاقت کو قابو میں رکھتا ہے، وہ یوگی ہے اور وہ اس دنیا میں سکھی ہے۔

شلوک 24

یو نتح۔ سکھو نترہ۔ آرامس تتھانترہ۔ جیوترا یوہ یح

سہ یوگی برہمہ۔ نرواثم برہمہ۔ بھوتو دھگچھتی

جس کی خوشی اندرونی ہے، جو اپنے اندر شادمان ہے اور جو اندر سے روشن ہے حقیقت میں وہ کامل یوگی ہے، وہ بھگوان میں کھویا ہوا ہے اور بالاخر بھگوان کو پاتا ہے۔

شلوک 25

لبنتے برہمہ نرواثم رشیح کشینہ۔ کلمشاح

چھنہ۔ دوئیدھا یتاتمانح سروہ۔ بھوتہ۔ ہتے رتاح

جو شکوک سے پیدا ہونے والے فریب سے پرے ہیں، جنکا من اپنی آتما میں مصروف ہے، جو ہمیشہ تمام جانداروں کی خوشحالی کے لئے کرم کرنے میں مصروف رہتے ہیں اور جو تمام پاپوں سے پاک ہے، وہ مکتی حاصل کرتے ہیں۔

شلوک 26

کامہ۔ کرودھہ۔ وِمکتانام یتینام یتہ۔ چیتسام

ابھتو برہمہ۔ نرواثم ورتتے وِدتاتمنام

جو تمام مادی خواہشات اور غصے سے آزاد ہیں۔ جو آتما گیانی (خودشناس) ہیں، جو تربیت یافتہ ہے اور ہمیشہ مستقل مکمل کوشش کررہے ہیں، بھگوان میں انکی مکتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مستقبل میں بہت جلد یقینی ہے۔

شلوک 28-27

سپرْشانْ کرِتْوا بہرْ باہیمنش چکشُش چَیوانترے بھرُووح

پْرانا پانَو سموءکرِتْوا ناسابھینترہ۔ چارِنوء

یتیندْریہ۔ منو۔ بدھرْ منِرْموکشہ۔ پَرایَنح

وِگتیچھا۔ بھیہ۔ کرودھو یح سدا مُکتہ اَیوَہ سح

تمام بیرونی اندریوں کے وشیوں کو بند کرتے ہوئے' آنکھوں اور نظروں کو دونوں بھوؤں کے درمیان کرتے ہوئے' اندرونی اور بیرونی سانسوں کو نتھنوں میں اٹکا کر رکھتے ہوئے اور اسطرح من' اندریوں اور عقل پر قابو پاتے ہوئے' یوگی مکتی پر دھیان لگا کر وہ خواہش' خوف' غصے سے آزاد ہوجاتا ہے۔ جو ہمیشہ اس حالت میں ہے' یقیناً مکتی حاصل کیا ہوا ہے۔

شلوک 29

بھوکْتارَمْ یجْنہ۔ تپسامْ سَروہ۔ لوکہ۔ مہیشْورَمْ

سُہْردَمْ سَروہ۔ بھوتانامْ جْناتوا مَمْ شانْتِمْ رِچھتی

رشی جن مجھے تمام یگیوں اور تپسیاؤں کا آخری مقصد جانتے ہوئے' دیوتاؤں اور تمام لوکوں کا ایشور جانتے ہوئے اور تمام جانداروں کی بھلائی چاہنے والا جانتے ہوئے مادی مصیبتوں کے شدید درد سے شانتی پاتے ہیں۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "کرم سنیاس یوگ" پانچواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے چھٹا

دھیان یوگا
(ابھیاس)

شلوک 1

شری بھگوان اواچہ

اناشرتح کرمہ۔ پھلم — کاریم کرمہ کروتی یح

سہ سنیاسی چہ یوگی چہ — نہ نرگنر نہ چاکریح

پرم پرش بھگوان نے کہا، جو شخص اپنے کرم کے پھل سے تعلق نہیں رکھتا اور کرم کو دھرم سمجھکر کرتا ہے، وہ سچا سنیاسی اور یوگی ہے۔ نہ کہ وہ جو اگنی (آگ) کو تیاگتا ہے اور کوئی کرم نہیں کرتا۔

شلوک 2

یم سنیاسم اتی پراہر — یوگم تم ودھی پانڈوہ

نہ ہیس نیستہ۔ سنکلپو — یوگی بھوتی کشچنہ

اے پانڈو کے بیٹے! جسے سنیاسی کہتے ہیں، تم یہ جان لو کہ یہ یوگا کی طرح ہی ہے، یا پرماتما کے ساتھ اپنا تعلق قائم کرنا ہے، کوئی شخص تب تک یوگی نہیں بن سکتا، جب تک۔ وہ اندری ترپتی (تسکین حواس) کو نہیں چھوڑتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

آرُرُکشوژ منیز یوگمْ کَرمَه کارَنَمْ اُچیَتے
یَوگارُوڈَھسیَه تَسیَیوہ شَمَح کارَنَمْ اُچیَتے

اشٹانگ (آٹھ درجے والے) یوگا کیلئے طالبعلم کیلئے کرم ذریعہ ہے اور یو گسدھ پرش (یوگا کا ماہر) کے لئے تمام مادی کرموں کو چھوڑنا ہی ذریعہ ہے۔

شلوک 4

یَدَا ہی نَیندریارتھیشُو نہ کَرمَسْوَانُشَجّتے
سَروہ۔ سَنْکَلپَہ۔ سَنّیَاسِی یَوگارُوڈَھستَدوچیَتے

جو اپنی مادی خواہشوں کو پورے طریقے سے چھوڑکر پھر اندری ترپتی (تسکین حواس) اور پھلوں کی خواہش والے کرم میں نہیں پھنستا' اس شخص کو یوگی کہتے ہیں۔

شلوک 5

اُدھَرَیدآتمَناتمَانَمْ نَاتمَانَمْ اوَسَادَیَیتْ
آتمَیوہ ہیَاتمَنوبَنْدھرْ آتمَیوَہ رِپُرآتمَنَح

انسان کو چاہئے کہ اپنے من کے ذریعے نجات پائے' نہ کہ پستی کو جائے۔ من ہی بندھی ہوئی آتما کا دوست ہے اور من ہی اس کا دشمن۔

شلوک 6

بَنْدھرآتمَاتمَنَس تَسیَہ یینَاتمَیوَاتمَنَا جِتَح
اَنَاتمَنَس تُو شَترُتوے وَرتیتَاتمَیوہ شَترُ۔ وَتْ

جس نے من کو جیت لیا ہے' من اسکا بہترین دوست ہے۔ لیکن جو ایسا نہیں کرپایا' من اسکا سب سے بڑا دشمن بنا رہیگا۔

شلوک 7

جِتَاتمَنَح پرَشَانتَسیَہ پرَمَاتمَا سَمَاہِتَح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شِتوشْنَہ۔ سُکھہ۔ دُکھیشُو تَتھا مانا پمانیوح

جس نے من کو جیت لیا ہے' اس نے پہلے ہی پرماتما کو پالیا ہے' کیونکہ اس نے شانتی کو پالیا ہے۔ ایسے شخص کیلئے سکھ دکھ ـــ گرمی' سردی ـــ عزت' ذلت سب برابر ہیں۔

شلوک 8

جْنَانَہ۔ وجْنَانَہ۔ تْرِپْتاتْمَا کُوٹَستھو وجتیندْرِیَح

یُکْتَہ اِتیِچْیَتےِ یوگی سَمَہ۔ لوشْٹْراشْمَہ۔ کانْچَنَح

اس شخص کو خود شناسی میں قائم کہا جاتا ہے اور اسے یوگی کہا جاتا ہے' جب وہ حاصل کئے ہوئے گیان اور شانتی کی بدولت پوری طرح مطمئن ہوتا ہے' ایسا شخص روحانیت میں قائم ہے۔ وہ شانت ہے۔ وہ ہر چیز برابر دیکھتا ہے' چاہے وہ پتھر ہو یا سونا۔

شلوک 9

سُھرْنْ۔ مِتْرارْیےْ۔ اُداسینَہ مَدْھیَستھَہ۔ دْوِیشْیَہ۔ بَنْدھشُو

سَادھشْوپی چہ پاپیشُو سَمَہ بُدھِرْ وِشِشْیَتے

جب وہ ایماندار' خیر خواہ' دوست اور دشمن' حاسدوں' نیک' پاپیوں کو بھی ایک ہی من سے دیکھتا ہے اور وہ ان میں کوئی فرق نہیں رکھتا۔ وہ شخص اور بھی زیادہ ترقی یافتہ کہا جاتا ہے

شلوک 10

یوگی یُنْجیتَہ سَتَتَمْ آتْمانَمْ رَہَسی سْتِھتَح

اَیکاکی یَتَہ۔ چِتّاتْمَا نِراشِیرْاپَرِگْرَہَح

یوگی کو ہمیشہ پرماتما پر دھیان لگانا چاہئے' اسے تنہا جگہ میں اکیلے رہنا چاہئے اور ہمیشہ احتیاط سے اپنے من پر قابو رکھنا چاہئے۔ اسے خواہشات اور احساسات کی ملکیت سے آزاد رہنا چاہئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 11-12

شُچَوء دَیشَے پرَتشٹھاپیَہ — سٹھِرَم آسنَم آتمَنح
ناتیے-اُچھرِتم ناتی-نِیچَم — چَیلاجِنہ-کُشوتَرَم
تترَیکاگرَم مَنح کرِتوا — یَتہ-چِتیِندرِیَہ-کرِیح
اُپوِشیاسنے یُنجیادْ — یوگم آتمَہ-وِشُدّھیَے

یوگا ابھیاس (ریاض) کے لئے شخص کو چاہئے کہ وہ تنہا جگہ پر جائے' زمین پر گھاس بچھائے اور پھر اسے ہرن کی کھال اور نرم کپڑے سے ڈھکنا چاہئے۔ بیٹھنے کی جگہ نہ ہی زیادہ اونچی ہونی چاہئے اور نہ ہی زیادہ نیچی اور پویتر جگہ ہونی چاہئے۔ یوگی کو پھر اس پر بہت مضبوطی سے بیٹھ جانا چاہئے' اور من اور اندریوں کو پویتر کرتے ہوئے' من کو ایک نقطے پر جماتے ہوئے یوگا ابھیاس کرنا چاہئے۔

شلوک 13-14

سَمَم کایَہ-شِرو-گرِیوَم — دھارَیَنّ اَچَلَم سٹھِرح
سمپریکشیَہ ناسِکاگرَم سوَم — دِشَش چانَولوکَیَن
پرشانتاتما وِگتَہ-بھیرْ — برہمچاری-ورَتے سٹھِتح
مَنح سَمیَمیَہ مَچّ-چِتّو — یُکتَہ آسِیتَہ مَت-پرح

یوگی کو چاہئے کہ وہ جسم' گردن' اور سر کو ایک ہی سمت میں رکھے اور ناک کی نوک پر نظر ٹکائے۔ اسطرح من کو قابو کر کے' بے خوف' جنسی تعلق سے مکمل آزاد' وہ من کے اندر مجھ پر دھیان لگائے اور مجھے ہی زندگی کی آخری منزل بنائے۔

شلوک 15

یُنجَنّ ایوَم سدا آتمانَم — یوگی نِیَتَہ-مانسح
شانتِم نِروانَہ-پرَمام — مَت-سمستھام اَدھِگچھتی

اسطرح جسم' من اور کرموں پر ہمیشہ قابو پانے کا ابھیاس کرتے ہوئے' باضابطہ من والا یوگی' مادی وجود کو چھوڑ کر بھگوان کے پرم دھام (کرشن کے مسکن) کو پالیتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 16

نَاتیۓ۔ اَشنَتَس تُو یوگوٗ' سَتی   نَه چَیکانتم اَنشنَتح
نَه چَاتی۔ سوَپنه۔ شِیلسَیَه   جَاگرَ تو نَیوه چَارجُنه

اے ارجن! جو زیادہ کھاتا ہے' یا بہت کم کھاتا ہے' جو زیادہ سوتا ہے یا بہت کم سوتا ہے۔ اس کے لئے یوگی بننا ناممکن ہے'۔

شلوک 17

یُکتَاہَارَہ۔ وِہَارَسیَه   یُکتَه۔ چَیشتَسیَه کرمَسو
یُکتَه۔ سوَپنَاوَبودَھسیَه   یوگو بھوَتی دُحکھہ۔ہَا

جو کھانے' سونے' آرائش اور کام کرنے کی عادتوں میں توازن رکھتا ہے' وہ یوگا ابھیاس (ریاض) کے ذریعے تمام مادی تکلیفوں کو ختم کرسکتا ہے۔

شلوک 18

یَدَا وِنیَتَم چِتَّم   آتمَنیَواوَتِشٹھتے
نِسپرِہ سَروَہ۔ کَامیَبھیو   یُکتَه اِتیُچیَتے تَدَا

جب یوگی یوگا ابھیاس کے ذریعے ذہن پر قابو پاکر روحانیت میں قائم رہتا ہے' یعنی تمام مادی خواہشوں سے آزاد ہوتا ہے' تب وہ کامیاب یوگی کہلاتا ہے۔

شلوک 19

یَتھا دیپو نِواتَه۔ ستھو   نَینگتے سوپَما سمرتَه
یوگنو یَتَه۔ چِتَّسیَه   یُنجتو یوگم آتمَنح

جس طرح غیر ہوادار جگہ میں چراغ ٹمٹماتا نہیں' ویسے ہی یوگی جسکا من قابو میں ہے' وہ ہمیشہ پرماتما کے دھیان میں قائم رہتا ہے۔

شلوک 20-23

یَترو پَرمَتے چِتَّم   نِرُدھم یوگه۔ سیَویَا
یاتره چَیوَاتمَنا تمانَم   پَشیَنَ آتمَنی تُشیَتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سُکھمَ آتیَنتِکم یت تدْ بدّھی۔ گراہیم اتِیندریمْ
ویتّی یتر ہ نہ چئیوایمْ ستِھتش چلتی تتّوتح

یم لبدھوا چاپرم لابھم منیتے نادھکم تتح
یسمِنْ ستِھتو نہ دُکھینہ گرناپی وچالیتے

تم ودیاد دکھہ۔ سمیوگہ۔ ویوگم یوگہ۔ سمجنِتم

تکمیل کی حالت' جسے سمادھی کہتے ہیں۔ انسان کا من یوگا ابھیاس کے ذریعے مادی ذہنی حرکتوں سے مکمل طور پر آزاد ہوجاتا ہے۔ یہی خوبی ہے' جس سے من کو پویتر کرتے ہوئے خود کے اندر دیکھنا اور آتما میں ہی خوش رہنا ہے۔ اس شانت حالت میں یوگی بے حد روحانی خوشی میں قائم رہتا ہے اور روحانی اندریوں کے ذریعے آتما شانت ہوجاتی ہے۔ اسطرح قائم رہتے ہوئے وہ سچائی سے کبھی ہٹتا نہیں' یہ حاصل کرتے ہوئے وہ سوچتا ہے کہ اس سے بڑھکر کوئی حصول نہیں۔ اس حالت میں قائم رہتے ہوئے بڑی سے بڑی مشکل کے درمیان بھی کبھی نہیں ڈگمگاتا۔ یہی حقیقی مکتی ہے' ان تمام تکلیفوں سے جو مادی تعلقات سے پیدا ہوتی ہے۔

شلوک 24

سہ نِشچیینہ یوکتویو یوگو' نِروِنّہ۔ چیتسا
سنکلپہ۔ پربھوان کامامس تیکتوا سروانا شیشتح

منسیو یندر یہ۔ گرامم وینیمیہ سمنتتح

یوگی کو چاہئے کہ پکے ارادے اور یقین کے ساتھ اپنے آپکو یوگا ابھیاس میں لگائے رکھے۔ من سے پیدا ہوئی خواہشوں کو چھوڑتے ہوئے ہر طرف سے تمام اندریوں کو قابو میں رکھے۔

شلوک 25

شنیح شنیز اپر میدْ بدّھیا دھرتی۔ گرہیتیا
آتمہ۔ سمستھم منح کرتوا نہ کنچدا پی چنتییت

آہستہ آہستہ درجہ بہ درجہ پورے یقین کے ساتھ یوگی کو چاہئے کہ عقل کے ذریعے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ابھیاس میں قائم رہے۔ اسطرح سے تنہا من کو آتما پر جمائے اور اسکے علاوہ کچھ نہ سوچے۔

شلوک 26

یَتو یَتو نِشچَلَتی مَنَش چنچلَم اَستھرَم
تَتَس تَتو نِیَمیَئِتد آتمَنیِیوہ وشَم نییِت

جب کبھی بھی اور جہاں کہیں بھی من اپنی ہٹ دھرمی اور چنچل فطرت کیوجہ سے بھٹکتا ہے، انسان کو چاہیئے کہ اسکو روکے اور واپس آتما کی زیر نگرانی میں رکھے۔

شلوک 27

پرَشانتَہ۔ مَنَسَم ہییِنَم یوگِنَم سُکھَم اُتَمَم
اُپئِیتی شانتَہ۔ رَجسَم برَہمَہ۔ بھوتَم اَکلمَشَم

جس یوگی کا من مجھ پر قائم ہے وہ یقیناً عظیم روحانی سکھ کی آخری تکمیل کو پاتا ہے۔ وہ رجو گن (ہوس کی صفت) سے پرے ہوجاتا ہے۔ برہم کے ساتھ اپنی یکسانیت سمجھ لیتا ہے، اور وہ پاپ کرموں کے رد عمل سے آزاد ہوجاتا ہے۔

شلوک 28

یُنجَنّ اَیوَم سَدا تمانَم یوگی وِگتَہ۔ کَلمَشَح
سُکھینَہ برَہمَہ۔ سَمسپرِشَم اَتیَنتَم سُکھَم اَشنُتے

اسطرح یوگا ابھیاس میں لگاتار آتما میں پکے ارادے سے قائم رہتے ہوئے وہ تمام مادی گندگیوں سے پویتر ہوجاتا ہے، اور بھگوان کی دیویہ پرم بھگتی میں پرم سکھ حاصل کرتا ہے۔

شلوک 29

سَروَہ۔ بھوتَہ۔ ستھَم آتمانَم سَروَہ بھوتانی چاتمنی
اِیکشَتے یوگَہ۔ یُکتاتما سَروترہ سَمَہ۔ درشَنَح

ایک سچا یوگی تمام جانداروں میں مجھے دیکھتا ہے اور تمام جانداروں کو مجھ میں دیکھتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے، حقیقت میں وہ آتما گیانی (خود شناس) مجھ پرماتما ہی کو ہر جگہ دیکھتا ہے۔

شلوک 30

یَو مام پشیَتی سَروَتَرہ سَروَم چہ مَئی پشیَتی
تَسیاہم نہ پرنَشیامی سہ چہ مے نہ پرنَشیَتی

جو یوگی مجھے ہر جگہ دیکھتا ہے اور ہر چیز مجھ میں دیکھتا ہے، میں کبھی اس سے دور نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ مجھ سے دور ہوتا ہے۔

شلوک 31

سَروَہ۔ بھوتہ۔ ستھتَم یَومام بھجَتیے یکتوَم آستھتَح
سَروتھا ورتمانوپی سہ یوگی مَئی ورتتے

جو یوگی مجھے (شری کرشن) اور پرماتما کو ایک سمجھ کر میری بھگتی کرتا ہے، وہ ہمیشہ ہر طرح سے مجھ میں قائم رہتا ہے۔

شلوک 32

آتموپمیینہ سَروَترہ سمَم پشیَتی یو رجنہ
سکھم وا یدی وا دکھم سہ یوگی پرمومتَح

اے ارجن! وہ مکمل یوگی ہے جو اپنی ذات کی نسبت سے تمام جانداروں کو ان کے خوشی اور غم میں سب کو یکساں دیکھتا ہے۔

شلوک 33

ارجنہ اواچہ

یو یم یوگس توَیا پرو کتح ساميينہ مدھسودنہ
ایتسیاہم نہ پشیامی چنچلتوات ستھتم ستھرام

ارجن نے کہا، اے مدھو سودن! آپ نے جس یوگا کے طریقے کا خلاصہ بیان کیا ہے، مجھے ناقابل عمل اور ناقابل برداشت لگتا ہے، کیونکہ من بیقرار اور چنچل ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 34

چنچلم ہی منح کرشنہ — پرماتھی بلوددرڈھم
تسیاہم نگرہم منیے — وایورِاوہ سو- دشکرم

کیونکہ اے کرشن! من بیقرار، سرکش، ضدی اور بہت مضبوط ہے۔ اسلئے اسے قابو میں کرنا ہوا کو قابو کرنے سے زیادہ مشکل لگتا ہے۔

شلوک 35

شری- بھگوان اواچہ

اسمنشیم مہا- باہو — منو درنگرہم چلم
ابھیاسینہ تو کونتیہ — ویراگیینہ چہ گرہیتے

بھگوان شری کرشن نے کہا، اے طاقتور بازو والے کُنتی کے بیٹے! بیقرار من کو قابو میں لانا بے شک بہت مشکل ہے۔ لیکن مناسب ابھیاس اور تیاگ کے ذریعے ایسا ممکن ہے۔

شلوک 36

اسمیتاتمنا یوگو — دشپراپہ اتی مے متح
وشیاتمنا تو یتتا — شکیو واپتم اپایتح

جسکا من بے لگام ہے، اسکے لئے آتماگیان (خود شناسی) مشکل کرم ہے۔ لیکن جسکا من قابو میں ہے اور جو مناسب طریقے سے جدوجہد کرتا ہے، اسکی کامیابی یقینی ہے۔ یہ میری رائے ہے۔

شلوک 37

ارجنہ اواچہ

ایتح شردھیو پیتو — یوگاچ چلتہ- مانسح
اپراپیہ یوگہ- سمسدھم — کام گتم کرشنہ گچھتی

ارجن نے کہا، اے کرشن! اس ناکام یوگی کی منزل کیا ہے، جو شروع میں یقین کے ساتھ خود شناسی کے طریقے کو اپناتا ہے، لیکن بعد میں دنیاوی الجھنوں کی وجہ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھوڑ دیتا ہے اور اسطرح روحانیت میں تکمیل نہیں حاصل کرتا ہے۔

شلوک 38

کچِن نوبھیہ۔ وبھر شٹش چھنّابھرم اوہ نشیتی
اپْرتشٹھو مہا۔ باہو ومُوڈھو برہمنح پتھی

اے طاقتور بازو والے کرشن! کیا روحانیت کے راستے سے بھٹکا ہوا ایسا شخص روحانی اور مادی دونوں ہی تکمیلوں سے گرتا نہیں اور بکھرے ہوئے بادل کیطرح برباد نہیں ہوجاتا ہے؟

شلوک 39

ایتن مے سمشیم کرشنہ چھیتم ارہسیش یشتح
تو د۔ انیح سمشیسیا سیہ چھیتا نہ ہیپپدیتے

اے کرشن! یہی میرا شک ہے اور میں آپ سے اسے مکمل طور پر دور کرنے کی التجا کرتا ہوں، کیونکہ آپ کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں جو اس شک کو دور کرسکے۔

شلوک 40

شری۔ بھگوان اواچہ
پارتھہ نئیویہہ نامترہ وناشس تسیہ ودیتے
نہ ہی کلیانہ۔ کرت کشچد درگتم تاتہ گچھتی

پرم پرش بھگوان نے کہا، اے پرتھا کے بیٹے! اچھے کرموں میں لگا ہوا یوگی نہ ہی اس دنیا میں اور نہ ہی روحانی دنیا میں تباہی سے دوچار ہوتا ہے۔ اے میرے دوست! بھلائی کرنے والے پر برائی کبھی حاوی نہیں ہوسکتی۔

شلوک 41

پراپیہ پنیہ۔ کرتام لوکان اُشتوا شاشوتیح سماح
شچینام شریمتام گیہے یوگہ۔ بھرشٹو بھجایتے

ناکام یوگی سورگ لوک پر کئی کئی سال کی خوشیوں کو حاصل کرنے کے بعد، نیک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لوگوں کے یا پھر امیروں کے خاندان میں جنم لیتا ہے۔

شلوک 42

اَتھہ وا یوگنام اَیوہ کُلے بھوتی دھیمتام
ایتَدّ دھی دُر لبھترم لوکے جنمہ یدا یدرشم

یا وہ ناکام یوگی گیانی یوگیوں کے خاندان میں جنم لیتا ہے۔ ایسا جنم اس سنسار میں بے شک بہت مشکل سا ہے۔

شلوک 43

تترہ تم بدھی۔ سمیوگم لبھتے پوءروہ۔ دیھکم
یتتے چہ تتو بھویح سمسدھوء کرو۔ نندنہ

اے کرو کے بیٹے! ایسا جنم پاکر وہ اپنی پچھلی زندگی کی بھگتی بھاونہ کو دوبارہ شروع کرتا ہے' اور مکمل تکمیل حاصل کرنے کے لئے پھر سے وہ آگے یوگا ابھیاس کی کوشش کرتا ہے۔

شلوک 44

پوروابھیاسینہ تینئیوہ ہریتے ہیوشو پی سح
جگیاسو اپی یوگسیہ شبدہ۔ برہماتورتتے

پچھلی زندگی کی بھگتی بھاونہ کیوجہ سے وہ خود بخود یوگا کے اصولوں کی طرف انکی تلاش کئے بنا ہی راغب ہوجاتا ہے۔ ایسا جگیاسو یوگی یوگا کی کوشش کرتے ہوئے ویدوں کے اصولوں سے ہمیشہ بالاتر ہوتا ہے۔

شلوک 45

پریتنادیتمانس تو یوگی سمشدھہ۔ کلبشح
انیکہ۔ جنمہ۔ سمسدھس تتو یاتی پرام گتم

اور جب یوگی سب پاپوں سے شدھ ہوکر تکمیل کے لئے کوشش کرتا ہے تو کئی جنموں کے ابھیاس کے بعد تکمیل حاصل کرکے آخر میں وہ پرم گتی کو حاصل کرلیتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے۔

شلوک 46

تَپَسْوِبھیَو دِھکویَوگِی   جْنَانِبھیَو پی مَتو دِھکح
کَرمِبھیَش چَادھکویَوگِی   تَسْمَادیَوگِی بھوارجُنَہ

یوگی تپسوی سے بڑھ کر ہے۔ یوگی گیانی سے بالاتر ہے اور یوگی کرمی سے عظیم ہے۔ لہٰذا اے ارجن! ہر طرح سے یوگی بن۔

شلوک 47

یَوگِنَامَا پی سَرو ویشَام   مَدْ۔ گَتینَانتَر۔ آتمَنَا
شَردھَاوَان بَھجَتے یَومَام   سَہ مَے یُکتتمومَتح

تمام یوگیوں میں سے جو یوگی پورے یقین کے ساتھ ہمیشہ مجھ میں رہتا ہے' میرے بارے میں سوچتا ہے' اور میری روحانی پریم بھگتی کرتا ہے' وہ یوگی سب سے زیادہ مجھ سے جوڑا ہوا ہے اور سب سے عظیم ہے۔ یہ میری رائے ہے۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "دھیان یوگا" نامی چھٹا ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے ساتواں

گیان و گیان یوگ
(شری بھگوان کا گیان)

شلوک 1

شری۔ بھگوان اُواچہ
میاسکتہ۔ مناح پارتھہ یوگم یُنجن مد۔ آشریح
اسمنشیم سمگرم مام یتھا جناسیسی تچ چھرنو

پرم پرش بھگوان نے کہا، اے پرتھا کے بیٹے! اب سنو کہ تم کس طرح مجھ میں من لگاکر، میری ہی بھاونا (شعور) میں پوری طرح رہ کر یوگا ابھیاس کرتے ہوئے مجھے بغیر شک کے مکمل طور پر جان سکتے ہو۔

شلوک 2

جنانم تیے، ہم سہ۔ وجنانم ادم وکشیامیے یشیشتح
یج جناتوا نیہہ بھویو، نیج جناتویم او شِشیتیے

اب میں تمہیں پوری وضاحت سے دنیاوی اور روحانی گیان بتاؤں گا۔ اسے جاننے پر تمہیں مزید کچھ جاننے کے لئے باقی نہیں رہے گا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

مَنُشیاناَم سَہسرَیشُو کَشچِدیَتَتی سدھیَے
یَتَتامَ اپی سدھانام کَشچنَ مام ویتی تَتوتہ

کئی ہزاروں انسانوں میں سے کوئی ایک سدھی (تکمیل) کے لئے کوشش کرتا ہے اور اس طرح سدھی حاصل کرنے والوں میں سے مشکل سے کوئی ایک مجھے حقیقت میں جان پاتا ہے۔

شلوک 4

بھومِر آپو نَلو وایُح کھم مَنو بُدھِر ایو چہ
اہنکار اِتییَم مے بھِنّا پرکرتِر اشٹدھا

زمین، پانی، آگ، ہوا، آسمان، من، عقل اور جھوٹی انا، مجموعی طور پر یہ آٹھ شکتیاں میری الگ مادی پرکرتی (قدرت) ہے۔

شلوک 5

اپَرییَم اِتَس تونیام پرکرتِم وِدّھی مے پرام
جیوہ۔ بھوتام مہا۔ باہو ییَیدم دھارَیتے جگت

اے مہاباہو ارجن! ان کے علاوہ میری دوسری پرا (اعلیٰ) شکتی بھی ہے جو تمام جاندار ہستیوں پر مشتمل ہے، جو اس مادی اپرا پرکرتی کے وسائل کا پوری طرح سے استعمال کر رہی ہیں۔

شلوک 6

ایتَد۔ یونینی بھوتانی سروانِتییپدھاریہ
اہم کرتسنسیہ جگتہ پربھوح پرلیس تتھا

یہ دونوں پرکرتیاں تمام تخلیق شدہ ہستیوں کا سرچشمہ ہیں۔ اس دنیا میں جو کچھ بھی مادی اور روحانی ہے اس کی ابتدا اور انتہا مجھے ہی جانو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 7

مَتّح پَرَ تَرَمْ نانْیَت کِنْچِداَستی دھننجیہ
مَئی سَروَمْ اِدَمْ پْروتَمْ سُوتْرے مَنی-گَنااِوہ

اے دھننجیئے (دولت کو جیتنے والے)! کوئی سچ مجھ سے عظیم نہیں۔ جسطرح دھاگے میں موتی پروئے ہوئے ہوتے ہیں، اسی طرح سب کچھ مجھ پر ٹکا ہوا ہے۔

شلوک 8

رَسوٗ ہَمْ اَپْسُو کَوءنْتَیَہ پْرَبھاسْمی شَشی-سُورْیَیوح
پْرَنَوح سَروَہ-ویدیشُو شَبْدح کھے پَوءرُشَمْ نْرشُو

اے کُنتی کے بیٹے! میں پانی کا ذائقہ ہوں، سورج اور چاند کی روشنی ہوں۔ میں ویدک منتروں میں اوم کار ہوں، آکاش میں آواز اور میں ہی انسان کی قابلیت ہوں۔

شلوک 9

پُنْیو گَنْدھح پْرِتھوْیام چَہ تَیجَشْ چاسْمی وِبھاوَسَوء
جیونَمْ سَروَہ-بھوتیشُو تَپَشْ چاسْمی تَپَسْوِشُو

میں دھرتی کی اصلی خوشبو اور آگ میں تپش ہوں۔ میں تمام جانداروں کی جان اور تمام تپسویوں کا تپ ہوں۔

شلوک 10

بِیجَمْ مامْ سَروَہ-بھوتانامْ وِدّھی پارْتھہ سَناتَنَمْ
بُدّھِرْ بُدّھِمَتامْ اَسْمی تَیجَسْ تَیجَسْوِنامْ اَہَمْ

اے پرتھا کے بیٹے! یہ جان لو کہ میں تمام ہستیوں کا اصلی بیج ہوں، بدھی مان کی بدھی اور تمام طاقتوروں کی طاقت میں ہی ہوں۔

شلوک 11

بَلَمْ بَلَوَتامْ چاہَمْ کامَہ-راگَہ-وِوَرْجِتَمْ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دَھرمَاورُدّھوبھوتَیشُو کَامُوسَمی بَھر تَرشَبَھہ

میں ان طاقتوروں کی طاقت ہوں جو بغیر کام (ہوس) اور موہ (چاہ) کی ہے۔ اے بھرت شریشٹھ (ارجُن)! میں وہ کام (جنسی تعلق) ہوں جو دھرم کے خلاف نہ ہو۔

شلوک 12

یَے چَیئوَہ ساتّوکا بھاوَا راجَساس تَامَساش چہ یَے
مَتّہ اَیوَیتی تَانْ وِدّھی نَہ توہَم تَیشُو تَے مَئی

جان لو کہ سارے گن میری شکتی کے ذریعے پیدا ہوئے ہیں، چاہے وہ ستو گن، رجو گن یا تمو گن ہو۔ ایک طرح سے میں سب کچھ ہوں، لیکن میں مکمل طور پر ان سے آزاد ہوں۔ میں پرکرتی کے گنوں کے زیر اثر نہیں ہوں، بلکہ وہ مجھ پر ہی ہیں۔

شلوک 13

تْرِبھر گُنَہ۔ مَیَیئر بھاوَیئر اَیبھِح سَروَم اِدَم جَگَت
مَوہتَم نَابھِجَانَاتی مَام اَیبھیح پَرَم اَویَیم

تین گنوں (ستو گن، رجو گن، تمو گن) کے ذریعے فریب میں مبتلا، سارا سنسار مجھے نہیں جانتا، کہ میں لازوال اور ان گنوں سے بالاتر ہوں۔

شلوک 14

دَیوی ہیئشَا گُنَہ۔ مَیِی مَمَہ مَایَا دُرتیَیا
مَام اَیوَہ یَے پْرَپَدیَنتَے مَایَام اَیتَام تَرنْتی تَے

پرکرتی کے تین گنوں والی اس میری روحانی شکتی کو پار کرنا مشکل ہے۔ لیکن جو میرے شرن میں آتے ہیں وہ آسانی سے اسے پار کر جاتے ہیں۔

شلوک 15

نَہ مَام دُشکرِتنو مُوڈھاح پْرَپَدیَنتَے نَرَادھمَاح
مَایَیاپَہرِتَہ۔ جْنَانَا آسُرم بھاوَم آشرِتَاح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو پوری طرح بیوقوف ہیں، جو انسان میں کمتر ہے، جنکا گیان مایا کا شکار ہو گیا ہے، اور جو اسوروں کی ناستک پرکرتی کو اپنانے والے ہیں، ایسے پاپی میرے شرن نہیں لیتے ہیں۔

شلوک 16

چَتُرْ-وِدھا بَھجَنْتے مامْ جَناح سُکرِتِنوْ رْجُنَہ
آرتو جِجْناسُر اَرتھارتھی جْنانی چَہ بھرتَرْشَبھہ

اے بھارتوں میں بہترین! چار طرح کے نیک انسان میری بھگتی کرتے ہیں، یعنی مصیبت زدہ، دولت کے خواہشمند، جگیاسی (گیان کی کھوج لگانے والا) اور گیانی (عالم)۔

شلوک 17

تیشَامْ جْنانِی نِتیَہ-یُکْتَہ اَیکَہ-بھکتِرْ وِشِشْیَتے
پْریَو ہی جْنانِنوْ تیرتھمْ اَہَمْ سَہ چَہ مَمَہ پْریَح

ان میں سے جو پرم گیانی ہے اور شدھ بھگتی میں لگا رہتا ہے وہ سب سے شریشٹھ (افضل) ہے، کیونکہ میں اسے بہت پیارا ہوں اور وہ مجھے پیارا ہے۔

شلوک 18

اُدارَاح سَرْوَ وَاَیوَ نیتے جْنانِی تْوَاتْمَیوَ مے مَتَمْ
آسْتِھتح سَہ ہی یُکْتاتْمَا مَامْ اَیوَانُتّمام گَتِمْ

بیشک، یہ سب اُدارہ (بڑے دل والے) اشخاص ہیں۔ لیکن جو میرے گیان میں قائم ہیں، اسے میں اپنے ہی جیسا مانتا ہوں۔ وہ میری روحانی بھگتی سیوا میں لگے ہوئے مجھے حاصل کرتا ہے، جو سب سے اونچی اور اعلیٰ منزل ہے۔

شلوک 19

بَہُونامْ جَنْمَنَامْ اَنْتے جْنانَوانْ مامْ پْرَپَدیَتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وَاسُدَیوح سَرْوَمْ اِتی
سَہ مَہاتمَا سُو۔ دُرْلَبھح

کئی جنم اور مرن کے بعد جسکو حقیقی گیان ہوتا ہے، وہ مجھے سب و جہوں کی وجہ جان کر میری شرن لیتا ہے، ایسا مہاتما بہت مشکل سے ہوتا ہے۔

شلوک 20

کامَئیس تَئیس تَئیرْ ہْرِتہ۔ جْنَانَاح
پْرَپَدْیَنتَے، نیہ۔ دَیو تاح
تم تم نیمم آستھایہ
پْرَکْرِتیا نِیَتاح سْوَیَا

جنکی عقل مادی خواہشات میں الجھ گئی ہے، وہ دیوتاؤں کی شرن لیتے ہیں اور اپنی اپنی فطرت کے مطابق، پوجا کے خاص اصولوں کی پیروی کرتے ہیں۔

شلوک 21

یَو یَو یَام یَام تَنُم بھکْتح
شْرَدھَیارْ چِتُم اِچھتی
تَسیَہ تَسیَاچَلاَم شْرَدھَام
تَام اَیوہ وِدَدھامیَہم

میں پرماتما کی صورت میں سب کے دل میں رہتا ہوں۔ جیسے ہی کوئی کسی دیوتا کی پوجا کرنا چاہتا ہے تو میں اسکا وشواس قائم کرتا ہوں، جس سے وہ اس خاص دیوتا کے لئے اپنے آپکو وقف کر سکے۔

شلوک 22

سَہ تَیا شْرَدھَیا یُکْتَس
تَسیَارَادھَنَم اِیہَتے
لَبھتے چہ تَتح کَامَانْ
مَیَئیوہ وِہِتَانْ ہی تَانْ

ایسی شردھا (یقین) کے ساتھ، وہ کسی مخصوص دیوتا کی پوجا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اپنی خواہش کو حاصل کرتا ہے۔ لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ یہ سارے فوائد صرف میں ہی دیتا ہوں۔

شلوک 23

اَنْتَوَتْ تُو پھلَم تَیشَامْ
تَدْبھوتْیَلْپَہ۔ مَیدھسَامْ
دَیوَانْ دَیوہ۔ یَجوْیَانْتی
مَدْ۔ بھکْتَا یَانْتی مَام اَپی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کم عقل لوگ دیو تاؤں کی پوجا کرتے ہیں۔ انکے پھل محدود اور عارضی ہوتے ہیں۔ دیو تاؤں کی پوجا کرنے والے دیو تاؤں کے لوک میں جاتے ہیں، لیکن میرے بھگت آخر میں میرے پرم دھام کو پاتے ہیں۔

شلوک 24

اَوْیَکتَم وْکتِم آپَنَّم مَنیَنتے مَام اَبُدّھیَح
پَرَم بَھاوَم اَجَانَنتو مَماوییَم انتمَم

کم عقل لوگ مجھے ٹھیک سے نہ جاننے کی وجہ سے سوچتے ہیں کہ میں، یعنی پرم پرش بھگوان شری کرشن پہلے نراکار تھا اور اب میں نے اس روپ کو دھارن کیا ہے۔ اپنی کم عقلی کیوجہ سے وہ میری اویناشی اور عظیم قدرت کو نہیں جانتے۔

شلوک 25

نَاہَم پْرَکَاشَح سَرْوَسْیَہ یوْگَہ۔ مَایَا۔ سَماوْرِتَح
مُوڈھو، یَم نَابِھجَانَاتی لوکو مَام اَجَم اَوییَم

میں کم عقل اور بیوقوف لوگوں کے سامنے کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔ انکے لئے میں ہمیشہ میری یوگ مایا شکتی (اندرونی شکتی) کے ذریعے چھپا رہتا ہوں۔ لہٰذا وہ یہ نہیں جان سکتے کہ میں اجنما اور اویناشی ہوں۔

شلوک 26

وِیدَاہَم سَمَتِیتَانی ورتَمَانَانی چَارجُنَہ
بَھوِشْیَانی چَہ بُھوتَانی مَام تُو وِیدَہ نَہ کَشْچَنَہ

اے ارجن! میں پرم پرش بھگوان کی حیثیت سے جو کچھ ماضی میں ہو چکا ہے، جو ہو رہا ہے اور جو آگے ہونے والا ہے، وہ سب کچھ جانتا ہوں۔ میں تمام جانداروں کو بھی جانتا ہوں، لیکن مجھے کوئی نہیں جانتا۔

شلوک 27

اِچّھَا۔ دْوِیشَہ۔ سَمُتھِینَہ دْوَنْدْوَہ۔ مَوہینَہ بَھارَتَہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سَرْوَہ بھوتانی سَمّوہَمْ　　　سَرْگے یانْتی پَرنْتپَہ

اے بھارت کے بیٹے (ارجن)! اے دشمن کو جیتنے والے! اچھا اور دویش (خواہش اور نفرت) سے پیدا ہونے والی دوئی (سکھ دکھ، عزت ذلت وغیرہ) کے فریب سے موہیت ہوئے تمام جاندار مایا میں پیدا ہوتے ہیں۔

شلوک 28

یینْشَامْ تْوَنْتَہ۔ گَتَمْ پَاپَمْ　　　جَنانَامْ پُنْیہ۔ کَرْمَنَامْ

تےْ دْوَنْدْوَہ۔ مَوہَہ۔ نِرْمُکْتَا　　　بَھجَنْتےْ مَامْ دْرِڈْھہ۔ وْرَتاح

جن لوگوں نے پچھلے جنموں (پچھلی زندگیوں) میں اور اس جنم میں پُنیہ کرم (نیکیاں) کئے ہیں اور جن کے پاپ کرموں کو مکمل تباہ کیا جا چکا ہے، وہ مایا کی دوئیوں سے مکت ہو جاتے ہیں اور وہ درڑھتا (پکے ارادے) سے میری سیوا میں مشغول ہوتے ہیں۔

شلوک 29

جَرَا۔ مَرَنَہ۔ مَوکْشَایَہ　　　مَامْ آشْرِتْیَہ یَتَنْتی یےْ

تےْ بْرَہْمَہ تَدْوِدُح کْرِتْسْنَمْ　　　اَدْھیاتْمَمْ کَرْمَہ چَاکْھِلَمْ

جو بڑھاپے اور موت سے مکتی (نجات) پانے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں، وہ عقلمند لوگ میری بھگتی میں شرن لیتے ہیں۔ وہ حقیقت میں برہم (روح) ہیں، کیونکہ وہ روحانی اعمال کے بارے میں پوری طرح سے جانتے ہیں۔

شلوک 30

سَادھبھوتَادھِدَیْوَمْ مَامْ　　　سَادھِیَجْنَمْ چَہ یےْ وِدُح

پْرَیَانَہ۔ کَالےْ پِی چَہ مَامْ　　　تےْ وِدْرْیُکْتَہ۔ چِیتَسَح

جو مجھ پرم پرش بھگوان پر مکمل شعور رکھتے ہوئے مجھے جگت (مادی دنیا) کا، دیوتاؤں اور تمام یگیہ ودھیوں (یگیہ کے طریقوں) کو چلانے والا اصول جانتے ہیں، حتیٰ کہ وہ موت کے وقت بھی مجھ بھگوان کو جان اور سمجھ سکتے ہیں۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا "گیان وگیان یوگ" نامی ساتواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے آٹھواں

بھگود پراپتی
(بھگوان کو حاصل کرنا)

شلوک 1

اَرجُنہ اُواچہ

کِم تدبرہمہ کِم اَدھیاتمم کِم کرمہ پرشوتمہ
اَدھبھوتم چہ کِم پروکتم اَدھدئیوم کِم اُچیتے

ارجن نے پوچھا، اے بھگوان! اے پرم پرش! برہم کیا ہے؟ آتما کیا ہے؟ سکام کرم (پھل والے کرم) کیا ہے؟ یہ بھوتک جگت (مادی دنیا) کیا ہے؟ اور دیوتا کیا ہیں؟ مہربانی کرکے یہ سب مجھے بتائیں۔

شلوک 2

اَدھییَجنَح کَتھم کَو ترہ دیہے سمِن مَدھسُودنہ
پرَیانَہ۔ کالے چہ کَتھم جنییو سی نِیتاتمبھِح

اے مدھو سودن! یگیہ کے سوامی (مالک) کون ہیں اور وہ جسم میں کیسے رہتے ہیں؟ اور بھگتی میں لگے رہنے والے موت کے وقت آپکو کیسے جان سکتے ہیں؟

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

شری- بھگوان اُواچہ

اَکشرَم برہمہ پرمَم سوبھاوو' دھیاتمم اُچیتے
بھوتہ- بھاوو دبھوہ- کرو وسرگح کرمہ- سمجنتح

پرم پرش بھگوان نے کہا! اویناشی' روحانی جاندار برہم کہلاتا ہے اور اسکا نتیہ (نہ مٹنے والے) سوبھاوَ اَدھیاتم یا خودی کہلاتا ہے۔ جانداروں کے مادی جسموں کی تعمیر سے متعلق کام کو کرم یا سکام کرم کہتے ہیں۔

شلوک 4

اَدھبھوتم کشرو بھاوح پُرشش چادھدئیوتم
اَدھیجنو' ہم اَیواترہ دیہے دیہہ- بھرتام ورہ

اے جانداروں میں بہترین! ہرپل تبدیل کرنے والی مادی قدرت کو اَدھِبھوت (مادی دنیا) کہتے ہیں۔ بھگوان کا وراٹ روپ (کائناتی صورت) جس میں سورج' چاند جیسے تمام دیوتا شامل ہیں 'اَدھِدیو کہلاتا ہے۔ اور میں' پرمیشور' جو ہرایک جاندار کے دل میں پرماتما کی صورت میں موجود ہوں اَدھِیجن (یگیہ کا مالک) کہلاتا ہوں۔

شلوک 5

انتہ- کالے چہ مام ایوہ سمرن مکتوا کلیورم
یح پرایاتی سہ مدبھاوم یاتی ناستیتر ہ سمشیح

اور زندگی کے آخری لمحے میں جو صرف مجھ ہی کو یاد کرتے ہوئے اس جسم کو چھوڑتا ہے' وہ فوراً میرے سوبھاوَ (فطرت) کو حاصل کرتا ہے۔ اس میں ذرہ برابر بھی شک نہیں۔

شلوک 6

یم یم واپی سمرن بھاوم تیجت ینتے کلیورم
تم تم ایوئیتی کوء نتیہ سدا تد- بھاوہ- بھاوتح

اے کنتی کے بیٹے! جسم چھوڑتے وقت انسان جس جس حالت کو یاد کرتا ہے' وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یقیناً اسی حالت کو حاصل کرتا ہے۔

شلوک 7

تسمات سروییشو کالیشو مام انسمرہ یدھیہ چہ
میر پتہ۔ منو۔ بدھر مام ایو ئیشیسے اسمشیح

اسلئے، اے ارجن! تمہیں ہمیشہ کرشن روپ میں مجھے یاد کرنا چاہئے اور ساتھ ہی جنگ کرنے کے فرض کو بھی نبھانا چاہئے۔ پھر اپنے کرموں کو مجھے ارپن کرکے اور اپنے من اور عقل کو مجھ پر جما کر بے شک تم مجھے حاصل کروگے۔

شلوک 8

ابھیاسہ۔ یوگہ۔ یکتینہ چیتسا نانیہ۔ گامنا
پرمم پرشم دویم یاتی پارتھانچنتین

اے پارتھ! جو شخص ہمیشہ اپنے من کو مجھے یاد کرنے میں لگائے رکھ کر اس راستے سے بھٹکے بغیر پرم پرش بھگوان کے روپ میں میرا دھیان کرتا ہے، وہ یقیناً مجھے حاصل کرتا ہے۔

شلوک 9

کوم پرانم انشاستارم انور انییا مسم انسمر یدیح
سروسیہ دھاتارم اچنتیہ۔ روپم آدتیہ۔ ورنم تمسح پرستات

انسان کو چاہئے کہ وہ پرم پرش کا دھیان سب کچھ جاننے والے، سب سے قدیم حاکم، چھوٹے سے بھی چھوٹے، سب کو پالنے والے، مادی تصور سے بالاتر، ناقابل سمجھ اور نتیہ پرش کے روپ میں کرے۔ وہ سورج کی طرح چمکدار ہیں اور مادی قدرت سے پرے روحانی ہے۔

شلوک 10

پریانہ۔ کالے منساچلینہ بھکتیا یکتو یوگہ۔ بلینہ چئیوہ
بھروور مدھیے پرانم آویشیہ سمیک سہ تم پرم پرشم اپئیتی دویم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

موت کے وقت جو شخص اپنے پران (جان) کو بھوؤں کے درمیان جمالیتا ہے اور یوگا شکتی کے ذریعے ساکن (غیر حرکت) من سے پوری بھگتی کے ساتھ پرمیشور کی یاد میں اپنے آپ کو لگاتا ہے' وہ یقیناً پرم پرش بھگوان کو حاصل کرے گا۔

شلوک 11

یَدَاَکشَرَم وِیدَہ۔ وِدَووَدَنتی وِشَنتی یَدیَتیَو وِیتَہ۔ رَاگاح
یَدَا چھنتو بَرہمچَریَم چَرَنتی تَت تَے پَدَم سَنگرہینَہ پَرو کشئیے

ویدوں کو جاننے والے جو اوم کار کا رٹن کرتے ہیں اور جو سنیاس (ترک تعلق) آشرم کے عظیم سادھو ہیں' برہم میں داخل ہوتے ہیں۔ ایسی سدھی کی خواہش کرنے والے' برہمچاری کا ابھیاس (ریاض) کرتے ہیں۔ اب میں تمہیں اس طریقہ کار کو سمجھاؤں گا' جسکے ذریعے کوئی مکتی حاصل کرسکتا ہے۔

شلوک 12

سَروہ۔ دوَارَانی سَمیَمیَہ مَنو ہردی نِرُدھیَہ چَہ
مُوردھنیَادھایَاتمَنح پرَانَم آستِھتو یوگہ۔ دھارنَام

اندریوں کی تمام کریاؤں (حرکتوں) سے لاتعلقی کو یوگا کی حالت (یوگ دھارنا) کہا جاتا ہے۔ اندریوں کے سب دروازوں کو بند کرکے' اور من کو ہردئے (دل) پر اور سانس کو سر کی چوٹی پر لگا کر' شخص اپنے کو یوگا میں قائم کرتا ہے۔

شلوک 13

اومِ اِتییکَاکشَرَم برَہمَہ وِیَاہرَن مَام انُسمَرَن
یح پرَیَاتی تیَجَن دیہَم سَہ یَاتی پَرَمَام گَتِم

اس یوگا ابھیاس میں قائم ہو کر اور اکشروں (حروفوں) کے عظیم جوڑ اوم کار کے پوتر شبد کا رٹن کرتے ہوئے' اگر کوئی پرم پرش بھگوان کو یاد کرتے ہوئے اپنے جسم کو چھوڑتا ہے' وہ یقیناً پرم دھام کو حاصل کرتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 14

اَننیہ۔ چیتاح ستتم یومام سمرتی نتیشح
تسیاہم سلبھح پارتھہ نتیہ۔ یکتسیہ یوگنح

اے پرتھا کے بیٹے! جو بغیر بھٹکے مجھے یاد کرتا ہے، وہ آسانی سے مجھے حاصل کرتا ہے، کیونکہ وہ لگاتار میری بھگتی میں لگا رہتا ہے۔

شلوک 15

مام اپیتیہ پنر جنمہ دُکھالیم اشاشوتم
ناپنوتی مہاتمانح سمسدھم پرمام گتاح

مجھے حاصل کرکے مہاپرش، جو بھگتی یوگی ہیں کبھی بھی دکھوں سے بھری اس فانی دنیا میں واپس نہیں آتے ہیں، کیونکہ انھوں نے پرم سدھی کو پالیا ہے۔

شلوک 16

آ۔ برہمہ۔ بھونال لوکاح پنر آورتنو رجنہ
مام اپیتیہ تو کوء نتییہ پنر جنمہ نہ ودیتے

اس دنیا میں اونچے لوکوں (سیاروں) سے لیکر نچلے لوکوں تک سب دکھوں کے گھر ہیں۔ جہاں پیدائش اور موت کا چکر لگا رہتا ہے، لیکن اے کنتی کے بیٹے! جو میرے پرم دھام کو پالیتا ہے، وہ پھر کبھی جنم نہیں لیتا۔

شلوک 17

سہسرہ۔ یگہ۔ پرینتم اہر یدبرہمنو ودح
راترم یگہ۔ سہسر انتام تے ہو۔ راترہ۔ ودوجناح

انسانوں کے حساب کتاب کے مطابق ایک ہزار یگ مل کر برہما کا ایک دن بنتا ہے اور اتنی ہی مدت اسکی رات کی ہے۔

شلوک 18

اویکتادویکتیح سرواح پربھونتیہر۔ آگمے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

راتریاگمے پرلیینتے   تترئیواویکتہ۔ سمجنکے

برہما کے دن کی شروعات میں تمام جاندار اویکت (عدم وجود) سے ویکت (ظاہر) ہوتے ہیں اور برہما کی رات پر ان تمام جانداروں کا ناش ہو جاتا ہے۔

شلوک 19

بھوتہ۔ گرامح سہ ایوایم   بھوتوا بھوتوا پرلییتے
راتریاگمے، وشح پارتھہ   پربھوتیے اہر۔ آگمے

جب جب برہما کا دن آتا ہے تو تمام جاندار وجود میں آتے ہیں اور برہما کی رات کے آنے پر وہ بے بسی کی حالت میں ناش ہو جاتے ہیں۔

شلوک 20

پرس تسمات توبھاوو، نیو   'ویکتو، ویکتات سناتنح
یح سہ سرو یشو بھوتیشو   نشیتسو نہ ونشیتی

اس کے علاوہ ایک اور ایسی اویکت (جو ظاہر نہ ہو) قدرت ہے جو لافانی ہے اور اس ظاہر اور غیر ظاہر ہونے والے مادے سے پرے ہے۔ یہ عظیم اور کبھی ناش نہ ہونے والی ہے۔ جب اس سنسار کا پوری طرح ناش ہو جاتا ہے، تب بھی اسکا ناش نہیں ہوتا۔

شلوک 21

اویکتو، کشرہ اتییکتس   تم آہح پرمام گتم
یم پراپیہ نہ نورتنتے   تددھامہ پرمم ممہ

جیسے ویدانتی غیر ظاہر اور اوناشی بتاتے ہیں، جو پرم گنتویہ (منزل مقصود) ہے، جسے حاصل کر لینے پر کوئی واپس نہیں آتا، وہی میرا پرم دھام ہے۔

شلوک 22

پرشح سہ پرح پارتھہ   بھکتیا لبھیس تو نینیا
یسیانتح۔ ستھانی بھوتانی   یینہ سرو م ادم تتم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرم پرش بھگوان جو کہ سب سے عظیم ہیں، شدھ بھگتی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اگرچہ وہ اپنے پرم دھام میں موجود رہتے ہیں، تو بھی وہ ہر جگہ موجود ہیں اور سب کچھ انہی میں قائم ہے۔

شلوک 23

یَترَہ کالے تو ناوِرتِم آورِتِم چَیوَہ یوگِنَح
پرَیاتا یانتی تَم کالَم وَکشیامی بھرترشبھہ

اے بھرت سریشٹھا! اب میں تمہیں ان مختلف اوقات کو بتاتا ہوں، جن میں اس سنسار سے گزر جانے پر یوگی واپس آتا ہے یا نہیں آتا ہے۔

شلوک 24

اَگنِر جیوتِر اَہح شُکلَح شَن۔ماسا اُترایَنَم
تَترَہ پرَیاتا گچھنتی برَہمَہ برَہمَہ۔ودو جَناح

جو پرم برہم کو جانتے ہیں، وہ اگنی دیوتا کے پربھاؤ میں، پرکاش میں، دن کے شدھ لمحے میں، شُکل پکش (ڈھلتے چاند کے پندرویں) میں، یا ان چھ مہینوں کے دوران جب سورج شمال میں سفر کرتا ہے، اس سنسار سے گزر جانے پر اس پرم برہم کو حاصل کرتے ہیں۔

شلوک 25

دھومو راترس تتھا کرشنَح شَن۔ماسا دَکشِنایَنَم
تَترَہ چاندرمَسَم جیوتِر یوگی پراپیَہ نِورتتے

جو یوگی، دھند، رات، کرشنَ پکش (اندھیری راتوں یعنی چاند کے آخری پندرہ دن) یا دکشِنایَن کے چھ مہینے (جب سورج جنوب میں ہوتا ہے) میں گزرتا ہے، وہ چندر لوک پر جاتا ہے، لیکن پھر واپس آتا ہے۔

شلوک 26

شُکلہ۔کرشنے گتی ہیتے جَگَتَح شاشوتے مَتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اَیکیَایاتیناوَرتتِمْ   اَنیَیاوَرتتےپُنَح

ویدوں کے مطابق اس سنسار سے گزرنے کے دو راستے ہیں۔ ایک اجالا اور دوسرا اندھیرا۔ جو شُکلہ پکش میں گزرتا ہے، وہ واپس نہیں آتا ہے۔ لیکن جو کرشن پکش میں گزرتا ہے واپس آتا ہے۔

شلوک 27

نَیتےسرِتی پارتھہ جانَن   یوگی مُہیَتی کَشچَنَہ
تَسمات سروَیشو کالیشُو   یوگہ یُکتوبھوارجُنَہ

اے ارجن! جو بھگت ان دو راستوں کو جانتا ہے، کبھی الجھن کا شکار نہیں ہوتا۔ لہٰذا ہمیشہ بھگتی میں قائم رہو۔

شلوک 28

وَیدیشُویَجنیشُوتپَحسُوچَیوَہ   دانیشُویت پُنیہ۔ پَھلَم پَردِشتَم
اَتییتی تت سروَم اِدم وِدتوا   یوگی پرم ستھانَم اُپَیتی چادیَم

جو شخص بھگتی مارگ (راستے) کو اپناتا ہے-- وہ وید ابھیاس، تپسیہ، دان، یگیہ گیان اور پھل آور کرم کے پھلوں سے محروم نہیں ہوتا۔ وہ صرف بھگتی کرکے ہی ان تمام پھلوں کو حاصل کرتا ہے اور آخر میں میرے نتیہ پرم دھام کو پاتا ہے۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "بھگود پراپتی (حصول پرم پرش بھگوان)" نامی آٹھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے نواں

پرم گھیہ گیان

(سب سے زیادہ رازدارانہ گیان)

شلوک 1

ری- بھگوان اواچہ

اِدم تو تے گھیتمں   پروکشیامینسویوے

جنانم وجنانہ- سہتم   یج جناتوا موکشیسے شبھات

پرم پرش بھگوان نے کہا' میرے پیارے ارجن! کیونکہ تم مجھ سے کبھی حسد نہیں کرتے' اسلئے میں تمہیں پرم گپت گیان بتاؤں گا' جسے جان کر تم مادی وجود کے کلیشوں (مصیبتوں) سے موکش (نجات) پاؤ گے۔

شلوک 2

راجہ- ودیا راجہ- گھیم   پوترم ادم اتمم

پرتیکشاوگمم دھرمیم   سو- سکھم کرتم اویم

یہ گیان سب ودیاؤں (علوم) کا راجہ ہے' جو سب رازوں میں سب سے زیادہ رازدار ہے۔ یہ پرم شدھ (پاک ترین) ہے' اور چونکہ یہ برائے راست سوروپ شاکشات (خود شناسی) کرانے والا ہے' اسلئے یہ دھرم کی تکمیل ہے۔ یہ اویناشی ہے اور اس پر خوشی سے عمل کیا جاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

اَشرَدّدھاناح پرُشاَ دھرمَسیاسیہ پرنتپہ
اَپراپیہ مام نِورتنتے مرِتیو۔ سمسارہ۔ ورتمنی

اے دشمنوں کو جیتنے والے! جو لوگ بھگتی میں شردھا (یقین) نہیں رکھتے' وہ مجھے نہیں حاصل کر سکتے۔ اس لئے وہ بار بار اس مادی سنسار میں جنم اور موت کے چکر میں پھنستے رہتے ہیں۔

شلوک 4

مَیا تتم اِدم سروَم جگداَوِیکتہ۔ مورتنا
مَت۔ ستھانی سروَہ۔ بھوتانی نہ چاہم تیشوَوستھتح

یہ سارا جگت میرے اویکت (غیر ظاہر) روپ سے بھرا ہوا ہے' سب جاندار مجھ میں ہیں' لیکن میں ان میں نہیں ہوں۔

شلوک 5

نہ چہ مَت۔ ستھانی بھوتانی پشیہ مے یوگم اَئیشورَم
بھوتہ۔ بھرن نہ چہ بھوتہ۔ ستھو مماتما بھوتہ۔ بھاونح

پھر بھی یہ ساری سرشٹی (مخلوق) مجھ میں نہیں ہے۔ زرا میری یوگ شکتی کو دیکھو! اگرچہ میں تمام جانداروں کا پالن کرنے والا ہوں اور ہر جگہ موجود ہوں' پھر بھی میں اس تخلیق کا حصہ نہیں ہوں' کیونکہ میری ذات ہی اس وجود کا سرچشمہ ہے۔

شلوک 6

یتھاکاشہ۔ ستھتو نتیم وایح سروترہ۔ گومھان
تتھا سروانی بھوتانی مَت۔ ستھانیتیپدھاریہ

جس طرح ہر جگہ چلنے والی شکتی وان وایو (طاقتور ہوا)' ہمیشہ آکاش میں رہتی ہے' اسی طرح تمام مخلوق کو مجھ میں قائم جانو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 7

سَروہ۔ بھوتانی کَوءنتییہ پَرکرِتم یانتی مامِکام
کَلپہ۔ کشیے پُنس تانی کَلپادوءو سرجامیہم

اے کنتی کے بیٹے! کلپ کے انت (کائنات کی آخرت) میں ساری مخلوق میری قدرت میں داخل ہو جاتی ہیں اور دوسرے کلپ کے شروع ہونے پر میں انہیں میری یوگ شکتی سے دوبارہ پیدا کرتا ہوں۔

شلوک 8

پَرکرِتم سوام اَوشٹبھیہ وسرجامی پُنح پُنح
بھوتہ گرامم امم کرِتسنم اَوشم پَرکرِتیز وشات

تمام قدرت میرے اختیار میں ہے۔ یہ خودبخود میری مرضی سے بار بار پیدا ہوتی رہتی ہے اور میری ہی مرضی پر آخر میں ختم ہو جاتی ہے۔

شلوک 9

نہ چہ مام تانی کرماتی نِبدھنَنتی دھننجیہ
اُداسینہ۔ وداسینم اَسکتم تیشُو کرمسو

اے دھننجیئے! یہ سارے کرم مجھے نہیں باندھ سکتے ہیں۔ میں ہمیشہ غیرجانبدار کی طرح ان تمام کرموں سے الگ تھلگ رہتا ہوں۔

شلوک 10

میادھیکشینہ پَرکرِتح سُویَتے سہ۔ چراچرم
ہیتنانینہ کَوءنتییہ جگدوِپرِوَرتتے

اے کنتی کے بیٹے! یہ مادی قدرت میری شکتیوں میں سے ایک ہے اور میرے حکم کے مطابق کام کرتی ہے۔ جس سے یہ تمام جاندار اور بے جان ہستیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اس حکم کے تحت اس قدرت کو بار بار پیدا اور فنا کیا جاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 11

اَوَجانَنتی مَام مُوڈھا — مانُشِیم تنُم آشْرِتم
پَرم بھاوم اجانَنتو — مَمہ بھوتہ۔ مہیشْورم

جب میں انسانی روپ میں اوتار لیتا ہوں تو بیوقوف میری ہنسی اڑاتے ہیں۔ وہ مجھے بحیثیت پرم ایشور، میرے دیویہ سوبھاؤ (روحانی فطرت) کو نہیں جانتے ہیں۔

شلوک 12

مَوگھاشا مَوگھہ۔ کرماٹو — مَوگھہ۔ جنانا وِچیتسح
راکشَسِیم آسرِیم چئیوہ — پرکرتم مَوہنِیم شرِتاح

جو لوگ اسطرح الجھن کا شکار ہوتے ہیں، وہ راکششی اور شیطانی خیالوں میں کھینچے چلے جاتے ہیں۔ اس موہ مایا کی حالت میں انکی مکتی کی آس، انکے پھل اور کرم اور انکا حاصل کیا ہوا گیان بھی ضائع ہوجاتا ہے۔

شلوک 13

مہاتمانس تو مام پارتھہ — دئیوِیم پرکرتم آشرِتاح
بھجنتی اننیہ۔ منسو — جنّاتوا بھوتادِم اویَیم

اے پرتھا کے بیٹے! مایا سے مکت مہاتماجن روحانی قدرت کی پناہ میں رہتے ہیں، وہ مکمل طور پر بھگتی میں قائم ہیں، کیونکہ وہ مجھے آدی (ابتدائی) اور اویناشی بھگوان کے روپ میں جانتے ہیں۔

شلوک 14

سَتتم کیرتَینتو مام — یتنتش چہ درڈھہ۔ وِرتاح
نمسینتش چہ مام بھکتیا — نتیہ۔ یُکتا اُپاستے

یہ مہاتما میری مہما (بڑائی) کا ہمیشہ کرتن کرتے ہوئے، اور پکے ارادے کے ساتھ ہمیشہ کوشش کرتے ہوئے، مجھے نمسکار کرتے ہوئے اور ہمیشہ بھگتی بھاؤ سے میری پوجا کرتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 15

جْنَانَہ - یَجْنَینَہ چاپینیے یَجنتو مَام اُپاستے
اَیکَاتوینَہ پْرتھکتوینَہ بَہُدَھا وِشوَتو - مُکھَم

دوسرے لوگ جو گیان کی کھوج کے ذریعے یگیہ میں لگے رہتے ہیں' وہ بھگوان کی پوجا انکے ادھویہ (دوئی کے بغیر) روپ میں' وراٹ روپ میں اور مختلف روپوں میں کرتے ہیں۔

شلوک 16

اَہَم کْرَتُر اَہَم یَجنَح سْوَدھا ہَم اَہَم اَوَشَدھَم
مَنتروہَم اَہَم اَیوَاجیَم اَہَم اَگنِر اَہَم ہُتَم

لیکن میں ہی دھرمی کاریئے (کام)' میں یگیہ' پتروں کو دیا جانے والا شرادھ' جڑی بوٹی' روحانی منتر' گھی' اگنی اور چڑھاوا بھی میں ہی ہوں۔

شلوک 17

پِتَاہَم اَسیہ جَگتو مَاتَا دھَاتَا پِتَامَہَح
وَیدیَم پَوِترَم اَومکَارَہ رِکْ سَامَہ یَجُر اَیوَہ چَہ

میں ہی جگت پتا' ماتا' پناہ گاہ' اور پتامہا (دادا) ہوں۔ میں ہی جاننے کے لائق' پوِتر کرنے والا اور اوم کار ہوں۔ رگ وید' سام وید اور یجروید بھی میں ہی ہوں۔

شلوک 18

گَتِر بھَرتَا پْربھُح سَاکشِی نِوَاسَح شَرَنَم سُہرِت
پْربھَوَح پْرلَیح سْتھَانَم نِدھَانَم بِیجَم اَویَیَم

میں ہی منزل مقصود' پالن کرنے والا' پربھو' گواہ' دھام' پناہ گاہ اور سب سے پیارا دوست ہوں۔ میں ہی سرشٹی اور پرلے (حشر و نشر) ہوں۔ سہارا دینے والا اور اویناشی بیج بھی میں ہی ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 19

تپامیہم اہم ورشم
نگرہنا میتسر جامی چہ
امرتم چئیوہ مرتیش چہ
سدسچ چاہم ارجنہ

اے ارجن، میں ہی سوریہ روپ سے جگت کو تپاتا ہوں، بارش کو روکنے والا اور اسے برسانے والا میں ہی ہوں۔ میں امرتوا (لافانیت) ہوں، اور حقیقت میں موت بھی میں ہوں۔ آتما اور مادہ (ست اور است) دونوں مجھ ہی میں ہیں۔

شلوک 20

ترئی ودیہ مام سومہ پاح پوتہ پاپا
یجنئیر اشٹوا سورگتم پرار تھینتے
تے پنئیم آسادیہ سریندرہ۔ لوکم
اشننتی دویان دوی دیوہ بھوگان

جو ویدوں کو پڑھتے ہیں اور سوم رس پیتے ہیں، وہ سورگ کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے میری بالواسطہ پوجا کرتے ہیں۔ پھر وہ پاپ کرم سے پاک ہو کر، پوتر اندر لوک میں جنم لیتے ہیں جہاں وہ دیوتاؤں جیسا آنند حاصل کرتے ہیں۔

شلوک 21

تے تم بھکتوا سورگہ لوکم وشالم
کشینے پنیے مرتیہ لوکم وشنتی
ایوم ترییِ۔ دھرمم انپرپنا
گتاگتم کامہ۔ کاما لبھنتے

اسی طرح سورگ لوک میں جی بھر کے اندریہ سکھ بھوگنے کے بعد، جب انکے پنیہ کرم کے پھل ختم ہو جاتے ہیں تو وہ اس مرتیو لوک میں دوبارہ لوٹ آتے ہیں، اور اس طرح جو تینوں ویدوں کے اصولوں میں پکے ارادہ سے اندریہ سکھ کی کھوج کرتے ہیں، انہیں جنم مرتیو کا چکر ہی مل پاتا ہے۔

شلوک 22

اننیاش چنتینتو مام
یے جناح پرِیپاستے
تیشام نتیابھیکتانام
یوگہ۔ کشیمم وہامیہم

لیکن جو لوگ اننیہ بھاؤ (پورے انہماک) سے میرے روحانی سوروپ کا دھیان کرتے ہوئے مسلسل میری بھکتی کرتے ہیں، میں انکی ضروریات کو پورا کرتا ہوں اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو کچھ انکے پاس ہے اسکی حفاظت کرتا ہوں۔

شلوک 23

یے' پینیہ- دیوتا- بھکتا یجنتے شردھیانوتاح
تے' پی مام ایوہ کوءنتیہ یجنتیودھی- پوروکم

اے کنتی کے بیٹے! جو لوگ دوسرے دیوتاؤں کے بھگت ہیں اور پوری عقیدت سے انکی پوجا کرتے ہیں' حقیقت میں وہ بھی میری ہی پوجا کرتے ہیں لیکن وہ یہ غلط طریقے سے کرتے ہیں۔

شلوک 24

اہم ہی سروہ- یجنانام بھوکتا چہ پربھر ایوہ چہ
نہ تو مام ابھجانتی تتوینا تش چیونتی تے

میں ہی تمام یگیوں کا مالک اور واحد بھوگنے والا ہوں۔ لہٰذا جو لوگ میری حقیقی روحانی فطرت کو نہیں پہچان پاتے' وہ گر جاتے ہیں۔

شلوک 25

یانتی دیوہ- ورتا دیوان پترین یانتی پتر- ورتاح
بھوتانی یانتی بھوتیجیا یانتی مد- یاجنو' پی مام

جو دیوتاؤں کی پوجا کرتے ہیں وہ دیوتاؤں میں جنم لیتے ہیں' جو پتروں کی پوجا کرتے ہیں وہ پتروں کے پاس جاتے ہیں' جو بھوت پریتوں کی پوجا کرتے ہیں وہ انھیں کے درمیان جنم لیتے ہیں' اور جو میری پوجا کرتے ہیں وہ میرے ساتھ رہیں گے۔

شلوک 26

پترم پشپم پھلم تویم یومے بھکتیا پریچھتی
تدہم بھکتیپھرتم اشنامی پریتاتمنح

اگر کوئی پریم اور بھگتی سے مجھے پتا' پھل' پھول اور پانی ارپن کرتا ہے' میں اسے قبول کرتا ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 27

یَتْ کَرَوشی یَدَ اَشناسی   یَجْ جُھوشی دَداسی یَتْ
یَتْ تَپسْیَسی کَوءنتیَیه   تَتْ کُرُشوَہ مَدَ۔ اَرپَنَمْ

اے کنتی کے بیٹے! تم جو کچھ کرتے ہو' جو کچھ کھاتے ہو' جو کچھ ارپن کرتے ہو' یا دان دیتے ہو اور جو بھی تپسیہ کرتے ہو' اسے مجھے ارپن کرتے ہوئے کرو۔

شلوک 28

شُبھاشُبھہ۔ پھلئیرَ اَیوَمْ   مَوکشْیَسے کَرمہ۔ بَندھنَیْح
سَنیاسَہ۔ یَوگہ۔ یُکتاتمَا   وِمُکتَو مامُ اُپئیشْیَسی

اسطرح تم تمام کرم کے بندھن اور اسکے شُبھ اور اشُبھ (اچھے اور برے) پھلوں سے آزاد ہوجاؤ گے۔ اس سنیاس یوگ میں اپنے من کو قائم کرکے تم مکت ہوکر میرے پاس آؤ گے۔

شلوک 29

سَمَوہَم سَروَہ۔ بھُوتیشُو   نَہ مَے دْوَیشْیُو سْتی نَہ پْرِیَح
یے بھَجَنتی تُو مامْ بھکتیا   مَئی تے تیشُو چاپیہمْ

میں نہ تو کسی سے نفرت کرتا ہوں' نہ ہی کسی کی طرفداری کرتا ہوں۔ میں سب کیلئے یکساں ہوں' لیکن جو بھی بھگتی بھاؤ سے میری سیوا کرتا ہے' وہ میرا دوست ہے' مجھ میں قائم ہے اور میں بھی اس کا دوست ہوں۔

شلوک 30

اَپی چینْتْ سُو۔ دُراچَارَو   بھَجتے مامْ اَننیَہ۔ بھاکْ
سَادھُر اَیوَہ سَہ مَنتَویَح   سَمیَگ وِیَوسِتو ہی سَح

اگر کوئی بڑے سے بڑا پاپ بھی کرتا ہے' لیکن اگر وہ بھگتی میں لگا رہتا ہے' تو اسے سادھو ماننا چاہئے' کیونکہ وہ اپنے ارادے میں صحیح طرح سے قائم رہتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 31

کشپرم بھوتی دھرماتما ششوچ۔ چھانتم نگچھتی
کوء نتییہ پرتجانیہی نہ مے بھکتح پرنشیتی

وہ جلد ہی دھرماتما بن جاتا ہے اور دائمی شانتی کو حاصل کرتا ہے۔ اے کنتی کے بیٹے! نڈر ہو کر اعلان کردو کہ میرے بھگت کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔

شلوک 32

مام ہی پارتھہ ویپاشرتیہ یے' پی سیح پاپہ۔ یونیح
ستریو ویشیاس تتھا شودراس تے' پی یانتی پرام گتم

اے پرتھا کے بیٹے! جو لوگ میری پناہ لیتے ہیں وہ بھلے ہی چھوٹے طبقے والے جیسے عورت' ویش (تاجر) اور شودر (مزدور) کیوں نہ ہوں' پرم دھام کو پا سکتے ہیں۔

شلوک 33

کم پنر براہمناح پنیا بھکتا راجرشیس تتھا
انتیم اسکھم لوکم امم پراپیہ بھجسو مام

پھر نیک برہمنوں' بھگتوں اور راج رشیوں کے لئے تو کہنا ہی کیا ہے! لہٰذا اس عارضی اور دکھ بھرے سنسار میں آکر تو میری پریم بھگتی میں اپنے آپ کو لگا۔

شلوک 34

من۔ منا بھو مد۔ بھکتو مد۔ یاجی مام نمسکرو
مام ایو ئیشیسی یکتو ئیوم آتمامم مت۔ پرایناح

اپنے من کو ہمیشہ میری سوچ میں لگاؤ' میرے بھگت بنو' میری پوجا کرو اور مجھے نمسکار پیش کرو۔ اس طرح مجھ میں پورے طور پر دھیان لگاتے ہوئے تم یقیناً مجھے پاؤ گے۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "پرم گھیہ دھیان" نامی نواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے دسواں

وبھوتی یوگ
(شری بھگوان کی خوبیاں)

شلوک 1

شری۔ بھگوان اُواچہ
بھُویہ ایوہ مہا۔ باہو شرنُو مے پرمم وچہ
یت تے، ہم پریّماناّیہ وکشیامی ہتہ۔ کامییا

پرم پرش بھگوان نے کہا، اے مہا باہو ارجن! اور آگے سنو۔ کیونکہ تم میرے پیارے دوست ہو، اسلئے میں تمہارے فائدے کے لئے ایسا گیان دیتا ہوں جو ابھی تک میرے ذریعے بتائے گئے گیان سے بہتر ہے۔

شلوک 2

نے مے ودُح سُرہ۔ گنّاح پربھوم نہ مہرشیح
اہم آدر ہی دیوانام مہرشینام چہ سروشح

نہ تو دیوتا میری ابتدا یا ایشوریہ (تمام خوبیاں) کو جانتے ہیں اور نہ ہی مہارشی اسے جانتے ہیں، کیونکہ میں سبھی طرح سے دیوتاؤں اور مہارشیوں کا سرچشمہ ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

یوٚمامَ اجمَ اَنادمٚ چہ — وَیتّی لوٚکہ۔ مہیشورمٚ
اَسموٚڈھح سہ مرٚتییشُو — سَروہ۔ پاپَئیح پرٚمُچیَتے

جو مجھے اجنما، انادی (جس کی شروعات نہ ہو)، تمام لوکوں کے پرمیشور کی حیثیت سے جانتا ہے، صرف وہی مایا رہت (فریب سے آزاد) انسان سب پاپوں سے مکت ہوجاتا ہے۔

شلوک 5-4

بُدھرٚ جنّانمَ اَسموٚح — کشَما ستیَم دمَح شمَح
سُکھمٚ دُحکھمٚ بھَووٚ بھاوَوٚ — بھیمٚ چابھیمَ ایوہ چہ
اَہِمسا سمَتا تُشٹِس — تَپوٚ دانمٚ یَشوٚ یَشح
بھَونتی بھاوا بھوتانامٚ — مَتّہ ایوہ پرٚتھگ۔ ودھاح

بدھی، گیان، شک اور فریب سے مکتی، معافی، سچائی، اندریوں پر قابو پانا، من پر قابو پانا، سکھ اور دکھ، زندگی، موت، خوف اور بے خوفی، اہنسا، سمانتا (یکسانیت)، سنتوش، تپسیہ، دان، عزت اور ذلت جانداروں کے یہ مختلف گن میرے ہی ذریعے تخلیق ہوئے ہیں۔

شلوک 6

مہرٚشیح سپتہ پوٚروے — چتوارو منوٚس تتھا
مدٚ۔ بھاوا مانسا جاتا — ییشامٚ لوٚکہ اِماح پرٚجاح

سات مہارشی اور ان سے بھی پہلے چار مہارشی اور سارے منو (انسانوں کے باپ) سب میرے من سے پیدا ہوئے ہیں اور مختلف لوکوں (سیاروں) میں رہنے والے سارے جاندار ان سے پیدا ہوتے ہیں۔

شلوک 7

ایتامٚ وبھوتمٚ یوٚگمٚ چہ — مَمہ یوٚ ویتّی تتّوتح
سوٚ وکلپینہ یوٚگینہ — یُجیَتے ناتر سمشیَح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو میری اس خوبی اور یوگ شکتی کو صحیح طور سے جانتا ہے، میری اننیہ (خالص) بھگتی میں لگ جاتا ہے۔ اس میں ذرا بھی شک نہیں۔

شلوک 8

اَہَم سَروَسیہ پربھوو متّح سَروَم پرورتتے
اِتی متوا بھجنتے مام بُدھا بھاوہ۔ سمنوتاح

میں ہی تمام مادی اور روحانی دنیاؤں کی وجہ ہوں۔ سب چیزیں مجھ ہی سے پیدا ہوتی ہے۔ جو عقلمند مکمل طور پر یہ جانتے ہیں وہ میری بھگتی سیوا میں لگ جاتے ہیں اور پریم سے میری پوجا میں مشغول رہتے ہیں۔

شلوک 9

مچّ۔ چتّا مد۔ گتہ۔ پرانا بودھینتح پرسپرم
کتھینتش چہ مام نتیم تشینتی چہ رمنتی چہ

میرے شدھ بھگت ہمیشہ میرے بارے میں سوچتے ہیں۔ انکی زندگی میری سیوا میں ہی ارپت رہتی ہے اور وہ ایک دوسرے کو میرا گیان دیتے اور میرے بارے میں باتیں کرتے ہوئے انکو عظیم خوشی و اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

شلوک 10

تیشام سَتتہ۔ یکتانام بھجتام پریتی۔ پوروکم
ددامی بُدھی۔ یوگم تم ییننہ مام اُپیانتی تے

جو ہمیشہ پریم سے میری سیوا کرنے میں لگے رہتے ہیں، انہیں میں ایسا گیان دیتا ہوں جس کے ذریعے وہ مجھ کو پاسکتے ہیں۔

شلوک 11

تیشام ایوانکمپارتھم اہم اجنانہ۔ جم تمح
ناشیامیا تمہ۔ بھاوہ۔ ستھو جنانہ۔ دیپینہ بھاسوتا

میں ان پر خاص رحم کرنے کیلئے، انکے دلوں میں رہتے ہوئے گیان کی چمکلی روشنی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے اگیان سے پیدا ہوئے اندھکار کو ختم کردیتا ہوں۔

شلوک 13-12

اَرْجُنَہ اُواچَہ

پَرَمْ بَرْہمَہ پَرَمْ دَھامَہ پَوِتْرَمْ پَرَمَمْ بھَوانْ

پُرُشَمْ شاشْوَتَمْ دِوْیَمْ آدی۔ دیوَمْ اَجَمْ وِبھُمْ

آہُسْ تْوامْ رِشَیَہ سَرْوے دیوَرْشِرْ نارَدَسْ تَتھا

اَسِتو دیوَلو وِیاسَہ سْوَیَمْ چَئیوَہ بَرَوِیشی مے

ارجن نے کہا، آپ پرم پرش بھگوان، پرم دھام، پرم پویتر، پرم ستیہ ہیں۔ آپ سناتن دیویہ آدی پرش (دائمی، روحانی، اول اصلی شخصیت)، اجنما اور عظیم ترین ہیں۔ نارد، اسیت، دیول اور ویاس جیسے عظیم رشی سب آپ کی اس سچائی کی تصدیق کرتے ہیں اور اب آپ خود بھی مجھ سے اسے بیان کررہے ہیں۔

شلوک 14

سَرْوَمْ اَیتَدْ رِتَمْ مَنْیے یَنْ مامْ وَدَسی کیشَوَہ

نَہ ہی تے بھَگَوَنْ وِیَکْتِمْ وِدُرْ دیوا نَہ دانَواح

اے کرشن! آپ نے جو کچھ کہا ہے اسے میں مکمل طور پر سچ مانتا ہوں۔ اے بھگوان! نہ تو دیوتا اور نہ ہی راکشش آپ کے سوروپ (شخصیت) کو سمجھ سکتے ہیں۔

شلوک 15

سْوَیَمْ اَیواتْمَناتْمانَمْ وَیتّھَہ تْوَمْ پُرُشوتَّمَہ

بھُوتَہ۔ بھاوَنَہ بھُوتیشَہ دیوَہ۔ دیوَہ جَگَتْ۔ پَتے

اے پرم پرش، ہر شئے کا سرچشمہ، اے تمام مخلوق کے مالک، اے دیووں کے دیو، کائنات کے سوامی، بے شک صرف آپ ہی اپنے آپکو اپنی اندرونی شکتی سے جاننے والے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 16

وَکْتُمَ اَرْہَسیَ اَشیشیْنَہ   دِوْیَا ہیاتمَہ۔ وبھوتیَح
یَابِھر وبھوتِبِھر لوکَانْ   اِمَامْس تْوَمْ وِیَاپیہ تِشْٹَھسی

مہربانی کر کے تفصیل سے مجھے اپنی روحانی وبھوتیوں (خوبیوں) کے بارے میں بتائیے' جن سے آپ ان سارے لوکوں میں رچے بسے ہیں۔

شلوک 17

کَتھم وِدیَام اَہم یوگِمسْ   تْوَام سَدَا پَرِچِنْتَیَنْ
کیشُو کیشُو چہ بھاویشُو   چِنْتیوْ سی بھگَوَنْ میَا

اے کرشن! اے پرم یوگی! میں کس طرح آپکو ہمیشہ یاد کروں اور آپ کو کیسے جانوں؟ اے پرم پرش بھگوان! آپ کا سمرن کن کن صورتوں میں کیا جائے؟

شلوک 18

وِسْتَرینَاتمَنو یوگم   وبھوتِم چہ جنَارْدنَہ
بھویح کَتھیَہ ترپْتِر ہی   شرنْوتو ناستی مے' مرْتَم

اے جناردن! آپ پھر سے تفصیلی طور پر اپنے ایشوریہ (خوبیوں) کی یوگ شکتی کو بتائیے۔ آپ کے بارے میں سننے سے میرا جی نہیں بھرتا' کیونکہ جتنا بھی آپ کے بارے میں سنتا ہوں اتنا ہی آپ کے امرت سے میٹھے لفظوں کو چکھنا چاہتا ہوں۔

شلوک 19

شْرِی۔ بھگَوانْ اُواچہ
ہنْتہ تے کَتھیشْیَامی   دِوْیَا ہیاتمَہ۔ وِبھوتیَح
پرَادھانیَتح کُرو۔ شرَیشْٹھہ   نَاسْتینتو وِسْتَرسیہ مے

پرم پرش بھگوان نے کہا' ہاں! اب میں تمہیں اپنی شاندار وبھوتیوں میں سے خاص خاص وبھوتیوں کے بارے میں بتاؤں گا' کیونکہ اے ارجن! میری ایشوریہ (خدائی) لامحدود ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 20

اَہمٓ آتما گڈاکیشہ سَروہ۔ بھوتاشیہ۔ ستھتح
اہمٓ آدش چہ مدھیم چہ بھوتانامٓ انتہ ایوہ چہ

اے ارجن! میں سب جانداروں کے دلوں میں پر آتما کی حیثیت سے موجود ہوں۔ میں ہی تمام جانداروں کی شروعات، درمیان اور انت (آخرت) ہوں۔

شلوک 21

آدتیانامٓ اہمٓ وشنُر جیوتشامٓ روِ انشُمانْ
مَریچِر مَرُتامٓ اسمی نکشتراناٰمٓ اہمٓ ششی

میں ہی ادیتیوں میں وشنو، روشنیوں میں چمکدار سورج، مروتوں میں مریچی، اور نکشتروں (سیاروں) میں چاند ہوں۔

شلوک 22

ویدانامٓ سامہ۔ ویدو، سمی دیوانامٓ اسمی واسَوح
اِندریاناٰمٓ مَنش چاسمی بھوتانامٓ اسمی چیتنا

میں ویدوں میں سام وید ہوں، دیوتاؤں میں سورگ کا راجا اندر ہوں، اندریوں میں من ہوں اور تمام جانداروں میں چیتنہ (شعور) ہوں۔

شلوک 23

رُدراناٰمٓ شنکرش چاسمی وتیشو یکشہ۔ رکشسامٓ
وسونامٓ پاوکش چاسمی میرُح شِکھرِناٰمٓ اہمٓ

میں سارے رُدروں میں شیو ہوں، یکشوں اور راکشسوں میں دھن کا دیوتا (کووبیر) ہوں، وسوؤں میں اگنی ہوں اور تمام پہاڑوں میں میرو ہوں۔

شلوک 24

پرودھسامٓ چہ مُکھیمٓ مامٓ وِدھی پارتھہ برِہسپتمٓ
سیناانیناٰمٓ اہمٓ سکندح سرسامٓ اسمی ساگرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے ارجن! مجھے سب پروہتوں (برہمنوں) میں خاص پروہت برہسپتی جان' میں ہی سارے سیناپتیوں (سپہ سالاروں) میں کارتکیہ ہوں اور سب آب گاہوں میں سمندر ہوں۔

شلوک 25

مَہَرشِینَام بھرگُر اَہَم گِرَام اَسمِیکَم اَکشَرَم
یَجنَانَام جَپَہ۔ یَجنَو سمی ستھاورَانَام ہمَالیَح

میں مہارشیوں میں بھرگو ہوں' وانیوں (شبدوں) میں دیویہ اوم کار ہوں' تمام یگیوں میں پویتر نام کا سمرن (جپ) ہوں اور ساکن (نہ حرکت کرنے والی) چیزوں میں ہمالیہ ہوں۔

شلوک 26

اَشوَتھح سَروَہ۔ وَرکشَانَام دیورشِینَام چہ نَاردَح
گَندھروانَام چترَرتھح سِدھَانَام کپِلو مُنِح

میں تمام درختوں میں پیپل کا درخت ہوں' اور دیو رشیوں میں نارد ہوں' میں گندھرووں میں چیترتھ ہوں' اور سدھی حاصل کرنے والوں میں کپیل منی ہوں۔

شلوک 27

اُچَیہشروَسَم اَشوَانَام ودھی مَام اَمرِتودبھوَم
ائیراوتَم گجیندرانَام نَرانَام چہ نَرادھِپَم

گھوڑوں میں مجھے اچیشروا جانو' جو امرت کیلئے سمندر منتھن (بلونے) کے دوران پیدا ہوا تھا۔ ہاتھیوں میں ایراوت ہوں' اور انسانوں میں راجہ۔

شلوک 28

آیُدھانَام اَہَم وجرَم دھینُونَام اَسمی کامَدھُک
پرَجنَنش چَاسمی کَندرپَح سَرپَانَام اَسمی واسُکِح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں ہتھیاروں میں وجر ہوں، اور گائیوں میں سور بھی۔ سنتان پیدا کرنے والا کام دیو بھی میں ہوں، اور سانپوں میں واسوکی۔

شلوک 29

اننتش چاسمی ناگانام ورُنو یادسام اہم
پترینام اریما چاسمی یمح سمیمتام اہم

ناگوں میں، میں اننت دیو ہوں اور جلچروں (آبی جانداروں) میں ورون دیو ہوں۔ میں پتروں میں اریما ہوں، اور انسان کو اصولوں پر چلانے والوں میں یم راج بھی میں ہوں۔

شلوک 30

پرہلادش چاسمی دئیتیانام کالح کلیتام اہم
مرگانام چہ مرگیندروہم وئینتیےیش چہ پکشنام

دیتیوں (راکششوں) میں بھگت پرہلاد میں ہوں، ناش کرنے والوں میں کال ہوں، جانوروں میں ببر شیر ہوں، اور پرندوں میں گروڑ (وشنو بھگوان کی سواری) ہوں۔

شلوک 31

پونح پوتام اسمی رامح شستر ہ۔ بزتام اہم
جھشانام مکرش چاسمی سرو۔ تسام اسمی جاہنوی

پویتر کرنے والوں میں سے ہوا میں ہوں، ہتھیار چلانے والوں میں رام ہوں، مچھلیوں میں شارک اور دریاؤں میں گنگا ہوں۔

شلوک 32

سرگانام آدرانتس چہ مدھیم چئیو اہم ارجنہ
ادھیاتمہ۔ ودیا ودیانام وادح پرودتام اہم

اے ارجن! میں ساری تخلیقات کی شروعات، درمیان اور آخرت ہوں۔ میں ساری تعلیمات میں روحانی تعلیم ہوں اور بحث کرنے والوں میں حتمی فیصلہ میں ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 33

اَکشَرانامَ اَ- کارو‘ سمی دْوندْوَح ساماسِکَسیہ چہ
اَہمَ اَیواکشَیح کالو دَھاتاہم وِشوتو- مُکھح

اکشروں (حروفوں) میں الف میں ہوں' الفاظوں کے جوڑ یعنی سماسوں میں دوندو سماس میں ہوں' اویناشی کال (لافانی وقت) میں ہوں' اور تخلیق کرنے والوں میں برہما میں ہوں۔

شلوک 34

مْرتیح سروَہ- ہرش چاہَمْ اُدْبھوش چہ بھوِشیَتامْ
کیرتیح شریر واک چہ ناریناَمْ سمْرتر میدھا دھرتیح کشَما

میں سب کو ناش کرنے والی مرتیو ہوں اور میں آگے ہونے والوں کو پیدا کرنے والا ہوں۔ میں عورتوں میں شہرت' لکشمی' وانی (بول)' یاداشت' عقل' پکا ارادہ اور معافی ہوں۔

شلوک 35

برہت- سامہ تتھا سامْنامْ گایتری چھندسامْ اَہَمْ
ماسانامْ مارگہ- شیرشوہمْ رتونامْ کُسُماکرح

میں سام وید کے گیتوں میں بھرت سام ہوں' منتروں میں گائتری ہوں' تمام مہینوں میں مار گشیرش (نومبر' دسمبر) اور سارے موسموں میں پھول کھلانے والی بہار ہوں۔

شلوک 36

دیُوتمْ چھلیَتامَ اَسمی تیجس تیجسْو نامَ اَہَمْ
جیَوْ سمی ویَوسایوْ سمی ستْوَمْ ستْوو تامْ اَہَمْ

دغا بازوں کا جوا میں ہوں' شاندار لوگوں کی شان و شوکت میں ہوں' میں ہی وجے اور میں ہی طاقتوروں کی طاقت ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 37

وَرْشنِینَامْ واسُدیوْ سْمی　　　پانڈوانامْ دھننجیح
مُنِینَامْ اپیھمْ ویاسح　　　کَوِینَامْ اُشنَا کَوح

ورشنی کی اولاد میں واسودیو (بلرام) میں ہوں، اور پانڈوؤں میں ارجن ہوں، تمام منیوں میں ویاس منی میں ہوں، اور عظیم سوچنے والوں میں اُشنَا ہوں۔

شلوک 38

دَنْڈُو دمیَتامْ اسْمی　　　نِیتِرا سْمی جگیشتَامْ
مَوءنَمْ چَئیوا سْمی گھیانَامْ　　　جنَانَمْ جنَانوتامْ اہَمْ

غیر قانونی اعمال کو روکنے والے طریقوں میں سزا میں ہوں اور وجے (فتح) چاہنے والوں کی میں نیتی (اچھا چلن) ہوں، رازوں میں خاموشی میں ہوں، گیانیوں کا گیان میں ہوں۔

شلوک 39

یچّ چاپی سَروہ۔ بھوتانامْ　　　بِیجمْ تدا ہمْ ارجُنہ
نہ تدا ستی وِنا یتْ سیاتْ　　　میا بھوتمْ چرا چرمْ

اے ارجن! میں تمام مخلوق کا پیدا کرنے والا بیج ہوں۔ ایسا حرکت کرنے والا یا ساکن کوئی بھی جاندار نہیں ہے جو میرے بغیر وجود میں رہ سکے۔

شلوک 40

نانتوْ ستی مَمَہ دِویانامْ　　　وبھوتِینامْ پرنتپہ
اینشہ تُوْدیشتح پْرَوکتو　　　وبھوتیرْ وستروْمیا

اے دشمنوں پر فتح پانے والے، میری روحانی خصوصیات کا کوئی انت (آخرت) نہیں ہے۔ میں نے تم سے جو کچھ کہا، وہ تو میری لامحدود خوبیوں کی صرف ایک جھلک ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 41

یَدْیَدْوِبْھوتِمَتْ سَتْوَمْ شْرِمَدْاُرْجِتَمْ اَیوَہ وا
تَتْ تَدْ اَیوَاوَگَچّھَہ تْوَمْ مَمَہ تَیجوْ، مْشَہ۔ سَمْبھَوَمْ

تم جان لو کہ جو جو بھی ایشوریہ سے یکت (خوبیوں سے بھرپور) خوبصورت اور شاندار مخلوقات ہیں، وہ سب میرے تیج کے انش (نور کی چنگاری) سے پیدا ہوئے ہیں۔

شلوک 42

اَتھَہ وَا بَہُنَیتَینَہ کِمْ جْنَاتَینَہ تَوَارْجُنَہ
وِشْٹَبھیَاہَمْ اِدَمْ کْرِتْسْنَمْ اَیکَامْشَینَہ سْتِھتوْ جَگَتْ

لیکن اے ارجن! اس سارے تفصیلی گیان کی کیا ضرورت ہے؟ میں تو اپنے ایک ہی جز (زرے) سے اس پوری کائنات میں سرایت (پھیلا ہوا) ہو کر اس کو دھارن کرتا (قائم رکھتا) ہوں۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "وبھوتی یوگ" نامی دسواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے گیارھواں

وشو روپ درشن یوگ
(شری بھگوان کا ویراٹ روپ)

شلوک 1

ارجنہ اواچہ

مد۔ انگرہایہ پرمم   گھیم ادھیاتمہ۔ سمجنتم
یت تویوکتم وچس تینہ   موہوئیم وگتوممہ

ارجن نے کہا، آپ نے جن انتہائی رازدارانہ روحانی موضوعات کی مجھے ہدایت دی ہے انہیں سن کر میرا وہم دور ہو گیا ہے۔

شلوک 2

بھواپییوء ہی بھوتانام   شرتوء وستر شومیا
توتح کملہ۔ پتراکشہ   ماہاتمیم اپی چاوییم

اے کنول نین! میں نے آپ سے تمام جانداروں کی پیدائش اور موت کے بارے میں تفصیل سے سنا ہے اور آپ کی مہیما (شان و شوکت) کو محسوس کیا ہے۔

شلوک 3

ایوم ایتدیتھاتھہ توم   آتمانم پرمیشورہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دْرَشْٹُمْ اِچھامی تےرُوپَمْ   ائیشْورَمْ پُرُشوتّمَه

اے پرم ایشور، اے پرشوتم! اگرچہ میں آپکو اپنے سامنے آپ کے اپنے بتائے ہوئے اصلی روپ میں دیکھ رہا ہوں، پھر بھی میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ آپ اس کائنات میں کس طرح داخل ہوئے ہیں۔ میں آپ کے اسی روپ کا درشن کرنا چاہتا ہوں۔

شلوک 4

مَنْیسےیدی تَچ چھکیَمْ   مَیا دْرَشْٹُمْ اِتی پْرَبھو
یَگیشورہ تَتومےتوَمْ   درشَیاتمانَمْ اَویَیَمْ

اے پربھو، اے یوگیشور! اگر آپ سوچتے ہیں کہ میں آپکے وراٹ روپ کو دیکھنے کے قابل ہوں، تو براہ مہربانی مجھے اپنے لامحدود وشوا روپ کے درشن کرائیں۔

شلوک 5

شْری بھگوانُواچَه

پَشیہ مےپارتھہ رُوپانی   شَتَشو تَھہ سہَسْرَشَح
نانا- ودھانی دویانی   نانا- ورناکرتینی چَه

بھگوان نے کہا، اے پرتھا کے بیٹے! اب تم میری وبھوتیوں یعنی سینکڑوں ہزاروں اقسام کے روحانی اور مختلف رنگوں والے روپوں کو دیکھو۔

شلوک 6

پَشیادِتیانْ وَسُونْ رُدْرانْ   اَشْونَو مَرُتَس تَتھا
بَھہُنیَدْرِشْٹہ- پُوروانی   پَشیاشْچَریانی بھارتَه

اے بھارت! لو تم ادتیوں (ادیتی کے بارہ بیٹوں)، آٹھ واسوؤں، گیارہ رُدروں، اشونی کماروں اور تمام دیوتاؤں کے مختلف روپوں کو یہاں دیکھو۔ تم ایسی بہت سی حیرت انگیز چیزوں کو دیکھو، جنہیں پہلے کسی نے نہ تو کبھی دیکھا ہے نہ سنا ہے۔

شلوک 7

اِہَیکَستھَم جَگَت کِرتْسنَم   پَشیادیہ سہ- چَراچَرَمْ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مَمَہ دیہے گُڈاکیشہ　　　　یچ چانیَد درشٹُم اِچھسی

اے ارجن! تم جو بھی دیکھنا چاہو اسے اسی وقت میرے اس جسم میں دیکھو۔ تم ابھی اور مستقبل میں بھی جو کچھ دیکھنا چاہتے ہو اس کو اس وراٹ روپ میں دیکھو۔ یہاں ایک ہی جگہ ساکن اور غیر ساکن سب کچھ موجود ہے۔

شلوک 8

نہ تُو مام شکیسے درشٹُم　　　　انینَیوہ سوہ۔ چکشُشا

دِویَم ددامی تے چکشُح　　　　پشیہ مے یوگم ایشورم

لیکن تم مجھے اپنی ان آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے، اسلئے میں تمھیں دِویہ درشٹی (روحانی آنکھیں) دے رہا ہوں۔ اب میری یوگا شکتی کو دیکھو۔

شلوک 9

سنجیہ اُواچہ

ایوم اُکتوا تتو راجن　　　　مہا۔ یوگیشورو ہرِح

درشیام آسہ پارتھایہ　　　　پرمم روپم ایشورم

سنجے نے کہا، اے راجا! اسطرح کہہ کر مہایوگیشور بھگوان شری کرش نے ارجن کو اپنا ایشوریہ وراٹ روپ دکھلایا۔

شلوک 11-10

انیکہ۔ وکترہ۔ نینَم　　　　انیکادبھتہ۔ درشنم

انیکہ۔ دِویابھرنَم　　　　دِویانیکو دیتایُدھم

دِویہ۔ مالیامبرہ۔ دھرم　　　　دِویہ۔ گندھانُلیپنم

سروَاشچریہ۔ میم دیوم　　　　اننتم وشوتو۔ مُکھم

ارجن نے اس وشوا روپ میں لامحدود منہ، لامحدود آنکھیں اور لامحدود حیرت انگیز منظر کے درشن کیے۔ اس روپ میں مختلف روحانی جواہرات سجے ہوئے تھے اور بہت سارے روحانی ہتھیار اٹھائے ہوئے تھے۔ دِویہ مالائیں اور روحانی لباس پہنے ہوئے تھے اور اس پر بہت سی دِویہ سوگندھیاں (خوشبوئیں) لگی تھیں۔ سب کچھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حیرت انگیز، پر نور، لامحدود اور ہر جگہ پھیلا ہوا تھا۔

شلوک 12

دوی سوریہ۔ سہسر سیہ بھویدیگپدا تمتا
یدی بھاح سدرشی سا سیاد بھاسس تسیہ مہاتمنح

اگر آسمان میں ہزاروں سورج ایکدم ایک ساتھ نکلے، تو بھی ان کی روشنی شاید پرم پرش کے اس وراٹ روپ کے پرکاش کے برابر نہ ہو۔

شلوک 13

تترئیکہ۔ ستھم جگت کرتسنم پروبھکتم انیکدھا
اپشید دیوہ۔ دیوسیہ شریرے پانڈوس تدا

اس وقت ارجن نے بھگوان کے وراٹ روپ میں ایک ہی جگہ پر قائم ہزاروں حصوں میں بٹے ہوئے کائنات کے لامحدود حصوں کو دیکھا۔

شلوک 14

تتح سہ وسمیاوشٹو ہرشٹہ۔ روما دھننجیح
پرنمیہ شرسا دیوم کرتانجلر ابھاشتہ

تب حیران زدہ اور رومنچت ہوئے ارجن نے نمسکار کیا اور ہاتھ جوڑ کر پرم پرش بھگوان سے پرارتھنا کرنے لگا۔

شلوک 15

ارجنہ اواچہ

پشیامی دیوامس توہ دیوہ دیہے سروامس تتھا بھوتہ۔ وشیشہ سنگھان
برہمانم ایشم کملاسنہ۔ ستھم رشینش چہ سروان ارگامش چہ دویان

ارجن نے کہا، میرے پریئے بھگوان! میں آپکے جسم میں تمام دیوتاؤں اور مختلف دوسری جاندار ہستیوں کو ایک ساتھ دیکھ رہا ہوں۔ میں کنول پر بیٹھے ہوئے برہما، مہادیو اور تمام رشیوں اور عظیم ناگوں کو دیکھ رہا ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 16

اَنیکَہ۔ بَاہُودرہ۔ وَکترہ۔ نیترَمْ پشیامی توام سَروتو 'ننتہ۔ روپم
نانتَم نہ مدھیم نہ پُنس تَوادِمْ پشیامی وشویشورہ وشوہ۔ روپہ

اے جگت ایشور' اے وراٹ روپ! میں آپکے جسم میں بہت سے کانوں' ہاتھ' پیٹ' منہ اور لامحدود آنکھوں کو دیکھ رہا ہوں' جو ہر جگہ پھیلی ہوئی ہیں اور جن کا کوئی انت نہیں ہے۔ آپ میں نہ انتہا دکھتا ہے' نہ درمیان اور نہ ہی شروعات۔

شلوک 17

کرِیٹِنَم گدِنَم چکرِنَم چہ تیجو۔ رَاشِم سَروَتودِیپتِمنتم
پشیامی توام دُرنِرِیکشیَم سمنتاد دِیپتانَلارکہ۔ دِیتم اَپرمییم

آپ کے روپ کو اس چکاچوند روشنی کی وجہ سے دیکھ پانا مشکل ہے' کیونکہ وہ بھڑکتی ہوئی آگ کیطرح اور سورج کے لامحدود پرکاش کی طرح چاروں طرف پھیل رہا ہے' تو بھی میں اس چکاچوند والے روپ کو ہر طرف دیکھ رہا ہوں جو مختلف تاجوں' گداؤں' اور چکروں سے آراستہ ہے۔

شلوک 18

توَمْ اَکشرَم پرمَم ویدِتویَم توَمْ اَسیہ وشوسیہ پرَم نِدھانَم
توَمْ اَویَیہ شاشوتہ۔ دھرمہ۔ گوپتا سَناتَنَس توَم پُرشو متو مے

آپ ہی جاننے کے قابل' پرم برہم اور آپ ہی اس تمام جگت کی آخری پناہ گاہ ہیں۔ آپ اویناشی ہیں۔ آپ سناتن ہیں اور آپ ہی سناتن دھرم کا پالن کرنے والے پرم پرش بھگوان ہیں۔ ایسی میری رائے ہے۔

شلوک 19

انادی۔ مدھیانتم اَننتہ۔ ویریَم اَننتہ۔ باہُم ششی۔ سوریہ۔ نیترَم
پشیامی توام دیپتہ۔ ہُتاشہ۔ وکترَم سوہ۔ تیجسا وشوَم اِدم تپنتم

آپ شروعات' درمیان اور انت کے بغیر ہیں۔ آپ کا لیش اننت ہے' آپ کے بے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شمار بازو ہیں۔ سورج اور چاند آپکی آنکھیں ہیں۔ میں آپکے منہ سے بھڑکتی ہوئی آگ نکلتے اور آپ کے تیج سے اس پورے جگت کو جلتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

شلوک 20

دیاوا۔ پرتھویور ادم انترم ہی   ویاپتم تویئیکینہ دشش چہ سرواح
درشتوادبھتم روپم اگرم تویدم   لوکہ۔ ترییم پرویتھتم مہاتمن

حالانکہ آپ ایک ہیں، پھر بھی آپ آسمان اور سارے لوگوں اور ان کے درمیان کے پورے خلا میں سروویاپک (ہر جگہ موجود) ہیں۔ اے مہا پرش! آپکے حیرت انگیز اور خوفناک روپ کو دیکھکر پورا جگت پریشان ہے۔

شلوک 21

امی ہی توام سرہ۔ سنگھا وشنتی   کیچدبھیتاح پرانجلیو گرنتی
سوستیہ یکتوا مہرشی۔ سدھہ۔ سنگھاح
ستونتی توام ستتبھح پشکلابھح

تمام دیوتا آپکے شرن لے رہے ہیں اور آپکے اندر داخل ہورہے ہیں، ان میں سے کچھ انتہائی خوف زدہ ہوکر ہاتھ جوڑے آپ سے پرارتھنا (دعا) کررہے ہیں۔ مہارشی اور کامل ہستیاں گڑگڑاکر "شانتی شانتی" کہتے اور ویدک منتروں کا پاٹ کرتے ہوئے آپ کی استوتی (تعریف) کررہے ہیں۔

شلوک 22

رودرادتیہ وسوویے چہ سادھیا   وشوے، شونوءمرتش چوشمپاش چہ
گندھروہ۔ یکشاشرہ۔ سدھہ۔ سنگھا
ویکشنتے توام وسمتاش چیئوہ سروے

شیو کے مختلف روپ، ادتیہ، واسو، سادھیہ، وشوادیو، دونوں اشونی کمار، مرود، پتر، گندھرو، یکش، اسور اور سدھ دیو سبھی آپ کو حیرت سے دیکھ رہے ہیں۔

شلوک 23

روپم مہت تے بھو۔ وکترہ۔ نیترم   مہا۔ باہوبھو۔ باہورو۔ پادم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بَھوُدَرَمْ بَھُو۔ دَمنشٹرا۔ کَرالَمْ درِشٹوا لوکاح پرَوِیتھتاس تتھاہَمْ

اے مہا باھو! آپ کے اس بہت سے منہ، آنکھیں، بازو، جانگیں، پاؤں اور بھیانک دانتوں والے وراٹ روپ کو دیکھ کر دیوتا سمیت سبھی لوک بہت زیادہ پریشان ہیں اور انہی کی طرح میں بھی پریشان ہوں۔

شلوک 24

نَبھح۔ سپرِشَمْ دیپتَمْ انیکَہ۔ ورنَمْ ویاتّانَنَمْ دیپتَہ۔ وِشالَہ۔ نیترَمْ
درِشٹوا ہی توامْ پرَوِیتھَانترَ۔ آتما دھرِتِمْ نَہ وِندامی شَمَمْ چَہ وِشنُو

اے سرو ویاپک وشنو! مختلف چمکیلے رنگوں کے ساتھ آپ کو آسمان چھوتے ہوئے منہ کو پھاڑتے اور بڑی بڑی چمکتی آنکھیں نکالتے دیکھ کر ڈر سے میرا من پریشان ہے میں نہ تو دھرج پا رہا ہوں اور نہ من کی شانتی۔

شلوک 25

دَمنشٹرا۔ کَرالانی چَہ تے مُکھانی درِشٹوئیوَہ کالانَلَہ۔ سنِبھانی
دِشو نَہ جانے نَہ لَبھے چَہ شَرمَہ پرَسیدَہ دیویشَہ جگَن۔ نِواسَہ

اے دیووں کے دیو! اے جگت نواس (کائنات کی پناہ گاہ)! رحم کیجئے۔ آپکے بھیانک روپ اور ہولناک دانت دیکھکر میں اپنا توازن قائم نہیں رکھ سکتا۔ میں ہر طرح سے پریشان ہو گیا ہوں۔

شلوک 27-26

اَمی چَہ توامْ دھرتراشٹرَسیہ پُتراح سرْوے سَہَیوَاوَنی۔ پالَہ سنگھیَیح
بھیشمو درونَح سُوتَہ۔ پُترَس تتھاسَوء سَہاسمَدییَیرَ اپی یودھَہ مُکھییَیح
وَکترانی تے توَرَمانا وِشنتی دَمنشٹرا۔ کَرالانی بَھیانَکانی
کیچِد وِلگنا دشَنانترَیشُو سندرِشینتے چورنِتیَیر اُتمانگیَیح

دھرت راشٹر کے سارے بیٹے، اپنے ساتھی راجاؤں کے ساتھ، بھشم، دروان، کرن اور ھماری طرف کے مکھیہ یودھا (بڑے بڑے جنگجو) بھی آپکے بھیانک منہ میں داخل ہو رہے ہیں، ان میں سے کچھ کے سروں کو تو میں آپکے دانتوں کے بیچ پستا ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھ رہا ہوں۔

شلوک 28

یَتھا ندینام بھوو مبو ۔ وینگاح سمُدرم اَیوابِمُکھا دروَنتی
تتھا توامی نرہ ۔ لوکہ ۔ ویرا وشنتی وکترانیبھو جولنتی

جس طرح دریاؤں کی بہت سی لہریں سمندر کے اندر داخل ہوتی ہیں' ویسے ہی یہ تمام مہان یودھا بھی آپکے بھڑکتے اگنی مکھ میں داخل ہو رہے ہیں۔

شلوک 29

یَتھا پردیپتم جولنم پتنگا وشنتی ناشایہ سمرِدھہ ۔ وینگاح
تتھیئوہ ناشایہ وشنتی لوکاس تواپی وکترانی سمرِدھہ ۔ وینگاح

میں تمام لوگوں کو پوری رفتار سے آپ کے منہ میں اسی طرح داخل ہوتے دیکھ رہا ہوں' جس طرح پتنگے (پروانے) فنا ہونے کیلئے بھڑکتی آگ میں تیزی سے گر جاتے ہیں۔

شلوک 30

لیلھیَسے گرسمانح سمنتال لوکان سمگران ودنیز جولدبھح
تیجوبھر آپوریہ جگت سمگرم بھاسس توو گراح پرتپنتی وشنو

اے وشنو میں دیکھتا ہوں کہ آپ اپنے بھڑکتے ہوئے مکھوں سے سبھی سمتوں کے لوگوں کو نگلے جا رہے ہیں۔ آپ ساری کائنات کو اپنے تیج سے روشن کر کے اپنی خوفناک جھلساتی کرنوں کے ساتھ ظاہر ہو رہے ہیں۔

شلوک 31

آکھیاہی مے کو بھوان اُگرہ ۔ روپو ممو ستو تے دیوہ ۔ ورہ پرسیدہ
وجناتم اچھامی بھونتم آدیَم نہ ہی پرجانامی توہ پرورتم

اے دیوں کے دیو! کرپا کر کے مجھے بتایئے کہ اتنے خوفناک روپ میں آپ کون ہیں؟ میں آپکو نمسکار کرتا ہوں۔ کرپا کر کے مجھ پر رحم کیجئے۔ آپ آدی بھگوان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیں۔ میں آپکو جاننا چاہتا ہوں کیونکہ میں نہیں جان پا رہا ہوں کہ آپکا مقصد کیا ہے۔

شلوک 32

شری۔ بھگوان اُواچہ

کالو' سمی لوکہ۔ کشیہ کرت پرورِدھو لوکان سماہرتُم اِہہ پرورِتّہ

رِتے' پی توام نہ بھوِشیَنتی سروے یے' وستھِتاح پرتیَنیکیشو یودھاح

پرم پرش بھگوان نے کہا' سارے سنسار کو ختم کرنے والا کال میں ہوں اور میں یہاں سب لوگوں کا خاتما کرنے کے لئے آیا ہوں۔ تمہارے (پانڈووں) سوائے دونوں طرف کے سارے یودھا (بہادر) مارے جائیں گے۔

شلوک 33

تسماتْ توم اُتِشٹھہ یشو لبھسوہ جتوا شترون بھنکشوہ راجیم سمرِدھم

میَیوَیتے نِہتاح پورو ام ایوہ نِمِتّہ۔ ماتْرم بھوہ سویہ۔ ساچِن

اسلیئے اٹھو' لڑنے اور شہرت حاصل کرنے کیلیئے تیار ہو جاؤ۔ اپنے دشمنوں کو جیت کر دھن دولت اور راج پاٹ کا سکھ حاصل کرو۔ یہ سب میرے ذریعے پہلے ہی مارے جا چکے ہیں اور اے سویہ ساچی! تم تو جنگ میں صرف ایک سبب ہو۔

شلوک 34

درونم چہ بھیشمم چہ جیدرتھم چہ کرنم تتھانیان اپی یودھہ۔ ویران

میا ہتامش توم جہی ما ویتھشٹھا یدھیسوہ جیتاسی رنے سپتنان

درون' بھیشم' جیدرتھ' کرن اور دوسرے عظیم یدھا پہلے ہی میرے ذریعے مارے جا چکے ہیں۔ اسلیئے تم ان کو مار دو اور بالکل پریشان نہ ہو۔ تم صرف جنگ کرو۔ جنگ میں تم اپنے دشمنوں کو شکست دو گے۔

شلوک 35

سنجیہ اُواچہ

ایتچ چھرتوا وچنم کیشوسیہ کرتانجلر ویپمانح کرِیتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نَمَسکرِتوا بھُویہ ایواہہ کرِشنَم
سہ۔ گدگدم بھیتہ۔ بھیتح پرنمیہ

سنجے نے دھرت راشٹر سے کہا، اے راجہ! پرم پرش بھگوان کے مکھ سے ان الفاظوں کو سن کر کانپتے ہوئے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر انہیں بار بار نمسکار کیا۔ پھر اس نے خوف زدہ ہو کر کانپتی آواز میں شری کرشن سے یوں کہا۔

شلوک 36

اَرجُنہ اُواچہ

ستھانے ہرشیکیشہ تَوہ پرکیرتیا
جگت پرہرشیتیرجیتے چہ
رکشانسی بھیتانی دشو درونتی
سروے نمسینتی چہ سدھہ۔ سنگھاح

ارجن نے کہا، اے ہرشی کیش! آپکے نام کو سننے سے سنسار خوش ہوتا ہے اور سبھی لوگ آپ کے عشق میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ کامل ہستیاں آپکو نمسکار کرتی ہیں لیکن اسوری لوگ خوف زدہ ہو کر ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں۔ یہ سب ٹھیک ہی ہوا ہے۔

شلوک 37

کسماچ چہ تے نہ نمیرن مہاتمن
گریئسے برہمنو پیادی۔ کرترے
اننتہ دیویشہ جگن۔ نِواسہ
توم اکشرم سد۔ است تت پرم یت

اے مہاتما! آپ برہما سے بھی بڑھ کر ہیں، آپ سنسار کے حقیقی خالق ہیں۔ تو پھر وہ آپ کو احترام بھرے نمسکار کیوں نہ کریں؟ اے اننت (لامحدود) دیوؤں کے دیو، جگت نواس، آپ اکشر (بے شکست) ہیں، آپ وجوں کی وجہ (سبب الاسباب) اور اس مادی جگت سے پرے ہیں۔

شلوک 38

توم آدی۔ دیوح پرشح پرانس
تومسیہ وشوسیہ پرم ندھانم
ویتاسی ویدیم چہ پرم چہ دھامہ
تویا تتم وشوم اننتہ۔ روپہ

آپ آدی دیو، سناتن پرش اور اس فانی دنیا کے عظیم سہارا ہیں۔ آپ سب کچھ جاننے والے ہیں اور آپ ہی وہ سب کچھ ہیں، جو جاننے کے قابل ہیں۔ آپ مادی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گنوں سے پرے عظیم ترین پناہ گاہ ہیں۔ اے اننت روپ! یہ سارا سنسار آپ سے رچا بسا ہے۔

شلوک 39

وَایُر یَمو، گنِیر ورُنَح ششانکح پرجاپتس توم پرپتامہش چہ
نمو نمستے، ستو سہسرہ۔ کرتوح پنش چہ بھویو، پی نمو نمستے

آپ ہوا ہیں اور عظیم منتظیم بھی ہیں۔ آپ آگ ہیں، پانی ہیں اور چاند ہیں۔ آپ آدی جیو برہما (پہلی جاندار ہستی) ہیں اور آپ پردادا ہیں۔ آپ کو ہزار بار نمسکار اور بار بار نمسکار ہیں۔

شلوک 40

نمح پرستادا تھہ پرشٹھتس تے نمو، ستو تے سرو تہ ایوہ سروہ
اننتہ۔ ویریامتہ۔ وکرمس توم سروم سماپنوشی تتو، سی سروہ

آپ کو آگے، پیچھے اور چاروں طرف سے نمسکار ہے۔ اے لامحدود شکتی! آپ لامحدود طاقت کے مالک ہیں۔ آپ ہر جگہ موجود ہیں اور آپ سب کچھ ہیں۔

شلوک 41-42

سکھیتی متوا پرسبھم یدا کتم ہے کرشنہ ہے یادوہ ہے سکھیتی
اجانتا مہمانم تویدم میا پرمادات پرنیینہ واپی
یچ چاوہاسار تھم اَست۔ کرتو، سی وہارہ۔ شیاسنہ۔ بھوجنیشو
ایکو، تھہ واپیچیتہ تت۔ سمکشم تت کشامیے توام اہم اپرمییم

آپکو اپنا دوست مانتے ہوئے میں نے جلد بازی میں آپ کو اے کرشن، اے یادو، اے میرے دوست جیسے مختلف رشتوں سے پکارا ہے کیونکہ میں آپ کی مہیما کو نہیں جانتا تھا۔ میں نے بیوقوفی میں یا پریم میں جو کچھ بھی کیا ہے برائے، مہربانی اس کیلئے مجھے معاف کر دیں۔ یہی نہیں، میں نے کئی بار آرام کرتے وقت ایک ساتھ لیٹے ہوئے یا اکٹھے کھاتے یا بیٹھے ہوئے، کبھی اکیلے تو کبھی بہت سارے دوستوں کے سامنے آپ کی شان میں گستاخی کی ہے۔ اے اچیوت! میری ان تمام غلطیوں کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معاف کریں۔

شلوک 43

پِتَاسی لوکَسْیَہ چَراچَرسْیَہ تُومَسْیَہ پُوجْیَش چَہ گُرُرگَرِیَان
نَہ تُوَت۔ سَمو،ستیَبْھیَدھکَح کُتو،نیو لوکَہ۔ تْرَیَے، پیپر تِمَہ۔ پْرَبھاو

آپ اس ساکن اور غیرساکن پوری دنیا کے پتا ہیں، آپ پوجا کے قابل عظیم روحانی گرو ہیں۔ نہ تو کوئی آپ کے برابر ہے، نہ ہی کوئی آپ کے برابر ہو سکتا ہے۔ اے لامحدود شکتی والے پربھو! بھلا تینوں لوکوں میں آپ سے بڑھکر کوئی کیسے ہو سکتا ہے؟

شلوک 44

تَسمات پْرَنَمیَہ پْرَنِدھایَہ کایَم پْرَسادَیے توام اَہم اِیشَم اِیڈیَم
پِتیوہ پُترسْیَہ سَکھیوہ سَکھیُح پْریَح پْریایارہسی دیوہ سوڈُھم

آپ پرم ایشور ہیں، آپ جاندار ہستیوں کیلئے پوجا کے قابل ہیں۔ اس لئے میں جھک کر آپ کو پرنام کرتا ہوں اور آپ سے رحم کی بھیک مانگتا ہوں۔ جسطرح باپ اپنے بیٹے کی گستاخی برداشت کرتا ہے یا دوست اپنے دوست کی بدتمیزی سہ لیتا ہے یا پتنی اپنے شوہر کی بے تکلفی کو برداشت کرتی ہے، اسی طرح آپ مہربانی کر کے میری گستاخیوں کو برداشت کریں۔

شلوک 45

اَدرِشْٹَہ۔ پُوروَم ہْرِشِتو،سمی درِشْٹوا بھَییَنَہ چَہ پْرَوْیَتھِتَم مَنو مَے
تَدایوہ مَے دَرشیَہ دیوہ رُوپَم پْرَسِیدَہ دیویشَہ جَگَن۔ نِواسَہ

پہلے کبھی نہ دیکھے گئے آپ کے اس وراٹ روپ کا درشن کر کے میں خوش ہو رہا ہوں، لیکن ساتھ ہی میرا دل خوف زدہ ہو رہا ہے۔ اسلئے آپ مجھ پر کرپا کریں اور اے دیووں کے دیو! اے جگت نواس! اپنا پرشوتم بھگوت سوروپ پھر سے مجھکو دکھا دیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 46

کِریٹِنَم گَدِنَم چَکرَ ہَستَم
اِچھامی توام دَرشٹُم اَہَم تَتھَیوَ
تینَیوَ روُپینَ چَتُر بھوجینَ
سَہسرَ باہو بھَوَ وِشوَ موُرتے

اے وراٹ روپ! اے ہزاروں ہاتھ والے بھگوان! میں آپکے موکٹ دھاری چار ہاتھوں والے روپ کا درشن کرنا چاہتا ہوں جس میں آپ اپنے چاروں ہاتھوں میں سنکھ، چکر گدا اور کنول اٹھائے ہوئے ہیں۔ میں آپکے اسی روپ کو دیکھنے کیلئے بیتاب ہوں۔

شلوک 47

شری بھگوان اُواچہ
مَیا پرَسنینَ تَواَرجُنیدَم
روُپَم پرَم دَرشِتَم آتمَ یوگات
تیجومَیَم وِشوَم اَنَنتَم آدیَم
یَن مے تُودَ اَنیینَ نَ درِشٹَ پوُروَم

پرم پرش بھگوان نے کہا، میرے پریئے ارجن! میں نے خوش ہوکر اپنی اندرونی طاقت کے بل پر تمھیں اس سنسار میں اپنے اس عظیم ترین وراٹ روپ کا درشن کرایا ہے اس سے پہلے کسی نے اس لامحدود اور چمکدار آدی روپ کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔

شلوک 48

نَ وید یَگیادھیینیر نَ دانیر
نَ چَ کِریابھِر نَ تَپوبھِر اُگریح
ایوَم روپح شَکیَ اَہَم نرِلوکے
درشٹُم تُودَ اَنیینَ کُرُ پرَویرَ

اے کُرووٗں میں عظیم! تم سے پہلے میرے اس وراٹ روپ کو کسی نے نہیں دیکھا۔ کیونکہ میں نہ تو ویدوں کے جاننے سے، نہ ہی یگیہ سے، نہ ہی دان، نہ ہی پُنیہ یا نہ ہی کٹھن تپسیہ کے ذریعے اس روپ میں اس سنسار میں دیکھا جاسکتا ہوں۔

شلوک 49

ما تے ویَتھا ما چَ وِموُڈھَ بھاوو
درِشٹوا روُپَم گھورَم اِیدرِنگ مَمیدَم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وِیَپیتَه۔ بِھیخ پْرِیتَه۔ مَناح پُنَس تْوَمْ
تَدیوَه مَے رُوپَمْ اِدَمْ پْرَپَشیَه

تم میرے اس بھیانک روپ کو دیکھ کر بہت حیران اور موہیت ہو گئے ہو۔ اب اسے ختم کرتا ہوں۔ اے میرے بھگت تم تمام الجھن سے پھر آزاد ہو جاؤ۔ تم شانت ہردے سے اب اپنا خواہشی روپ دیکھ سکتے ہو۔

شلوک 50

سَنْجَیَه اُواچَه

اِتْیرْجُنَمْ واسُدیوَس تَتھوکْتْوا
سْوَکَمْ رُوپَمْ دَرْشَیامْ آسَه بھُویَح
آشْواسَیامْ آسَه چَه بِھیتَمْ اینَمْ
بھُوتْوا پُنَح سَوءمَیَه۔ وَپُرْمَہاتْما

سنجے نے دھرت راشٹر سے کہا، ارجن سے اس طرح کہنے کے بعد بھگوان شری کرشن نے اپنا اصلی چتر بھوج روپ ظاہر کیا اور آخر میں دو بازو والا اپنا روپ ظاہر کر کے خوفزدہ ارجن کو حوصلہ دلایا۔

شلوک 51

اَرْجُنَه اُواچَه

دْرِشْٹْویدَمْ مانُشَمْ رُوپَمْ
تَوَه سَوءمْیَمْ جَنارْدَنَه
اِدانیمْ اَسْمی سَمْوْرِتَّح
سَه۔ چیتاح پْرَکْرِتِمْ گَتَح

جب ارجن نے شری کرشن کو ان کے اصلی روپ میں دیکھا تو کہا، اے جناردھن! آپ کے اس نہایتی خوبصورت انسان نما روپ کو دیکھ کر میں اب پر سکون ہوں اور میں نے اپنی اصلی حالت کو حاصل کر لیا ہے۔

شلوک 52

شْری۔ بھَگَوانْ اُواچَه

سُو۔ دُرْدَرْشَمْ اِدَمْ رُوپَمْ
دْرِشْٹَوانْ اَسی یَنْ مَمَه
دیوا اَپیَسیَه رُوپَسیَه
نِتْیَمْ دَرْشَنَه۔ کانْکْشِنَح

پرم پرش بھگوان نے کہا، میرے پریئے ارجن! تم میرے جس روپ کو اس وقت دیکھ رہے ہو اسے دیکھ پانا بہت مشکل ہے۔ یہاں تک کہ دیوتا بھی اس نہایتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیارے روپ کو دیکھنے کی تاک میں رہتے ہیں۔

شلوک 53

نَاہَمْ وِیدَئیرْ نَہ تَپَسَا نَہ دَانینَہ نَہ چینْجیَیَا
شَکْیَہ اَیوَمْ۔ وِدھوْ درَشْٹُمْ درِشْٹَوانْ اَسی مَامْ یَتھا

تم اپنی روحانی آنکھوں سے جس روپ کا درشن کر رہے ہو اسے نہ تو ویدوں کے پڑھنے سے، نہ تپسیہ کرنے سے، نہ دان سے اور نہ ہی پوجا سے جانا جا سکتا ہے۔ کوئی ان ذرائع سے مجھے میرے اس روپ میں نہیں دیکھ سکتا ہے۔

شلوک 54

بَھکْتیَا تْوَنَنْیَیَا شَکْیَہ اَہَمْ اَیوَمْ۔ وِدھوْ ارْجُنَہ
جْنَاتُمْ درَشْٹُمْ چَہ تَتْوینَہ پْرَوینْشْٹُمْ چَہ پَرَنْتَپَہ

اے ارجن! صرف شدھ بھگتی سے ہی مجھے اس روپ میں سمجھا جا سکتا ہے، جس روپ میں، میں تمہارے سامنے کھڑا ہوں اور اسی طرح میرا بذات خود درشن بھی کیا جا سکتا ہے۔ صرف اسی طریقے سے تم میرے گیان کے راز کو پا سکتے ہو۔

شلوک 55

مَتْ۔ کَرْمَہ۔ کْرِنْ مَتْ۔ پَرَموْ مَدْ۔ بَھکْتَح سَنْگَہ۔ وَرْجِتَح
نِرْوَئیرَح سَرْوَہ۔ بھوتیشُو یَح سَہ مَامیَتی پَانْڈَوَہ

میرے پریئے ارجن! جو شخص پھل آور کرموں اور فرضی خیالات سے چھوٹ کر میری شدھ بھگتی سیوا میں لگا رہتا ہے جو میرے لئے ہی کرم کرتا ہے، جو مجھے اپنے جیون کا مقصد سمجھتا ہے اور جو تمام جانداروں کو دوست سمجھتا ہے، وہ یقیناً مجھے ہی حاصل کرتا ہے۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا "وشو روپ درشن یوگ" نامی گیارھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے بارھواں

بھگتی یوگ
(شری بھگوان کی پریم بھری سیوا)

شلوک 1

ارجنہ اُواچہ

ایوم ستتہ۔ یکتا یے
بھکتاس توام پریپاستے
یے چاپیکشرم اویکتم
تیشام کے یوگہ۔ وتماح

ارجن نے پوچھا، جو آپکی بھگتی میں صحیح طرح سے لگے ہوئے ہیں یا جو نراکار (غیر شخصی، غیر ظاہر) برہم کی پوجا کرتے ہیں ان دونوں میں سے کسے زیادہ کامل مانا جائے؟

شلوک 2

شری۔ بھگوان اُواچہ

میاویشیہ منو یے مام
نتیہ۔ یکتا اُپاستے
شردھیا پریوپیتاس
تے مے یکتتما متاح

پرم پرش شری بھگوان نے کہا، جو لوگ اپنے من کو میرے ساکار (شخصی) روپ میں قائم کرتے ہیں اور انتہائی روحانی یقین سے میری بھگتی کرنے میں ہمیشہ لگے رہتے ہیں، میں انہیں سب سے زیادہ کامل مانتا ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 4-3

یے تو کشرَم اِنر دیشیَم — اَوْیَکتَم پرِیُپاستے
سَروتره۔ گَم اچنتیَم چه — کُوٹه۔ ستَھم اچلم دھروَم
سَنیَمیے یِندریہ۔ گرامَم — سَروتره سمَه۔ بُدھیَح
تے پرَاپنوتی مَام ایوه — سَروه۔ بھوته۔ ہتے رتاح

لیکن جو لوگ اپنی اندریوں کو قابو میں کرکے اور سب کو یکساں سمجھ کر اس غیر ظاہر کی پوری طرح سے پوجا کرتے ہیں جو اندریوں کی پہنچ سے پرے، ہر جگہ موجود، ناقابل تصور، نہ بدلنے والا، ثابت قدم اور غیر ساکن ہے، یعنی پرم ستیہ کا غیر شخصی تصور، وہ سب انسانوں کی بھلائی میں مشغول رہ کر آخر کار مجھے پالیتے ہیں۔

شلوک 5

کلیشو دھکترس تیشام — اَوْیَکتاسکته۔ چیتسام
اَوْیَکتا ہی گتِر دُحکھم — دیھوَدبِھر اواپیتے

جن لوگوں کے من کو پرمیشور کا نراکار، غیر ظاہر روپ کھینچتا ہے، انکے لئے آگے بڑھنا بڑا تکلیف دہ ہے۔ انسان کیلئے اس نظام میں ترقی پانا ہمیشہ مشکل ہے۔

شلوک 7-6

یے تو سَروانی کرمانی — مائی سنیَسیه مت۔ پراح
اننینیوه یوگینه — مام دھیاینته اپاستے
تیشام اہم سمُدھرتا — مرتیو۔ سمسارہ۔ ساگرات
بھوامی نه چرات پارتھه — میاویشته۔ چیتسام

اے پرتھا کے بیٹے! جو اپنے تمام کرموں کو مجھے ارپن کرکے، اور بغیر بھٹکے میری بھگتی کرتے ہوئے میری پوجا کرتے ہیں، اپنے من کو مجھ پر لگا کر ہمیشہ میرا ہی دھیان لگاتے ہیں، میں انکو جنم مرتیو روپی ساگر سے فوراً نجات دلانے والا ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 8

مَیّیوہ مَنہ آدھتسْوہ
مَئی بُدھِم نِوَیشیَہ
نِوَسِشْیَسی مَیّیوہ
اَتہ اُردھوم نہ سمشیَح

مجھ پرم پرش بھگوان میں اپنے من کو قائم کرو اور اپنی تمام عقل مجھ میں لگاؤ۔ اس طرح سے تم بے شک ہمیشہ مجھ میں رہو گے۔

شلوک 9

اَتھہ چتّم سَمادھاتُم
نہ شکنوشی مَئی ستھرم
اَبھیاسہ۔ یوگینہ تَتو
مام اِچھاپْتُم دھننجیہ

اے ارجن، اے دھننجے! اگر تم اپنے من کو بغیر بھٹکے ہوئے مجھ پر قائم نہیں کر سکتے، تو تم بھگتی یوگا کے اصولوں پر عمل کرو۔ اس طرح تم میں مجھے پانے کی خواہش پیدا ہو گی۔

شلوک 10

اَبھیاسیے، پْیَسَمَرتھوسی
مَت۔ کَرمہ۔ پَرَموبھوہ
مَد۔ ارتھم اَپی کَرمانی
کُروَن سِدھِم اَواپْسیَسی

اگر تم بھگتی یوگا کے اصولوں پر بھی عمل نہیں کر سکتے تو میرے لئے کرم کرنے کی کوشش کرو، کیونکہ میرے لئے کرم کرنے سے تم تکمیل کو پاؤ گے۔

شلوک 11

اَتھیتَدَپْیَشکتوسی
کَرتُم مَد۔ یوگم آشرتَح
سَروہ۔ کَرمہ۔ پھلہ۔ تیاگم
تتَح کُرو یَتاتموان

لیکن اگر تم میرے اس شعور میں کرم کرنے کے قابل بھی نہ ہو تو تم اپنے کرم کے تمام پھلوں کو چھوڑ کر کرم کرو اور آتما استھت (خود شناس) ہونے کی کوشش کرو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 12

شْرَیَیوْہی جْنَانَمْ اَبْھیَاساَج   جْنَانادْ دْھیَانَم وِشِشْیَتے
دْھیَانَاتْ کَرْمَہ۔ پَھلہ۔ تیَاگَسْ   تیَاگَاچْ چھانتِرْ انَنترَمْ

اگر تم اس پر بھی عمل نہیں کرسکتے، تو اپنے آپ کو گیان کی تلاش میں لگاؤ۔ لیکن گیان سے بہتر دھیان ہے اور دھیان سے بھی بہتر کرم کے پھلوں کو تیاگ کرنا ہے، کیونکہ ایسے تیاگ سے انسان کو من کی شانتی حاصل ہوتی ہے۔

شلوک 13-14

اَدْوَیشْٹَا سَرْوَہ۔ بْھوتَانَامْ   مَئیتْرَح کَرُنَہ اَیوَہ چَہ
نِرْمَموْنِرْ ہَنْکَارَح   سَمَہ۔ دُحْکھَہ۔ سُکھح کْشَمِی

سَنْتُشْٹَح سَتَتَمْ یوْگِی   یَتَاتْمَا دْرِڈْھہ۔ نِشْچَیَح
مَیّرْپِتَہ۔ مَنوْ۔ بُدْھِرْ   یوْمَدْ۔ بَھکْتَح سَہ مَے پْرِیَح

جو کسی سے حسد نہیں کرتا، لیکن تمام جاندار ہستیوں کا رحمدل دوست ہے، جو اپنے آپ کو ایشور (مالک) نہیں مانتا اور غرور سے آزاد ہے، جو سکھ اور دکھ میں یکساں ہے، شانت ہے، ہمیشہ مطمئین، خود پر قابو رکھنے والا اور یقین کے ساتھ مجھ میں من اور عقل کو جماکر بھگتی میں لگا رہتا ہے، ایسا بھگت مجھے بہت پیارا ہے۔

شلوک 15

یَمَانْ نوْدْوِجَتے لوْکوْ   لوْکَانْ نوْدْوِجَتے چَہ یَح
ہَرْشَامَرْشَہ۔ بھیوْدْوِیگَیرْ   مُکْتوْ یَح سَہ چَہ مَے پْرِیَح

جو کسی کو تکلیف نہیں دیتا اور نہ ہی کسی کے ذریعے پریشان کرتا ہے، جو سکھ دکھ میں خوف اور فکر میں یکساں ہے، مجھے بہت پیارا ہے۔

شلوک 16

اَنَپیکْشَح شُچِرْ دَکْشَہ   اُدَاسِینوْ گَتَہ۔ وِیَتھح
سَرْوَارَمْبھہ۔ پَرِتیَاگِی   یوْمَدْ۔ بَھکْتَح سَہ مَے پْرِیَح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میرا ایسا بھگت، جو عام کرموں پر انحصار نہیں کرتا ہے، جو شدھ ہے، ماہر ہے، پریشانی سے آزاد ہے، ساری مصیبتوں سے آزاد اور کسی پھل کیلئے جتن نہیں کرتا ہے، مجھے بہت عزیز ہے۔

شلوک 17

یَو نَہ ہرشیَتی نَہ دویشٹی نَہ شوچتی نَہ کانکشتی
شبھاشبھہ۔ پرتیاگی بھکتیمان یح سہ مے پریح

جو نہ کبھی خوش ہوتا ہے، نہ غم کرتا ہے، جو نہ تو پچھتاتا ہے، نہ خواہش کرتا ہے، اور جو اچھی اور بری چیزوں کو چھوڑ دیتا ہے، ایسا بھگت مجھے بہت پیارا ہے۔

شلوک 18-19

سمح شترَو چہ مترے چہ تتھا مانا پمانیوح
شیتوشنہ۔ سکھہ۔ دکھیشو سمح سنگہ۔ وورجتح
تلیہ نندا۔ ستتر مونی سنتشٹو ییینہ کینچت
انکیتح ستھرہ۔ متر بھکتیمان مے پریو نرح

جو دوست اور دشمن کیلئے یکساں ہے، جو عزت اور ذلت، سردی اور گرمی، سکھ اور دکھ، شہرت اور بدنامی میں برابر ہے، جو بروں کی صحبت سے مکت رہتا ہے، جو کسی گھر بار کی پروا نہیں کرتا، جو گیان میں اٹل ہے اور بھگتی سیوا میں مضبوطی سے قائم ہے، ایسا شخص مجھے بہت پیارا ہے۔

شلوک 20

یے تو دھرمامرتم ادم یتھوکتم پریپاستے
شردّدھانا مت۔ پرما بھکتاس تے، تیو مے پریاح

جو اس بھگتی کی اویناشی راہ پر چلتا ہے اور جو مجھے ہی اپنا عظیم مقصد بنا کر مکمل یقین کے ساتھ مجھ میں لگا رہتا ہے، وہ مجھے بہت پیارا ہے۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "بھگتی یوگ" نامی بارھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے تیرھواں

پرکرتی پرم پرش وویک یوگ

(پرکرتی پرش اور چیتنہ)

شلوک 1-2

ارجنہ اواچہ

پرکرتم پرشم چیوہ کشیترم کشیترہ-جنم ایوہ چہ
ایتد ویدتم اچھامی جنانم جنییم چہ کیشوہ

شری-بھگوان اواچہ

ادم شریرم کوءنتییہ کشیترم اتیبھدییتے
ایتدیو ویتی تم پراہخ کشیترہ-جنہ اتی تد-ودح

ارجن نے کہا' اے کرشن! میں پرکرتی (قدرت)' پرش (بھوکتا یعنی لطف اندوز)' کشیتر (میدان) اور کشیتر گیہ (میدان کو جاننے والا) 'گیان اور گیان کے مقصد' ان سب کو جاننا چاہتا ہوں۔ پرم پرش بھگوان نے کہا' اے کنتی کے بیٹے! یہ جسم کشیتر کہلاتا ہے اور اس جسم کو جاننے والا کشیتر گیہ کہلاتا ہے۔

شلوک 3

کشیترہ-جنم چاپی مام ودھی سروہ-کشتریشو بھارتہ
کشیترہ-کشیتر جنیور جنانم یت تج جنانم متم ممہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے بھرت کی اولاد! تمھیں سمجھنا چاہئے کہ میں سب جسموں کو جاننے والا بھی ہوں' اور اس جسم کو اور اس کے جاننے والے کو سمجھنا گیان کہلاتا ہے۔ ایسی میری رائے ہے۔

شلوک 4

تَتْ کْشیتْرَمْ یَچّ چَہ یادْرکْ چَہ
یَدْ۔ وکاری یَتَشْ چَہ یَتْ
سَہ چَہ یو یَتْ۔ پْرَبھاوَشْ چَہ
تَتْ سَماسینہ مے شْرنُو

اب تم مجھ سے یہ سب مختصرا سنو کہ کرم کشیتر (میدان عمل) کیا ہے' یہ کس طرح بنا ہے' اس میں کیا تبدیلیاں ہوتی ہے' وہ کہاں سے وجود میں آیا ہے' اس کرم کشیتر کو جاننے والا کون ہے اور اس کا کیا اثر ہے۔

شلوک 5

رِشِبھِر بَہُدَھا گِیتَمْ
چھَنْدوبِھر وِوِدھَیْح پْرِتھکْ
بْرہْمَہ۔ سُوتْرہ۔ پَدَیْشْ چَیْوہ
ہیتُمَدْبھِر وِنِشْچِتَیْح

مختلف ویدک ادبوں میں مختلف رشیوں نے کرم کشیتر اور کرم کو جاننے والے کے متعلق گیان کا بیان کیا ہے۔ اسے خاص طور پر ویدانت سوتر (ایک مہان فلسفیانہ شاستر) میں کاریہ اور کارن (نتیجہ اور وجہ) کے مکمل دلائل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

شلوک 7-6

مَہا۔ بھُوتانی اَہَنْکارو
بُدھِر اَوْیَکْتَمْ اَیو ہ چَہ
اِنْدْرِیانی دَشَیْکَمْ چَہ
پَنْچَہ چَیْنْدْرِیَہ۔ گوچَراح
اِچّھا دْویشَح سُکھَمْ دُکھَمْ
سَنْگھاتَشْ چیتَنا دھرِتِح
اَیتَتْ کْشیتْرَمْ سَماسینہ
سَہ۔ وکارَمْ اُداہْرِتَمْ

پانچ مہان تتوا (عناصر)' اہنکار (جھوٹی انا)' عقل' او یکت (غیر ظاہر)' دس اندریاں اور من' پانچ اندریہ وشئے (حواسوں کے objects)' خواہش' نفرت' سکھ' دکھ' مجموعہ' زندگی کی علامت اور پختہ یقین' ان سب کو مختصرا کرم کا میدان اور اس کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وکاریں (مجموعی تبدیلیاں، عمل رد عمل وغیرہ) کہا جاتا ہے۔

شلوک 12-8

اَمَانِتوَمْ اَدَمبِھتوَمْ — اہِمسَا کشَانتِرآرجَوَمْ
آچَاریوپَاسَنَمْ شوءچَمْ — ستَھئیریَمْ آتمَہ۔ وِنگرہَح
اِندریَارتھیشُو وئیراگیَمْ — انہنکَارہ ایوہ چہ
جَنمَہ۔ مرِتیُو۔ جرَا۔ ویَادھی — دُکھَہ۔ دوشَانُدرشَنَمْ
اَسکتِر انَبھشوَنگح — پُترہ۔ دارہ۔ گرِہَادِشُو
نِتیَمْ چہ سمَہ۔ چِتتوَمْ — اِشتَانِشتوپَپتِشُو
مَئی چَانَنیَہ۔ یوگینَہ — بَھکتِر اوِیَبھچارِنِی
وِوِکتَہ۔ دَیشَہ۔ سیوِتوَمْ — ارتِر جَنَہ۔ سَمسَدِی
اَدھیَاتمَہ۔ گیَانَہ۔ نِتیَتوَمْ — تَتوہ۔ گیَانَارتھَہ۔ درشَنَمْ
ایتَج گیَانَمْ اِتی پرو کتَمْ — اَگیَانَمْ یَدَاتو نیَتھا

نمرتا، غرور کے بغیر رہنا، اہنسا (ظلم نہ کرنا)، برداشت، سادگی، سچے روحانی گرو کے پاس جانا، صفائی، قائم رہنا، آتما سیم (اپنے پر قابو پانا)، تسکین حواس کو چھوڑنا، اہنکار سے مکت، جنم، موت، بیماری، اور بڑھاپے کے دوشوں کو یاد رکھنا، بیراگیہ (لگاؤ سے پرے رہنا)، بچے، بیوی، گھر گرہستی وغیرہ میں موہ نہ رکھنا، اچھائی اور برائی میں برابری، لگاتار میری خالص بھکتی کرنا، تنہائی میں رہنے کی خواہش، عام دنیاوی لوگوں سے لاتعلقی)، خود شناسی کی اہمیت کو ماننا، اور پرم ستیہ کی فلسفیانہ کھوج، ان سب کو میں گیان بتاتا ہوں اور ان کے علاوہ جو بھی ہے، وہ سب اگیان ہے۔

شلوک 13

گیَنییَمْ یَت تَت پروکشیَامی — یَج گیَاتوا امرِتَم اشنُتے
انَادِی مَت۔ پرَمْ برہمَہ — نَہ سَت تَن نَاسَد اُچیَتے

اب میں تمہیں گیئے (جاننے کے لائق) کے بارے میں بتاؤں گا، جسے جانکر تم امرت کو پاؤ گے۔ یہ برہم یا آتما جو انادی (ازلی) اور میرے ماتحت ہے، اس مادی سنسار کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمام کارن (وجہ) اور کاریہ (نتیجہ) سے پرے ہے۔

شلوک 14

سَرْوَتَح پَانی۔ پَادَمْ تَتْ سَرْوَتوٗ کشی۔ شِرُو۔ مُکھَمْ
سَرْوَتح شْرُتمِل لوکَے سَرْوَمْ آورِتیہ تِشْٹھتی

اس پرماتما کے بہت سے ہاتھ، پیر، آنکھیں، منہ اور کان ہر جگہ پر پھیلے ہوئے ہیں، اسطرح وہ ہر شئے میں رچابسا ہے۔

شلوک 15

سَرْوینْدریہ۔ گُنَابھاسَمْ سَرْوینْدریہ۔ وِوَرجِتَمْ
اَسَکْتَمْ سَرْوَہ۔ بھرچْ چَئیوہ نِرْگُنَمْ گُنَہ۔ بھوکْتْرِچَہ

پرماتما تمام اندریوں کی اصل وجہ ہیں، پھر بھی وہ بغیر اندریوں کے ہیں۔ وہ تمام جانداروں کو پالنے والے ہو کر بھی لگاؤ سے آزاد ہیں۔ پھر وہ مادی قدرت کے گنوں سے پرے ہیں اور ساتھ ہی وہ مادی قدرت کے تمام گنوں کے مالک بھی ہیں۔

شلوک 16

بَہرِ اَنْتَشْ چَہ بھوتَانَامْ اَچَرَمْ چَرَمْ اَیوہ چَہ
سوٗکْشْمَتْوات تَدَاوِجْنَئیمْ دُوْرَہ۔ سْتَھمْ چَانْتِکَے چَہ تَتْ

وہ پرم ستیہ، ساکن اور غیر ساکن، تمام جانداروں کے باہر اور اندر موجود ہیں۔ سوکشم ہونے کی وجہ سے وہ مادی اندریوں کے ذریعے دیکھے جانے سے اور جانے جانے سے پرے ہیں۔ اگرچہ وہ بہت دور رہتے ہیں تو بھی ہم سب کے قریب ہیں۔

شلوک 17

اَوِبھَکْتَمْ چَہ بھوتَیشُو وبھکْتَمْ اِوَہ چَہ سْتِھتَمْ
بھوتَہ۔ بھرترِ چَہ تَجْ جْنَئیمْ گْرَسِشْنُو پْرَبھوشْنُو چَہ

اگرچہ پرماتما تمام جانداروں میں بٹا ہوا دکھائی دیتا ہے، وہ کبھی تقسیم نہیں ہوتا۔ وہ ایک روپ میں قائم ہے۔ اگرچہ وہ سب جانداروں کو پالنے والا ہے، تو یہ بھی سمجھنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چاہیئے کہ وہ سب کا خاتما اور پیدا کرنے والا ہے۔

شلوک 18

جیوتشام اپی تج جیوتس | تمسح پرم اچیتے
جنانم جنیم جنانہ۔ گمیم | ہردی سروسیہ وشٹھتم

وہ تمام منور اشیاء میں روشنی کی وجہ ہے۔ وہ مادے کے اندھیرے سے پرے ہے اور غیر ظاہر ہے۔ وہ گیان ہیں، گیان کا مقصد ہیں اور گیان کی منزل ہے۔ وہ ہر ایک کے دل میں قائم ہے۔

شلوک 19

اِتی کشیترم تتھا جنانم | جنیم چوکتم سماستح
مدبھکتہ ایتد وجنایہ | مد۔ بھاوایوپپدیتے

اسطرح میں نے کرم کشتیر (جسم)، گیان اور گیئے (جاننے کے لائق) کو خلاصے سے بیان کیا ہے۔ اسے صرف میرے بھگت پوری طرح سمجھ سکتے ہیں اور اسطرح وہ میری فطرت کو حاصل کرسکتے ہیں۔

شلوک 20

پرکرتم پرشم چئیوہ | ودھیںادی اُبھاواپی
وکارامش چہ گنامش چئیوہ | ودھی پرکرتی۔ سمبھوان

مادی قدرت اور جانداروں کو ازلی (جس کی سروعات نہ ہوئی) جاننا چاہیئے۔ انکی تبدیلیاں اور قدرت کے گن، سب مادی قدرت کی پیداوار ہے۔

شلوک 21

کاریہ۔ کارنہ۔ کرترتوے | ہیتح پرکرتراچیتے
پرشح سکھہ۔ دکھانام | بھوکترتوے ہیتراچیتے

پرکرتی (قدرت) کو سب مادی کرموں اور کرموں کیوجہ کہا جاتا ہے، اور جاندار کو سنسار میں طرح طرح کے دکھ اور سکھ کی وجہ کہا جاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 22

پُرُشَح پرَکرِتی۔ ستھوہی بھنکتے پرکرتی۔ جان گنان
کارنم گُنَہ۔ سنگو سیہ سَدَ۔ اسدَ۔ یونی۔ جنمسو

اس طرح جاندار پرکرتی کے تینوں گنوں سے لطف اندوز ہوتا ہوا پرکرتی میں ہی زندگی بسر کرتا ہے۔ پرکرتی کا یہی سنگ اس جیو آتما کی اچھی بری یونیوں میں جنم لینے کی وجہ ہے۔

شلوک 23

اُپدرشٹانمنتا چہ بھرتا بھوکتا مہیشور رح
پرماتمیتی چاپیُکتو دیہے سمن پرُشح پرح

تو بھی اس جسم میں ایک دوسرا روحانی بھوگتا (لطف اٹھانے والا) ہے، جو پرمیشور ہیں، عظیم مالک ہیں، جو نگران اور اجازت دینے والے کی حیثیت سے موجود ہیں اور جو پرماتما کہلاتے ہیں۔

شلوک 24

یہ ایوم ویتی پرُشم پرکرتم چہ گنئیح سہہ
سروتھا ورتمانو پی نہ سہ بھویو بھجایتے

جو شخص پرکرتی، جاندار اور پرکرتی کے گنوں کے عمل ردعمل سے متعلق اس فلسفے کو سمجھ لیتا ہے وہ یقیناً مکتی حاصل کرے گا۔ اسکی موجودہ حیثیت چاہے جو بھی ہو، یہاں پھر جنم نہیں لے گا۔

شلوک 25

دھیانینا تمنی پشینتی کیچد آتمانم آتمنا
انیے سانکھینہ یوگینہ کرمہ۔ یوگینہ چاپرے

کچھ لوگ پرماتما کو دھیان کے ذریعے اپنے اندر دیکھتے ہیں، تو دوسرے لوگ گیان کے مطالعہ سے اور کچھ ایسے ہیں جو پھل اور خواہش کے بغیر کرم کرکے دیکھتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیں۔

شلوک 26

اَنْیے توِیوَمْ اَجانَنتح شرُتوانییَبھیہ اُپاستے
تےْ پی چاتِتَرنْتییوہ مرْتیمْ شرُتی۔ پرایَناح

ایسے بھی لوگ ہیں جو دیویہ گیان (روحانی علم) سے واقف نہیں، لیکن دوسروں سے پرم پرش کے بارے میں سن کرانکی پوجا کرنے لگتے ہیں۔ یہ لوگ بھی حقیقی سادھوں سے سننے کے رحجان کی وجہ سے جنم اور موت کے ساگر سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

شلوک 27

یاوتْ سنْجایَتے کنْچِتْ ستّوَمْ ستھاوَرَہ۔ جنْگمَمْ
کشیترَہ۔ کشیتر جنَہ۔ سمیوگاتْ تدْودھی بھرتر شبھہ

اے بھارتوں کے سردار! یہ جان لو کہ ساکن اور غیر ساکن جو بھی تمہیں دکھائی دیتا ہے، وہ کاریہ کشتیر (جسم) اور کشتیر گیہ (جسم کے جاننے والے) کے ملاپ کی وجہ سے ہے۔

شلوک 28

سمَمْ سرْوییشو بھوتیشو تِشْٹھنتمْ پرَمیشورَمْ
ونَشْیتْسواونَشْینتمْ یح پشْیتی سہ پشیتی

جو پرماتما کو ہر جاندار میں برابر دیکھتا ہے اور جو یہ سمجھتا ہے کہ اس فانی جسم کے اندر نہ تو آتما، نہ ہی پرماتما کبھی بھی فنا ہوتا ہے، وہی حقیقتاً دیکھتا ہے۔

شلوک 29

سیمَمْ پشْینْ ہی سرْوترَہ سمَوَستھِتمْ اِیشْورَمْ
نہ ہنسْتیاتمَناتمانمْ تتویاتی پرامْ گتِمْ

جو شخص پرماتما کو یکساں ہر جگہ اور ہر جاندار میں دیکھتا ہے، وہ اپنے من کے ذریعے اپنے آپکو نہیں گراتا۔ اسطرح وہ پرم گتی کو حاصل کرتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 30

پرکرتیَیو چہ کرمانی کریماناانی سروشح
یح پشیتی تتھاتمانم اکرتارم سہ پشیتی

وہ یہ دیکھ سکتا ہے کہ تمام کرم جسم کے ذریعے کیے جاتے ہیں، جس کی پیدائش پرکرتی سے ہوئی ہے اور جو دیکھتا ہے کہ آتما کچھ بھی نہیں کرتا، وہی حقیقتاً دیکھتا ہے۔

شلوک 31

یدا بھوتہ۔ پرتھگ۔ بھاوم ایکستھم انوپشیتی
تتہ ایوہ چہ وستارم برہمہ سمپدیتے تدا

جب عقلمند انسان مختلف مادی جسموں کی وجہ سے مختلف شناختوں کو دیکھنا بند کر دیتا ہے، اور یہ دیکھتا ہے کہ کس طرح سے جاندار ہر جگہ پھیلے ہوئے ہیں، تو وہ برہم تتوا کو پاتا ہے۔

شلوک 32

انادتوان نرگنتوات پرماتمایم اویح
شریرہ۔ ستھوپی کوءنتییہ نہ کروتی نہ لپیتے

دائمی نظر والے لوگ یہ دیکھ سکتے ہیں کہ اویناشی آتما روحانی، دائمی اور گنوں سے پرے ہے۔ اے ارجن! مادی جسم سے تعلق کے باوجود بھی آتما نہ تو کچھ کرتی ہے اور نہ ہی او جھل ہوتی ہے۔

شلوک 33

یتھا سروہ۔ گتم سوءکشمیاد آکاشم نوپلپیتے
سروترا وستھتو دیہے تتھاتما نوپلپیتے

اگرچہ آسمان ہر جگہ موجود ہے، لیکن اپنی سوکشم پرکرتی کی وجہ سے کسی شئے سے نہیں ملتا۔ اسی طرح برہم بھوت میں قائم آتما، جسم میں موجود رہتے ہوئے بھی جسم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے نہیں ملتی۔

شلوک 34

یَتھا پرَکاشیَتیےیکح کرِتسنَم لوکَم اِمَم رَوِح
کشیترَم کشیتری تَتھا کرِتسنَم پرَکاشیَتی بھارَتہ

اے بھرت کے بیٹے! جسطرح سورج اکیلا ہی اس پوری کائنات کو روشن کرتا ہے' اسی طرح جسم کے اندر موجود ایک آتما پورے جسم کو چیتنہ سے روشن کرتی ہے۔

شلوک 35

کشیترَہ۔ کشیترجنیورَایوَم اَنتَرَم جنانَہ چکشُسا
بھوتَہ۔ پرَکرِتی۔ موکشَم چہ یےوِدُریانتی تےپرَم

جو لوگ گیان کی آنکھوں سے جسم اور جسم کے جاننے والے کے فرق کو دیکھتے ہیں اور مادی قدرت کے تعلق سے آزادی کے طریقے کو بھی جانتے ہیں' وہ پرم گتی کو پالیتے ہیں۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "پرکرتی پرم پرش ویوک یوگ" نامی تیرھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے چودھواں

ترگن وبھاگ یوگ

(مادی پرکرتی کی تری گنی مایہ)

شلوک 1

شری۔بھگوان اُواچہ

پرم بھویہ پروکشیامی
جنانانام جنانم اُتمم
یج جناتوا منیح سروے
پرام سدھم اتو گتاح

پرم پرش بھگوان نے کہا، اب میں تمھیں سب گیانوں میں سے عظیم ترین گیان بتاؤنگا، جسے جان کر سب رشی منیوں نے پرم سدھی (آخری تکمیل) کو حاصل کیا۔

شلوک 2

اِدم جنانم اُپاشرتیہ
ممہ سادھرمیم آگتاح
سرگے، پی نوپجاینتے
پرلیے نہ ویتھنتی چہ

اس گیان میں قائم ہو کر انسان میرے جیسی دیویہ پرکرتی (روحانی فطرت) حاصل کرسکتا ہے۔ اسطرح قائم ہو جانے پر، وہ تخلیق کے وقت پیدا نہیں ہوتا اور نہ ہی آخرت کے وقت پریشان ہوتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

مَمَہ یونِرْ مَہدْبْرَہمَہ — تَسمِنْ گَربھمْ ددھامْیہَمْ
سَمبَھوَح سَرْوہ۔ بھوتانامْ — تَتَو بَھوَتی بھارتہ

اے بھرت کے بیٹے! برہم نامی مکمل مادی (جسمانی) وجود جنم کی ایک وجہ ہے، اور میں اسی برہم کو گربھ (حمل) ٹھراتا ہوں، جس سے تمام جانداروں کی پیدائش ہوتی ہے۔

شلوک 4

سَرْوہ۔ یونِشُو کوءنتییہ — مُورْتیَح سَمبَھوَنتی یاح
تاسامْ بْرَہمَہ مَہدْیونِرْ — اَہمْ بیجَہ۔ پْرَدح پِتا

اے کنتی کے بیٹے! یہ جان لو کہ تمام یونیوں (مخلوقات) میں جتنے بھی شریر (اجسام) ہوتے ہیں ان سب کا جنم میری قدرت سے ہوتا ہے، اور میں ان کا بیج دینے والا باپ ہوں۔

شلوک 5

سَتّوَمْ رَجَس تَمَہ اتی — گُناح پْرَکرْتی۔ سَمبَھوَاح
نِبَدھنَنتی مَہابَاہو — دیہے دیہنَم اویَیمْ

اے مضبوط بازو والے ارجن! مادی قدرت تین گنوں پر مشتمل ہے۔ جو ستوہ گن، رجو گن اور تمو گن ہیں۔ جب ازلی جاندار، پرکرتی کے ملاپ سے آتے ہیں، تو وہ ان گنوں سے باندھا جاتا ہے۔

شلوک 6

تَترَہ ستّوَمْ نِرْمَلَتوَاتْ — پْرَکاشَکَمْ اَنامَیَمْ
سُکھہ۔ سَنْگینہ بَدھناتی — جْنانہ۔ سَنْگینہ چانَگھہ

اے بے گناہ ارجن! ان تینوں گنوں میں، ستو گن سب سے پاک اور روشنی دینے والا اور انسان کو تمام گناہوں سے مکت کرنے والا ہے۔ جو لوگ اس گن میں قائم ہوتے ہیں، وہ سکھ اور گیان سے باندھے جاتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 7

رَجو راگاتمکَم ودّھی   ترِشنا۔ سنگَہ۔ سمُدبھوَم
تن نِبدھناتی کَوءنتیہ   کرمہ۔ سنگینہ دیہنم

اے کُنتی کے بیٹے! رجو گن لامحدود خواہشوں اور لالچ سے پیدا ہوتا ہے اور اسکی وجہ سے جاندار، مادی پھل آور کرموں سے بندھ جاتے ہیں۔

شلوک 8

تمس توجنانہ۔ جم ودّھی   موہنم سروہ۔ دیہنام
پرمادالسیہ۔ نِدرابھس   تن نِبدھناتی بھارتہ

اے بھرت کے بیٹے! تم جان لو کہ اگیان سے پیدا تموگن تمام جانداروں کا موہ ہے۔ اس گن کیوجہ سے پاگل پن، سستی اور نیند پیدا ہوتی ہے، جو جانداروں کو باندھتی ہے۔

شلوک 9

ستّوم سُکھے سنجیتی   رجح کرمنی بھارتہ
جنانم آورتیہ تو تمح   پرمادے سنجیتے اُتہ

اے بھرت کے بیٹے! ستوگن انسانوں کو سکھ سے باندھتا ہے۔ رجوگن پھل آور کرموں میں باندھتا ہے اور تموگن انسان کے گیان کو ڈھک کر اسے پاگل پن سے باندھتا ہے۔

شلوک 10

رجس تمش چابھِھویہ   ستّوم بھوتی بھارتہ
رجح ستّوم تمش چئیوہ   تمح ستّوم رجس تتھا

اے بھرت کے بیٹے! بعض اوقات ستوہ گن، رجوگن اور تموگن کو دبا کر حاوی ہو جاتا ہے۔ تو کبھی رجوگن، ستوہ گن اور تموگن کو شکست دے دیتا ہے، اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تموگن، ستوہ گن اور رجوگن پر سبقت حاصل کر لیتا ہے۔ اس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

طرح ان میں برتری کیلئے مسلسل مقابلہ ہوتا رہتا ہے۔

شلوک 11

سَروہ۔ دْوارینْشُودیہےٗ سْمِنْ پْرکاشہ اُپجایتے
جْنانم یدا تدا ودیاد وورْدھم سَتّوم اِتیتہ

ستو گن کے بڑھنے کا تبھی معلوم ہوتا ہے، جب جسم کے تمام دروازے گیان سے روشن ہو جاتے ہیں۔

شلوک 12

لوبھح پْرورْتِرآرمبھح کرمنام اشمح سپْرہا
رجسییتانی جاینتے وورْدھے بھرترشبھہ

اے بھارتیوں کے سردار! جب رجو گن بڑھتا ہے تو شدید لگاؤ، پھل آور کرم کوشش، خواہش اور لالچ ظاہر ہوتے ہیں۔

شلوک 13

اپْرکاشو، پْرورْتِش چہ پْرمادو موہہ ایوہ چہ
تمسیے یِتانی جاینتے وورْدھے کُرو۔ نندنہ

اے کورو نندن! جب تمو گن میں اضافہ ہوتا ہے، تو اندھکار، کاہلی، پاگل پن اور موہ ظاہر ہوتے ہیں۔

شلوک 14

یدا ستّوے پْرورْدھے تُو پْرلیَم یاتی دیہہ۔ بھرتْ
تدوتّمہ۔ ودام لوکانْ املانْ پْرتپدیتے

جب کوئی ستو گن میں مرتا ہے تو اسے مہارشیوں کے خالص اونچے لوک (بلند سیارے) حاصل ہوتے ہیں۔

شلوک 15

رجسی پْرلیَم گتوا کرمہ۔ سنگیشو جایتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تَتھا پْرَلِینَس تَمَسی
مُوڈھہ۔ یونِشُو جایَتے

جب کوئی رجو گن میں مرتا ہے تو وہ سکام کرم (پھل آور عمل) کرنے والوں کے درمیان جنم لیتا ہے اور جب کوئی تمو گن میں مرتا ہے تو وہ جانوروں کی یونیوں میں جنم لیتا ہے۔

شلوک 16

کَرمَنَح سُکرتَسیاہُح
ساتّوِکَم نِرمَلَم پھلَم
رَجَسَس تُو پھلَم دُحکھَم
اَجْنانَم تَمَسح پھلَم

پنیہ کرم کا پھل شدھ ہوتا ہے اور ستو گن کہلاتا ہے۔ لیکن رجو گن میں کیے جانے والے کرم کا نتیجہ دکھ ہوتا ہے اور تمو گن میں کیے گئے کرم کا نتیجہ بے وقوفی ہے۔

شلوک 17

سَتّوات سَنجایَتے جْنانَم
رَجَسو لوبھہ ایوہ چہ
پْرمادہ۔ موہَو تَمَسو
بھَوتَو اَجْنانَم ایوہ چہ

ستو گن سے سچا گیان پیدا ہوتا ہے، رجو گن سے لوبھ (لالچ) پیدا ہوتا ہے اور تمو گن سے کم عقلی، موہ اور اگیان (لاعلمی) پیدا ہوتا ہے۔

شلوک 18

اُوردھوَم گَچّھَنتی سَتّوہ۔ سْتھا
مَدھیے تِشٹھَنتی راجَساح
جَگھَنیہ۔ گُنَہ۔ وِرتّی۔ سْتھا
اَدھو گَچّھَنتی تامَساح

ستوگنی لوگ رفتہ رفتہ بلند سیاروں میں جاتے ہیں۔ رجوگنی اسی دنیا میں رہ جاتے ہیں اور جو نفرت انگیز تمو گن میں قائم ہیں، وہ نیچے نرک لوکوں (جہنموں) میں جاتے ہیں۔

شلوک 19

نانیَم گُنیبھیح کَرتارَم
یَدا دَرشْٹانُپَشیَتی
گُنیبھیش چہ پَرَم وِیتّی
مَد۔ بھاوَم سو' دھِگَچّھَتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب کوئی یہ اچھی طرح جان لیتا ہے کہ تمام سرگرمیاں پرکرتی کے تینوں گنوں کے سوا کوئی دوسرا نہیں کرتا اور جب وہ بھگوان کو جان لیتا ہے، جو ان تینوں گنوں سے پرے ہے، تو وہ میرے دیویہ پربھاؤ (روحانی قدرت) کو حاصل کرتا ہے۔

شلوک 20

گنانَ ایتانَ اَتِیتیہ ترینْ دیہی دیہہ۔ سمدْبھوانْ
جنمہ۔ مرْتیو۔ جرا۔ دُکھئیرْ ومُکتوْ مرْتمْاشنُتے

جب جاندار مادی جسم سے متعلق ان تینوں گنوں کو پار کرنے کے لائق ہوجاتا ہے، تو وہ جنم، موت اور بڑھاپے کے دکھوں سے مکت ہوکر اسی زندگی میں امرت کا آنند پا سکتا ہے۔

شلوک 21

ارجنہ اُواچہ

کئیرْ لنگئیس ترینْ گُنانیتانْ اَتیتو بھوتی پربھو
کِمْ آچارہ کتھمْ چئیتامسْ ترینْ گنانْ اتورتتے

ارجن نے پوچھا؟ اے میرے پیارے بھگوان! جو ان تینوں گنوں سے پرے ہے، وہ کن علامتوں کے ذریعے جانا جاتا ہے؟ اس کا برتاؤ کیسا ہوتا ہے؟ اور وہ پرکرتی کے گنوں کو کس طرح پار کرتا ہے؟

شلوک 25-22

شری۔ بھگوانْ اُواچہ

پرکاشمْ چہ پرورتمْ چہ موہمیوہ چہ پانڈوہ
نہ دویشٹی سمپرورتانی نہ نورتانی کانکشتی
اُداسینہ۔ ودآسینو گنئیر یو نہ وچالیتے
گنا ورتنتہ اتییومْ یوْ وتشٹھتی نینگتے
سمہ۔ دُہکھہ۔ سُکھہ۔ سوہ۔ ستھہ سمہ۔ لوشٹاشمہ۔ کانچنہ
تُلیہ۔ پریاپریو دھیرسْ تُلیہ۔ نِنداتمہ۔ سمستتِہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مَانَاپمَانیوسْ تُلیَسْ تُلیومِتراری۔ پکشیوح
سَروارمبھہ۔ پرتیاگی گناتیتح سہ اُچیتے

پرم پرش بھگوان نے کہا' اے پانڈو! جو پرش لگاؤ اور وہم کے موجود ہونے پر نہ تو ان سے نفرت کرتا' اور نہ غائب ہوجانے پر ان کی خواہش کرتا ہے' جو مادی گنوں کے ان تمام عمل و ردعمل کے دوران نہ ڈگمگاتا اور نہ ہی پریشان ہوتا ہے' اور یہ جان کر کہ صرف گن ہی سرگرم ہیں' ہمیشہ غیرجانبدار اور روحانی بنا رہتا ہے' جو اپنے آپ میں قائم رہتا ہے' اور سکھ اور دکھ کو ایک جیسا مانتا ہے' جو مٹی کے ڈھیلے' پتھر اور سونے کو برابر سمجھتا ہے' جو پسندیدہ اور ناپسندیدہ کو یکساں سمجھتا ہے' جو مستحکم ہے اور برائی اور تعریف' عزت اور ذلت میں سمان رہتا ہے' جو دوست اور دشمن کے ساتھ یکساں برتاؤ رکھتا ہے اور جس نے سب مادی کرموں کو چھوڑ دیا ہے' ایسا شخص قدرت کے گنوں سے آزاد کہلاتا ہے۔

شلوک 26

مَامْ چہ یو' وْیبھچارینٹہ بھکتی۔ یوگینہ سیوتے
سہ گناْن سمتیتیے تیناْن برہمہ۔ بھیایہ کلپتے

جو تمام صورتوں میں پوری طرح بھگتی میں لگا رہتا ہے' وہ فوراً ہی مادی قدرت کے تینوں گنوں سے پرے ہوجاتا ہے اور اسطرح برہم کے درجے کو حاصل کرتا ہے۔

شلوک 27

برہمنٹو ہی پرتشٹھاہم امرتسیاوْ ییسیہ چہ
شاشوتسیہ چہ دھرمسیہ سکھسیئے کانتی کسیہ چہ

اور میں ہی اس نراکار (غیر شخصی) برہم کی بنیاد ہوں' جو امر' اویناشی اور دائمی ہے اور پرم سکھ کی فطری حالت ہے۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا "ترگن وبھاگ یوگ" نامی چودھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے پندرھواں

پرشوتم یوگ
(پرم پرش کا یوگ)

شلوک 1

شری۔ بھگوان اواچہ

اُردھوہ۔ مُولم ادھح۔ شاکھم اشوتھم پراہر اویییم

چھندامسی یسیہ پرناتی یس تم ویدہ سہ ویدہ۔ وت

پرم پرش بھگوان نے کہا، کہا جاتا ہے کہ ایک اویناشی پیپل کا درخت ہے جسکی جڑیں اوپر کیطرف ہیں اور شاخیں نیچے کی طرف اور وید منتر جسکے پتے ہیں۔ جو اس درخت کی حقیقت کو جانتا ہے، وہ ویدوں کو جاننے والا ہے۔

شلوک 2

ادھش چوردھوم پرسرتاس تسیہ شاکھا گنہ پرورِدھا وشیہ۔ پروالاح

ادھش چہ مُولانی انستتانی کرمانبندھینی منشیہ۔ لوکے

مادی قدرت کے تینوں گنوں سے نشوونما پاکر، اس درخت کی شاخیں اوپر اور نیچے سب طرف پھیلی ہوئی ہیں۔ اس کی ڈالیاں اندریہ وشیہ (حواسوں کے objects) ہیں اور انسانی سماج کے پھل اور کرموں کو باندھنے والی اس کی جڑیں نیچے کیطرف پھیلی ہوئی ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3-4

نَہ رُوپَمَ اَسییَہہ تَتھوپَلَبھیتے
نانتونَہ چادرنَہ چَہ سَمپرَتِشٹھا
اَشوَتھمَ انَم سُو ورُوڈھہ مُولَمَ
اَسَنگَہ شسترینَہ درڈھینَہ چھتّوا
تَتھا پَدَم تت پرمارگتویَم
یَسمِن گتا نہ نِورتنتی بھُویَح
تمیوہ چادیم پرُشم پرپدییے
یَتح پرورتِح پرسرتا پُرانی

اس سنسار میں اس درخت کی اصلی صورت نہیں دیکھی جاسکتی۔ کوئی نہیں سمجھ سکتا کہ اس کی ابتدا، اس کی انتہا اور اسکی بنیاد کہاں ہے، لیکن پکے ارادے سے انسان اس دنیاوی درخت کو بیراگ روپی شستر (ترک تعلق کے ہتھیار) کے ذریعے کاٹ گرائے۔ اس کے بعد اسے ایسی جگہ کی کھوج کرنی چاہئے، جہاں جاکر لوٹنا نہ پڑے، اور جہاں اپنے آپ کو اس پرم پرش بھگوان کے حوالے کرے، جن سے ازل سے ہی ہر شئے کی شروعات اور پھیلاؤ ہوتا آیا ہے۔

شلوک 5

نِرمانَہ موہا جتَہ سَنگَہ دوشا
اَدھیاتمَہ نِتیا وِنِورتَّہ کاماح
دوندوئیر وِمُکتاح سُکھَہ دُکھَہ سَمجنئیر
گچھنتی اَمُوڈھاح پَدَم اَویَیَم تت

جو جھوٹے وقار، مایا اور جھوٹی سنگت سے آزاد ہیں، جو ابدیت (لازوال) کو سمجھتے ہیں، جن کی تمام مادی خواہشات ختم ہوگئی ہیں، جو سکھ دکھ کے فریب سے آزاد ہیں اور اپنے آپکو پرم پرش بھگوان، کے حوالے کرنا جانتے ہیں، وہ ابدی دھام کو حاصل کرتے ہیں۔

شلوک 6

نَہ تدبَھاسَیَتے سُوریو
نَہ شَشانکو نَہ پاوکح
یدگتوا نہ نِورتنتے
تددھامَہ پرمَم مَمَہ

میرا پرم دھام، نہ تو سورج یا چاند سے روشن ہوتا ہے، اور نہ آگ یا بجلی سے۔ جو انسان اسے حاصل کرتے ہیں، وہ اس مادی دنیا میں پھر سے لوٹ کر نہیں آتے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 7

ممَیوا مشو جیوہ۔ لوکے جیوہ بھوتح سناتنح
منح۔ ششٹھانیندریانی پرکرتی۔ ستھانی کرشتی

اس فانی دنیا میں سارے جاندار' میرے سناتن انس (دائمی حصے) ہیں۔ اس دنیاوی زندگی کی وجہ سے وہ چھ اندریوں سے شدید جدوجہد کررہے ہیں' جن میں من بھی شامل ہے۔

شلوک 8

شریرم یدا واپنوتی یچ چاپیتکرامتیشورح
گرہیتوئیتانی سمیاتی وایر گندھاناواشیات

مادی سنسار میں جاندار زندگی کو اپنے کئی تصورات سے ایک جسم سے دوسرے جسم میں لے جاتا ہے' جسطرح ہوا خوشبو کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہے۔ اس طرح وہ ایک قسم کا جسم اپناتا ہے اور پھر اسے چھوڑ کر دوسرا جسم اپنالیتا ہے۔

شلوک 9

شروترم چکشح سپرشنم چہ رسنم گھرانم ایوہ چہ
ادھشٹھایہ منش چایم وشیاناپسیوتے

اس طرح جاندار' دوسرا فانی جسم اپنانے پر خاص قسم کے کان' آنکھ' زبان اور چھونے کی اندریہ حاصل کرتا ہے' جو من کے چاروں طرف ہوتے ہیں۔ اسطرح وہ خاص اندریہ وشیہ کے گروہ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

شلوک 10

اتکرامنتم ستھتم واپی بھنجانم وا گنانوتم
وموڈھا نانپشینتی پشینتی جنانہ۔ چکششح

کم عقل لوگ نہ تو سمجھ سکتے ہیں کہ جاندار کیسے اپنا جسم چھوڑتا ہے' نہ ہی وہ سمجھ سکتے ہیں کہ مادی قدرت کے گنوں کے زیر اثر وہ کس طرح کے جسم کو بھوگتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لیکن جن کی آنکھیں گیان سے روشن ہیں، وہ یہ سب دیکھ سکتا ہے۔

شلوک 11

یَتَنْتو یو گِنش چَینَم پشینتی اتمنیو ستِھتَم
یَتَنْتو، یکر تا تمانو نئینَم پشینتی اچیتسح

خود شناس، ابھیاس کرنے والے، یہ سب صاف صاف دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن جن کے من تربیت یافتہ نہیں ہیں، اور جو خود شناس نہیں ہیں، وہ کوشش کر کے بھی یہ دیکھ نہیں پاتے کہ کیا ہو رہا ہے۔

شلوک 12

یدادِتیہ۔ گتم تیجو جگد بھاسیتے، کھلم
یچ چندر مسی یچ چاگنوء تت تیجو ودھی مامکم

سورج کی روشنی جو سارے سنسار کے اندھکار کو دور کرتی ہے، مجھ سے ہی نکلتی ہے۔ چاند اور آگ کی روشنی بھی مجھ سے ہی ہے۔

شلوک 13

گام آوِشیہ چہ بھُوتانی دھاریامیہم اوجسا
پُشناَمی چوءسَدھیح سَروَاح سومو بھوتوا رساتمکح

میں ہر لوک میں داخل ہوتا ہوں اور میری طاقت سے سارے لوک محور میں رہتے ہیں۔ میں چاند بن کر سارے نباتات (سبزہ) کو زندگی کا رس مہیا کرتا ہوں۔

شلوک 14

اہم ویشوانرو بھوتوا پرانِنام دیہم آشرتح
پرانا پانہ۔ سمایکتح پچامینم چتر۔ ودھم

میں سب جانداروں کے جسموں میں، ہاضمہ کی آگ ہوں اور میں پران اور اپان وایو (باہر اور اندر جانے والی سانس) میں رہ کر چار اقسام کے خوراک کو ہضم کرتا ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 15

سَرْوَسیَہ چاہَم ہِرْدی سَنِوِشْٹو متّح سمْرِتِرْ جْنانَم اَپوہنَم چہ
وَیدَئیش چہ سَروَئیر اہَم ایوہ ویدیو ویدانتہ۔ کْرِدْ ویدہ ود ایوہ چاہَم

میں ہر جاندار کے دل میں بیٹھا ہوں' اور مجھ سے ہی یاداشت' علم اور بھول آتی ہیں۔ میں ہی تمام ویدوں کے ذریعے جاننے کے لائق ہوں۔ بے شک میں ویدانت کا ظاہر کرنے والا اور تمام ویدوں کو جاننے والا ہوں۔

شلوک 16

دْواو موء پُرُشَوء لوکے کْشَرَش چاکْشَرہ ایوہ چہ
کْشَرح سَروانی بھوتانی کوٹَہ۔ستھو' اَکْشَرہ اُچیَتے

جاندار دو قسم کے ہیں' ایک کْشَر (فانی) اور دوسرا اَکْشَر (لافانی)۔ اس مادی سنسار میں ہر جاندار کْشَر ہوتا ہے اور روحانی دنیا میں ہر جاندار اَکْشَر کہلاتا ہے۔

شلوک 17

اُتمح پُرُشَس تو اَنیح پَرَماتمیتیُداہرتح
یو لوکہ۔ترَیَم آوِشیہ بِبھرتیَویَیہ اِیشورح

ان دونوں کے علاوہ ایک پرم پرش (عظیم ترین شخصیت) پرماتما ہیں' جو برائے راست اویناسی بھگوان ہیں' اور جو تینوں لوک میں داخل ہو کر سب کو برقرار رکھتے ہیں۔

شلوک 18

یَسمات کْشَرَم اَتیتو' ہَم اَکْشَرادَپی چوتّمح
اَتو' سمی لوکے ویدے چہ پْرَتھتح پُرُشوتّمح

چونکہ میں کْشَر اور اَکْشَر (فانی اور لافانی) دونوں سے پرے ہوں اور چونکہ میں عظیم ترین ہوں' اس لئے میں اس جگت میں اور ویدوں میں پرم پرش کے روپ سے مشہور ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 19

یَومَامَ ایوَمَ اَسمَوڈَھو جَانَاتی پُرشَوتّمَم
سَه سَروِه- ودبَھجَتی مَام سَروه- بَھاوینه بَھارته

اے بھرت کے بیٹے! جو کوئی بھی بغیر شک کے مجھے پرم پرش بھگوان کے روپ میں جانتا ہے، وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ اسلئے وہ شخص اپنے آپکو مکمل طور پر میری بھگتی سیوا میں لگاتا ہے۔

شلوک 20

یَومَامَ ایوَمَ اَسمَوڈَھو جَانَاتی پُرشَوتّمَم
سَه سَروِه- ودبَھجَتی مَام سَروه- بَھاوینه بَھارته

اے نشپاپ ارجن! یہ ویدک شاستروں کا نہایت رازدارانہ حصہ ہے، جسے میں نے ابھی تم پر ظاہر کیا ہے۔ جو کوئی اسے سمجھتا ہے، وہ عقلمند ہو جائے گا اور اس کی کوششیں تکمیل پائیں گی۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "پرشوتم یوگ" نامی پندرھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے سولھواں

دیوا سر سنپدی وبھاگ یوگا
(دیوی اور اسوری سبھاؤ)

شلوک 1-2-3

شری۔ بھگوان اواچہ

ابھیم ستوہ۔ سمشدھر جنانہ۔ یوگہ۔ ویوستھتح
دانم دمش چہ یجنش چہ سوادھیایس تپہ آرجوم
اہنسا ستیم اکرودھس تیاگح شانتر اپئیشنم
دیا بھوتیشو لولپتوم ماردوم ہریز اچاپلم
تیجح کشما دھرتح شوءچم ادروہو ناتی۔ مانتا
بھونتی سمپدم دئیویم ابھجاتسیہ بھارتہ

پرم پرش بھگوان نے کہا' اے بھرت کے بیٹے! بے خوفی' اپنے وجود کی پاکیزگی' روحانی گیان کی نشوونما' دان (سخاوت)' حواسوں پر قابو' یگیہ سرانجام دینا' ویدوں کا مطالعہ' تپسیہ (ریاضت)' سادگی' آہنسا (عدم تشدد)' سچائی' غصہ سے نجات' تیاگ (ترک)' شانتی' نکتہ چینی سے گریز کرنا' جانداروں پر رحم' لالچ کا نہ ہونا' شفقت' حیا' پکا ارادہ' طاقت' معاف کرنا' دھیرج (برداشت)' صفائی' حسد (جلن) اور عزت کی خواہش سے نجات' یہ ساری روحانی خصوصیات ہیں' جو دیویہ (فرشتہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صفت) انسانوں میں پائی جاتی ہیں۔

شلوک 4

دَمبھودرپوٗ بِھمانش چہ   کرودھح پارُشیمیوہ چہ
اَجنانم چابھجاتسیہ   پارتھہ سمپدم آسرِیم

اے پرتھا کے بیٹے! غرور، گھمنڈ، ابھیمان، کرودھ، سخت کلامی، اگیانتا (جہالت)۔یہ اسوری سوبھاؤ (شیطانی فطرت) والے کے گن کی (خاصیت) ہیں۔

شلوک 5

دَیوی سمپدوموکشایہ   نِبندھایا سُری متا
ماشُچہ سمپدم دَیوِیم   اَبھجاتوٗ سی پانڈوہ

روحانی گن (خاصیت) نجات دلانے والی، جبکہ اسوری (شیطانی) خاصیتیں بندھن میں ڈالنے والی ہیں۔ اے پانڈو کے بیٹے! تم فکر مت کرو، کیونکہ تم روحانی خاصیت لے کر پیدا ہوئے ہو۔

شلوک 6

دوو بھوتہ۔سرگو لوکے، سمِن   دَیوہ آسرَ ایوہ چہ
دَیوو وِستر شح پروکتہ   آسرم پارتھہ مے شرِنُو

اے پرتھا کے بیٹے! اس دنیا میں دو اقسام کی مخلوق ہیں۔ ایک کو روحانی اور دوسرے کو اسوری (شیطانی) کہتے ہیں۔ میں پہلے ہی تفصیل سے تمھیں روحانی گن بتا چکا ہوں۔ اب مجھ سے اسوری گنوں کے بارے میں سنو۔

شلوک 7

پِروِرتم چہ نِورتم چہ   جنا نہ وِدرآسراح
نہ شَوچم ناپی چاچارو   نہ ستیم تیشو ودیتے

اسوری گنوں والے انسان نہیں جانتے کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا۔ ان میں نہ تو صفائی، نہ نیک اعمال اور نہ ہی سچائی پائی جاتی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 8

اَستیَم اَپرَتِشٹھم تے جَگد آہُر اَنیشورَم
اَپرَسپرَہ۔ سمبھوتم کِم اَنیت کامہ۔ ہَیتُکم

وہ کہتے ہیں کہ یہ دنیا مِتھیہ (غیر حقیقی) ہے' اسکی نہ تو کوئی بنیاد ہے' اور نہ ہی کوئی ایشور ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ جنسی خواہش سے پیدا ہوتی ہیں اور ہوس کے علاوہ اسکی کوئی دوسری وجہ نہیں ہے۔

شلوک 9

ایتام درشٹم اوشٹبھیہ نشٹاتمانو' لپہ۔ بدھیَح
پربھونتیُگرہ۔ کرمانَح کشیایہ جگتو' ہتاح

ایسے نتائج کی پیروی کرتے ہوئے' اسوری فطرت کے لوگ جنھوں نے آتما گیان کھو دیا ہے' اور جو بے عقل ہیں' وہ ایسے غیر مفید اور دہشت ناک کاموں میں مصروف رہتے ہیں' جو اس دنیا کو تباہ کرنے کیلئے ہوتے ہیں۔

شلوک 10

کامم آشرتیہ دُشپورَم دَمبھہ۔ مانہ۔ مدانوتاح
موہد گرہیتوا سد۔ گراہان پرورتنتے' شُچی۔ ورتاح

کبھی نہ مطمئن ہونے والی ہوس کی پناہ لے کر' غرور اور جھوٹے ابھیمان کے نشے میں ڈوبے ہوئے' اسوری لوگ اس طرح مایا میں پھنس کر' ہمیشہ عارضی اشیاء سے گرویدہ ہوکر ناپاک کام کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔

شلوک 11-12

چنتام اَپرمییام چہ پرلیانتام اُپاشرتاح
کاموپبھوگہ۔ پرما ایتاودِاتی نشچتاح
آشا۔ پاشہ۔ شتئیر بدھاح کامہ۔ کرودھہ۔ پرایناح
ایہنتے کامہ۔ بھوگارتھم انیایینارتھہ۔ سنچیان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ مانتے ہیں، کہ زندگی کے آخری وقت تک اندریہ ترپتی کرنا ہی انسانوں کا بڑا مقصد ہے، اس طرح زندگی کے آخر تک ان کی پریشانیوں کا کبھی خاتمہ نہیں ہوتا۔ ہزاروں خواہشوں میں قید ہوکر ہوس اور غصے میں کھوکر، تسکین نفس کیلئے غیر قانونی طریقے سے دولت کماتے ہیں۔

شلوک 13-15

اِدَمَ اَدیہ مَیَا لَبدَھم اِمَم پرَپسیے مَنورَتھم
اِدَم اَستِیدَم اَپی مَے بھوشیتی پُنر دھنَم
اَسوء مَیا ہَتح شترُر ہنِشیے چاپراناَپی
اِشورو، ہَم اَہم بھوگِی سِدھو، ہم بَلوانَ سُکھی
آڈھیو، بھِجَنواناَسمی کو، نیو، ستی سدرشومَیا
یکشیے داسیامی مودشیہ اتیجنانہ۔ وموہتاح

آسوری شخص سوچتا ہے کہ "آج میں نے اتنی دولت پائی ہے، اور میرے منصوبوں سے اس سے بھی زیادہ حاصل کروں گا۔ اس وقت میرے پاس اتنی دولت ہے، لیکن مستقبل میں یہ بڑھ کر اور زیادہ ہوجائے گی۔ وہ میرا دشمن ہے، میں نے اسکو مار دیا ہے اور میرے دوسرے دشمن بھی مارے جائیں گے۔ میں سب کا مالک ہوں، میں بھوگتا (لطف اٹھانے والا) ہوں، میں کامل ہوں، طاقتور اور خوش ہوں۔ میں دولت مند ہوں اور دولت مند رشتے داروں سے گھرا ہوا ہوں۔ میرے برابر طاقتور اور خوش کون ہے! میں یگیہ کروں گا، میں دان دونگا اور اسطرح میں موج کروں گا"۔ اس طرح ایسے لوگ لاعلمی کی وجہ سے فریب میں رہتے ہیں۔

شلوک 16

اَنیکہ۔ چتّہ۔ وبھرانتا موہہ۔ جالہ۔ سماورتاح
پرسکتاح کامہ۔ بھوگیشو پتنتی نرکے، شچوء

اس طرح سے مختلف قسم کی پریشانیوں میں الجھ کر اور مایا جال میں بندھ کر، شدید طور پر اندریہ ترپتی میں پھنس جاتے ہیں اور نرک میں جاگرتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 17

آتمہ- سمبھاوِتاح ستبدھا دھنہ- مانہ- مدانوِتاح
یجنتے نامہ- یجنئیس تے دمبھیناوِدھی- پورْوکم

خود کو افضل ماننے والے' اور ہمیشہ گھمنڈ کرنے والے' دولت اور جھوٹے وقار کے فریب میں بندھے ہوئے لوگ کسی قاعدے قوانین کی پیروی کئے بغیر' باز اوقات بڑے ہی فخر سے نام نہاد یگیہ کرتے ہیں۔

شلوک 18

اہنکارم بلم درپم کامم کرودھم چہ سمشرتاح
مام آتمہ- پرہ- دیہیشُو پردوشنتو بھیسُویکاح

جھوٹی انا' طاقت' گھمنڈ' ہوس اور غصے سے موہیت ہوکر آسوری لوگ اپنے اور دوسروں کے اجسام میں قائم مجھ بھگوان سے حسد کرتے ہیں اور اصلی دھرم کی نندا (بدنام) کرتے ہیں۔

شلوک 19

تان اہم دوِشتح کروران سمسارِیشُو نرادھمان
کشپامی اجسرم اشبھان آسوریشْو یونِشُو

جو لوگ حاسد اور ظالم ہیں' اور حقیر ترین ہیں' انہیں میں مختلف اسوری یونیوں میں مادی دنیا کے سمندر میں ڈالتا رہتا ہوں۔

شلوک 20

آسوریم یونِم آپنّا مُوڈھا جنمنی جنمنی
مام اپراپیئیو کونتیہ تتو یانتیدھمام گتم

اے کنتی کے بیٹے! ایسے اشخاص اسوری یونیوں میں بار بار جنم لیتے ہوئے کبھی بھی مجھ تک نہیں پہنچ پاتے۔ وہ آہستہ آہستہ نہایتی نفرت انگیز حالت میں دھنستے جاتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 21

ترِی۔ وِدھم نرکسییدم دوارم ناشنم آتمنح
کامح کرودھس تتھا لوبھس تسمادایتت ترییم تیجیت

کام، کرودھ، اور لوبھ یہ تینوں آتما کو پستی میں لے جانے کیلئے نرک کے دروازے ہیں۔ اسلئے انسان کو ان تینوں کا تیاگ کرنا چاہیئے۔

شلوک 22

ایتئیر ومکتح کونتییہ تمو۔ دوارئیس تربھر نرح
آچرتیاتمنح شریئیس تتویاتی پرام گتم

اے کنتی کے بیٹے! جو شخص ان تینوں نرک کے دروازوں سے بچتا ہے، وہ ایسے کرم کرتا ہے، جو آتما ساکشاتکار (خود شناسی) کیطرف لے جانے والے ہیں، اور اس طرح آہستہ آہستہ وہ پرم گتی کو پالیتا ہے۔

شلوک 23

یح شاستر۔ وِدھم اتسرجیہ ورتتے کامہ۔ کارتح
نہ سہ سدھما واپنوتی نہ سکھم نہ پرام گتم

جو انسان شاستر ودھی (شاستروں کے اصول) کو چھوڑ کر، اپنی مرضی کے مطابق کرم کرتا ہے، وہ نہ تکمیل کو، نہ سکھ اور نہ ہی پرم گتی کو پاتا ہے۔

شلوک 24

تسماچ چھاسترم پرمانم تے کاریاکاریہ۔ ویوستھتوء
جنتاتواشاستر۔ ودھانوکتم کرمہ کرتم اہارہسی

لہٰذا انسان کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ شاستروں کے اصولوں کے مطابق کیا فرض ہے اور کیا فرض نہیں ہے۔ اسے ایسے قاعدے اور قوانین کو جان کر عمل کرنا چاہیئے، جس سے وہ رفتہ رفتہ بلندی کو پاسکے۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "دیو اسر سنپادی وبھاگ یوگ" نامی سولھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے سترھواں

شردھاتریوی وبھاگ یوگ
(شردھا کے تین بھید)

شلوک 1

اَجُنہ اُواَچہ

یَے شَاشترَہ۔ ودھم اُتسرجیہ یَجنتَے شردھیَانوِتاح
تیشَام نِشٹھا تُو کا کرشنہ ستوَم آہو رجس تمح

ارجن نے پوچھا، اے کرشن! انکا کیا مقام ہے جو شاستروں کے اصولوں کی پیروی نہیں کرتے، لیکن اپنے خیال کے مطابق پوجا کرتے ہیں؟ کیا وہ ستوگن (نیکی کی صفت)، رجوگن (ہوس کی صفت) یا تموگن (جہالت کی صفت) میں ہیں؟

شلوک 2

شری۔ بھگوانُ اُواَچہ

تری۔ ودھا بھوتی شردھا دیہنام سا سوبھاوہ۔ جا
ساتوِکی راجسِی چَیوہ تامسی چیتی تام شرنُو

پرم پرش بھگوان نے کہا، بندھ آتما کی شردھا قدرت کے گنوں کے مطابق تین اقسام کی ہوتی ہے، یعنی ستوگنی، رجوگنی، اور تموگنی۔ اب اس کے بارے میں سنو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

ستوانرُوپا سروسیہ — شردھا بھوتی بھارتہ
شردھا۔ میو یم پرشو — یو یچ۔ چھردھ سہ ایوہ سح

اے بھرت کے بیٹے! قدرت کے مختلف گنوں کے زیر اثر اپنی اپنی فطرت کے مطابق ہر انسان خاص طرح کی شردھا ظاہر کرتا ہے۔ اپنے حاصل کئے ہوئے گنوں کے مطابق، جاندار خاص شردھا رکھتے ہیں۔

شلوک 4

یجنتے ساتوکا دیوان — یکشہ۔ رکشامسی راجساح
پریتان بھوتہ۔ گنامش چانیے — یجنتے تامسا جناح

ستوگنی (نیک) انسان دیوتاؤں کی پوجا کرتے ہیں، رجوگنی (ہوس آمیز) راکشش (شیطان) کی پوجا کرتے ہیں، اور تموگنی (جہالتی) بھوتوں اور بدروحوں کی پوجا کرتے ہیں۔

شلوک 5-6

اشاستَرہ۔ وہتم گھورم — تپینتے یے تپو جناح
دمبھاہنکارہ۔ سمیکتاح — کامہ۔ راگہ۔ بلانوتاح
کرشینتح شریرہ۔ ستھم — بھوتہ گرامم اچیتسح
مام چیئوانتح شریرہ۔ ستھم — تان ودھیاسرہ۔ نشچیان

جو لوگ غرور و انا سے کام کرتے ہوئے، شاستروں (الہامی کتب) کے اصولوں کے خلاف کڑی تپسیہ (ریاضت) کرتے ہیں، جو ہوس اور وابستگی سے ترغیب پاتے ہیں، جو مورکھ (احمق) ہیں اور جو جسم کے مادی عناصر کو اور جسم میں قائم پرماتما روح اعظم) کو کشٹ (اذیت) پہنچاتے ہیں، وہ اسر (شیاطین) کہلاتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 7

آہارَس تْوَپی سَروَسیَہ تری۔ وِدھو بھَوَتی پْرِیَح
یَجنَس تپس تَتھا دانَم تیشَام بھیدَم اِمَم شْرِنُو

یہاں تک کہ جو بھی خوراک انسان پسند کرتا ہے وہ بھی مادی قدرت کے تینوں گنوں کے مطابق تین اقسام کی ہوتی ہیں۔ ویسے ہی یگیہ (قربانی)، تپسیہ (ریاضت)، اور دان (سخاوت) بھی تین تین اقسام کی ہوتی ہیں۔ اب انکے امتیاز کے بارے میں سنو۔

شلوک 8

آیُح۔ سَتوَہ۔ بلَارو گیَہ سُکھَہ۔ پْرِیتی۔ وِوَردھنَاح
رَسیَاح سنِگدھاح ستھِرا ہْردیَا آہاراح ساتْوِکَہ۔ پْرِیاح

جو خوراک ساتوک (نیک) لوگوں کو پسند ہے، وہ زندگی کا معیار بڑھانے والی ہے، زندگی کو پاک کرنے والی ہے اور طاقت، صحت، خوشی اور تسکین دینے والی ہے۔ ایسی خوراک، رسیلی، چکنی، صحت بخش اور دل خوش کن ہوتی ہے۔

شلوک 9

کٹو ملَہ۔ لوَنَا تیُشنَہ۔ تِیکشنَہ۔ رُوکشَہ۔ وِداہِنَح
آہارا راجَیس یَشْٹَا دُکھَہ۔ شوکَامیَہ۔ پْرَداح

بہت زیادہ کڑوے، کھٹے، نمکین، گرم، چٹ پٹے، سوکھے اور جلن کرنے والی خوراک رجو گنی (ہوس آمیز) لوگوں کو پسند ہوتی ہیں۔ ایسے کھانے دکھ، مصیبت اور بیماری کا سبب ہوتے ہیں۔

شلوک 10

یَاتَہ۔ یَامَم گَتَہ۔ رَسَم پُوتی پَرْیُشِتَم چَہ یَت
اُچھِشْٹَم اَپی چَامیدھیَم بھوجنَم تامَسَہ۔ پْرِیَم

کھانے سے تین گھنٹے پہلے کی تیار کی گئی خوراک، بے لذت، گلی سڑی، باسی، کچی پکی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور ممنوع خوراک تامسی (جاہل) لوگوں کو پسند ہوتی ہے۔

شلوک 11

اَپھلاکانکشبھر یجنو ودھی۔ دشٹو یہ اجیتے
یشٹویم ایویتی منح سمادھایہ سہ ساتوکح

یگیوں میں وہ ہی یگیہ ستوگنی ہوتا ہے جو شاستر ودھی کے مطابق فرض سمجھ کر، وہ لوگ سرانجام دیتے ہیں جنھیں پھل کی خواہش نہیں ہوتی۔

شلوک 12

اَبھسندھایہ تو پھلم دمبھارتھم اَپی چینوہ یت
اجیتے بھرتہ۔ شریشٹھ تم یجنم ودھی راجسم

لیکن، اے بھارتیوں کے سردار! جو یگیہ کسی مادی فائدے کے لئے، یا غرور کی وجہ سے کیا جاتا ہے، اسے راجسک (ہوس آمیز) جانو۔

شلوک 13

ودھی۔ ہینم اسرشٹانم منترہ۔ ہینم ادکشنم
شردھا۔ ورہتم یجنم تامسم پریچکشتے

جو یگیہ شاستروں کی ہدایت کی پروا کئے بغیر، پرشاد (روحانی کھانا) بانٹے بغیر، ویدک منتروں کا جاپ کئے بغیر، برہمنوں کو دان دیئے بغیر، اور شردھا کے بغیر سرانجام دیا جاتا ہے، وہ تامسک (جہالتی) سمجھا جاتا ہے۔

شلوک 14

دیوہ۔ دوج۔ گرو پراجنہ پوجنم شوچم آرجوم
برہمچریم اہمسا چہ شاریرم تپہ اچیتے

پرم پرش بھگوان، برہمنوں، روحانی گرو اور ماں باپ جیسے بزرگوں ان سب کی پوجا، صفائی، سادگی، برہمچاریہ اور اہنسا (عدم تشدد)، یہ تمام جسم کی تپسیہ (ریاضت) ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 15

اَنُدْوِیگَه- کَرَمْ وَاکیَمْ ستیَمْ پْرِیَه- ہِتَمْ چَه یَتْ
سْوَادھیَایَابھیَسنَمْ چَیْوَه وَانْ- مَیَمْ تَپَه اُچیَتے

سچے، خوشگوار، مفید اور دوسروں کو پریشان نہ کرنے والے الفاظ بولنا اور ویدک ادب کی باقاعدہ ابھیاس کرنا، یہی زبان کی تپسیہ ہے۔

شلوک 16

مَنَح- پْرَسَادَح سَومیَتْوَمْ مَونَمْ آتْمَه- وِنِگْرَہَح
بھَاوَه- سَمْشُدھِرِ اِتییَتَتْ تَپو مَانَسَمْ اُچیَتے

اور تسکین، سادگی، سنجیدگی، ضبط نفس اور جیون کی پاکیزگی، یہ من کی تپسیہ ہیں۔

شلوک 17

شْرَدھیَا پَرَیَا تَپْتَمْ تَپَس تَتْ تْرِی- وِدھَمْ نَرَیْح
اَپھلَاکَانْکشِبھِرْ یُکتَیْح سَاتْوِکَمْ پَرِچَکشَتے

مادی فوائد کی توقع نہ کرنے والے پرمیشور میں مشغول انسانوں کے ذریعے روحانی شردھا کے ساتھ یہ تین طرح کی تپسیہ، ساتوک تپسیہ کہلاتی ہیں۔

شلوک 18

سَتْکَارَه- مَانَه- پُوجَارْتھَمْ تَپو دَمْبھینَه چَیْوَ یَتْ
کْرِیَتے تَدِ اِہَه پْرَوکْتَمْ رَاجَسَمْ چَلَمْ اَدھرُوَمْ

جو تپسیہ غرور سے، عزت، نیک نامی اور پوجا کرانے کیلئے کی جاتی ہے، وہ راجسک کہلاتی ہے۔ وہ نہ تو مستقل ہوتی ہے نہ پائدار۔

شلوک 19

مُوڈھَه- گْرَاہینَاتْمَنو یَتْ پیڈَیَا کْرِیَتے تَپَح
پَرَسیَوتْسَادَنَارْتھَمْ وَا تَتْ تَامَسَمْ اُدَاہْرِتَمْ

حماقت سے اور اپنے آپکو شدید اذیت پہنچاکر یا دوسروں کو تباہ یا زخمی کرانے کیلئے جو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تپسیہ کی جاتی ہے' وہ تامسی کہلاتی ہے۔

شلوک 20

داتویمِتی یدّدانم ویِیتے' نپکارنے
دیشے کالے چہ پاترے چہ تددانم ساتوکم سمرتم

جو دان فرض سمجھ کر' کسی بھی خواہش کے بغیر' مناسب وقت اور جگہ پر' مستحق شخص کو دیا جاتا ہے' وہ ساتوِک سمجھا جاتا ہے۔

شلوک 21

یت تو پرتیپکارارتھم پھلم اُدھشیہ واپنح
دییتے چہ پرکلشٹم تددانم راجسم سمرتم

لیکن جو دان واپسی کی توقع سے' یا بار آور نتائج کی خواہش سے' یا ناخوشی سے دیا جاتا ہے' وہ راجسی کہلاتا ہے۔

شلوک 22

اَدیشہ۔ کالے یدّدانم اَپاترِیبھیش چہ دییتے
اَست۔ کرتم اَوجناتم تت تامسم اُداہرتم

اور ناپاک جگہ پر' نامناسب وقت پر' غیر مستحق اشخاص کو یا مناسب توجہ یا عزت کے بغیر دیا گیا دان تامسی کہلاتا ہے۔

شلوک 23

اوم تت سدِتی نردیشو برہمنس تری۔ ودھح سمرتح
براہمناس تینہ ویداش چہ یجناش چہ وہتاح پرا

آغاز تخلیق سے ہی' اوم تت ست تین الفاظ پرم ستیہ (حق مطلق) کیلئے استعمال کئے جاتے رہے ہیں۔ ویدک منتر بولتے وقت اور برہم کی تسکین کیلئے یگیہ کے دوران برہمنوں کے ذریعے یہ تینوں علامت کے طور پر استعمال ہوتے تھے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 24

تَسْمَادا وِ مْ اِتیُداہرِ تیہ   یجنَہ۔ دانہ۔ تپح۔ کریاح
پْرورتنتے ودھانوکتاح   ستتم برہمہ۔ وادنامْ

اسلئے، ماورا پرست (روحانی) لوگ، بھگوان کو پانے کیلئے، شاستروں کے قواعد کے مطابق یگیہ، دان اور تپسیہ کا شبھ آرمبھ (پاک شروعات) ہمیشہ "اوم" سے کرتے ہیں۔

شلوک 25

تَدِ اِتیَنبِھسندھایہ   پھلم یجنَہ۔ تپح۔ کریاح
دانہ۔ کریاش چہ وودھاح   کریَنتے موکشہ۔ کانکشِبھح

انسان کو چاہیئے کہ، بار آور نتائج کی خواہش کئے بغیر، مختلف اقسام کے یگیہ، تپسیہ اور دان کو لفظ "تت" کہکر سرانجام دے۔ ایسی روحانی سرگرمیوں کا مقصد مادی قید سے آزاد ہونا ہے۔

شلوک 26-27

سدبھاوے سادھو۔ بھاوے چہ   سدِ اِتییَتت پرَیُجیَتے
پرشستے کرمنی تتھا   سچ۔ چھبدح پارتھہ یُجیَتے
یجنے تپسی دانے چہ   ستھتح سدِ اِتی چو چیَتے
کرمہ چَیوہ تد۔ ارتھییم   سدِ اِتیِیو ابھدھییَتے

پرم ستیہ (حق مطلق) بھکتی یگیہ کا مقصود ہے، اور یہ لفظ "ست" سے ظاہر ہوتا ہے۔ اے پرتھا کے بیٹے! ایسے یگیہ کا سرانجام دینے والا بھی "ست" کہلاتا ہے۔ جسطرح یگیہ، تپسیہ اور دان کے تمام کام بھی، جو پرم پرش کو خوش کرنے کیلئے سرانجام دیئے جاتے ہیں، "ست" ہے۔

شلوک 28

اَشرَدھیَا ہُتم دتّم   تپس تپتم کرتم چہ یَت
اَسدِ اِتیُچیَتے پارتھہ   نہ چہ تت پریتیہ نو اِیہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے پرتھا کے بیٹے! بغیر شردھا کے' یگیہ' دان یا تپسیہ کی شکل میں جو کچھ بھی کیا جاتا ہے' وہ عارضی ہے۔ وہ است کہلاتا ہے اور اس زندگی یا اگلی زندگی' دونوں میں ہی غیر مفید ہے۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا "شردھا تریوی وبھاگ یوگ" نامی سترھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے اٹھاروں

موکش سنیاس یوگ
(سنیاس کی سدھی)

شلوک 1

ارجنہ اواچہ

سنیاسسیہ مہا۔ باہو تتوم اچھامی ویدتم

تیاگسیہ چہ ہرشیکیشہ پرتھک کیشی نشودنہ

ارجن نے کہا' اے مہاباہو! میں تیاگ (ترک) کا مقصد جاننا چاہتا ہوں اور اے ہرشی کیش' اے کیشی نسودن (کیشی راکشش کو مارنے والا)! میں سنیاس آشرم کا بھی مقصد جاننا چاہتا ہوں۔

شلوک 2

شری۔ بھگوان اواچہ

کامیانام کرمنام نیاسم سنیاسم کویو ودہ

سروہ۔ کرمہ۔ پھلہ۔ تیاگم پرہس تیاگم وچکشناح

شری بھگوان نے کہا' مادی خواہشات پر مبنی کرموں کو چھوڑنے کو گیانی (عالم) لوگ سنیاس کہتے ہیں' اور تمام کرموں کے پھل کو چھوڑنے کو عقل مند لوگ تیاگ کہتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 3

تیاجیم دوشہ۔ وِدِا تینیکے
کرمہ پرابُر منیشِنَح
یجنہ۔ دانہ۔ تپح۔ کرمہ
نہ تیاجیم اِتی چاپرے

کچھ گیانی کہتے ہیں کہ ہر قسم کے پھل اور کرموں کو غلط سمجھ کر تیاگ دینا چاہیے' لیکن دوسرے منیئوں کی یہ رائے ہے' کہ یگیہ' دان اور تپسیہ کے کرموں کو کبھی نہیں تیاگنا چاہیے۔

شلوک 4

نِشچیم شرنُو مے تترہ
تیاگے بھرتہ۔ ستمہ
تیاگوہی پرشہ۔ ویاگھرہ
تری۔ ودھح سمپر کیرتتح

اے بھرت شریشٹھ! اب تیاگ کے بارے میں میرا فیصلہ سنو۔ اے انسانوں میں شیر! شاستروں میں تیاگ تین طرح کے بتائے گئے ہیں۔

شلوک 5

یجنہ۔ دانہ۔ تپح۔ کرمہ
نہ تیاگیم کاریم ایوہ تت
یجنو دانم تپش چیئوہ
پاونانی منیشنام

یگیہ' دان اور تپسیہ کے کرموں کا کبھی تیاگ نہیں کرنا چاہیے' انہیں ضرور پورا کرنا چاہیے۔ بے شک یگیہ' دان اور تپسیہ مہاتماؤں کو بھی پوتر (پاک) کرتے ہیں۔

شلوک 6

ایتانیپی تو کرمانی
سنگم تیکتوا پھلانی چہ
کرتویانیتی مے پارتھہ
نِشچتم متم اتمم

ان سارے کرموں کو کسی قسم کے موہ یا پھل کی خواہش کے بغیر پورا کرنا چاہیے۔ اے پرتھا کے بیٹے! انہیں کرتویہ (فرض) سمجھ کر پورا کرنا چاہیے۔ یہی میری حتمی رائے ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 7

نِیَتسیہ تو سنّیاسح کرمڑنو پپدیتے
موہات تسیہ پرتیاگس تامسح پرکیرتتح

نیت کرم (مقررہ فرائض) کو کبھی نہیں تیاگنا چاہئے۔ اگر کوئی فریب کی وجہ سے اپنے مقررہ فرائض کو چھوڑ دیتا ہے تو ایسے تیاگ کو تامسی کہا جاتا ہے۔

شلوک 8

دُ کھم اتییوہ یت کرمہ کایہ۔ کلیشہ۔ بھیات تیاجیت
سہ کرتوا راجسم تیاگم نئیوہ تیاگہ۔ پھلم لبھیت

جو انسان مقررہ کرموں کو تکلیف دہ سمجھ کر یا جسمانی پریشانی کے خوف کے باعث چھوڑ دیتا ہے' اس کیلئے کہا جاتا ہے اس نے یہ تیاگ رجوگن میں کیا ہے۔ ایسا کرنے سے تیاگ کا کوئی پھل حاصل نہیں ہوتا۔

شلوک 9

کاریم اتییوہ یت کرمہ نیتم کریتے' رجنہ
سنگم تیکتوا پھلم چئیوہ سہ تیاگح ساتوکو متح

اے ارجن! جب انسان مقررہ فرائض کو فرض سمجھ کر کرتا ہے۔ دنیاوی سنگ اور پھل کے لگاؤ کا تیاگ کرتا ہے' تو اس کا تیاگ ساتوک کہلاتا ہے۔

شلوک 10

نہ دویشٹی کشلم کرمہ کشلے نانشجتے
تیاگی ستوہ۔ سماوشٹو میدھاوی چھنہ۔ سمشیح

ستوگن میں قائم عقلمند تیاگی' جو نہ اشبھ کرم (برے کرم) سے نفرت کرتا ہے اور نہ ہی شبھ کرم (اچھے کرم) سے موہ رکھتا ہے' وہ کرم کے بارے میں کوئی شک نہیں کرتا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 11

نہ ہی دیہہ۔ بھرتا شکیم　　تیکتم کرمانی اشیشتح
یس تو کرمہ۔ پھلہ۔ تیاگی　　سہ تیاگیتی ابھدھییتے

بے شک، کسی بھی مقید جاندار کیلئے تمام کرموں کا تیاگ کر پانا ناممکن ہے۔ لیکن جو کرم پھل کا تیاگ کرتا ہے، حقیقتاً وہ تیاگی کہلاتا ہے۔

شلوک 12

انیشٹم اشٹم مشرم چہ　　تری۔ ودھم کرمنح پھلم
بھوتیتیاگنام پریتیہ　　نہ تو سنیاسنام کوچت

جو تیاگی نہیں ہے اسکے لئے مطلوبہ، غیر مطلوبہ اور ملا ہوا، ایسے تین اقسام کے کرم پھل مرنے کے بعد ملتے ہیں۔ لیکن جو سنیاسی ہیں، انہیں ایسے کرم پھل کا سکھ دکھ نہیں بھوگنا پڑتا۔

شلوک 13

پنچیتانی مہا۔ باہو　　کارنانی نبودھ مے
سانکھیے کرتانتے پروکتانی　　سدھیے سروہ۔ کرمنام

اے مہا باہو ارجن! ویدانت کے مطابق تمام کرموں کے پورے ہونے کی پانچ وجہ ہیں۔ اب تم انہیں مجھ سے سنو۔

شلوک 14

ادھشٹھانم تتھا کرتا　　کرنم چہ پرتھک۔ ودھم
وودھاش چہ پرتھک چیشٹا　　دیوم چیواترہ پنچمم

کرم کی جگہ (جسم)، کرم کرنے والا، مختلف اندریاں، طرح طرح کی کوششیں اور آخر میں خود پرماتما۔ یہ پانچ کرم کی وجوہات ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 15

شَریرَہ- وَانْ- مَنوبھِریَتْ کَرْمَہ پرارَبھَتے نرَح
نیایَمْ وا وِپَریتَم وا پَنْچَئیتے تَسْیہ ہیتَوح

انسان اپنے جسم، من یا الفاظ سے جو بھی صحیح یا غلط کرم کرتا ہے، وہ ان پانچ وجوہات سے ہوتا ہے۔

شلوک 16

تَترَئیوَم سَتی کَرتارَم آتمانَم کیولَم تُو یَح
پَشْیَتیَکرِتَہ- بُدّھِتوانْ نَہ سَہ پَشْیَتی دُرمَتِح

لہٰذا جو ان پانچوں وجوہات کو نہ مان کر اپنے آپکو کرنے والا مانتا ہے، وہ یقیناً کم عقل ہوتا ہے اور حقیقت سے بے خبر ہے۔

شلوک 17

یَسْیَہ نا ہَنْکرِتو بھاوو بُدّھِر یَسْیَہ نَہ لِپْیَتے
ہَتْواپی سَہ اِماں لوکانْ نَہ ہَنْتی نَہ نِبَدھیَتے

جس میں آہنکار نہیں ہے، جسکی عقل بندھی ہوئی نہیں ہے، وہ اس سنسار میں انسان کو مارتے ہوئے بھی نہیں مارتا، نہ ہی وہ اپنے کرموں سے بندھا ہوا ہوتا ہے۔

شلوک 18

جْنانَم جْنیَیَم پَرِجْناتا تْرِی- وِدھا کَرمَہ- چودَنا
کَرَنَم کَرمَہ کَرتیتی تْرِی- وِدھح کَرمَہ- سَنْگرَہح

گیان، گئے (جاننے کے قابل) اور گیاتا (جاننے والا)- یہ تینوں کرم کی وجوہات ہے۔ اندریاں، کرم اور کرتا (کرم کرنے والا)، یہ تینوں پر کرم مشتمل ہے۔

شلوک 19

جْنانَم کَرمَہ چَہ کَرتا چَہ تْرِدھَیوَہ گُنَہ- بھیدَتَح
پْرَوچیَتے گُنَہ- سَنْکھیانے یَتھاوَچ چھرِنُو تانیَپی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرکرتی کے تین گنوں کے مطابق ہی گیان، کرم اور کرتا (کرم کرنے والا) کہ تین تین اقسام ہیں۔ اب تم انہیں مجھ سے سنو۔

شلوک 20

سَرْوَہ بھوتیشُو ییننَیکَمْ بھاوَمْ اَوییَمْ ایکشَتے
اَوبھکتَمْ وبھکتیشُو تَجْ جْنانَمْ وِدھی ساتْوِکَمْ

جس گیان سے مختلف بٹے ہوئے جانداروں میں، ایک ہی غیر تقسیم روحانی پرکرتی دیکھی جاتی ہے، اسے ہی تم ساتوک جانو۔

شلوک 21

پْرتھکتْوینَہ تو یَجْ جْنانَمْ نانا۔ بھاوانْ پْرتھگْ۔ وِدانْ
وِیتّی سَرْوَیشُو بھوتیشُو تَجْ جْنانَمْ وِدھی راجَسَمْ

جس گیان سے کوئی انسان مختلف جسموں میں، الگ الگ طرح کی جاندار ہستی کو دیکھتا ہے، اسے تم راجسک جانو۔

شلوک 22

یَتْ تو کرتْسنَہ۔ وَدْ ایکَسْمِنْ کاریے سَکْتَمْ اَہَیتُکَمْ
اَتَتْوارتھَہ۔ وَد اَلپَمْ چَہ تَت تامَسَمْ اُداہْرتَمْ

اور جس گیان سے حقیقت کو سمجھے بغیر، ہمیشہ ایک ہی طرح کے کرم میں لگاؤ رکھتا ہے، اور جو بہت کمتر ہے، اسے تامسی کہا جاتا ہے۔

شلوک 23

نِیتَمْ سَنْگَہ۔ رہِتَمْ اَراگَہ۔ دْویشَتَہ کرتَمْ
اَپھلَہ۔ پْریپْسُنا کرمَہ یَتْ تَتْ ساتْوِکَمْ اُچیَتے

جو کرم مقررہ فرائض کے مطابق ہے، اور جو موہ (لگاؤ)، پیار اور نفرت کے بغیر، اور کرم کے پھل کی خواہش کے بغیر کیا جاتا ہے، وہ ساتوک کرم کہلاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 24

یَتْ تُو کَامیپسُنا کَرمَہ سَاہَنْکَارینَہ وَا پُنح
کَریَتے بَہُلَایَاسَمْ تَدراجَسَمُ اُدَاہِرتَمْ

لیکن جو کرم اپنی خواہش کو پورا کرنے کیلئے انتہائی محنت سے، اور جھوٹے اہنکار سے کیا جاتا ہے، وہ رجو گنی کہا جاتا ہے۔

شلوک 25

اَنُبَندھَم کَشَیَم ہِمسَامْ اَنپیکشیہ چہ پَوءرُشَمْ
مَوہَادْ آرَبھیَتے کَرمَہ یَتْ تَتْ تَامَسَمُ اُچیَتے

جو کرم موہ میں، ویدک اصولوں کے خلاف، مستقبل کے بندھن کی پروا کئے بغیر، اور اہنسا (تشدد) یا دوسروں کو دکھ پہنچانے کیلئے کیا جاتا ہے۔ وہ کرم تامسی کہلاتا ہے۔

شلوک 26

مُکتَہ۔ سَنْگَوْ نَہَمْ۔ وَادی دھرتیُتساہَہ۔ سَمَنْوِتَح
سِدھیَسِدھیَور نِروِکَارَح کَرتَا سَاتْوِکَہ اُچیَتے

جو شخص مادی گنوں کی صحبت سے مکت اور اہنکار کے بغیر، اور عزم اور جوش سے کرم کرتا ہے، اور کامیابی اور ناکامی میں یکساں رہتا ہے، وہ کرتا (کرم کرنے والا) ستو گنی ہے۔

شلوک 27

رَاگی کَرمَہ۔ پَھلَہ۔ پَریپسُر لُبدَھو ہِمسَاتمَکَوْ شُچح
ہَرشَہ۔ شَوکَانوِتَح کَرتَا رَاجَسَح پَرکیرتِتَح

جو کرتا (کرم کرنے والا)، کرم اور کرم پھل سے لگاؤ رکھ کر، کرم پھلوں کو بھوگنا چاہتا ہے، اور جو لالچی، ہمیشہ حاسد (جلن کرنے والا)، اپویتر (ناپاک) اور سکھ دکھ میں الجھتا ہے، وہ راجسی کہا جاتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 28

اَیُکتَح پْراکرْتَح سْتَبدَھح شَٹھو نَیشکرْتکوُ لَسَح
وِشَادی دیرْگھہ۔ سوتْری چہ کَرْتا تامَسہ اُچیَتیے

وہ کرتا جو ہمیشہ شاستر کے خلاف کرم میں لگا رہتا ہے' جو عیاش ہے' وہ ضدی' فریبکار اور دوسرے کی بے عزتی کرنے میں ہوشیار' جو کاہل' ہمیشہ غمزدہ اور تاخیر پسند ہے۔ وہ کرتا تموگنی کہلاتا ہے۔

شلوک 29

بُدّھیرْ بھیدَم دْھرتیشْ چَیُوہ گُنَتَس تْری۔ ودھم شْرنُو
پْرو چیَمانَم اشیشینَہ پْرتھکتوینَہ دھننجَیہ

اے دھننجے (دولت کو جتنے والے)! اب میں تمھیں مختلف اقسام کی عقل اور عزم (ارادہ) کے بارے میں مادی قدرت کے تین گنوں کے مطابق تفصیل سے بتاؤں گا۔ اب تم اسے سنو۔

شلوک 30

پْروِرْتّم چہ نِوِرْتّم چہ کاریاکاریے بھیابھیے
بَندھم موکشَم چہ یا ویتّی بُدّھِح سا پارتھہ ساتوکی

اے پرتھا کے بیٹے! وہ عقل ستوگنی ہے' جس کے ذریعے انسان یہ جانتا ہے کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے' کس سے ڈرنا چاہئے اور کس سے نہیں' کیا باندھنے والا ہے اور کیا مکتی دینے والا ہے۔

شلوک 31

یَیا دھرمَم ادھرمَم چہ کاریَم چاکاریَم ایوَ چہ
ایَتھاوت پْرجاناتی بُدّھِح سا پارتھہ راجَسی

اے پرتھا کے بیٹے! جو عقل دھرم اور ادھرم' کرتویہ (فرض) اور اکرتویہ کرم میں فرق نہیں کرپاتی ہے' وہ راجسی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 32

اَدھرمَم دھرمَم اِتی یَا مَنیَتے تمَساوْرتا
سَروارتھانْ وِپرِیتامش چَہ بُدھِح سا پارتھ تامَسِی

اے پارتھ! وہ عقل موہ اور اندھکار کے قابو ہو کر' ادھرم کو دھرم اور دھرم کو ادھرم مانتی ہے اور ہمیشہ الٹے راستوں میں لگی رہتی ہے۔ وہ تامسی ہے۔

شلوک 33

دھرتیا یَیا دھارَیتے مَنح۔ پرانیندریہ۔ کریاح
یوگینا وِیبھچارنِیا دھرتِح سا پارتھ ساتوِکی

اے پرتھا کے بیٹے! جو پائیدار ہے' جسے یوگا کے ابھیاس کے زریعے مستحکم اور جو کہ من' پران' اور اندریوں کی سرگرمیوں کو قابو رکھتا ہے' وہ عزم (ارادہ) ساتوک ہے۔

شلوک 34

یَیا تُو دھرمَہ۔ کامارتھانْ دھرتیا دھارَیتے' رجُنَہ
پرسنگینہ پھلاکانکشی دھرتِح سا پارتھ راجَسِی

لیکن اے ارجن! جس عزم سے انسان' دھرم' ارتھ (معاشی ترقی) اور کام (اندری ترپتی) کے لئے پھل آور نتائج سے وابستہ رہتا ہے۔ وہ راجسی ہیں۔

شلوک 35

یَیا سوپنم بھیَم شوکَم وشادَم مدَم اَیوَہ چَہ
نَہ وِمُنچتی دُرمیدھا دھرتِح سا پارتھ تامَسِی

اے پرتھا کے بیٹے! جو عزم خواب' خوف' ماتم' غمزدہ اور مایا (فریب) سے پرے نہیں جاتا' ایسا بے عقل عزم' تامسی ہے۔

شلوک 36

سُکھَم تُو دانیِم تری۔ وِدھَم شرنُو مے بھرترشبھہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اَبھیاسادرمتے یترہ دُکھانتم چہ نِگچھتی

اے بھرت شریشٹھ ارجن! اب مجھ سے تین طرح کے سکھ کے بارے میں سنو، جس کے ذریعے بندھی ہوئی آتما لطف اٹھاتی ہے اور جس سے کبھی کبھی دکھوں کے اختتام کو پہنچتی ہے۔

شلوک 37

یت تداگرے وِشمِ اوِہ پرِنامیے مرتوپمم
تت سکھم ساتوِکم پروکتم آتمہ۔ بُدھی۔ پرسادہ۔ جم

جو شروع میں زہر کیطرح لگتا ہے لیکن آخر میں امرت جیسا ہے اور جو انسان میں خود شناسی کو جگاتا ہے، وہ ساتوک سکھ کہلاتا ہے۔

شلوک 38

وشیَیندریہ۔ سمیوگاد یت تداگرے، مرتوپمم
پرِنامے وشمِ اوِہ تت سکھم راجسم سمرتم

جو سکھ، اندریہ کے ذریعے انکے وشیوں (اشیائے حواس) کے سنگ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور جو شروع میں امرت کیطرح لگتا ہے، لیکن آخر میں زہر کیطرح ہوتا ہے وہ سکھ راجسک کہا جاتا ہے۔

شلوک 39

یداگرے چانُبندھے چہ سکھم موہنم آتمنح
نِدرالسیہ۔ پرمادوتھم تت تامسم اُداہرتم

اور جو سکھ خود شناسی سے اندھا ہے، جو شروع سے آخر تک موہ میں بندھا ہوا ہے، اور جو نیند، کاہلی اور مایا سے پیدا ہوتا ہے۔ وہ تامسک کہلاتا ہے۔

شلوک 40

نہ تداستی پرتھویاں وا دِوی دیویشو وا پنح
ستوم پرکرتی۔ جئیر مُکتم یدا یبھح سیات ترِبھر گُنیح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس دنیا میں یا سورگ لوک کے دیوتاؤں میں کوئی بھی ایسا جاندار نہیں ہے جو مادی قدرت کے ان تین گنوں سے مکت ہے۔

شلوک 41

بْرَاہمَنَہ۔ کْشَتْریَہ۔ وِشَامْ
شُدْرَانَامْ چَہ پَرَنْتَپَہ
کَرْمَانِی پْرَوِبھَکْتَانی
سْوَبھَاوَہ۔ پْرَبھَوَئیرْ گُنَیْح

اے دشمنوں کو سزا دینے والے! برہمنوں، کشتریوں، ویشوؤں اور شودروں میں پرکرتی کے گنوں کے مطابق پیدا شدہ اوصاف (خاصیت) کے ذریعے تقسیم کئے گئے ہیں۔

شلوک 42

شَمَو دَمَس تَپَح شَوءچَمْ
کْشَانْتِرْ آرْجَوَمْ ایوَہ چَہ
جْنَانَمْ وِجْنَانَمْ آسْتِکْیَمْ
بْرَہْمَہ۔ کَرْمَہ سْوَبھَاوَہ۔ جَمْ

شانتی، اندریوں کو قابو کرنا، تپسیہ، پویترتا، برداشت، ایمان داری، گیان، وگیان اور دھرمکتا۔۔۔ ان قدرتی اوصاف سے برہمن اپنے کرم کرتے ہیں۔

شلوک 43

شَوءرْیَمْ تیجُو دْھرْتِرْ داکْشْیَمْ
یُدّھے چاپِیپَلایَنَمْ
دَانَمْ اِیشْورَہ۔ بھَاوَشْ چَہ
کْشَاتْرَمْ کَرْمَہ سْوَبھَاوَہ۔ جَمْ

پراکرم (بہادری)، طاقت، عزم، رسوخ (وسیلے)، جنگ میں ہمت، دان، قیادت۔ یہ قدرتی اوصاف کشتریہ کے کرم میں پائے جاتے ہیں۔

شلوک 44

کْرِشی۔ گَو۔ رَکْشْیَہ۔ وَانِجْیَمْ
وَئیشَہ۔ کَرْمَہ سْوَبھَاوَہ۔ جَمْ
پَرِچَرْیَاتْمَکَمْ کَرْمَہ
شُودْرَسْیَاپی سْوَبھَاوَہ۔ جَمْ

کھیتی باڑی، گائے کی حفاظت اور کاروبار۔ یہ ویش کے کرم ہیں اور شودر کا کرم دوسروں کی سیوا اور مزدوری کرنا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 45

سوَے سوَے کرمنّیبھرتح سمسدّھم لبھتے نرح
سوہ- کرمہ- نرتح سدّھم یتھا وندتی تچ چھرنو

اپنے اپنے سبھاوَک (فطرتی) کرم میں لگا ہوا انسان سدھی (تکمیل) کو حاصل کرتا ہے۔ اب مجھ سے سنو کہ' یہ کیسے ہو سکتا ہے۔

شلوک 46

یتح پرورتر بھوتانام ییندسروم ادم تتم
سوہ- کرمنّا تم ابھیرچیہ سدّھم وندتی مانوح

جو تمام جانداروں کی وجہ ہیں اور جو ہر جگہ موجود ہیں' اس پرماتما کی بھگتی سے' جاندار اپنے کرم کے ذریعے سدھی حاصل کر سکتا ہے۔

شلوک 47

شریان سوہ- دھرمو وگنح پرہ- دھرمات سونشٹھتات
سوبھاوہ- نیتم کرمہ کروناپنوتی کلبشم

اپنے پیشے کے مطابق کرم کرنے چاہئے۔ اگر کوئی اسے نامکمل طور پر بھی کرتا ہے' تو وہ دوسروں کے پیشے کو قبول کرنے اور اسے مکمل طور پر کرنے سے بھی بہتر ہے۔ سبھاوَ کے مطابق کرم کرنے والے انسان کو کبھی بھی پاپ نہیں لگتا۔

شلوک 48

سہجم کرمہ کونتییہ سہ- دوشم اپی نہ تیجیت
سروارمبھا ہی دوشینہ دھومینا گنرا واورتاح

اے کنتی کے بیٹے! جیسے دھوئیں سے آگ ڈھکی ہوتی ہے' اسی طرح سبھی کرم دوش (عیب) سے ڈھکے ہیں۔ اس لئے دوشوں سے بھرے ہونے پر بھی سبھاوک کرم کو نہیں چھوڑنا چاہئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شلوک 49

اَسکتَہ۔ بُدھِج سَروَترَہ　　جتاتماوگتَہ۔ سپرہَح
نَئیشکَرمیَہ۔ سِدھِم پرمامْ　　سَنیاسیناد ھگچھتی

وہ جس نے خود پر قابو پالیا ہے، جس نے موہ (لگاؤ) کو تیاگ دیا ہے، جو تمام مادی خوشیوں کی پروا نہیں کرتا، وہ سنیاس کے ابھیاس سے کرم پھل سے مکتی کے اعلیٰ مقام کو پاتا ہے۔

شلوک 50

سِدھِم پراپتویَتھا برہمَہ　　تتھاپنوتی نبودھہ مے
سَماسینئیوہ کَونتیہ　　نِشٹھا جنانسیہ یاپرا

اے کنتی کے بیٹے! جس طرح اس سدھی کو حاصل ہوا شخص پرم گتی یعنی برہم گیان کے اتم پد (اعلیٰ مقام) کو پالیتا ہے، جسے میں تمھیں خلاصے سے سمجھاؤں گا، اسے تم سیکھو۔

شلوک 51-53

بُدھیا وشُدھیا یُکتو　　دھرتیاتمانم نیمیہ چہ
شبدادین وشیامنس تیکتوا　　راگہ۔ دویشَو ویُدسیہ چہ
وِوکتَہ۔ سیوی لَگھواشی　　یتَہ۔ واکْ۔ کایہ۔ مانسَح
دھیانَہ۔ یوگہ۔ پَرو نِتیَم　　وئیراگیم سمپاشرتح
اہنکارم بلم درپم　　کامم کرودھم پرگرہم
ومُچیہ نِرمَمح شانتو　　برہمَہ۔ بھویایہ کلپتے

اپنی عقل سے شدھ ہو کر، پختہ عزم سے اپنے من کو قابو کر کے، اندری ترپتی کے وشیوں (محسوسات) کو چھوڑ کر، موہ (لگاؤ) اور نفرت سے مکت ہو کر، جو شخص تنہائی میں رہتا ہے، جو تھوڑا کھاتا ہے، جو اپنے جسم، من اور بولنے کی طاقت کو قابو میں رکھتا ہے، جو ہمیشہ سمادھی میں رہتا ہے اور مکمل طور پر ویراگی (لاتعلقی) ہو کر، اہنکار، جھوٹی طاقت، جھوٹا غرور، لالچ، غصے اور مادی چیزوں کو چھوڑ کر، جھوٹی ملکیت سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مکت ہو کر شانت ہے' وہ انسان بغیر شک کے سوروپ ساکشات (خود شناسی) کے درجے کو پاتا ہے۔

شلوک 54

برَہمہ۔ بھوتح پرَسنّاتما نہ شوچتی نہ کانکشتی
سمح سروَیشو بھوتیشو مدّ۔ بھکتم لبھتے پرام

جو اس طرح روحانی طور پر قائم ہے' فوراً پار برہم کو محسوس کرتا ہے اور پوری طرح مسرت حاصل کرتا ہے۔ وہ کبھی نہ تو سوگوار ہوتا ہے' نہ ہی کسی چیز کی خواہش کرتا ہے' سب جانداروں سے یکساں برتاؤ کرتا ہے۔ وہ اس حالت میں میری شدھ بھگتی کو حاصل کرتا ہے۔

شلوک 55

بھکتیا مام ابھجاناتی یاوان یش چاسمی تتوتح
تتو مام تتوتو جنّاتوا وشتے تد۔ انترم

صرف بھگتی کے ذریعے ہی مجھ پرم پرش بھگوان کو اصل روپ میں جانا جا سکتا ہے۔ ایسی بھگتی کے ذریعے مجھے مکمل شعور سے جاننے والا پرم دھام کو حاصل کرتا ہے۔

شلوک 56

سروہ۔ کرماṇیپی سدا کروانو مدّ۔ ویپاشریح
مت۔ پرسادادا واپنوتی شاشوتم پدم اویَیم

میرا آسرا لینے والا شدھ بھگت ہمیشہ کرم کرتا ہوا بھی' میری دیا (رحم) سے' سناتن اور اویناشی پرم دھام کو پاتا ہے۔

شلوک 57

چیتسا سروہ۔ کرمانی منی سنّیسیہ مت۔ پرح
بدھی۔ یوگم اپاشریتیہ مچّ۔ چتّح ستتم بھوہ

عقل سے سارے کرموں کو مجھے ارپن کر کے' مجھ میں قائم رہو۔ بھگتی سیوا کا سہارا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لیکر ہمیشہ میرا سمرن کرو۔

شلوک 58

مچّ۔ چتّح سرؔ وہ۔ درگانی	مت۔ پرسادات ترشیسی
اتھہ چیت توم اہنکاران	نہ شرؔوشیسی ونکشیسی

اگر تم میرا سمرن کرو گے، تو میری کرپا (رحم) سے ساری رکاوٹوں کو پار کرجاؤ گے۔ لیکن اگر تم میری بات نہ سنتے ہوئے جھوٹی انا سے کام کرو گے تو تباہ ہو جاؤ گے۔

شلوک 59

یدا ہنکارم آشرتیہ	نہ یوتسیہ اتی منیسے
متھیئیشہ ویوسایس تے	پرکرتس توام نیوکشیتی

اگر تم میری ہدایت پر عمل نہ کرتے ہوئے جنگ نہیں کرو گے، تو تمہارا یہ فیصلہ غلط ہو گا۔ اپنی فطرت کے مطابق تمہیں جنگ کرنی پڑے گی۔

شلوک 60

سوبھاوہ۔ جینہ کونتیہ	نبدھح سوینہ کرمنا
کرتم نیچھسی ین موہات	کرشیسیوشو پی تت

اے کنتی کے بیٹے! موہ کی وجہ سے تم میری ہدایت کے مطابق، جس کرم کو کرنے سے منع کر رہے ہو اسی کرم کو تمھیں اپنی فطرت سے مجبور ہو کر کرنا پڑے گا۔

شلوک 61

اِیشورح سروہ۔ بھوتانام	ہرد۔ دیشے، رجنہ تِشٹھتی
بھرامین سروہ۔ بھوتانی	ینترارُوڈھانی مایَیا

اے ارجن! پرمیشور سبھی جانداروں کے ہردے میں براجمان (دل میں قائم) ہیں۔ وہی شریر روپی مشین میں سوار ہوئے تمام جانداروں کو اپنی مایا سے گھما رہے ہیں۔

شلوک 62

تم ایوہ شرنم گچھہ	سروہ۔ بھاوینہ بھارتہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تَت پْرَسَادَات پْرَامْ شَانْتِمْ
سْتھَانَمْ پْرَاپسِیَسی شَاشْوَتَمْ

اے بھرت کے بیٹے! سب طرح سے، اسی کی شرن میں جاؤ۔ اسی کے رحم سے تم پرم شانتی اور سناتن پرم دھام کو حاصل کرو گے۔

شلوک 63

اِتی تے جْنَانَمْ آکھیَاتَمْ
گُھیَادْ گُھیترَمْ مَیَا
وِمْرِشْیَیتَدْ اَشیشینَہ
یَتھیچھَسی تَتھَا کُرُو

اس طرح یہ پرم گپنیہ (رازدارانہ) گیان میں نے تم پر واضح کردیا ہے۔ اب اس پر پوری طرح سے سوچ بچار کرو، اور پھر جو چاہو سو کرو۔

شلوک 64

سَرْوَہ۔ گُھیتَمَم بھُویَح
شْرِنُو مے پَرَمَم وَچَح
اِشْٹوسی مے دْرِڈھَمْ اِتی
تَتو وَکْشیَامی تے ہِتَم

چونکہ تم میرے عزیز ترین دوست ہو، اس لئے میں تمھیں اپنی عظیم ہدایت دیتا ہوں جو سب سے گپنیہ گیان ہے۔ اسے اپنی بھلائی کیلئے مجھ سے سنو۔

شلوک 65

مَن۔ مَنَا بھَوَ مَدْ۔ بھَکْتو
مَدْ۔ یَاجی مَامْ نَمَسْکُرُو
مَامْ اَیوَیشْیَسی سَتْیَمْ تے
پْرَتِجَانے پْریوسی مے

ہمیشہ مجھے یاد کرو، میرے بھگت بنو، میری پوجا کرو اور مجھے نمسکار کرو، اس طرح تم یقیناً میرے پاس آؤ گے۔ میں تم سے یہ وعدہ کرتا ہوں، کیونکہ تم میرے پیارے دوست ہو۔

شلوک 66

سَرْوَہ۔ دھرمَان پَرِتْیَجْیَہ
مَامْ اَیکَمْ شَرَنَمْ وَرَجَہ
اَہَمْ تْوَامْ سَرْوَہ۔ پَاپیبھیو
مُوکْشَیِشْیَامی مَا شُچَح

سب دھرموں (فرائض) کو چھوڑ کر، میری شرن میں آجاؤ۔ میں تمھیں سب پاپوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے مکت کردونگا' ڈرومت۔

شلوک 67

اِدَم تے ناتپسکایہ نابھکتایہ کداچنہ
نہ چاشُشرُوشوے واچیَم نہ چہ مام یو' بھیسویتی

یہ پرم گپنیہ گیان ان کو کبھی بھی نہ بتایا جائے' جو نہ تو تپسوی ہیں' نہ بھگت' نہ بھگتی میں لگے ہوئے ہیں اور نہ ہی اسے جو مجھ سے حسد کرتے ہیں۔

شلوک 68

یہ اِدَم پرمم گُھیَم مدّ بھکتیشو بھدھا سیتی
بھکتم مئی پرام کرتوا مام ایو ئیشیتی اسمشیح

جو شخص بھگتوں پر اس عظیم ترین راز کو واضح کرتا ہے' وہ یقیناً شدھ بھگتی کو حاصل کرے گا اور آخر میں میرے پاس واپس آجائے گا۔

شلوک 69

نہ چہ تسمان منشییشُو کشچن مے پریہ۔ کرتمح
بھوتا نہ چہ مے تسماد انیح پریتر و بھوی

اس سنسار میں مجھے اس سے بڑھ کر کوئی دوسرا سیوک (خادم) نہ تو زیادہ پیارا ہے اور نہ ہی کبھی ہوگا۔

شلوک 70

ادھییشیتے چہ یہ اِمَم دھرمیم سمواد م آویوح
جنانہ۔ یجنینہ۔ تیناہم اِشتح سیام اِتی مے متح

اور میں اعلان کرتا ہوں کہ جو ہمارے اس پویتر سمواد (مقدس گفتگو) کا مطالعہ کرے گا' وہ اپنی بدھی سے میری پوجا کرے گا۔

شلوک 71

شردھاوان انسویش چہ شرنُیاد اپی یو نرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سوُ پی مُکتتح شبھاںؔ لوکانْ   پْرَاپْنیاتْ پنْیَہ۔ کرمنام

جو انسان بغیر حسد کے اور شردھا بھاؤ سے اس کو سنے گا' وہ بھی ناپاک کرموں کے پاپ سے مکت ہو کر' پنیہ آتماؤں (نیک لوگوں) کے لوک کو حاصل کرے گا۔

شلوک 72

کچدا یتچ چھرتم پارتھہ   تویَیکاگرینَہ چیتسا
کچدا جنانہ۔ سموہح   پرنشٹس تے دھننجیہ

اے پرتھا کے بیٹے! اے دھننجے! کیا تم نے یہ (شاستر) من لگا کر سنا ہے؟ اور کیا اب تمہارا اگیان اور وہم دور ہو گیا ہے؟

شلوک 73

ارجن اواچہ

نشٹو موہح سمرتر لبدھا   توت۔ پرسادان میاچیتہ
ستھتو سمی گتہ۔ سندیہح   کرشیے وچنم توہ

ارجن نے کہا' میرے پیارے کرشن! اے اچیت! اب میرا وہم دور ہو گیا ہے۔ آپ کی مہربانی سے مجھے ہوش آگیا ہے' اسی لئے اب میں شک سے آزاد ہو کر پکے ارادے سے قائم ہوں۔ اب میں آپکی ہدایات پر عمل کرونگا۔

شلوک 74

سنجیہ اواچہ

اتیہم واسدیوسیہ   پارتھسیہ چہ مہاتمنح
سمواد مامشروشم   ادبھتم روم۔ ہرشنم

سنجے نے کہا' اسطرح میں نے شری کرشن اور ارجن' ان دونوں مہاپرشوں کی گفتگو سنی۔ یہ پیغام اتنا حیرت انگیز ہے کہ میرے رونگٹے کھڑے ہو رہے ہیں۔

شلوک 75

ویاسہ۔ پرسادا چھرتوان   ایتد گھیم اہم پرم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یَوْگمْ یوْگیشْوَراتْ کْرِشْنَاتْ ساکْشَاتْ کَتھیَتح سْوَیَمْ

شری ویاس دیو کی مہربانی سے، میں نے یہ عظیم رازدارانہ باتیں برائے راست یوگیشور شری کرشن سے ارجن کو بتاتے ہوئے سنیں۔

شلوک 76

راجَنْ سَمْسْمْرِتْیَہ سَمْسْمْرِتْیَہ سَمْوادَمْ اِمَمْ اَدْبھُتَمْ
کَیْشَوارْجُنَیوح پُنْیَمْ ہْرِشْیامی چَہ مُہُرْ مُہُح

اے راجا! کرشن اور ارجن کے درمیان ان حیرت انگیز اور پویتر باتوں کو بار بار یاد کرتے ہوئے، میں ہر لمحہ خوش ہوتا ہوں اور میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

شلوک 77

تَچْ چَہ سَمْسْمْرِتْیَہ سَمْسْمْرِتْیَہ رُوپَمْ اَتْیَدْبھُتَمْ ہَرَیح
وِسْمَیَو مَے مَہانْ راجَنْ ہْرِشْیامی چَہ پُنَح پُنَح

اے راجا! بھگوان شری کرشن کے حیرت انگیز روپ کو یاد کرتے ہی مجھے بار بار حیرانی اور مسرت محسوس ہوتی ہے۔

شلوک 78

یَتْرَہ یوْگیشْوَرح کْرِشْنَو یَتْرَہ پارْتھو دھَنُرْ۔دھَرح
تَتْرَہ شْرِیرْ وِجَیو بھُوتِرْ دھْرُوا نِیتِرْ مَتِرْ مَمَہ

جہاں یوگیشور شری کرشن ہیں اور جہاں عظیم ترین دھنش دھاری ارجن ہے، وہیں راج لکشمی (دھن دولت)، فتح، غیر معمولی طاقت اور اخلاق ہیں۔ ایسی میری رائے ہے۔

اس طرح شریمد بھگود گیتا "موکش سنیاس یوگ" نامی اٹھارواں ادھیائے سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصنف کے بارے میں

پرم پوجیہ شریلہ اے. سی بھگتی ویدانت سوامی پربھوپاد اس دنیا میں 1896ء کلکتہ میں نمودار ہوئے۔ وہ اپنے روحانی گورو شریلہ بھگتی سدھانت سرسوتی گوسوامی کو 1922ء میں کلکتہ میں پہلی بار ملے۔ اپنے وقت کے پیش رو علم اور عابد گوڑیہ مٹھ (ویدک تعلیم گاہ جس کی تمام ہندوستان میں چونسٹھ شاخیں ہیں) کی بنیاد رکھی تھی۔ انھوں نے اس تعلیم یافتہ نوجوان کو پسند کیا اور اسے اس بات پر راضی کیا کہ وہ اپنی زندگی ویدک علم کو پھیلانے میں صرف کردے۔ شریلہ پربھوپاد ان کے شِشیہ بن گئے اور گیارہ سال بعد 1933ء آلہ آباد میں وہ ان کے پہلے باضابطہ شِشیہ بنے۔

1922ء میں ان کی پہلی ملاقات میں شریلہ بھکتی سدھانت سرسوتی ٹھاکر نے شریلہ پربھوپاد سے ویدک علم کو انگریزی زبان میں پھیلانے کی التجا کی۔ گذشتہ سالوں میں شریلہ پربھوپاد نے بھگود گیتا کے اوپر تشریح لکھی اور 1944ء میں اکیلے ہی انھوں نے پندرہ روزہ انگریزی رسالہ GODHEAD BACK TO شروع کیا۔ 1950ء میں 54 سال کی عمر میں وہ گھریلو زندگی سے سبکدوش ہوگئے۔ چار سال کے بعد انھوں نے وان پرست لے لیا تاکہ وہ اپنی تعلیم اور لکھنے پر زیادہ وقت صرف کرسکیں اور جلد ہی انھوں نے مقدس شہر برندابن کا رخ کیا۔ وہاں 1959ء میں انھوں نے سنیاس لے لیا اور اپنی زندگی کا شاہکار شریمد بھاگوتم کا کئی جلدوں میں ترجمہ اور اس کے اٹھارہ ہزار شلوکوں کی تشریح شروع کی۔

بھگود گیتا کی تین جلدیں شائع کرنے کے بعد شریلہ پربھوپاد 1965ء میں اپنے گورو کے مشن کو پورا کرنے کے لئے امریکہ گئے۔ اس وقت کے بعد پربھوپاد نے کوئی 80 جلدیں ہندوستان کی فلسفیاتی، مذہبی مستند تصانیف کے مستند ترجمات، تشریحات اور مختصر مطالعہ لکھیں۔ جب وہ پہلی بار نیویارک پہنچے تو شریلہ پربھوپاد عملی طور پر بالکل خستہ حالت میں تھے، لیکن تقریباً بڑی مشکل سے ایک سال بعد انھوں نے جولائی 1966ء میں بین القوامی انجمن کرشن شعور (اسکان ISKCON) کی بنیاد رکھی۔ وہاں سے اسکان، امریکہ، یورپ، آسٹریلیا اور پوری دنیا میں پھیل گیا۔ ویسٹ ورجینیا کی پہاڑیوں پر ایک مکمل ویدک طبقہ 1968ء میں قائم ہوا اور 1972ء

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں ڈیلس ٹیکس میں ایک گورو کل اسکول قائم ہوا۔ 1975ء میں شریلہ پربھوپاد کا عالیشان کرشن بلرام مندر برندابن (متھرا) میں قائم کیا گیا۔ ایسے ہی 108 کرشن مندر، ویدک طبقوں اور گورو کل اسکولوں کی بنیادیں ڈالی گئیں۔

شریلہ پربھوپاد کی سب سے اہم دین بے شک ان کی کتابیں ہیں۔ ادبی طبقہ ان کی مستندی گہرائی اور شائستگی کے لئے ان کی عزت کرتا ہے اور انہیں کئی کالج نصاب میں معیاری بنادیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شریلہ پربھوپاد کی کتابوں کے ترجمے 55 زبانوں میں شائع ہوئے ہیں۔ بھگتی ویدانت بک ٹرسٹ 1972ء کی ابتدا میں شریلہ پربھوپاد جی کی کتابوں کو شائع کرنے کے لئے کھولا گیا اور دنیا کا سب سے بڑا ہندوستان مذہب اور فسلفہ کے میدان میں کتابیں شائع کرنے والا ناشر بن گیا۔ باوجود بڑھتی ہوئی عمر کے صرف بارہ سالوں میں شریلہ پربھوپاد نے چودہ دفعہ ساری دنیا کو لیکچر دینے کے لئے چکر لگایا جو انہیں چھ براعظموں میں لے گیا۔

تمام دنیا میں لاکھوں شدھ کرشن بھگت بنانے اور 108 رادھا کرشن مندر قائم کرنے کے بعد شریلہ پربھوپاد نے برندابن آکر وہاں پر 14 نومبر 1977ء کو سمادھی لے لی۔ ان کے شِشیہ ان کے مشن کو پورا کرنے کے لئے جاں فشانی سے لگے ہوئے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سنسکرت حروفِ تہجّی

حروفِ علّت

अ-اَ؛ आ-آ؛ इ-اِ؛ ई-اِی؛ उ-اُ؛ ऊ-اُو؛ ऋ-رِ؛
ॠ-رِّ؛ ऌ-لْ؛ ए-اے؛ ऐ-اَئی؛ ओ-اَو؛ औ-اَو؛
ं-مْ؛ ः-ح

حروفِ صحیح

क-ک؛ ख-کھ؛ ग-گ؛ घ-گھ؛ ङ-نّ؛
च-چ؛ छ-چھ؛ ज-ج؛ झ-جھ؛ ञ-نّ؛
ट-ٹ؛ ठ-ٹھ؛ ड-ڈ؛ ढ-ڈھ؛ ण-نّ؛
त-ت؛ थ-تھ؛ द-د؛ ध-دھ؛ न-ن؛
प-پ؛ फ-پھ؛ ब-ب؛ भ-بھ؛ म-م؛
य-ی؛ र-ر؛ ल-ل؛ व-و؛
श-ش؛ ष-ش؛ स-س؛
ह-ھ؛ ح-

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سنسکرت تلفّظ گائڈ

خط	آواز
اَے	اے جیسے بیٹا
اَئی	ائی جیسے لکھنے میں گیسا
اَوْ	او جیسے گول
اَؤ	اَو جیسے لکھنے میں اَور
رْ	رِ
رّْ	رِّ
لْ	لِر
مْ	ں (نونِ غنہ)
لٌ	ں + ل
ںح	ـ هَ، هِ، هُ (لفظ نے آخر میں، اَ، اِ، اُ کے بعد)، ه (لفظ کے بیچ میں)
نٌ	ن (ک سے پہلے)
نج	ن (چ سے پہلے۔ سندھی ج)
نٹ	ن (ٹ سے پہلے۔ سندھی ڻ)
ش	(ٹ سے پہلے)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پہلے ادھیائے کا مہاتم

ایک دفعہ پاروتی جی نے مہادیو جی سے پوچھا کہ اے مہادیو! آپ اپنے من میں کس گیان سے پویتر ہوئے ہیں۔ کس گیان کی طاقت سے آپ کو سنسار شیو جی مان کر پوجتے ہیں؟ آپ جو مرگ چھالا اوڑھے ہیں، گلے میں سانپ اور منڈول کی مالا پہنے ہیں، اس میں تو کوئی کام پویتر نہیں ہے، پھر آپ کس گیان کیوجہ سے پویتر ہیں۔ کرپا کر کے مجھے بتائیں۔ تب شری مہادیو جی نے جواب دیا۔ اے پریہ! سنو۔ جس گیتا گیان کو دل میں دھارن کرنے سے میں پویتر ہوں، اس گیان کیوجہ سے باہر کے کرم کچھ اثر نہیں کرتے۔ تب پاروتی نے کہا، اے بھگوان! آپ گیتا گیان کی ایسی تعریف کر رہے ہیں، کیا اس گیان کو سننے سے کوئی مکت بھی ہوا ہے۔ تب شری مہادیو جی بولے۔ اس گیان کو سن کر بہت سے جیو مکت ہوئے ہیں اور بہت سے آگے بھی ہوں گے۔ میں تم کو ایک پرانی کتھا سناتا ہوں۔ سنو، ایک دفعہ پاتال لوک میں شیش ناگ کی شیا (بستر) پر شری نارائن جی آنکھیں بند کئے آنند میں مگن تھے۔ اس وقت بھگوان کے چرن دباتے ہوئے شری لکشمی جی نے پوچھا۔ اے پربھو! نیند اور سستی تو ہمیشہ تموگنی لوگوں کو آتی ہیں۔ آپ تو تینوں گنوں سے پرے ہیں، آپ شری نارائن یعنی واسو دیو ہیں۔ آپکو ہمیشہ آنکھیں بند کئے دیکھ کر مجھے بڑا تعجب ہوتا ہے۔ شری نارائن جی بولے۔ اے لکشمی! مجھے نیند اور سستی نہیں ستاتی، ایک شبد روپی جو گیتا ہیں اس میں جو گیان ہے اسکے آنند میں مگن رہتا ہوں۔ جیسے چوبیس اوتار میرے آدھار روپ ہیں ویسے ہی یہ گیتا شبد روپ اوتار ہے۔ اسکے پانچ ادھیائے میرا مکھ (منہ) ہیں۔ پانچ ادھیائے میرے ہاتھ ہیں۔ پانچ ادھیائے میرے ہردیہ اور من ہیں۔ سولھواں ادھیائے میرا پیٹ، سترھواں ادھیائے میری جانگیں اور اٹھارھواں ادھیائے میرے چرن ہیں، اور جتنے شلوک ہیں وہ میری نسیں ہیں، گیتا کے حروف میرے رونگٹے ہیں۔ ایسا شبد روپی گیتا گیان ہے اسکا مطلب میں دل میں خیال کرتا ہوں اور بہت آنند پاتا ہوں۔ تب شری لکشمی جی نے کہا، اے نارائن جی! جب ایسا شری گیتا کا گیان ہے تو اس کو سن کر کوئی مکت ہوا ہے سو مجھے بتائیں۔ شری نارائن جی نے کہا۔ اے لکشمی! گیتا گیان سن کر بہت سے جیو مکت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوئے ہیں۔ سنو، نیچ ذات کا ایک آدمی تھا جو چنڈالوں جیسے کام کیا کرتا تھا اور تیل نمک کا بیوپار کرتا تھا۔ اس نے ایک بکری پالی تھی۔ ایک دن وہ بکری چرانے جنگل میں گیا اور درختوں سے پتے توڑنے لگا۔ وہاں ایک سانپ نے اسکو ڈس لیا۔ جس سے وہ فوراً ہی مرگیا۔ مرکر اس نے بہت سے نرک بھوگے، پھر بیل کا جنم پایا۔ اس بیل کو ایک بھکاری نے خرید لیا۔ یہ بھکاری سارا دن اس بیل پر چڑھ کر بھیک مانگتا تھا اور جو کچھ مانگ کر لاتا تھا اس سے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ پالتا تھا۔ بیل ساری رات دروازے پر بندھا رہتا تھا مگر بھکاری اس کے کھانے پینے کی فکر نہ کرتا تھا۔ تھوڑا سا بھوسا اس کے آگے ڈال دیتا تھا اور دن ہونے پر اس پر چڑھ کر بھیک مانگنے نکل جاتا تھا۔ اس طرح کئی دن گذرے تو وہ بیل بھوک کا مارا کمزور ہو گیا اور مرنے لگا، لیکن اسکے پران نہ نکلتے تھے۔ سارے شہر کے لوگ دیکھنے آئے، کوئی تیرتھ یاترا کا پھل دیتا کوئی برت کا پھل دینے لگا مگر اسکے پران نہ نکلے۔ ایک دن ایک گنیکا آئی۔ اس نے لوگوں سے پوچھا یہ بھیڑ کیسی ہے تو انہوں نے کہا کہ اس بیل کے پران نہیں چھوٹتے۔ کئی طرح کے دھرموں کا پھل اسے دے چکے ہیں، لیکن اسکی مکتی نہیں ہوتی۔ تب گنیکا نے کہا میں نے جو اچھا کام کیا ہو میں نے اسکا پھل اسکو دیا۔ اس پر بیل کی مکتی ہوگئی اور اس نے ایک برہمن کے گھر جنم لیا۔ اسکے پتا نے اسکا نام سوشرما رکھا۔ بڑا ہونے پر پتا نے اسکو پڑھایا۔ اس کو اپنے پچھلے جنم کی باتیں یاد تھیں اور وہ خوبصورت بھی بہت تھا۔ ایک دن اسکے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ جس گنیکا نے مجھے بیل کی یونی سے چھڑایا ہے اسکے درشن کرنے چاہئے۔ بس وہ برہمن اسی گنیکا کے گھر پہنچا۔ اور کہا تم مجھے پہچانتی ہوں۔ گنیکا نے کہا میں تمھیں نہیں جانتی کہ تم کون ہو؟ اور میرا تیرا کیا رشتہ ہے؟ تو برہمن اور میں ویشیا۔ برہمن نے کہا۔ میں وہی بیل ہوں جسکو تم نے اپنا پنیہ (نیکی) دیا تھا۔ تب میری بیل کی یونی سے مکتی ہوئی تھی۔ اب میں نے برہمن کے گھر جنم لیا ہے۔ تم اپنا پنیہ بتاؤ۔ تب گنیکا بولی میں نے اپنی یاد میں کوئی پنیہ نہیں کیا، لیکن میرے گھر میں ایک طوطا ہے وہ ہر روز سویرے کچھ پڑھتا ہے میں اسکے شبد سنتی ہوں۔ اسی پنیہ کا پھل میں نے تجھے دیا تھا۔

تب اس برہمن نے طوطے سے پوچھا کہ تو ہر روز کیا پڑھتا ہے۔ طوطے نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہا میں پچھلے جنم میں برہمن کا بیٹا تھا۔ میرے باپ نے مجھے گیتا کے پہلے ادھیائے کا پاٹھ سکھایا تھا۔ ایک دن میں نے کہا مجھکو گرو نے کیا پڑھایا ہے' تب گرو نے مجھے شراپ (بددعا) دی کہ تو طوطا بن جا' تب میں طوطا بن گیا۔ ایک دن مجھے ایک چڑیمار نے پکڑ لیا۔ اس سے ایک برہمن نے مجھے خرید لیا' وہ برہمن بھی اپنے بیٹے کو گیتا کا پاٹھ سکھاتا تھا۔ میں نے بھی وہ پاٹھ سیکھ لیا۔ ایک دن اس برہمن کے گھر چور آئے' کچھ دھن نہ ملا تو میرا پنجرہ اٹھا لائے۔ ان چوروں کی یہ گنیکا سے دوستی تھی۔ چور مجھے گنیکا کے پاس چھوڑ گئے۔ سو میں اسے روزانہ گیتا کے پہلے ادھیائے کا پاٹھ سناتا ہوں۔ یہ گنیکا میرا پاٹھ سنتی ہے مگر اسے کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ بس جو یہ مجھ سے سنتی ہے اسکا پنیہ اس نے تجھے دیا تھا۔ تب برہمن نے کہا۔ اے طوطے تو بھی برہمن ہے جا میرے آشیرواد سے تیرا کلیان ہو۔

اتنا کہہ کر شری نارائن جی بولے سو' اے لکشمی! برہمن کے آشیرواد سے طوطے کی بھی مکتی ہوئی اور گنیکا نے بھی اچھے کام شروع کر دیئے۔ روزانہ سویرے اسنان کرتی اور شریمد بھگود گیتا کے پہلے ادھیائے کا پاٹھ بڑے پریم کے ساتھ کرتی۔ اسکے یہ کرم دیکھ کر برہمن' کھشیتری اور ویشیا سب اسکی عزت کرنے لگے۔ پھر برہمن اپنے گھر گیا۔ شری نارائن نے کہا' اے لکشمی! جو کوئی بھولے سے بھی بھگود گیتا کا پاٹھ کرے یا سنے اسکی بھی مکتی ہو جاتی ہے۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے پہلے ادھیا۔ کا مہاتم سماپت ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرے ادھیائے کا مہاتم

لکشمی جی نے کہا۔ پہلے ادھیائے کا مہاتم جو آپ نے سنایا، اس کے سننے سے میری خواہش اب دوسرے ادھیائے کے مہاتم سننے کی بھی ہورہی ہے۔ شری نارائن جی نے کہا، اے پریہ! دکشن وشا (جنوبی سمت) میں ایک اندر پور نام کا نگر تھا۔اس نگر میں ایک وشنو شرما نام کا براہمن رہتا تھا۔ وہ وید شاستروں کا جاننے والا بڑا سدا چاری تھا۔ جو کوئی ساد ھو مہاتما اس برہمن کے گھر آتے تھے، اسکا اتیتھی ستکار کرتا اور دھرم کے بارے میں پوچھتا تھا۔ ایک دن اسکے دروازے پر گھومتا ہوا ایک برہمچاری آیا۔ برہمن نے اسکی سیوا کی اور نمرتا (عاجزی) سے پوچھا۔ اے مہاتما! مجھے کرپا کر ایسا اپدیش دیجئے جسکے ذریعہ میں شری نارائن جی کو پاسکوں اور میری مکتی اور کلیان ہو۔ برہمچاری نے کہا، اے گیانی! میں تمھیں شریمد بھگود گیتا کے دوسرے ادھیائے کا پاٹھ سناتا ہوں اسکے سننے سے تمھارا کلیان ہوگا۔ وشنو شرما نے کہا، اے برہمچاری جی! اس دوسرے ادھیائے کے سننے سے کیا کوئی پہلے بھی مکت ہوا ہے۔ برہمچاری نے کہا۔ اے گیانی! آپ نے بہت اچھا سوال کیا ہے، اسکے جواب میں تجھے ایک پرانی کتھا سناتا ہوں، اسکو سنو۔ ایک جنگل میں جہاں میں تپ کیا کرتا تھا وہاں ایک اہالی نام کا چرواہا روزانہ بکریاں چرانے آیا کرتا تھا۔ ایک دن میں جنگل میں بھجن کررہا تھا۔ تھوڑی دور ایک طرف ایک شیر بیٹھا ہوا تھا اور ساتھ ہی ہرنوں کا ایک جھنڈ کھیل رہا تھا۔ اسی وقت اہالی بکریوں کو جنگل میں چرنے کے لئے چھوڑ کر میری کٹیا پر آیا۔ وہاں شیر کو بیٹھا دیکھ کر بہت گھبرایا اور حیران ہوکر سوچنے لگا کہ ہرنوں کے بچوں کو شیر کیوں نہیں پکڑتا۔ اتنا سوچ کر ڈر سے چیخنے لگا میری سادھی کو کھلی دیکھ کر اس نے پکارا۔ جب میری نظر اس پر پڑی تو وہ کانپ رہا تھا۔ میں نے اس اہالی کو پاس آنے کے لئے کہا۔ اگرچہ پہلے وہ آنے کو تیار نہ ہوا، لیکن میرے حوصلہ دلانے پر وہ میرے پاس آگیا۔ اور پرنام کرکے بڑے احترام سے پہلے اپنی حالت کہہ سنائی۔ پھر کہا کہ مہاتماجی! یہ شیر ان ہرنوں کو کیوں نہیں کھاتا؟ میں نے اس سے کہا کہ یہ اہنسا ورت کا پھل ہے۔ جو آدمی اہنساورت کو کرتا ہے اسکے پاس آنے والے خونخوار جانور بھی بیر بھاؤ کو چھوڑ دیتے ہیں۔ جو کچھ تم دیکھ کر حیران ہوئے ہو وہ میرے اہنسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ورت کا اثر ہے۔ یہ سن کر ابالی نے کہا کہ اے دیو! مجھے بھی ایسی طاقت دیجیے جس سے مجھے کسی سے ڈر نہ لگے۔ تب میں نے اس سے کہا کہ تم گیتا کے دوسرے ادھیائے کا پاٹھ سنو۔ ایسا کہہ کر میں نے من' ایشور' جیو اور پرکرتی (قدرت) کا حال جیسا بھگود گیتا میں ہے کہہ سنایا۔ ابالی دوسرے ادھیائے کا مہاتم سن کر پورا گیانی ہوگیا۔ اسی وقت آکاش سے ویمان آئے اور اسے ویکنتھ لے گئے۔ اور اس جسم کو چھوڑ کر مکتی حاصل کی۔ اے برہمن! اگر تم بھی اس ادھیائے کو دھیان سے سن کر اس پر عمل کرو گے تو یقیناً مکتی کو حاصل کرو گے۔ اے لکشمی! برہمچاری نے دوسرے ادھیائے کا مہاتم وشنو شرما کو سنایا جسے سن کر وہ مکت ہوگیا اور دیو دیہی پاکر ویکنتھ کو گیا۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے دوسرے ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیسرے ادھیائے کا مہاتم

اے لکشمی! تم نے دوسرے ادھیائے کا مہاتم سنا، اب میں تمہیں تیسرے ادھیائے کا مہاتم سناتا ہوں۔ شری نارائن جی بولے۔ ایک برہمن نے بڑے انرتھوں اور برے کاموں سے بہت دولت اکٹھا کی تھی۔ کسی طرح وہ سب دھن جاتا رہا۔ اب وہ برہمن بہت فکرمند ہوا۔ وہ سب سے پوچھتا کوئی ایسا اپائے بتاؤ کہ جسکو آنکھوں میں لگاکر پرتھوی کا دھن اور پدارتھ نکال لوں۔ تب کسی نے کہا۔ ماس (گوشت)، مدیرا (شراب) کھایا پیا کرو۔ وہ بیوقوف یہ کھوٹے کرم کرنے لگا۔ چوری بھی کرنی شروع کردی۔ ایک دن دھن کی لالچ میں وہ چوری کرنے گیا تو راستے میں دوسرے چوروں نے اسے مار دیا۔ پھر اس نے پریت کا جنم پایا۔ اس جنم میں اسے بڑا دکھ اٹھانا پڑا۔ ایک درخت پر دن رات چلایا کرتا تھا کہ کوئی ایسا بھی ہے جو مجھے اس ادھم یونی سے مکت کرائے۔ کچھ عرصہ کے بعد برہمن کی بیوی سے لڑکا پیدا ہوا۔ جب لڑکا بڑا ہوا تو ایک دن لڑکے نے اپنی ماتا سے پوچھا کہ میرا پتا کیا بیاپار کرتا تھا اور اسکا دیہانت (انتقال) کس طرح ہوا؟ اسکی ماتا نے کہا۔ اے بیٹے! تیرے پتا کے پاس بہت دھن تھا جو کہ برے کرموں میں جاتا رہا۔ وہ دھن کے نقصان سے بہت فکرمند رہنے لگا۔ ایک دن دھن کے لوبھ میں وہ چوری کرنے گیا لیکن راستے میں دوسرے چوروں نے ان کو مار دیا۔ یہ سنکر لڑکے نے پوچھا۔ ماں کیا تم نے پتاجی کی گتی کروائی تھی؟ ماں بولی نہیں۔ اس پر لڑکے نے کہا۔ ماں اسکی گتی کروانی چاہئے۔ ماں نے کہا، تو جیسا چاہے کر۔

پھر شودر کا لڑکا برہمنوں کے پاس گیا ان سے پراتھنا کی کہ اے سوامی! میرا پتا ایک دشا میں جاکر مرتیو کو پراپت ہوا ہے اس کا ادھار کیسے ہوگا؟ پنڈتوں نے کہ، تم گیاجی جاکر ان کا شرادھ کرو۔ وہ ماں کی آگیا لیکر گیاجی کی طرف روانہ ہوا، پھر پراگ راج درشن کرنے کے لئے روانہ ہوا۔ راستے میں ایک پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھا تھا۔ وہاں اسے بڑا ڈر لگ رہا تھا۔ یہ درخت وہی تھا جہاں اسکے پتا نے پریت یونی پائی تھی۔ اسی جگہ چوروں نے اسے مارا تھا، تب اس لڑکے نے گرو منتر پڑھا۔ اسکا ایک اور نیم بھی تھا وہ شریمد بھگود گیتا کے ایک نہ ایک ادھیائے ضرور روزانہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پڑھتا تھا۔ اس رات اس نے درخت کے نیچے شریمد بھگود گیتا کے تیسرے ادھیائے کا پاٹھ کیا۔ جیسے اسکے پتا نے بھی سنا۔ یہ پاٹھ سن کر اسکی پریت یونی سے مکتی ہو گئی اور اس نے دیو یونی (دیوتاؤں کا جسم) پائی۔ آسمان سے ویمان آیا اور وہ اس پر بیٹھ کر لڑکے کے سامنے آیا اور اسے آشیرواد دیا کہ اے بیٹا! میں تیرا پتا ہوں۔ جو کہ مر کر پریت بنا تھا۔ میں نے تیرا پاٹھ سن کر دیو یونی پائی اور میرا ادھار ہوا۔ اب میں تیری کرپا سے سورگ جا رہا ہوں' اب تو بھی خوشی سے گیا جی جا۔ یہ سن کر لڑکے نے کہا۔ اے پتا جی! کچھ اور حکم دیجئے تاکہ میں آپ کی خدمت کر سکوں۔

اس دیو یونی نے کہا۔ اے بیٹا! میری سات پیڑھیوں کے پتر نرک میں پڑے ہیں' بڑے دکھی ہیں اب تم شریمد بھگود گیتا کا پاٹھ کر کے ان کو بھی مکتی دلاؤ۔ یہ کہہ کر وہ سورگ کو گیا اور اس لڑکے نے وہیں تیسرے ادھیائے کا پاٹھ کیا جسکے پرتاپ سے اسکے سب پتر سورگ کو گئے۔ تب یمدوتوں (موت کے فرشتوں) نے راجہ دھرم راج سے جا کر کہا کہ اے راجہ! نرک میں سے تو بہت سے لوگ نہیں ہیں' جو لوگ جنم جنم کے پاپی تھے انکو وشنو دوت ویمانوں پر بٹھا کر لے گئے ہیں۔ اتنا سنتے ہی دھرم راج اٹھ کر شری نارائن جی کے پاس گئے اور ان سے ہاتھ جوڑ کر کہا' اے ترلوکی ناتھ! جو جنم جنم کے پاپی تھے' آپکے پارشد ویمان پر بٹھا کر ویکنتھ لے گئے ہیں۔ اب نرک میں دکھ بھوگنے کی سزا کس کو دیں؟ شری نارائن جی بولے میں تمہیں حکم دیتا ہوں جو شریمد بھگود گیتا کا پاٹھ کرے یا سنے یا کوئی کسی کو اپنے پاٹھ کا پھل دان کرے اسے تم کبھی نرک نہ دینا۔ یہ سنکر دھرم راج اپنی نگری میں آئے اور اپنے دوتوں کو بلا کر کہا۔ اے یمدوتوں سنو۔ جو کوئی شریمد بھگود گیتا کا پاٹھ کرے یا سنے یا جو کوئی اپنے پاٹھ کا پھل دان کرے اسے تم کبھی نرک میں نہ ڈالنا۔ کیونکہ شریمد بھگود گیتا کی مہما اپار ہے اور کہنے سننے میں نہیں آسکتی۔

اتنی کتھا سنا کر شری نارائن جی بولے۔ اے لکشمی! یہ تم نے شریمد بھگود گیتا کے تیسرے ادھیائے کا پاٹھ سنا ہے جو کہ مکتی دینے والا ہے اور پاپوں سے انسان کو چھڑانے والا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے تیسرے ادھیائے کا ... تیسرا پھل

چوتھے ادھیائے کا مہاتم

بھگوان بولے۔ اے لکشمی! جو لوگ روزانہ شرمد بھگود گیتا کا پاٹھ کرتے ہیں صرف انکو چھونے ہی سے ادھم یونی سے چھوٹ کر انسان وویک یعنی گیان اور بھگتی پا سکتا ہے۔

بھگوان بولے۔ اے لکشمی! جو لوگ شری گیتا جی کا پاٹھ کرتے ہیں ان کو چھونے سے ہی اس نمی دیہہ سے چھٹکارا پا کر موکش کو پراپت ہوتے ہیں۔ لکشمی جی نے پوچھا' اے مہاراج! شرمد بھگود گیتا کا پاٹھ کرنے والے کو چھو کر بھی کوئی جیو مکت ہوا ہے۔ تب شری بھگوان نے کہا۔ اے لکشمی! اس طرح مکت ہونے والے کی میں تم کو ایک پرانی کتھا سناتا ہوں' سنو۔ بھاگیرتھی گنگا کے کنارے ایک نگر کاشی بستا ہے۔ وہاں ایک ویشنو رہتا تھا۔ وہ شری گنگا جی میں اشنان کر کے شرمد بھگود گیتا کے چوتھے ادھیائے کا پاٹھ کیا کرتا تھا۔ اس وشنو بھگت کے پاس یہی تپ دھن تھا۔ ایک دن وہ سادھو جنگل میں گیا وہاں بیری کے دو درخت تھے' اس نے ایک پر فضا جگہ دیکھی۔ وہاں بہت سے پھل پھول اپنی بہار دکھا رہے تھے۔ وہ ایک درخت کے سائے میں بیٹھ گیا۔ سادھو کو بیٹھتے ہی نیند آگئی اور وہ سونے کے لئے لیٹ گیا۔ ایک درخت سے سر اور دوسرے سے پاؤں لگا کر سو گیا۔ لیکن دونوں درخت اس سادھو کے چھوتے ہی گر گئے۔ ان کے پتے سوکھ گئے۔ پرمیشور کی کرپا سے ان دونوں بیریوں نے برہمن کے گھر میں لڑکیاں بن کر جنم لیا۔ اے لکشمی! بڑے اچھے دھرم کرموں سے انسانی جسم ملتا ہے۔ دونوں لڑکیوں نے کٹھن تپ کرنا شروع کر دیا۔ جب دونوں بڑی ہوئیں' تب انکے ماتا پتا نے کہا۔ اے بیٹیوں ہم تمھاری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ تب ان دونوں نے جواب دیا کہ ہم شادی نہیں کرنا چاہتی۔ انکو اپنی پچھلے جنم کی سب باتیں یاد تھی۔ وہ پوپتر ذات میں جنمی تھیں۔ انھوں نے کہا۔ ہمارے من میں ایک خواہش ہے اگر پرماتما اسکو پوری کردیں تو بہت اچھی بات ہے۔ جس سادھو کے چھونے سے ہماری وہ دیہہ چھوٹی اور یہ انسانی جسم ملا ہے' وہ ہمیں ملے۔ اتنا سوچ کر ان دونوں لڑکیوں نے ماتا پتا سے ترتھ یاترا کی اجازت لی اور دونوں لڑکیوں نے پیر چھو کر نمسکار کر کے تیرتھ کو چل پڑیں۔ جب کاشی پہنچیں۔ تو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہی سادھو وہاں بیٹھا دیکھا' جسکی کرپا سے انھوں نے انسانی جنم پایا تھا۔ دونوں نے پاس جاکر اس سادھو کو نمسکار کیا اور کہا کہ اے مہاراج! آپکی جئے ہو۔ آپ نے ہمیں مکتی دی۔ تب سادھو بولا' تم کون ہو میں تم کو نہیں جانتا۔ لڑکیوں نے کہا۔ ہم آپ کو پہچانتی ہیں۔ ہم پچھلے جنم میں بیریوں کی یونی میں تھیں۔ جب آپ جنگل میں دھوپ سے تنگ آکر ہمارے نیچے بیٹھے تھے' لمبا فاصلہ نہ ہونے کی وجہ سے آپ کا ایک درخت کے ساتھ سر اور دوسرے سے چرن تھے۔ آپکے چھوتے ہی ہماری مکتی ہوئی اور ہم نے برہمن کے گھر میں آکر جنم لیا۔ اب ہم بہت سکھی ہیں۔ تب سادھو نے کہا کہ مجھ کو کچھ یاد نہیں۔ اب آپ حکم کریں تاکہ میں تمہاری سیوا کرسکوں۔ وہ بولیں کہ ہمیں شریمد بھگود گیتا کے چوتھے ادھیائے کا پھل دان دیجئے' تاکہ ہم دیو یونی پاکر مکت ہوں۔ تب سادھو نے شریمد بھگود گیتا کے چوتھے ادھیائے کے پاٹھ کا پھل ان کو دیا۔ اتنا سنتے ہی آکاش سے ویمان آئے اور دونوں کو دیو یونی ملی اور وہ دونوں ویکنتھ کو گئیں۔ تب سادھو بولا کہ میں نہیں جانتا تھا کہ شریمد بھگود گیتا کے چوتھے ادھیائے کا ایسا مہاتم ہے۔ پھر وہ من' وچن اور کرم سے چوتھے ادھیائے کا پاٹھ کرنے لگا۔ بھگوان نارائن نے کہا' اے لکشمی! یہ چوتھے ادھیائے کے پاٹھ کا مہاتم ہے جو تم نے سنا۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے چوتھے ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پانچویں ادھیائے کا مہاتم

شیوجی سے پاروتی جی نے پوچھا کہ اے مہاراج! شریمد بھگود گیتا کے پانچویں ادھیائے کا مہاتم بڑا سریشٹھ سنا ہے۔ سو آپ کرپا کر کے مجھے سنائیے۔ تب شیوجی نے پاروتی سے کہا، کہ جسطرح میں یہ بھگود گیتا کے پانچویں ادھیائے کا مہاتم کہوں گا اسی طرح لکشمی جی نے بھگوان وشنو سے پوچھا اور بھگوان وشنو نے جیسا سنایا ہے وہ میں تم سے کہتا ہوں۔ منداکنی ندی کے کنارے کروی نام کی نگری ہے۔ وہاں پر ایک پنگلا نامی برہمن بری صحبت میں رہ کر اپنے دھرم سے بھٹک گیا۔ مانس مچھی کھانے اور شراب پینے لگا۔ برادری نے اس کو نکال دیا اور وہ کسی دوسرے شہر چلا گیا۔ وہاں کے راجہ کے پاس نوکر ہو گیا۔ ہر ایک کی چغلی کیا کرتا۔ کچھ مدت بعد وہ دولت مند ہو گیا اور شادی کر لی۔ دیو یوگ سے جیسے وہ تھا ویسی ہی بدچلن بیوی اسکو مل گئی۔ جو کچھ وہ کہتا کبھی نہیں کرتی۔ اسکے کسی حکم کو نہ مانتی تھی۔ وہ کہتا باہر نہ جاؤ وہ چلی جاتی۔ وہ اس سے بہت رنجیدہ رہتا تھا۔ ایک دن اس نے عورت کو مارا، عورت نے اپنے شوہر کو زہر دے دیا اور وہ برہمن مر گیا۔ مر کر اس نے گدھ کا جنم لیا۔ کچھ دنوں بعد وہ عورت بھی مر گئی۔ اور مر کر طوطی ہوئی۔ وہ ایک اور طوطے کی مادہ بنی، جو اس جنگل میں رہتا تھا۔ ایک دن اس نے طوطے سے کہا کہ تو نے طوطے کا جنم کیوں کر پایا۔ اس نے کہا سن پچھلے جنم میں برہمن تھا، میرا گرو بڑا وودان تھا، اس کے ودیارتھی بہت تھے۔ جب وہ کسی کو پڑھاتا میں بیچ میں بول پڑتا اور وہ مجھے منع کیا کرتا۔ لیکن میں باز نہ آتا۔ آخرکار گرو نے بددعا دی کہ تجھے طوطے کا جنم ملے گا۔ اسلئے میں طوطا بنا۔ اب تو اپنے جنم کا حال سنا۔ طوطی بولی میں پچھلے جنم میں برہمنی تھی۔ میری شادی ہو گئی، لیکن میں اپنے خاوند کا حکم نہ مانتی تھی۔ اس نے مجھے مارا مجھے غصہ آیا اور میں نے موقعہ پا کر اسے زہر دے دیا۔ جب میں مری تو نرک پراپت ہوا پھر یہ جنم ملا۔ طوطا بولا۔ تو بہت بری ہے جو اپنے خاوند کو زہر دیدیا۔ انسویا جی نے سیتا جی کو جب وہ ونواس میں تھی اپدیش دیا تھا کہ اے سیتا! بھرتا یعنی خاوند بیوی کے لئے سکھوں کا بھنڈار ہے وہ بیوی جو اپنے پتی کی سیوا نہیں کرتی ہے بڑی گری ہوئی ہیں۔ پتی خواہ بادشاہ ہو یا نادر، تندرست ہو یا بیمار، اچھا ہو یا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برا ــ ہر حال میں سیوا کے لائق ہے۔ تم نے اپنے خاوند کی یہ سیوا کی کہ اس کو زہر دے دیا تمھاری کیا گتی ہوگی۔ طوطی بولی کہ نرک میں میں نے بہت دکھ پائے ہیں اور مجھے پتی کو کشٹ دینے کی خوب سزا ملی ہے۔ اب میں پتی برت دھرم کو اچھی طرح سمجھ گئی ہوں۔ تم میرے خاوند ہو اب میں تمھاری اچھی سیوا کیا کرونگی۔ ایک دن طوطی جنگل میں بیٹھی تھی کہ گدھ آگیا۔ طوطی اسے دیکھتے ہی اڑی۔ گدھ نے اسکو پہنچان لیا کہ یہی عورت تھی جس نے مجھے زہر دیا تھا۔ وہ بھی اس کو مارنے کے لئے اسکے پیچھے اڑا۔ طوطی اڑتے اڑتے تھک کر ایک شمشان میں پانی سے بھری ایک کھوپڑی کے پاس آگری۔ گدھ بھی وہیں آپہنچا اور طوطی کو مارنے لگا۔ مارتے مارتے اس سے کھوپڑی ہل گئی اور اس میں سے پانی اچھلا جس سے دونوں کے پر بھیگ گئے اور وہ دونوں مرگئے۔ ادھم یونی چھوڑ کر وہ سورگ کو جانے لگے۔ طوطی بولی ہم نے ایسا کون سا پنیہ کیا ہے جو سورگ جارہے ہیں۔ گدھ بولا' مجھے تو کچھ جان نہیں پڑتا۔ دونوں دھرم راج کے پاس پہنچے۔ اس نے پوچھا کہ اے گدھ تو پچھلے جنم میں کون تھا۔ وہ بولا برہمن۔ برادری نے بدچلن سمجھ کر نکال دیا تھا۔ میں نے ایک راجہ کے پاس نوکری کرلی۔ بہت سی دولت کماکر میں نے شادی کرلی۔ لیکن عورت بدچلن تھی۔ اس نے مجھے زہر دے کر مار ڈالا اور وہ مرکر طوطی ہوئی۔ اس جنگل میں رہتی تھی' جہاں میں رہتا تھا۔ میں نے اسے پہنچان کر مارنا چاہا۔ لیکن یہ اڑ کر ایک شمشان میں پہنچی۔ وہاں ایک کھوپڑی پانی سے بھری پڑی تھی۔ جس سے ہم دونوں کے پر بھیگ گئے اور ہم مرگئے۔ اب ہم کو یہاں کیوں لے آئے' یہ ہمیں خبر نہیں۔ دھرم راج نے کہا کہ وہ کھوپڑی سادھو کی تھی وہ گنگا اشنان کرکے روز شر یمد بھگود گیتا کے پانچویں ادھیائے کا پاٹھ کیا کرتا تھا' اسلئے وہ کھوپڑی پرم پوتر ہے۔ اس کے ہی جل میں بھیگنے سے تم کو سورگ ملا اور اس نے اپنے دوتوں کو حکم دیا کہ آئندہ جو پرانی گنگا اشنان گیتا پاٹھ اور سنتوں کی سیوا کرتا ہو اسے میری اجازت کے بغیر سورگ میں لیجایا کرو۔ تب دوت ان دونوں کو سورگ لے گئے۔ اے لکشمی! یہ شر یمد بھگود گیتا کے پانچویں ادھیائے کا مہاتم ہے۔

اسطرح شر یمد بھگود گیتا کے پانچویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھٹے ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن نے کہا کہ اے لکشمی! چھٹے ادھیائے کا مہاتم سنو۔ گوداوری ندی کے کنارے پر ایک سورگ کیطرح وشنو پور نامی ایک نگر ہے۔ وہاں کا راجہ گیان شرتی نامی بڑا دھرماتما تھا۔ دھرم' ارتھ' کام اور موکش کو سادھک تھا۔ اسکی پرجا بھی دھرم کرنے والی تھی اور راجہ کی استتی کیا کرتی تھی۔ ایک دن راجہ گیان شرتی اپنے محل کے اوپر بیٹھا ہوا تھا اسی وقت آکاش میں اڑتا ہوا ہنسوں کا جھنڈ اڑتے اڑتے آگیا اور محل کے اوپر بیٹھ کر آرام کرنے لگا۔ ان میں سے ایک تو بیٹھتے ہی اڑ گیا۔ اس کو اڑتا دیکھ کر ساتھ کے ہنسوں نے کہا' ہنس تو اتنی جلدی کیوں اڑا چلا ہے' تو راجہ گیان شرتی سے پہلے ہی سورگ میں چلا جائے گا۔ تب ان ہنسوں کے سردار نے کہا۔ اس راجہ سے بھی سریشٹھ ایک رئیک منی نام رکھیشر ہے وہ ویکنٹھ کا ادھکاری ہوگا۔ ویکنٹھ کا درجہ سورگ سے بھی اونچا ہے۔ راجہ یہ بات سنکر سوچنے لگا کہ اسکے پنیہ مجھ سے بڑے ہونگے جسکی ہنس بڑائی کرتے ہیں۔ بہتر ہو کہ میں بھی اس رشی کے درشن کروں یہ سوچ کر اس نے رتھ منگوایا۔ اس میں سوار ہو کر کاشی پہنچا۔ گنگا اشنان کیا' دان کیا' شیوجی کے درشن کئے۔ لوگوں سے رئیک منی کا پتہ پوچھا لوگوں نے جواب دیا کہ یہاں کوئی اس نام کا منی نہیں۔ دکھشن دشا روانہ ہوا۔ پچھم دشا گیا۔ تیرتھ دان کیا۔ یہاں بھی کوئی پتہ نہ ملا' بدری ناتھ بھی پہنچا۔ یہاں سے آگے راجہ کا رتھ چلتے چلتے روک گیا۔ راجا سوچنے لگا کہ میں نے تمام دھرتی کی پردکھشا کی' لیکن کہیں رتھ نہیں رکا۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کوئی دھرماتما رہتا ہے۔ جسکے تیج کی وجہ سے رتھ نہیں چل سکتا۔ راجہ رتھ سے اتر کر آگے چلا تو پہاڑی کی گپھا میں ایک اتیت (ورکت) بیٹھا ہوا دیکھا۔ اسکے تپ کا پرکاش سورج کی کرنوں کی طرح دیکھائی دے رہا تھا۔ راجہ دیکھتے ہی کہنے لگا کہ یہی رئیک منی ہو سکتا ہے۔ راجہ نے ہاتھ جوڑ کر انکو نمسکار کیا اور بولا' گوسائیں جی آپ کے درشن سے میرا کلیان ہوا میرا جنم سپھل ہوا۔ میں کرتارتھ ہو گیا۔ رئیک منی نے اسکا سنمان کرکے کہا کہ اے راجن! تو چار دھام کا پرشن ہار' دھرم کا سادہن ہار ہے' تو پنیہ آتما ہے۔ مان سے راجا کو اپنے پاس بیٹھایا اور سیوک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کس سے پھل پھول منگوا لر راجہ لو دیئے۔ راجہ نے سوال کیا کہ آپ کا ایسا تیج کس کرم کے بل سے ہے؟ منی نے جواب دیا۔ راجہ میں اتیت جٹادھاری بھسم رمائے لنگوٹ دھاری ہوں۔ میں نے کیا پنیہ کرتا ہے۔ مایا بھی میرے پاس نہیں۔ لیکن ایک بات ہے میں روزانہ ہی بھگود گیتا کے چھٹے ادھیائے کا پاٹھ کرتا ہوں۔ یہ اسی کا اجالا ہے۔ اتنا سنکر راجہ نے اپنے پتر کو بلا کر راج اسکے حوالے کیا اور آپ تیاگی بن گیا۔ ریک منی سے چھٹے ادھیائے کا پاٹھ کرنا سیکھا اور وہیں رہ کر پاٹھ کرتا رہا۔ پاٹھ کرنے سے راجہ ترکال درشی ہوا۔ کچھ عرصہ اسی طرح گزار کر راجہ نے ایک دن پرایانام کرکے شریر تیاگ دیا۔ سورگ سے ویمان آئے اور دونوں بیٹھ کر ویکنتھ کو چلے گئے۔ بھگوان نارائن نے کہا' اے لکشمی! جو انسان اس چھٹے ادھیائے کا روزانہ پاٹھ کرتے ہیں وہ بلاشک وشنولوک کو حاصل کرتے ہیں۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے چھٹے ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ساتویں ادھیائے کا مہاتم

چھٹے ادھیائے کے مہاتم کو سن کر شری لکشمی جی نے کہا' اے پربھو! اب ساتویں ادھیائے کے مہاتم کو تفصیل کے ساتھ ہمارے کلیان کے لئے کہو۔ شری لکشمی جی کی خواہش کو دیکھ کر بھگوان وشنو نے کہا کہ اب ساتویں ادھیائے کا مہاتم سنو۔ پٹنہ نامی نگر میں ایک شنکو کرن نام کا ویش رہتا تھا۔ اسکے چار بیٹے تھے۔ وہ تجارت کرنے کے لئے باہر ملکوں میں جایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ راستے میں جاتے ہوئے اس ویش کو کالے سانپ نے کاٹ لیا وہ سانپ کے کاٹنے سے مرگیا۔ اسکے ساتھی اسکی حالت دیکھ کر دکھی ہوئے اور اسکا انتم سنسکار کرکے اسکے سارے دھن کو لیکر گھر لوٹ آئے' اور اسکے بیٹے کو اسکا سارا دھن دے دیا تو اسکے لڑکے نے پوچھا' میرا باپ کہاں ہے۔ انہوں نے کہا وہ سانپ کے کاٹنے سے مرگیا۔ اسکی مکتی نہیں ہوئی' اسکی مکتی کراؤ۔ اسکے لڑکے نے یہ بات برہمنوں سے پوچھی تو انہوں نے کہا کہ نارائنی بلی کروانا چاہئے۔ ویش کے بیٹوں نے شاستر کی ودھی سے نارائن بلی کو کیا اور بہت سا دان دے کر برہمن' سادھو اور ذات بھائیوں کو بھوجن دیا۔ باقی دھن جو بچا چاروں بھائیوں نے بانٹ لیا۔ لیکن پتا کے مرنے کی فکر سے اور دکھ سے وہ دن رات بے چین رہنے لگے۔ ایک دن شنکو کرن کے ساتھی بیوپاریوں سے اسکے ایک بیٹے نے پوچھا کہ جس سانپ نے میرے پتا کو کاٹا تھا وہ جگہ مجھے بتاؤ۔ میں اسکو مار کر اپنے پتا کا بدلہ لوں گا۔ انہوں نے ساتھ جاکر لڑکے کو وہ جگہ دکھا دی۔ شنکو کرن کا بیٹا وہاں سانپ کے رہنے کی جگہ ڈھونڈنے لگا۔ نزدیک ہی ایک بانبی کو دیکھ کر اس جگہ کو کھودنے لگا۔ جب بڑا سوراخ ہوگیا تو وہاں سے ایک سانپ نکلا اور لڑکے سے بولا تو کون ہے اور میری جگہ کیوں خراب کررہا ہے۔ لڑکا بولا کہ میں ہی شنکو کرن کا بیٹا ہوں۔ جس سانپ کے کاٹنے سے میرا باپ مرا ہے میں اسے ضرور مارونگا۔ تب سانپ بولا کہ میں ہی شنکو کرن ہوں۔ تو میرا ہی بیٹا ہے۔ تو مجھ کو اس ادھم یونی سے چھڑانے کا اپائے کر' مجھ کو مت مار۔ میرے پچھلے جنم کے کرم تھے سو بھوگ رہا ہوں۔ تب لڑکا بولا اے پتاجی! کوئی طریقہ بتاؤ جس سے تمہارا کلیان ہو اور مکتی پراپت ہو۔ تب سانپ بولا کہ اے پتر کسی گیتا پاٹھی برہمن کو گھر میں بلاکر بھوجن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کھلاؤ اور سیوا سے خوش کرکے اس سے بھگود گیتا کے ساتویں ادھیائے کے پاٹھ کا
پھل مجھے دلاؤ تو میرا ادھار ہوگا۔ ویش پتر پتا سے اجازت لیکر گھر لوٹ آیا اور لڑکے
نے گھر آکر اپنی بیوی کو یہ حال سنایا۔ اس نے کہا اگر سادھو برہمن کی سیوا کرنے
سے تمھارے پتا کا ادھار ہو تو جلدی کرو۔ پھر ویش پتر نے اپنے نگر کے سب گیتا پاٹھ
کرنے والے برہمن بلاکر بھگود گیتا کے ساتویں ادھیائے کا پاٹھ کرا کے برہمنوں کو
بھوجن اور کپڑے وغیرہ دکشنا دی اور ہاتھ جوڑ کر بینتی کی کہ اے مہاپرشو! آشیرواد
دیں، تاکہ میرا پتا ادھم یونی سے چھوٹے۔ تب سادھو اور برہمنوں نے ملکر آشیرواد
دیا۔ اس ساتویں ادھیائے کے پھل کو لے کر پتا کو دیا۔ اسی وقت شنکو کرن ادھم یونی
سے چھوٹ کر لڑکے کا دھنیواد کرتا ہوا ویکنٹھ دھام کو چلا گیا۔
اسطرح شریمد بھگود گیتا کے ساتویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آٹھویں ادھیائے کا مہاتم

ایک دفعہ بھگوان وشنو کے قریب بیٹھی ہوئی لکشمی جی نے پوچھا۔ اے مہا پربھو! آپ نے بھگود گیتا کے ساتویں ادھیائے کا مہاتم تو سنایا' اب آٹھویں ادھیائے کا مہاتم سنائیے۔ لکشمی جی کے وچن سنکر بھگوان وشنو بولے۔ اے پریہ! آج میں تمہیں بھگود گیتا کے آٹھویں ادھیائے کا مہاتم سناتا ہوں۔ دھیان سے سنو۔

ایک دفعہ متھلا پوری میں راجہ متھلیش کے یہاں بارش نہ ہونے کی وجہ سے بڑا بھاری اکال پڑا۔ جس سے راجہ کی ساری پرجا دکھی ہو کر ہاہاکار کرنے لگی۔ راجہ نے پرجا کے دکھوں کو مٹانے کے لئے بہت سے دان یگیہ کئے۔ لیکن پرجا کا دکھ دور نہیں ہوا۔ اسی دکھ سے بے چین ہو کر راجہ نے سادھو برہمنوں کی سبھا بلا کر اس کا وچار شروع کیا کہ میرے کون سے پاپ سے یہ اکال پڑا ہے۔ اندر وغیرہ دیوتاؤں کی خوشی کے لئے میں نے بہت سے یگیہ کئے' لیکن پھر بھی دیوتاؤں نے بارش نہیں کی۔ اسکی کیا وجہ ہے۔ اس وقت ایک برہمن راجیہ سبھا میں آیا۔ راجہ نے برہمن کو بہت جیوتشی جان کر سبھا سے اٹھ کر عزت کے ساتھ بٹھایا' اور ان سے بھی وہی سوال کیا۔ برہمن نے کہا۔ تیرے راجیہ میں ایک برہمن کو اولاد نہیں تھی۔ وہ برہمن اولاد کیلئے اجامیگھ یگیہ کرنے کے لئے سب سامگری اکٹھی کرنے لگا' تو اس کو کوئی بکرا نہیں ملا۔ تھک کر وہ برہمن دودھ دینے والی بکری کا بچہ بکری سمیت مول لیکر اسکے بچے کو ہون میں دینے لگا۔ تب بکری بولی۔ اے برہمن! تو مہاپاپی ہے جو اپنے پتر کے لئے میرے پتر کا ہون کر رہا ہے۔ جس راجہ کے راجیہ میں ایسا پاپی برہمن ہے وہ راجیہ ساری پرجا کے ساتھ دکھی ہوگا۔ ایسی بددعا دے کر وہ بکری بیٹے کے دکھ میں مر گئی۔ کچھ دنوں کے بعد وہ برہمن بھی مرا۔ جب دھرم راج کے پاس گیا تب انھوں نے کہا یہ برہمن بڑا پاپی ہے اسے نرک میں بھیج دو۔ اس برہمن کا نرک سے نکل کر بندر' کتا وغیرہ کی یونیوں میں جنم ہوا ہے۔ وہ برہمن بہت سی یونیوں کو بھوگنے سے بڑا دکھی ہے۔ جب اسکا اور بکری کا ادھار ہوگا تب تیری پرجا بھی سکھی ہو سکتی ہے۔ راجہ نے کہا کہ ان کے ادھار کا اپائے کیا ہے' سو مہربانی کر کے بتائیں۔ برہمن نے کہا۔ کورو کیشتیر میں دھرم روپی نام کے سنیاسی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہتے ہیں، وہ بڑے گیتا پاٹھی ہیں۔ وہ تمہارے نگر میں آکر بھگود گیتا کے آٹھویں ادھیائے کا پھل تمہیں دیں تو اس برہمن اور بکری کا ادھار ہوگا اور سب پر جا سکھی ہوجائے گی۔ راجہ نے فوراً رتھ کو سجا کر سارتھی کے ساتھ کورو کیشنیر میں دھرم روپی کو لانے کے لئے بھیجا۔ سارتھی نے وہاں پہنچ کر راجہ کا سندیش سنیاسی سے کہہ سنایا۔ بھگود گیتا کے آٹھویں ادھیائے کے ابھیاس سے وہ سنیاسی بہت تیجوان اور پربھاؤ شالی تھا۔ راجہ کے من کی سب باتیں جان کر پہلے تو بہت اداس ہوا، پھر یہ جانکر کہ مہاتما دوسرے کی بھلائی کے لئے ہوتے ہیں، رتھ پر بیٹھ کر متھلا میں آیا۔ آتے ہی بھگود گیتا کے آٹھویں ادھیائے کے پھل سے برہمن اور بکری کا ادھار کیا۔ وہ دونوں ادھم دیہہ سے چھوٹ کر پرم پد کو پہنچے اور نگر میں خوب بارش ہوئی۔

اسطرح شر یمد بھگود گیتا کے آٹھویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نویں ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن نے لکشمی جی سے کہا کہ اب نویں ادھیائے کا مہاتم سنو۔ دکھشن دیش میں سوشرما نامی ایک شودر تھا۔ بڑا پاپی تھا۔ ماس، شراب پیتا تھا۔ جوا کھلتا اور چوری کرتا۔ اور پر استری سنگ کرتا تھا۔ ایک دن وہ شراب پی کر سورہا تھا کہ وہ رات کو مرگیا اور پریت بنکر بڑ کے ایک درخت پر رہنے لگا۔ ایک بھکاری برہمن بھی اسی نگر میں رہتا تھا۔ دن کو بھیک مانگتا اور استری کو لاکر دیتا۔ اسکی بیوی بہت لالچی تھی وہ کبھی کسی کو دان نہ دیتی تھی۔ کچھ عرصے بعد ان دونوں نے پران تیاگے اور پریت ہوئے۔ وہ بھی اسی درخت کے نیچے آکر رہے جہاں وہ پریت رہتا تھا۔ وہاں رہتے ہوئے انہیں بہت مدت بیت گئی۔ ایک دن اسکی بیوی پشاچنی (چڑیل) نے کہا کہ اے پرش! تمھیں اپنا پچھلا جنم یاد ہے وہ بولا ہاں سب یاد ہے۔ میں پچھلے جنم میں برہمن تھا۔ تب پشاچنی نے پوچھا تم نے ایسا کون سا اچھا کرم کیا ہے جس سے تمھیں اپنا پچھلا جنم یاد ہے۔ وہ بولا میں نے ایک برہمن سے ادھیاتم گیان کو سنا تھا۔ جس سے میں اپنے پچھلے جنم کو جانتا ہوں۔ پشاچنی نے پوچھا۔ وہ برہمن کون تھا اور ادھیاتم کرم کسے کہتے ہیں۔ جسکے سننے سے تم کو پچھلے جنم یاد ہے۔ پریت نے جواب دیا میں نے کوئی پن نہیں کیا، البتہ شریمد بھگود گیتا کا ایک شلوک سنا تھا، جو بھگوان شری کرشن نے ارجن کو سنایا تھا۔ اتنا کہہ کر وہ شلوک معنی سمیت پشاچنی کو سنانے لگا۔ اس وقت شلوک کو سنتے ہی ایک اور پریت اوپر سے اتر کر انکے پاس آیا اور بولا کہ جو باتیں تم آپس میں کر رہے ہو وہ مجھے بھی کہو۔ تب برہمن پشاچ نے وہ شلوک اسے بھی سنایا۔ اس سے تینوں پریتوں کی یونی چھوٹ گئی اور ویمان پر بیٹھ کر وشنو لوک کو گئے۔ یہ بھگود گیتا کے نویں ادھیائے کا مہاتم ہے جو لوگ اس مہاتم کو بھگتی پوروک سنتے ہیں وہ سدا ویکنٹھ میں نواس کرتے ہیں۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے نویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دسویں ادھیائے کا مہاتم

بھگوان شری نارائن جی بولے۔ اے لکشمی! اب دسویں ادھیائے کا مہاتم سنو۔ کاشی نگر میں ایک دھیرج نام کا برہمن رہتا تھا۔ وہ بڑا دھرماتما اور ہری بھگت تھا۔ ایک دن وہ وشویشور مہادیو جی کے درشن کو جارہا تھا۔ گرمی کا موسم تھا۔ وہ تیز دھوپ سے بے چین ہو کر چکرا کر مندر کے نزدیک گر پڑا۔ اتنے میں بھرنگو نام کا گن آیا اور اس برہمن کو بیہوش پڑے دیکھا۔ اس نے جاکر شیوجی کو بتایا' مہادیو جی سن کر چپ رہے۔ اس گن نے مہادیو جی سے ایک سوال پوچھا۔ اے سوامی! اس نے ایسا کون سا کرم کیا ہے جو اتنی اچھی جگہ موت پائی ہے۔ اسکی چاروں باتیں اچھی ہوئی ہیں۔ ایک تو کاشی نگر' گنگا جی کا اشنان' سنتوں کا یعنی وشویشور جی مہاراج کا درشن' اناج چھوڑنا اور ایکادشی کا دن۔ مہربانی کرکے یہ بتائیں کہ اس نے ایسا کون سا پنیہ کیا تھا۔ تب مہادیو جی نے کہا۔ اے بھرنگو! میں تجھے اسکے جنم کا حال سناتا ہوں۔ ایک دفعہ کیلاش پربت پر میں اور دیوی پاروتی دونوں بیٹھے تھے کہ ایک ہنس میرے درشن کو آیا۔ یہ ہنس برہما کا واہن تھا۔ برہما لوک سے مانسرور کو جارہا تھا۔ اس سرودر میں خوبصورت کمل کھلے ہوئے تھے۔ وہ ایک کمل کو پار کرنے لگا' اسکی پرچھائیں اس پر پڑی اور وہ ہنس ایک دم کالا ہو کر آکاش سے دھرتی پر گر پڑا۔ اسی راستے میں ایک گن آیا اس نے آکر مجھ سے کہا کہ اے سوامی! یہ آپکے درشن کو آیا تھا لیکن شام برن (کالا) ہو کر گر پڑا ہے۔ گن میرے حکم سے ہنس کو میرے پاس لے آئے میں نے پوچھا اے ہنس تم کالے کیوں ہوئے۔ ہنس بولا اے پربھو! میں آپ کے درشن کو آیا تھا۔ مان سرودر میں کمل کھلے تھے میں نے انہیں پار کیا تو میرا جسم شیام برن (سیاہ) ہو گیا۔ میں نہیں جانتا کہ اس کی کیا وجہ ہے۔ یہ بات سن کر شیوجی سوچنے لگے۔ اسی وقت آسمان سے آکاش وانی ہوئی کہ اے شیوجی! آپ کیا سوچ رہے ہیں' اس ہنس کا پرسنگ (حال) سنیں۔ میں نے آکاش وانی سے کہا کہ تم میرے سامنے آؤ میں دیکھوں کہ تم کون ہو۔ تب ایک چتربھج (چار ہاتھوں والا) روپ شیام سندر پارکھ میرے سامنے آیا۔ اور بولا یہ ہنس اس کنولنی کے اوپر سے گزرا تھا اسلئے یہ شیام برن ہو گیا۔ یہ سارا واقعہ کنولنی سے پوچھے۔ وہ سب بتادے گی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تب میں نے کنولنی سے پوچھا۔ وہ بولی کہ میں پچھلے جنم میں اپسرا تھی۔ میرا نام پدماوتی تھا۔ ایک برہمن گنگا کے کنارے اشنان کرکے ہر روز شریمد بھگود گیتا کے دسویں ادھیائے کا پاٹھ کرتا تھا۔ ایک دن راجہ اندر کا سنگھاسن ڈولنے لگا۔ اندر ڈرا کہ یہ کیا ہوا جب دیکھا کہ ایک برہمن شریمد بھگود گیتا کا پاٹھ کررہا ہے' تو راجہ اندر ڈر کر یہ کہنے لگا کہ یہ برہمن بڑا تپسوی ہے کہیں تپ کے تیج سے میرا راج نہ چھین لے۔ مجھے اندر راجہ نے حکم دیا کہ تم اس تپسوی کی تپسیہ کو بھنگ کردو۔ تب میں اس تپسوی کے پاس سے گذری اسکا انگ میرے انگ سے چھوا۔ اس نے مجھے سراپ دیا کہ اے پاپنی تو کنولنی ہو جا۔ سریوں کی طرح تیرے بھی پانچ انگ ہونگے۔ دو کنول چرن' دو کنول ہاتھ اور ایک کنول مکھ۔ ایسا ہی ہوا۔ میں کنولنی ہوکر مانسرودر میں رہنے لگی۔ جہاں ہزاروں بھنورے میری واسنا سے ترپت ہوتے ہیں۔ اور میرا تیج ایسا ہے کہ جو پنچھی مجھ پر سے گذرتا ہے تو جھلس کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ یہ کہہ کر کنولنی ہنس سے بولی کہ ہنس تو کون ہے اور کیوں آیا۔ ہنس بولا۔ چار ہنس برہماجی کے واہن (سواری) ہیں' ان میں سے ایک میں ہوں۔ مانسرودر میں موتی چگنے آیا تھا۔ دل میں سوچا کہ مہادیوجی کے درشن کروں اس وجہ سے ادھر آنکلا تھا۔ جب میں تمہارے اوپر سے گذرا تو سفید برن سے شیام برن ہوگیا اور آکاش سے گر پڑا۔ اے کنولنی تم سچ سچ کہو کہ کس وجہ سے تمہارا تیج ایسا ہوا ہے۔ وہ بولی میں ہر روز شریمد بھگود گیتا کے دسویں ادھیائے کا پاٹھ کرتی ہوں اسی وجہ سے میرا ایسا تیج ہے۔ جھکو لانگھنے والا کالا ہوکر اچیت ہوجاتا ہے۔ ہنس بولا اب کوئی طریقہ ہے جس سے میں سفید برن ہوجاؤں اور تو بھی اس جسم سے مکت ہوجائے۔ کنولنی بولی۔ شریمد بھگود گیتا کے دسویں ادھیائے کے پاٹھ سے ہمارا ادھار ہوسکتا ہے۔ یہ باتیں ہورہی تھی اتنے میں ایک برہمن آگیا اسکو کہا کہ بھگود گیتا کے دسویں ادھیائے کا پاٹھ سنائے۔ اس نے پاٹھ سنایا سنتے ہی دونوں کا ادھار ہوا۔ ہنس سفید برن (سفید رنگ) اور کنولنی دیو کنیا ہوئی۔ دونوں نے ہاتھ جوڑ کر برہمن سے کہا کہ آپ دھنیہ ہیں' جو ہمیں کرتارتھ کردیا۔ برہمن بولا کیونکر؟ کنولنی بولی کہ یہ ہنس کالا ہوگیا تھا اور میں کنولنی اب آپکے پاٹھ سنانے سے میں دیو کنیا اور ہنس سفید برن ہوا۔ اب آپ آشیرواد دیں تاکہ ہم دیولوک جائیں۔ تب برہمن نے انکو آشیرواد دیا اور وہ دونوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرتارتھ ہو گئے۔ یہ کتھا سنا کر مہادیوجی نے بھرگو سے کہا یہ وہی گیتا پاٹھی برہمن تھا
جس نے کنولنی اور ہنس کو گیتا کے دسویں ادھیائے کا پاٹھ کر کے کرتارتھ کیا تھا۔
اے لکشمی! یہ دسویں ادھیائے کے پاٹھ کا مہاتم ہے۔
اسطرح شریمد بھگود گیتا کے دسویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گیارھویں ادھیائے کا مہاتم

بھگوان شری نارائن، شری لکشمی جی سے کہتے ہیں کہ اب گیارھویں ادھیائے کا مہاتم سنو۔ دکھن دیش میں تنگ بھدر نام نگر ہے۔ اس کے راجہ کا نام سکھانند تھا۔ وہ راجہ بڑا ہری بھگت تھا۔ اس کے گھر میں ایک ٹھاکر دوار تھا۔ وہاں ایک برہمن شری لکشمی نارائن کی پوجا کرتا تھا اور شریمد بھگوو گیتا کے گیارھویں ادھیائے کا پاٹھ ہر روز کیا کرتا تھا۔ اور راجہ بھی ہر روز وہاں جاکر لکشمی نارائن کی پوجا کرتا اور شریمد بھگوو گیتا کا پاٹھ سنا کرتا تھا۔ اسی طرح مدت گذر گئی ایک دن راجہ مندر سے گھر جارہا تھا کہ راستے میں اسے ایک سنت ملا، اسکے ساتھ دو اتیت (سیاح) بھی تھے۔ اس نے راجہ کو کہا کہ ہم بنارس کشیر کا اشنان اور درشن کرنے آئے ہیں، ہم کو رہنے کیلئے کوئی جگہ دو۔ راجہ نے ان تینوں کیلئے ایک حویلی کھلوادی۔ پھر راجہ نے انکو بلاکر بھوجن کروایا۔ کچھ دیر بعد راجہ پھر انکے درشن کو آیا اور اپنے بیٹے کو ساتھ لایا۔ دونوں درشن کرکے ان کے پاس بیٹھ گئے۔ گیان کی باتیں ہوتی رہیں۔ اتفاقاً راجہ کا بیٹا حویلی میں کسی کام سے گیا وہاں ایک پریت رہتا تھا اس نے اسکو مار ڈالا۔ نوکروں نے راجہ کو اس بات کی خبر دی جسکے سنتے ہی راجہ کے ہردے کو سخت چوٹ لگی۔ دل میں سوچا کہ سادھوؤں کے درشن کا اچھا پھل ملا۔ راجہ وہاں سے اٹھا تو سادھو بھی راجہ کے ساتھ آیا۔ دیکھا راجہ کا بیٹا مرا پڑا ہے۔ سنت نے کہا پریت اس لڑکے پر دیا (نظر کرم) کر جو یہ پھر سے زندہ ہوجائے۔ اب تو اپنے پچھلے جنم کی بات کر۔ پریت بولا میں پچھلے جنم میں برہمن تھا اور اس گاؤں کے باہر ہل جوتا کرتا تھا۔ ایک دن ایک دبلا پتلا سا برہمن وہاں آیا وہ اچانک کھیت میں گر پڑا اور اسکے بدن سے خون نکل رہا تھا۔ ایک چیل اس کا گوشت نوچ کر کھانے لگی اور میں بیٹھا دیکھتا رہا۔ میرے من میں رحم نہ آیا جو اس برہمن کو بچاؤں۔ اتنے میں ایک اور برہمن آیا اس نے یہ سب دیکھ کر مجھ سے کہا اے ہل چلانے والے برہمن تیرے کرم چنڈال جیسے ہیں۔ بے رحم! تیرے کھیت میں چیل ایک برہمن کا گوش نوچ کر کھا رہی ہے اور تو پتھر دل بنا بیٹھا رہا۔ جا تو میرے شراپ سے پریت کی زندگی پائے گا۔ تب میں نے اسکے پیر پکڑ لئے اور پوچھا کہ مہاراجہ میرا ادھار کیسے ہوگا؟ تب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برہمن نے کہا جب کوئی تجھ کو گیتا کے گیارہو -یں ادھیائے کا پاٹھ سنائے گا تبھی تیرا ادھار ہوگا۔ یہ کہانی سن کر سنت نے راجہ سے پوچھا اب کیا کرے؟ راجہ نے کہا مہاراج اسکا ادھار کر -یں' تاکہ میرا بیٹا بھی زندہ ہوجائے۔ تب برہمن نے گیارہویں ادھیائے کا پاٹھ کیا اور جل پریت کے منہ پر چھڑکا۔ اسی وقت پریت نے دیو یونی پائی۔ اس نے جتنے بھی جیو مارے تھے وہ سب مکت ہوئے۔ راجہ کا بیٹا بھی مکت ہوگیا۔ ان سب کیلئے آسمان سے ویمان آئے چونکہ گیتا پاٹھ سے جنکا ادھار ہوا تھا وہ سب شیام سندر چتربھج روپ ہوگئے تھے اسلئے راجہ اپنے بیٹے کو نہیں پہچان سکا۔ اس نے پریت سے پوچھا کہ میرا بیٹا کونسا ہے پریت نے اشارے سے بتایا۔ راجہ نے کہا اے بیٹا تو مجھ سے آکر ملو۔ بیٹا بولا۔ یہ بات تم کیسے کہہ سکتے ہو میں تو پہلے بھی کئی بار تمہارا بیٹا اور کئی بار تمہارا باپ بن چکا ہوں۔ راجہ نے موہ کے بس ہوکر اپنے بیٹے سے کہا ایسی باتیں نہ کر تو میرا اکلوتا بیٹا ہے کوئی اور سنتان میرے پاس نہیں۔ میری گتی کیسے ہوگی۔ بیٹا بولا۔ پتاجی اگر کسی کل میں ایک وشنو بھگت ہو تو اس کے سارے کل کا ادھار ہوجاتا ہے۔ تم پریشان نہ ہو اب میں بھگوان شری نارائن جی کی شرن میں جارہا ہوں اور جب میں بھگوان شری نارائن کے درشن کرونگا تو تمہارے اکیس کلوں کا ادھار ہوجائیگا۔ یہ بات سنکر راجہ نے کہا اپنے سفر کیلئے روانہ ہو۔ تب وہ سب ویمانوں پر بیٹھ کر ویکنٹھ کو چلے گئے۔ تب سادھو نے راجہ سے کہا اب تم بھی روزانہ شریمد بھگود گیتا کے گیارہویں ادھیائے کا پاٹھ کیا کرو اور تلسی میں جل چڑھایا کرو تاکہ تمہارا بھی جنم سدھر جائے اور ادھار ہوجائے۔ یہ بات کہہ کر سادھو بھی چلا گیا۔ اور راجہ روزانہ شریمد بھگود گیتا کے گیارہویں ادھیائے کا پاٹھ کرتا اور تلسی میں جل چڑھاتا رہتا۔ اسطرح اسکا بھی ادھار ہوگیا۔ بھگوان شری نارائن کہتے ہیں اے لکشمی! یہ گیارہویں ادھیائے کا مہاتم جو تم نے شرون (سنا) کیا۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے گیارہویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بارہویں ادھیائے کا مہاتم

بھگوان شری نارائن لکشمی جی سے کہتے ہیں کہ اب بارہویں ادھیائے کا مہاتم سنو۔
دکھن دیش میں سکھانند نام کا ایک راجہ رہتا تھا۔ اسی نگر میں دمت نامی ایک کپٹ
رہتا تھا۔ ایک ویشیا سے اسکی محبت تھی۔ وہ دونوں ایک دیوی کے مندر میں جاکر
شراب پیتے' ماس کھاتے اور بھوگ کرتے۔ اگر کوئی پوچھتا کہ کیا کرتے ہو تو کہتے کہ
مندر میں جاکر ہم دیوی کی پوجا کرتے ہیں۔ ایسے ہی کئی دن بیت گئے۔ اسی مندر میں
ایک برہمن بھی دیوی کی سیوا کرتا تھا۔ ایک دن اسی برہمن نے دیوی کی استوتی کی'
دیوی نے درشن دیئے اور حکم دیا کہ اے برہمن تو جو کچھ مانگ میں تجھ تو دونگی۔
برہمن نے کہا۔ مجھے دھن' سنتان اور سکھ چاہئے مانگا۔ دیوی نے کہا جو کچھ تو مانگ
رہا ہے میں تجھے دونگی' پہلے میرا کہنا مان۔ برہمن بولا کیا؟ دیوی بولی کچھ ایسا اپائے کرو
جس سے ان دونوں پاپیوں کا ادھار ہوجائے۔ برہمن دیوی کی بات مان کر اپنے گورو
کے پاس گیا اور کہا' مہاراج میں نے بھوانی کی سیوا کی تھی اور استوتر پڑھا تھا بھوانی
ماں نے پرسن ہوکر مجھے دھن' سنتان اور سکھ دیا ہے' لیکن کہا ہے پہلے میں کچھ ایسا
اپائے کروں جس سے (دمت اور ویشیا) کا ادھار ہو۔ اب جسطرح آپ کہیں میں
کرونگا۔ گورو نے کہا میں تو کچھ اپائے نہیں جانتا تم بھگوان شری نارائن سے پوچھو۔
تب برہمن نے بھگوان شری نارائن کی تپسیہ کی وہ پرسن ہوئے آکاش وانی کی کہ
اے برہمن! تمہاری کیا خواہش ہے۔ تب برہمن نے یہ ساری کہانی انکو کہی اور کہا
مہاراج میں نہیں جانتا کہ ان دونوں کا ادھار کیسے کروں' آپ مہربانی کرکے جو حکم
دیںگیں میں وہی کرونگا' جس سے ان پاپیوں کا ادھار ہو اور دیوی مجھے دھن' سنتان
اور شانتی دے۔ بھگوان شری نارائن نے کہا تم انکو شریمد بھگود گیتا کے بارہوں
ادھیائے کا پاٹھ سناؤ۔ اس سے انکا ادھار ہوگا۔ برہمن نے مندر میں آکر بھگوان
شری نارائن کا حکم کو دیوی کو سنایا۔ تب دیوی نے کہا کہ گیتا پاٹھ سنکر وہ پاپی کیونکر
سدھر میں گے۔ برہمن بولا' بھگوان شری نارائن نے حکم دیا ہے تب دیوی نے کہا
ان دونوں کو بلاکر گیتا پاٹھ سناؤ۔ تب برہمن نے دونوں کو بلاکر شریمد بھگود گیتا کے
بارہویں ادھیائے کا پاٹھ سنایا۔ سنتے ہی دونوں ادھم یونی چھوڑ کر سارے پاپوں سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھوٹے اور آسمان سے ویمان آئے وہ ان میں بیٹھ کر ویکنٹھ کو گئے۔ تب دیوی نے کہا اے برہمن! شریمد بھگود گیتا کے بارہویں ادھیائے کا ایسا پھل ہے جسکے سنتے ہی دونوں پاپی مکت ہو گئے اور ویمانوں پر بیٹھ کر ویکنٹھ کو گئے۔ میں بہت خوش ہوئی ہوں اور میرا نام آج سے ویشنو ہوا اور آج سے میں نے تجھے اس نگری کا راج دیا۔ یہ کہہ کر بھوانی انتردھیان ہو گئیں۔ برہمن اپنے گھر گیا۔ جب راجہ کو پتا چلا تو سوچا کہ میرے تو کوئی سنتان نہیں ہے کیوں نہ یہ راج اس برہمن کو دیکر جنگل میں جاکر تپ کروں۔ وہ برہمن راجہ کے پاس آیا راجہ نے کہا' اے دیوتا! تم اس نگر کا راج کرو اور میں جنگل میں تپ کرنے جارہا ہوں۔ یہ کہہ کر برہمن کو راج دیکر وہ راجہ جنگل میں چلا گیا۔ راجہ کی یہ بات دیوی بھوانی جانتی تھی۔ اسکی وجہ سے راجہ راج برہمن کو دے کر جنگل میں چلا گیا۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے بارہویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرھویں ادھیائے کا مہاتم

بھگوان شری نارائن نے کہا اے لکشمی! اب تیرھویں ادھیائے کا مہاتم سنو۔ دکھن دیش میں ہری پور نام کا ایک نگر تھا۔ اس نگر کے راجہ کا نام پورکھ تھا۔ اس نگر میں ایک ویشیا رہتی تھی جو بہت دوراچاری (بدچلن) تھی۔ جو گوشت' شراب اور برے کام کرتی تھی۔ اس نے ایک آدمی سے وعدہ کیا کہ جنگل میں فلاں جگہ آؤنگی' تم بھی آنا۔ وہ پرش جنگل میں گیا اور وہ بھی گئی لیکن عورت کو وہ نہیں ملا۔ اس نے سارا دن اس کو تلاش کرنے میں گذارہ' جب شام ہوگئی تو ویشیا اس آدمی کا نام لے کر پکارنے لگی۔ اتنے میں وہ شخص بھی آگیا۔ دونوں بڑے پریم سے ملے۔ اتنے میں ایک شیر آیا اور بولا۔ اے ویشیا میں تجھے کھاؤنگا۔ وہ بولی' میں نے تیرا کیا بگاڑا ہے جو تو مجھے کھانا چاہتا ہے۔ تو پچھلے جنم میں کون تھا یہ بھی بتا۔ شیر نے کہا میں پچھلے جنم میں برہمن تھا۔ جھوٹ بولا کرتا تھا اور بڑا لالچی تھا۔ جوا کھیلتا اور کبھی کبھی دوسروں کا دھن بھی چرالیا کرتا۔ ایک دن صبح کے وقت کہیں جارہا تھا کہ گر پڑا اور مرگیا۔ یم دوت دھرم راج کے پاس لے گئے انہوں نے حکم دیا اسے فوراً شیر کا جنم دو۔ دھرم راج نے مجھے حکم دیا کہ تم پاپی اور دوراچاری کو کھایا کرنا' لیکن یاد رکھ سادھوؤں اور ہری بھگتوں کے پاس نہ جانا۔ پس میں دھرم راج کے حکم کی وجہ سے تیرے پاس آیا ہوں۔ تو بدچلن اور پاپن ہے اسی لئے میں تجھے کھاؤں گا۔ یہ کہہ کر شیر نے فوراً ویشیا کو ہڑپ لیا۔ جب یم ویشیا کو دھرم راج کے پاس لے گئے تو انہوں نے حکم دیا کہ اسے چنڈالنی کا جنم دو۔ چنڈالنی کا جنم پانے کے بعد ایک دن وہ نربدا ندی کے کنارے جارہی تھی کہ اسکو ایک برہمن دکھائی دیا جو شریمد بھگود گیتا کے تیرھویں ادھیائے کا پاٹھ کررہا تھا' اس چنڈالنی نے بیٹھ کر پاٹھ سنا۔ جب ادھیائے کا پاٹھ سن کر اسکا پرشاد پایا تو اسکے پران نکل گئے اور دیویونی پائی اور ویمان پر بیٹھ کر ویکنٹھ دھام کو جانے سے پہلے برہمن سے بولی اے مہاتما! جو کچھ آپ نے پڑھا وہ سن کر میری چنڈالنی یونی چھوٹی اور میں دیویونی پاکر ویکنٹھ جارہی ہوں۔ ایک پرارتھنا ہے کہ ایک شیر اسی جنگل میں رہتا ہے اس نے پچھلے جنم میں مجھے کھایا تھا اسکا بھی ادھار کریں۔ سادھو بولا' اس کو شریمد بھگودگیتا کے تیرھویں ادھیائے کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک شلوک کا پنّن دیتا ہوں۔ اسکا بھی ادھار ہو جائیگا۔ یہ کہہ کر اس سادھو نے ایک شلوک کا پنّن شیر کو دے دیا۔ وہ بھی ادھم یونی کو چھوڑ کر ویکنٹھ کو گیا۔

اسطرح شریمد بھگوو گیتا کے تیرھویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چودھویں ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن نے کہا' اے لکشمی! اب بھگود گیتا کے چودھویں ادھیائے کا مہاتم سنو۔ شمال میں کشمیر کے سرسوتی میدان میں ایک پنڈت رہتا تھا۔ جو بہت ودھوان تھا۔ وہاں کے راجا کا نام سوریہ ورما تھا۔ اسکی دوستی سنگل دویپ کے راجہ کے ساتھ تھی۔ سنگل دویپ کا راجہ کشمیر کے راجہ کو موتی' لال جوہر دریائی گھوڑے بہت بھیجا کرتا تھا۔ ایک دن کشمیر کے راجہ کے من میں خیال آیا کہ مجھے بھی سنگل دویپ کے راجہ کو کچھ ضرور بھیجنا چاہیئے۔ یہ سوچ کر ایک دن وزیر سے پوچھا کہ میں اس راجہ کو کیا بھیجوں۔ وزیر نے کہا' اور تو وہاں سب کچھ ہوتا ہے بس شکاری کتے نہیں ہوتے۔ تب کشمیر کے راجہ نے دو شکاری کتے ڈولیوں میں مخملی گدیوں پر بیٹھاکر اور انکے گلے میں سونے کی زنجیریں پہنا کر راجہ سنگل دویپ کو بھیجے۔ راجہ دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ بولا میری راجدھانی میں سب کچھ ہے صرف شکاری کتے نہیں تھے۔ میرے دوست نے اچھا کیا جو اسے بھیج دیئے۔ کئی دنوں کے بعد راجہ شکار کو گیا۔ اسکے ساتھ دوسرے بھی راجہ تھے۔ راجہ نے دوسرے راجاؤں کے ساتھ یہ شرط باندھی کہ شکار وہی ہی لے جس کے کتے شکار ماریں گے۔ وہاں ایک خرگوش آنکلا۔ سب راجاؤں نے اسکے پیچھے اپنے کتے چھوڑ دیئے۔ خرگوش بھاگا اور کتے بھی اسکے پیچھے ڈورے۔ خرگوش ان سے بہت دور نکل گیا' لیکن سنگل دویپ کے راجہ کے کتے نے اسکو پکڑلیا۔ لوگوں نے شور مچادیا۔ خرگوش چھوٹ کر پھر بھاگا۔ مگر کتے کے دانت لگنے کے درد کیوجہ سے گرتا پڑتا جارہا تھا۔ کتا بھی اس کے پیچھے جنگل میں پہنچا۔ جہاں ایک کچا تالاب پانی سے بھرا تھا۔ تالاب کے کنارے ایک جونپڑی تھی۔ جس میں ایک سادھو رہتا تھا۔ خرگوش دوڑتا ہوا تالاب میں جاگرا' کتا بھی پیچھے گرا۔ اتنے میں راجہ بھی گھوڑا لئے آپہنچا' تو دیکھا دونوں مرے پڑے ہیں۔ انہوں نے ادھم یونی چھوڑ کر دیو یونی پائی۔ راجہ نے ان دیو یونی سے پوچھا تم کون ہو۔ وہ بولے میں ہی خرگوش ہو اور یہ وہی کتا ہے۔ اے راجہ! تمہارا کلیان ہو جس نے ہمارا ادھار کیا ہے۔ تب راجہ بولا کہ تمہاری خوش قسمتی کہ تمہارا ادھار ہوا۔ اب یہ بتاؤ کہ کس پنیہ سے تمہارا ادھار ہوا۔ انہوں نے کہا اس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تالاب کے پانی کو چھوتے ہی ہماری ادھم یونی چھوٹی۔ اتنا کہہ کر وہ ویکنٹھ چلے گئے۔ راجہ نے تپسوی کو نمسکار کر کے پوچھا۔ مہاراج آپ نے یہ کیسا پانی رکھا ہے جس کو چھونے سے یہ دونوں ویکنٹھ کو گئے۔

سادھو بولا' اے راجن! منڈانی نام کا میرا گورو تھا اور میرا نام سوشرما ہے۔ میرا گورو یہاں رہتا تھا اور روزانہ اسنان کر کے بھگود گیتا کے چودھویں ادھیائے کا پاٹھ کیا کرتا تھا اور مجھے بھی شریمد بھگود گیتا کا پاٹھ پڑھاتے تھے۔ تب راجہ نے کہا کہ اے سنت! خوش قسمتی سے ہی سادھوؤں کی چرن دھول حاصل ہوتی ہے۔ مہربانی کر کے مجھے یہ بتائیں کہ انہوں نے پچھلے جنم میں ایسا کون سا پٹیہ کیا تھا جو انکا ادھار ہوا اور وہ مکت ہو گئے۔ تب سادھو بولا کہ تم کس جگہ کے راجہ ہو' وہ بولا سنگل دو یپ دیش کا راجہ ہوں۔ سادھو بولا اب انکے پچھلے جنم کی کتھا سنو۔ یہ خرگوش پچھلے جنم میں برہمن تھا۔ یہ اپنے دھرم سے بھرشٹ ہو گیا تھا۔ یہ کتا پچھلے جنم میں اسکی بیوی تھی۔ یہ اپنی بیوی کو تنگ کیا کرتا تھا۔ اس کی بیوی نے اسے زہر دے کر اسے مار دیا تھا۔ جب دونوں مر کر یم لوک گئے تو دھرم راجہ نے حکم دیا کہ برہمن کو خرگوش کا اور عورت کو کتے کا جنم دو۔ تب دونوں نے پرارتھنا کی کہ ہمارا ادھار کیسے ہوگا۔ تب دھرم راج نے کہا' جب بھگود گیتا کے چودھویں ادھیائے کے پاٹھ والے مہاتماؤں کے پانی کو چھوؤ گے اسی سے تمہارا ادھار ہو گا۔ اتنا سن کر راجہ ڈنڈوت کر کے اپنے گھر آیا اور گھر پہنچ کر ایک برہمن سے کہا کہ تم مجھے شریمد بھگود گیتا کے چودھویں ادھیائے کا پاٹھ روزانہ سنایا کرو۔ تب روزانہ شریمد بھگود گیتا کا پاٹھ سننے لگا اور مکت ہوا۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے چودھویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پندرھویں ادھیائے کا مہاتم

بھگوان شری نارائن نے کہا، اتر دیش میں نرسنگھ نامی ایک راجہ تھا، اور اس کے منتری کا نام سوبھگ تھا۔ راجہ کو اپنے منتری پر بڑا بھروسہ تھا، لیکن منتری بڑا کپٹی (دغاباز) تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ کسی طرح سے راجہ کو مار کر راجہ بن جاؤں۔ آخر ایک دن موقع پاکر اس نے راجہ اور اسکے خاص نوکروں کو قتل کرکے خود راجہ بن بیٹھا۔ کچھ عرصے بعد منتری بھی مرگیا۔ یم دوت اس کو دھرم راج کے پاس لے گئے، دھرم راج نے کہا یہ بڑا پاپی ہے اسے گھور نرک میں ڈالدو۔ کئی نرک بھوگنے کے بعد اس نے سنگل دو مپ دیش میں گھوڑے کا جنم لیا۔ گھوڑوں کے ایک سوداگر نے اسکو بھی خرید لیا اور دوسرے گھوڑوں کے ساتھ اپنے گھر کو چلا۔ سوداگر جب اپنے دیش میں آیا تو راجہ کے سیوکوں نے راجا کو خبر دی کہ ایک سوداگر بہت عمدہ گھوڑے لایا ہے۔ راجہ نے بہت سے گھوڑوں کے ساتھ اس گھوڑے کو بھی خرید لیا۔ جب اس گھوڑے کو پھرا، تب راجہ کو دیکھ کر گھوڑے نے سر پھیر لیا۔ راجہ نے برہمنوں سے اسکی وجہ پوچھی۔ تو انہوں نے کہا کہ اس گھوڑے نے آپ کو نمسکار کیا ہے۔ اس جواب سے راجہ کو تسلی نہ ہوئی۔ وہ یہ کہہ کر چپ ہوگیا کہ یہ بات نہیں کچھ اور بات ہے۔ کچھ دنوں بعد راجہ اسی گھوڑے پر شکار کھیلنے گیا۔ گھوڑا بہت تیز ڈوراتے ہوئے راجہ بہت دور نکل آیا۔ اتنے میں دوپہر ہوگئی اور راجہ کو بہت پیاس لگی۔ جنگل میں ایک جھونپڑی تھی اور اسکے پاس ایک تالاب دیکھا۔ راجہ نے وہاں پہنچ کر گھوڑے کو ایک درخت سے باندھا اور خود چلا گیا۔ وہاں ایک تپسوی بیٹھا ہوا اپنے بیٹے کو بھگودگیتا کے پندرھویں ادھیائے کا پاٹھ پڑھا رہا تھا۔ راجہ کو اپنی کٹیا میں آتے دیکھ کر اس نے اپنے بیٹے کو درخت کے پتے پر ایک شلوک لکھ کر دے دیا اور کہا کہ جاؤ اور کھیلتے ہوئے اس شلوک کو یاد کرو۔ لڑکا باہر چلا گیا۔ تپسوی نے راجہ کا آدر ستکار کیا اور اسکو بٹھایا۔ وہ لڑکا اسی درخت کے نیچے چلا گیا جہاں راجہ کا گھوڑا بندھا تھا۔ کھیلتے ہوئے پتا لڑکے کے ہاتھ سے گر کر گھوڑے کے آگے جا گرا۔ گھوڑا اس پتے پر لکھے لفظوں کو دیکھتے ہی مرگیا اور دیویونی کو پاکر ویکنٹھ کو چلا اور آسمان میں جاکر کھڑا ہوا۔ راجہ نے باہر آکر گھوڑے کو مردہ دیکھ کر بہت حیران ہوا اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سوچنے لگا کہ اسکو کس نے مارا ہے۔ اتنے میں آسمان سے دیو یونی بولا۔ اے راجہ! تمہارا گھوڑا میں ہوں۔ دیو یونی پاکر ویکنٹھ کو جارہا ہوں۔ راجہ نے کہا کہ تم کس کرنی سے دیو یونی کو حاصل کرکے ویکنٹھ کو جارہے ہو۔ دیو یونی بولا کہ یہ اس رشی سے پوچھو۔ راجہ نے رشی سے پوچھا کہ یہ کیا وجہ ہے۔ رشی بولا' اے راجن! میں نے اپنے بیٹے کو شریمد بھگود گیتا کے پندرھویں ادھیائے کا شلوک درخت کے پتے پر لکھ کر دیا تھا۔ وہ پتا لڑکے سے گرکر تمہارے گھوڑے کے آگے جاگرا۔ وہ ان لفظوں کو دیکھتے ہی مکت ہوگیا۔ راجہ بولا یہ پہلے جنم میں کون تھا۔ میں نے جس دن اسے خریدا تھا اس نے مجھے دیکھ کر سر پھیرا تھا' میں حیران ہوگیا تھا' لیکن یہ بھید آج تک مجھے معلوم نہ ہوسکا' مہربانی کرکے آپ مجھے بتائیں۔ رشی بولا' اے راجن! تم پچھلے جنم میں بھی راجہ تھے اور یہ تمہارا منتری تھا۔ اس نے تمہیں مار ڈالا تھا اور خود راج کرنے لگا۔ تم پھر اس جنم میں راجہ ہوگئے' لیکن جب یہ مرا تو دھرم راج کے حکم سے اسے گھوڑے کی یونی ملی۔ تم نے اسے خرید لیا وہ دل میں کہنے لگا کہ راجہ تم نے مجھے پہچانا نہیں اس لئے اس نے سر ہلایا تھا۔ اس کو اپنے پچھلے جنم کی خبر تھی۔ سو اس نے تمہیں پہچان لیا۔ اتنی بات کہہ کر رشی منی چپ ہوگیا۔ راجہ نے حیران ہوکر رشی منی کو ڈنڈوت کیا اتنے میں راجہ کا لشکر اسے ڈھونڈھتا وہاں آپہنچا۔ راجہ رشی منی کو نمسکار کرکے گھوڑے پر سوار ہوکر گھر آیا اور بیٹے کو راج دے کر خود تپسیا کرنے چلا گیا اور شریمد بھگود گیتا کے پاٹھ کرنے سے مکت ہوا۔ اے لکشمی یہ تمہیں شریمد بھگود گیتا کے پندرھویں ادھیائے کا مہاتم سنایا ہے۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے پندرھویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سولہویں ادھیائے کا مہاتم

بھگوان شری نارائن نے کہا' سورٹھ دیش کے راجہ کا نام کھڑگ باہو تھا۔ وہ بڑا دھرماتما تھا۔ نگر میں گھر گھر ٹھاکر دوارے تھے اور بڑے یگیہ ہوتے تھے۔اور گھروں میں سونے کے تھم موتیوں سے جڑے ہوئے تھے۔ راجہ ہری کا بھگت اور سادھو سنتوں کا سیوک تھا۔ اسکی پرجا بھی بڑی دھرماتما تھی اور سکھ سے رہتی تھی۔ راجہ جیوؤں پر بہت دیا کرتا تھا اور اسکے گھر ہاتھی گھوڑے بہت تھے۔ ان میں ایک ہاتھی بہت مست تھا۔ نگر میں اس کا بڑا شور مچا ہوا تھا۔ کوئی مہاوت اسکے پاس نہ آتا جو کوئی اسکے پاس آتا اسکو مار ڈالتا اور نہ کسی مہاوت کو سوار ہونے دیتا۔ راجہ نے دور دور سے مہاوت بلائے اور انکو کہا جو اسکو قابو کریگا بہت انعام پائے گا۔ ہاتھی مندروں کے آگے کھڑا رہتا تھا۔ جس کوچے میں جاتا اسکو برباد کر دیتا اور جو اسکے آگے آتا تھا اسکو مار ڈالتا' لیکن وشنو بھگتوں کو نہ مارتا۔ جب نگر میں آتا تو بہت اپاد کرتا اور کبھی جنگل کو نکل جاتا تو درختوں کو گراتا۔ راجہ دن رات فکر میں رہتا اور ایسی تجویزیں سوچتا رہتا تھا۔ جس سے یہ ہاتھی پکڑا جائے' لیکن کچھ نہ ہو سکا۔ ایک دن یہ ہاتھی نگر میں کہرام مچا رہا تھا تو لوگوں نے سادھو کو جو اسی راستے پر جا رہا تھا اسے ہٹنے کو کہا' تاکہ اسے مار نہ ڈالے۔ سادھو بولا مجھ میں بھجن کا بل ہے۔ ہاتھی کی طاقت نہیں جو میرے نزدیک آسکے۔ لوگوں نے کہا وہ بھجن کو نہیں جانتا ہے ضرور مار ڈالے گا۔ سادھو بولا ہاتھی اسکو مارتا ہے جو پرمیشور کا بھجن نہیں کرتے ہیں۔ میں تو ہری بھگت ہوں اور میں یہ جانتا ہوں کہ اگر میری موت اسی کے ہاتھ ہے تو میں ضرور مرونگا۔ اتنے میں ہاتھی وہاں آپہنچا' سادھو ڈرا نہیں وہیں کھڑا رہا۔ جب ہاتھی سادھو کے نزدیک پہنچا تو سادھو نے اسے نظر جما کر دیکھا۔ ہاتھی نے سونڈ سے سادھو کے چرن پکڑے لوگوں نے سمجھا کہ اب ہاتھی اسے ضرور مار دے گا' لیکن ہاتھی اسکے چرن (قدم) پکڑے ہی کھڑا رہا۔ سادھو بولا اے گجندر! میں تجھے جانتا ہوں تو پچھلے جنم کا پاپی ہے مگر اب فکر نہ کر میں تیرا ادھار کرونگا۔ گجندر بار بار چرن پکڑتا اور ماتھا جھکاتا تھا۔ لوگوں نے راجہ سے جاکر کہا کہ آپ جس ہاتھی کو پکڑنے کی فکر میں ہیں اسکو ایک سادھو نے اپنے آگے کھڑا کر لیا ہے۔ یہ بات سن کر راجہ نے آکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھا سچ مچ ہاتھی سادھو کے آگے کھڑا ہے۔ مہاتما بولے اے گجندر! آگے آؤ' ہاتھی آگے گیا اور چرن جوڑ کر کھڑا ہو گیا۔ اس گیتا پاٹھی مہاتما نے کمنڈل سے جل لیکر منہ سے کہا کہ میں نے شریمد بھگود گیتا کے سولہویں ادھیائے کے پاٹھ کا پھل تجھے دیا۔ اس پنیہ کے پرتاپ سے ہاتھی ادھم یونی سے چھوٹا اور اسی وقت دیو یونی ہو گیا۔ آسمان سے ویمان آیا اس میں بیٹھ کر راجہ کے سامنے آکھڑا ہوا اور بولا' اے راجہ! میں تمھارے نگر میں اسی لئے رہتا تھا کہ تم بڑے دھرمی ہو' کبھی کوئی سنت یہاں ضرور آئیگا جو مجھے اس ادھم یونی سے چھڑائیگا۔ سو اس مہاتما نے مجھے ادھم یونی سے چھڑایا۔ اب میں مکت ہو گیا ہوں۔ یہ بات کہہ کر دیو یونی ویکنٹھ کو گیا۔ تب راجہ نے آکر سادھو کو ڈنڈوت کیا اور کہا اے مہاتما جی! آپ نے کونسا ایسا پنیہ کیا ہے جس سے ہاتھی مکت ہوا۔ مہاتما بولے' میں نے گیتا کے سولہویں ادھیائے کے پاٹھ کا پن اسکو دیا ہے' اسی پن کیوجہ سے ہاتھی نے مکتی حاصل کی۔ راجہ بولا یہ ہاتھی پچھلے جنم میں کون تھا۔ سادھو بولے' یہ پچھلے جنم میں ایک اتیت کا بیٹا تھا۔ گورو نے اسکو ودیا پڑھائی بڑا پنڈت ہوا۔ ایک بار گورو تیرتھ کو گیا' پیچھے اسکی عزت بڑھ گئی۔ اچھے اچھے ست سنگی اسکے درشن کو آنے لگے۔ بارہ برس بعد گورو آیا' یہ سبھا میں بیٹھا ہوا تھا' لیکن اس نے انکو پرنام نہیں کیا۔ اس نے سوچا کہ اس سے میری مہما گھٹ جائے گی۔ اپنی آنکھیں موندھ کر چپ رہا۔ گورو نے دیکھ لیا کہ اس نے مجھے دیکھ کر آنکھیں بند کر لیں۔ پس اس نے اسے شراپ دیا کہ اے اندھے تو نے مجھے دیکھ کر سر نہیں جھکایا اور اپنی بڑائی کا ابھیمان کیا' اسلئے ہاتھی کا جنم پائے گا۔ وہ بولا گورو جی مجھے معلوم ہے کہ آپ کا شراپ ضائع نہیں جائے گا مگر یہ بھی بتائیں کہ میرا ادھار کب ہوگا۔ گورو کو دیا آئی اور کہا۔ جب کوئی شریمد بھگود گیتا کے سولہویں ادھیائے کا پن تجھے دیگا تب تیری مکتی ہوگی۔ یہ بات سنکر راجہ نے مہاتما سے کہا کہ مجھے شریمد بھگود گیتا کا پاٹھ سیکھلائیں۔ سادھو نے راجہ کو بھگود گیتا کا پاٹھ کرنا سکھلایا تو راجہ اپنے بیٹے کو راج دیکر جنگلوں میں تپسیا کرنے چلا گیا اور اس کا بھی ادھار ہوا۔ اے لکشمی! یہ گیتا کے سولہویں ادھیائے کا مہاتم ہے جو تم نے سنا۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے سولہویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سترہویں ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن نے کہا۔ منڈلیک نامی ایک دیش میں دوشاسن نامی راجہ راج کرتا تھا۔ ایک اور دیش کا راجہ تھا۔ دونوں نے شرط لگائی کہ جس کا ہاتھی جیت جائے وہ ایک خاص تعداد میں دھن لے گا۔ دوسرے دیش کے راجہ کا ہاتھی جیتا اور دوشاسن کا ہاتھی ہارا اور کچھ عرصے بعد وہ ہاتھی بھی مرگیا۔ راجہ کو فکر ہوئی اور دل میں سوچنے لگا کہ ایک تو دھن گیا اور دوسرا ہاتھی بھی مرگیا' تیسرا جگ ہنسائی بھی ہوئی۔ اسی فکر میں راجہ مرگیا۔ یم دوت راجہ کو پکڑ کر دھرم راج کے پاس لے گئے۔ وہ بولا یہ ہاتھی کے موہ میں مرا ہے اسے ہاتھی کی یونی میں ڈالو۔ تب راجہ نے سنگل دو یپ میں ہاتھی کی یونی پائی۔ ہاتھی یہ سوچتا رہا کہ پچھلے جنم میں راجہ تھا اب ہاتھی ہوں نہ کچھ کھاتا اور نہ ہی کچھ پیتا۔ ایک دن سنگل دیپ کے راجہ کے پاس ایک سادھو آیا اور اس نے راجہ کو ایک شلوک سنایا۔ راجہ نے خوش ہوکر کہا اے برہمن! آپ کی جو خواہش ہو وہ مانگو۔ برہمن نے کہا' میرے پاس اور تو سب کچھ ہے ایک ہاتھی نہیں ہے۔ راجہ نے اسے وہی ہاتھی دیدیا۔ برہمن اسے اپنے گھر لے آیا۔ ہاتھی نہ دانہ کھاتا اور نہ پانی پیتا۔ رات دن یہی سوچتا کہ کوئی ایسا ہو جو مجھے اس جسم سے چھڑا دے۔ برہمن نے مہاوت کو بلاکر پوچھا کہ اس ہاتھی کو کیا دکھ ہے؟ جو یہ کچھ کھاتا پیتا نہیں۔ مہاوت نے دیکھ کر کہا' اس کو کچھ نہیں ہے۔ تب برہمن نے راجہ سے کہا۔ راجہ اس کو دیکھنے کیلئے آیا۔ راجہ نے جانوروں کے اچھے اچھے وید کو بلاکر ہاتھی کو دکھایا۔ تو ہاتھی کھڑا رو رہا تھا۔ انھوں نے کہا۔ اے راجن! اسے کوئی مانسک دکھ ہے۔ راجہ نے ہاتھی سے پوچھا تو ہی بتا کہ تجھے کیا دکھ ہے۔ پرمیشور کی شکتی سے ہاتھی نے انسانی زبان میں کہا' راجہ تم بڑے دھرم گیہ ہو اور یہ برہمن بھی بڑا بدھی مان ہے۔ اسکے گھر کا پرشاد تو کوئی پن آتما ہی کھاتا ہے' میں تو ادھم جیو ہوں۔ جب یہ بات برہمن نے سنی تو اس نے کچھ سوچکر بھگود گیتا کے سترہویں ادھیائے کا پاٹھ سنایا' سنتے ہی ہاتھی اپنا جسم چھوڑ کر دیویونی ہوا۔ آسمان سے ویمان آیا اس میں بیٹھ کر راجہ کے آگے کھڑا ہوا اور بولا کہ راجہ تم دھنیہ ہو اور یہ برہمن بھی دھنیہ ہے' جسکی وجہ سے مجھے مکتی ملی۔ اب ویکنٹھ کو جارہا ہوں۔ راجہ بولا آپ اپنے پچھلے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جنم کی بات سنائیں کہ آپ کون تھے۔ تب وہ بولا میں پچھلے جنم میں راجہ تھا اور میرا نام دوشاسن تھا۔ ایک راجہ سے شرط باندھ کر ہاتھی لڑایا' میرا ہاتھی ہار گیا۔ کچھ دن بعد وہ مر گیا' اسکے مرنے کا مجھے بڑا دکھ ہوا اور میں اسی فکر میں مر گیا۔ یم دوت پکڑ کر مجھے دھرم راج کے پاس لے گئے انھوں نے کہا' یہ ہاتھی کے ویوگ (بچھڑنے) میں مرا ہے اس کو ہاتھی کی یونی دو۔ میں ہاتھی کی یونی میں آگیا۔ اس برہمن نے شریمد بھگود گیتا کے ستارہویں ادھیائے کا پاٹھ سنا کر مکت کیا۔ اب ویکنٹھ جا رہا ہوں۔ یہ کہہ کر وہ ویکنٹھ چلا گیا راجہ بھی اپنے گھر کو چلا گیا۔ بھگوان شری نارائن بولے اے لکشمی جی! یہ سترہویں ادھیائے کا مہاتم ہے جو تم نے سنا۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے سترہویں ادھیائے کا مہاتم سمپات ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اٹھارویں ادھیائے کا مہاتم

بھگوان شری نارائن بولے۔ اے لکشمی! جیسے سب ندیوں میں شری بھاگیرتھی گنگا شریشٹ ہے۔ سب ورنوں میں برہمن اور سب تیرتھوں میں پشکر راج شریشٹھ ہے۔ سب رشیوں میں ویاس جی' سب درختوں میں پیپل اور تلسی افضل ہے۔ جیسے گئوؤں میں کام دھینو افضل ہے ایسے ہی گیتا کے سب ادھیاؤں میں اٹھارواں ادھیائے افضل ہے۔ اب اس ادھیائے کا مہاتم سنو۔ سومیرو پربت پر راجہ اندر اپنی سبھا لگائے بیٹھے تھے اور سب دیوتا موجود تھے۔ اپسرا ناچ رہی تھی۔ گندرپ کیرتن کر رہے تھے۔ بڑے بڑے برہمن بیٹھے تھے۔ اتنے میں انہوں نے پارکھد کو دیکھا جو ویمان پر ایک چتربھج روپ دھاری کو لئے آرہے ہیں۔ دیوتا بولے یہ پارکھد کس کو لئے آرہے ہیں۔ پارکھد نے ویمان کو لاکر سب دیوتاؤں کے سامنے رکھا اور راجہ اندر کو کہا کہ تم اندراسن کو چھوڑ دو اور اس چتربھج کو بیٹھنے دو۔ یہ سنتے ہی اندر آسن سے اٹھ کھڑا ہوا اور پرکدھوں نے چتربھج کو ویمان سے اتار کر اندر آسن پر بیٹھا دیا۔ تب اندر راجہ نے اپنے گورو برہسپتی سے پوچھا کہ اس نے ایسا کونسا پن کیا ہے جو یہ اندر آسن کا ادھکاری ہوا ہے۔ میرے خیال میں اس نے کبھی کوئی پن نہیں کیا۔ تیرتھ' برت' تپسیا یا یگیہ نہیں کیا۔ کبھی بنارس کیشتر نہیں گیا۔ نہ کبھی شیشر مہادیو کے درشن پائے ہیں۔ کوئی گئو دان نہیں کیا۔ کبھی سادھو سنت کی سیوا نہیں کی۔ برہمنوں کو بھوجن نہیں کھلایا۔ اتنے پنوں میں سے اس نے کوئی پن نہیں کیا۔ میں حیران ہوں کہ یہ کسطرح اس آسن کا ادھکاری ہوا ہے۔ برہسپتی آپ ترکال درشٹی ہو آپ دیویہ درشٹی ہو سو آپ میرا یہ شک دور کریں۔ تب برہسپتی بولے۔ اس نے تو کوئی ایسا پن نہیں کیا۔ یہ بات تم جا کر بھگوان شری نارائن سے پوچھو۔ تب راجہ اندر سب دیوتاؤں کے ساتھ میرے پاس آئے۔ نمسکار کر کے چرن وندھنا کی اور استت کر کے بولے۔ آپ انترجامی ہیں' ایک بنتی کرتا ہوں میں نے کہا کہو۔ اندر کیا پوچھنا چاہتے ہو۔ تب اندر نے کہا۔ اے دیناناتھ! آپکے چار پرکھد ایک چتربھج روپ دھاری کو ویمان پر بیٹھا کر لے آئے اور انہوں نے مجھے آسن سے کھڑا ہونے کو کہا۔ میں اس چتربھج کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سامنے نہ ٹھہر سکا، اسی وقت اٹھ کھڑا ہوا۔ میں نے ایک سو اشومیدھ یگیہ کئے تھے تب میں سے اندر آسن پایا ہے۔ اس چتر بھج نے کس پُن کے پرتاپ سے اندر آسن پایا ہے۔ تب میں نے ہنس کر کہا۔ اس نے ایک بڑا گپت دھرم کیا ہے جس کو میں جانتا ہوں اور تم بھی جانتے ہوں۔ اے اندر اس نے شریمد بھگود گیتا کے اٹھارویں ادھیائے کا پاٹھ کیا ہے پھر اس نے بھوگوں کے کرنے کی خواہش من میں کی تھی۔ جب اس نے جسم چھوڑا، تب میں نے پرکھدوں کو حکم دیا کہ اسکو لے جاکر اندر آسن پر بٹھلاؤ۔ تاکہ یہ اندر پوری کا راج کرے۔ تم جاکر بھوگوں کی سامگری اس کے لئے اکھٹی کرو۔ جب اسکی بھوگوں کی منشاپوری ہوجائیگی تو میں اسکو ویکنٹھ باسی کردونگا۔ یہ بات سنکر راجہ اندر بھگوان شری نارائن کو ڈنڈوت کر کے انکے حکم سے اندر پوری آیا۔ بھوگوں کی سامگری اس چتر بھج کو اکھٹی کردی۔ اور کہا تم آنند سے بھوگ کرو۔ اے لکشمی! یہ شریمد بھگود گیتا کے اٹھارویں ادھیائے کا پھل ہے جو تم نے سنا۔

اسطرح شریمد بھگود گیتا کے اٹھارویں ادھیائے کا مہاتم سمپات ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مترجم : راجہ رام داس
کِشور لاکھا
پروفینگ : لو.جی
کِشور لاکھا
سنسکرت : رامانندا داس
کمپیوٹر کمپوزنگ : کِشور لاکھا
تعاوَن : سناتن داس
پرنٹِنگ : بھکتی ویدانت بُک ٹرسٹ
جوہو، ممبئی - 400 049
ملنے کا پتہ : سناتن داس (پریچینگ انچارج)
(1) ہری مندر، مسافر خانہ، نذد سکھی پیر تھانہ، حیدر آباد، سندھ۔
(2) شری شری رادھامدھن موہن مندر
مُرادواہن روڈ، ہندو کمپاؤنڈ روڈ، لاڑخانہ، سندھ۔
(3) شری شری رادھاپرتھاسارتھی مندر
ہیتھیاں، بہولپور، پنجاب۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri